مؤلف/

مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

پل صراط

سے گزارنے والے 30 اعمال

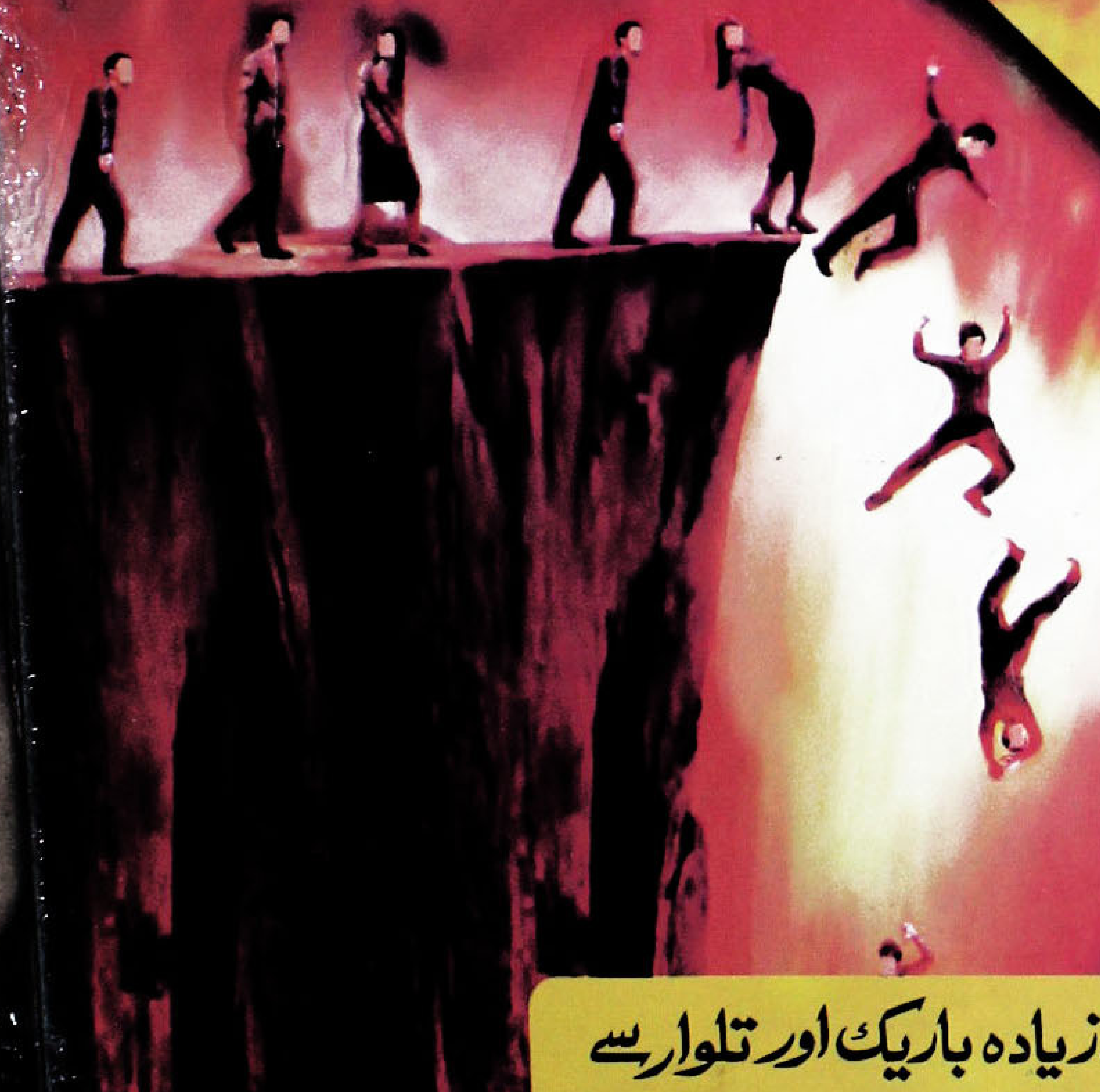

...صراط کا خوفناک راستہ جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے

...ہ تیز ہوگا اس کو پار کرنے کے طریقے قرآن وحدیث کی روشنی میں

مکتبہ ارسلان

MAKTABA-E-ARSALAN

Marfat.com

نیک اعمال سیریز 3

پل صراط

سے گزارنے والے 130 اعمال

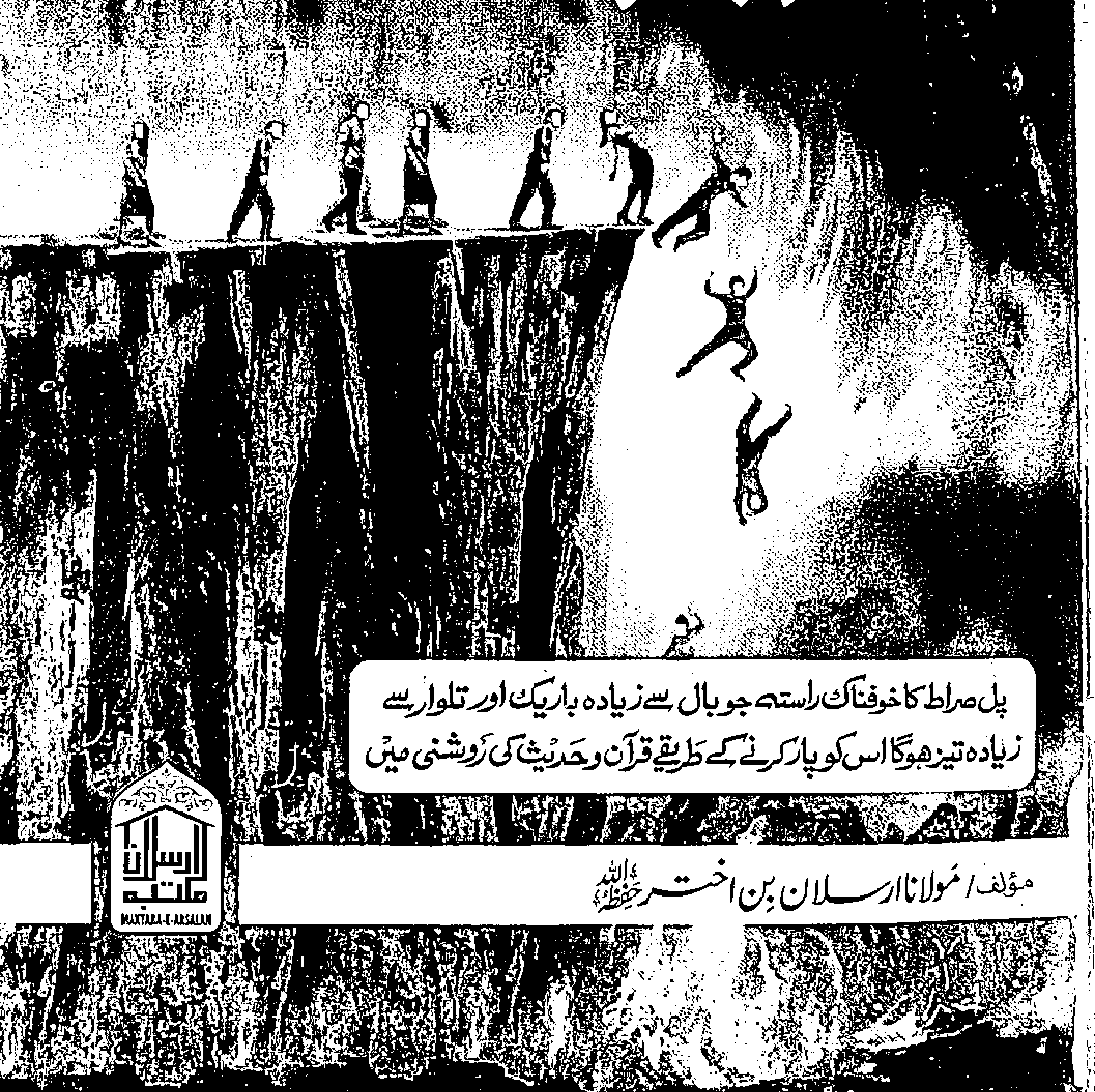

پل صراط کا خوفناک راستہ جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے
زیادہ تیز ہوگا اس کو پار کرنے کے طریقے قرآن وحدیث کی روشنی میں

مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

مکتبہ ارسلان
MAKTABA-E-ARSALAN

Marfat.com

جملہ حقوق ملکیت برائے مکتبہ ارسلان محفوظ ہیں

پل صراط سے گزارنے والے 30 اعمال کاپی کرنا جرم ہے لہٰذا اگر کسی نے ایسا کیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ (ادارہ)

نام کتاب : پل صراط سے گزارنے والے 30 اعمال
مؤلف : مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ
منتظم اعلیٰ : مولانا ابودانیال نقاش
مطبع : میرسنز ، احباب پریس
سن طباعت : جنوری 2015ء
آرٹ ڈائریکٹر : نوشاد اختر
گرافک ڈیزائنر : محمد نعیم احمد ، رضوان شیخ ، محمود بلال
کمپوزنگ : محمد نسیم خان، نصیب احمد، محمد اسامہ
انچارج پروف ریڈر : حافظ مولانا عامر

ملنے کے پتے

کراچی: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار: 0333-2103655 ، مکتبہ عمر فاروق 34594144 بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024
مکتبۃ القرآن 34856701 مکی کتاب گھر اردو بازار، 32624097 نور القرآن، اردو بازار۔ 0321-9256753:

حیدر آباد: بیت القرآن، چھوٹی گلی۔فون: 022-3640875 مکتبہ اصلاح و تبلیغ، مارکیٹ ٹاور۔فون: 0332-2618612

میرپور خاص: مکتبہ یوسفیہ 0300-3319565, 0321-3310080 **کوئٹہ:** مکتبہ رشیدیہ 081-2662263 مزمل کتب خانہ 0321-8045069

نواب شاہ: حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ 0300-3218211 **آزاد کشمیر:** الانور بک کارنر، مکتبہ ختم النبوت میرپور آزاد کشمیر: 0331-8857173

لاہور: مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228 مکتبہ سید احمد شہید 042-37228196, 03013668272

راولپنڈی: اتحاد پبلیشنگ 0300-5034629 مکتبہ رشیدیہ 0333-5133712 رضوان بک ایجنسی 0321-5050529 بک سینٹر 051-5565234

اسلام آباد: سعید بک کمپنی 051-2228075 مسٹر بک 051-2278845 **حسن ابدال:** مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540

ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 0300-7301239, 061-4514929 کلاسک بک ڈپو 0333-6100780 علم و ادب 0333-6189453

فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ: 0321-7693142۔ مکتبہ عارفی 0300-6621421 **مردان:** مکتبہ نعیمہ 0302-5717378

رحیم یارخان: مکتبہ الاظہر 0300-9675060 نوری ٹیکسی کتاب 0302-2532390 **منگورہ** تاج بک ایجنسی 0344-8178216

گجرانوالہ: والی کتاب گھر 055-444613 **ایبٹ آباد:** مکتبہ اسلامیہ 0992-340112 **چارسدہ** کتب خانہ رشیدیہ 0333-9409467

سرگودھا: اسلامی کتب خانہ 0322-7137045 **سکھر:** عزیز کتاب گھر 0300-9312148 مکتبہ امدادیہ 0300-562833

پشاور: ممتاز کتب خانہ 091-2580331 دار الاخلاص 091-2567539 یونیورسٹی بک ڈپو 091-2212534

بھاولنگر: مکتبہ حکیم الامت 0321-7560630 **کوہاٹ:** مکتبہ فاروقیہ 0333-9183785 مکتبہ رحمانیہ 0344-9251287

جہلم: بک کارنر، 0321-5440882 **مانسہرہ:** عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583 اسلامی کتب خانہ 0334-5588663

ڈیرہ اسماعیل خان: مکتبہ الاحمد: 0966-716552 مکتبہ الحمید 096-6717806 **اکوڑہ خٹک** مکتبہ علمیہ 0333-9049359

بیرون ملک ملنے کے پتے:

AMERICA
Darul-Uloom Al-Madania
182 Sohieski Street, Buffalo, NY 14212, U.S.A
Madrasah Islamiah Book Store
6665 Bintliff, Houston, TX-77074, U.S.A.

ENGLAND
Azhar Academy Ltd. Tel: 020 8911 9797
ISLAMIC BOOK CENTRE 119-121 Halliwell Road, Bolton B/1 3NE U.K. Tel/fax: 01204-389080

SOUTH AFRICA
Darul Uloom Zakaria P.O. Box 10786, Lenasia 1820 Gauteng, South Africa

INDIA
Newview Publication Private Limited
166, First Floor, Chhatta Lal Miya, Service Lane, Asaf Ali Road, New Delhi 2
Phones: 011 42831034, 23278095

بیرون ملک ایکسپورٹ کیلئے رابطہ:

ملک سراج الدین امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کمپلیکس لوورمال لاہور
Ph: +92-42-37225809-12

بک مارٹ نزد پاسپورٹ آفس صدر کراچی۔
Ph: +92-21-35688828, 35681520
E-mail: nnagency1@yahoo.com

ناشر: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار کراچی Mob: 0333-2103655 Email: maktaba.arsalan.com

Marfat.com

فہرست

باب نمبر 1 — پل صراط کیسا ہے؟

تاریک پل صراط پر اعمال صالحہ کا بلب نصب ہوگا 21

01 اہل ایمان کو بقدر ایمان نور ملے گا 22

※ پل صراط پر منافقین کا نور بجھ جائے گا اور مومنین کا نور باقی رہے گا 23

※ حضور ﷺ قیامت کے دن اپنی امت کی شناخت کیسے کریں گے؟ 24

※ منافقین نور لینے جائیں گے تو ایک دیوار حائل ہو جائے گی 25

02 منافقین مومنوں سے نور مانگیں گے 27

03 پل صراط پر ہر مومن و کافر کا گذر ہوگا 29

※ پل صراط کے پیچھے (بعد) تین اور پل ہیں 30

04 ظالموں کو پل صراط سے جہنم میں گھٹنوں کے بل گرایا جائے گا 31

05 ہائے! پل صراط کا معاملہ انتہائی دشوار ہوگا 31

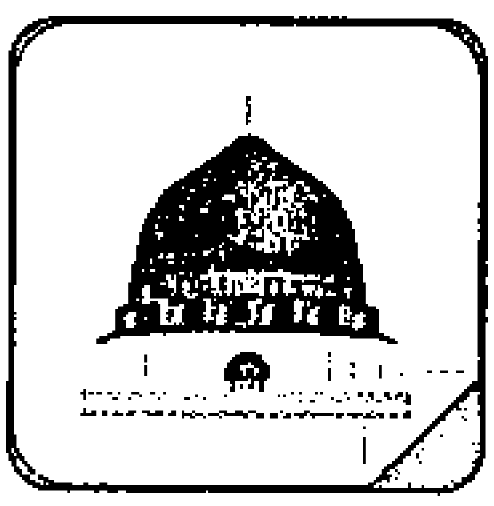

باب نمبر 2 — پل صراط کیا ہے؟...... احادیث کی روشنی میں

01 تین مقامات پر نفسا نفسی کا عالم ہوگا 32

02 روز قیامت نبی کریم ﷺ کی جائے ملاقات 33

03 پل صراط پر سب سے پہلے کس قسم کے لوگ گزریں گے 34

04 پل صراط سے سب سے پہلے امت محمدیہ کا گذر ہوگا 35

05 جہنم جنتیوں کو گزرنے دے گی، جہنمیوں کو دبوچ لے گی 36

Marfat.com

06 فرشتے مومنوں کو دوزخ میں گزرنے سے بچائیں گے 37
07 پل صراط پر لوگ اپنے اعمال کے مطابق رفتار سے گزریں گے 38
08 پل صراط استرے سے زیادہ تیز دھار والا پل ہوگا 39
09 پل صراط پر گزرنے والے کس طرح گزریں گے 40
10 جہنم کے دونوں کناروں پر رکھا جانے والا پل صراط کیسے ہوگا؟ 42
11 مومن دوزخ سے مکمل چھٹکارا کب پائے گا؟ 44
12 پل صراط پر صرف نبی آخر الزماں ﷺ شفاعت کرسکیں گے 45
13 پل صراط کے کانٹے میلوں لمبے اور مضبوط ہوں گے 48
14 تاریک پل صراط کو نیک اعمال کی بدولت ہی پار کرنا ممکن ہوگا 48
15 پل صراط میں بھی حضور ﷺ اپنی امت کی فکر میں ہوں گے 49
16 پل صراط سے گزرنے سے قبل خالص مومن بھی پریشان ہوگا 50
17 پل صراط سے گزرتے ہوئے ایمان والوں کے چہرہ کا نور 51
18 پل صراط سے گرنے سے صرف اللہ کی رحمت ہی نجات دلاسکتی ہے 52
19 پل صراط سے گزرنے والے جہنمی کا ذکر 53
20 جنت میں جانے کے لیے دو پل صراط سے گزرنا ہوگا 55
21 مومنوں کو نجات ملے گی، منافق آگ میں پھینک دیے جائیں گے 56
22 پل صراط کی مسافت تین ہزار سال ہے 57
23 پل صراط سے گزرتے ہوئے زمین کو بدل دیا جائے گا 58
24 پل صراط جہنم کے اوپر رکھا جائے گا 59
25 سب سے پہلے حضور ﷺ پل صراط کو پار کریں گے 60

Marfat.com

26 قیامت میں دو پل صراط ہوں گے 61

27 میزان پل صراط پر ہوگا 61

28 پل صراط کے بعد کیا ہوگا 62

باب نمبر 3 پل صراط سے گزرنے کے پانچ مطلب

01 ورود سے مراد پل صراط کے اوپر سے گزرنا ہے 63

02 ورود سے مراد جہنم کے اندر داخل ہونا ہے 65

03 ورود سے مراد بخار ہے 69

04 ورود سے مراد قبر میں دوزخ کی طرف دیکھنا ہے 70

05 ورود سے مراد جہنم پر جھانکنا اور قریب ہونا ہے 70

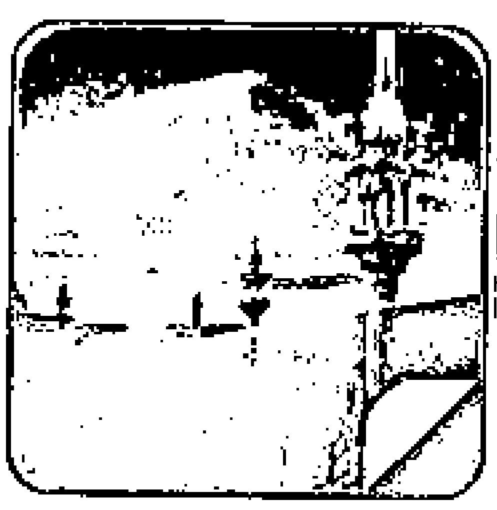

باب نمبر 4 جہنم پر کتنے پل صراط ہوں گے؟

- پہلا پل صراط: 71
- دوسرا پل صراط: 71
- تیسرا پل صراط: 73
- چوتھا پل صراط: 73
- پانچواں پل صراط: .... 7♦
- ”زبان کی حفاظت اور اپنا محاسبہ“ 75
- صرف ایک کلمہ کی وجہ سے عذاب 76
- حکایت 76

Marfat.com

❊ جھوٹی گواہی 76

❊ چھٹا پل صراط 77

❊ مہمان کے ساتھ برکت 000

❊ مہمان رزق لے کر آتا ہے 000

❊ ساتواں پل صراط 000

❊ ایک جھوٹ اسّی گناہوں کے برابر 000

❊ جھوٹ کا وبال 80

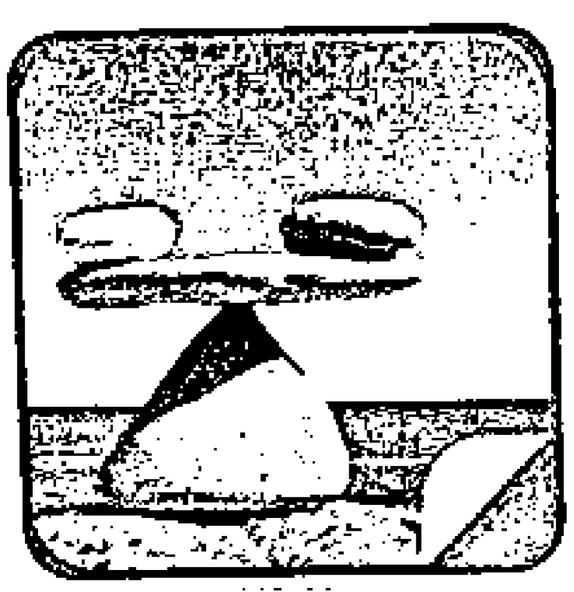

باب نمبر 5 — پل صراط پر کامیاب ہونے والوں کے 7 گروہ

01 پہلا گروہ 81

02 دوسرا گروہ 81

03 تیسرا گروہ 81

04 چوتھا گروہ 81

05 پانچواں گروہ: 82

06 پل صراط سے باآسانی گزر جانے والا چھٹا گروہ 82

07 ساتواں گروہ 82

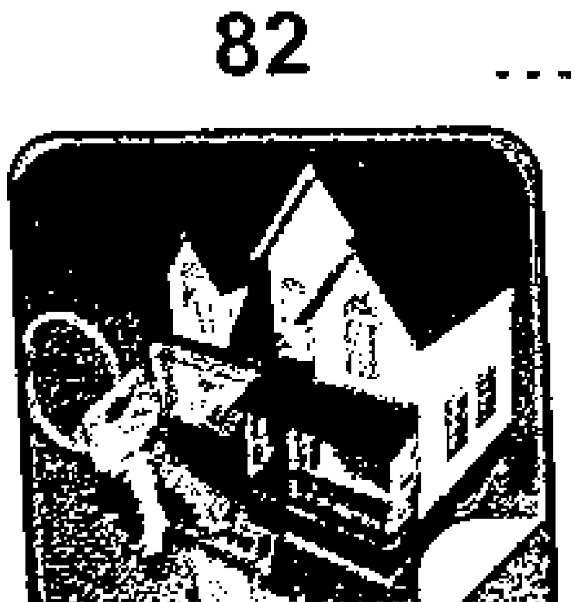

باب نمبر 6 — پل صراط پر رہ جانے والا آخری آدمی

❊ جنت کا دروازہ 85

Marfat.com

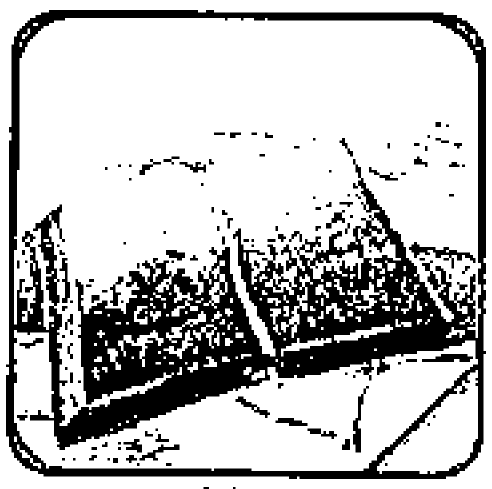

باب نمبر 7 گناہ گاروں کا پل صراط سے گزر اور دوزخیوں کے 7 گروہ

* "پہلے دو گروہ" 88
* "تیسرا گروہ" 88
* "چوتھا گروہ" 89
* "پانچواں اور چھٹا گروہ" 89
* "ساتواں گروہ" 89
* "بدعتی' کمزور اعمال والے اور نجات پانے والے" 90
* پل صراط پر گزرنے کی 7 حالتیں 90

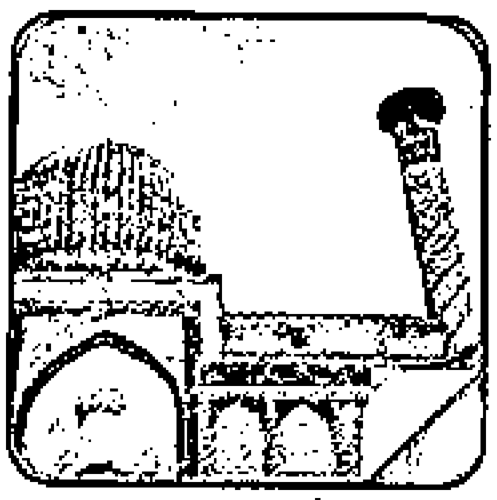

باب نمبر 8 پل صراط: اسلاف رحمۃ اللہ علیہم کے 28 اقوال کی روشنی میں

01 انبیاء ومرسلین، صلحاء ونیکوکار پل صراط کیسے عبور کریں گے؟ 91
02 پل صراط سے گزرنے کا خوفناک منظر شاعر کی زبانی 93
03 جنت کی منزلیں اعمال کے حساب 95
04 پل صراط پر لوگوں سے کیا کیا سوالات ہوں گے؟ 96
05 بعض لوگوں کے لیے پل صراط گھر اور وسیع وادی کی طرح ہوگا 96
06 پل صراط پندرہ ہزار سال کی راہ ہے 97
* پل صراط کا قافلہ 97
07 پل صراط عبور کرنے کی مدت 97
08 پل صراط کا فاصلہ 320000 کلومیٹر 98

Marfat.com

⁂ اولیاء اللہ کے لیے پل صراط کی کشادگی اور اس پر گذرنے کا وقت 98
09 دنیا نیک لوگوں کے لیے پل صراط کی طرح ہے 99
10 سچا مومن دوزخ کو پیچھے چھوڑنے کے بعد ہی ہنسے گا 100
11 نیک بی بی اور پل صراط کا تذکرہ 100
12 پل صراط کی ہولناکی کا احساس کیسے حاصل ہوگا؟ 101
13 پل صراط صرف اعمال کے بل پر پار ہوگا 101
14 پل صراط کی دہشت سے نوجوان کے بال سفید ہوگئے 102
15 پل صراط کے خوف سے بے ہوش ہوگئے 102
16 پل صراط سے خالص مومن کو ہی نجات ملے گی 103
17 اللہ کا خوف رکھنے والے آسانی کے ساتھ پل صراط پار کرلیں گے 103
18 صحابی رسول ﷺ کا پل صراط کے خوف سے رونا 104
19 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ذکر قیامت پر خوف سے ہنسنا بند کردیا 105
20 حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ پر پل صراط کی دہشت 106
21 حضرت سہل رحمۃ اللہ علیہ کا پل صراط کی فکر میں رہنا 106
22 حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کی دنیا سے بے رغبتی کی نصیحت 107
23 پل صراط سے گزرنے کی لرزہ خیز حقیقت 109
24 کیا جہنم سے نکلنے میں کامیاب ہوجائیں گے؟ 111
25 پل صراط کے خوف سے عمر بھر شب بیدار رہنے والا شخص 111
26 چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا 112
27 خوف خدا کی وجہ سے چالیس سال تک آسمان کی طرف نہ دیکھا 113
28 خوف خدا کی ایک جھلک 115

Marfat.com

❊ ''شکارن خود شکار ہوگئی'' 116

❊ پہلا قدم پل صراط اور دوسرا جنت میں 119

❊ ''پھر کیوں ہنستے ہو؟'' 119

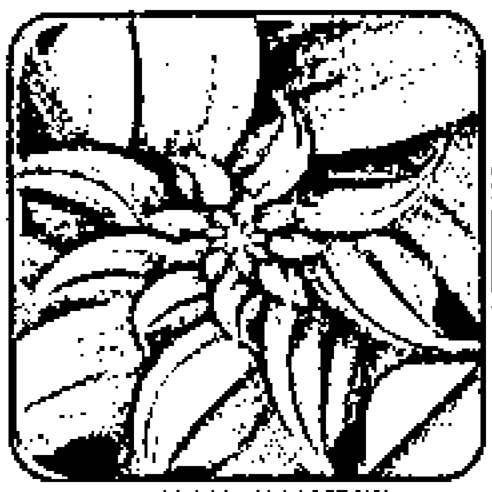

باب نمبر 9 حوض کوثر

❊ کافروں کو حوض سے دور کرنا 121

❊ بدعتیوں کو حوض سے دور کرنا 121

❊ حوض کوثر پل صراط کے بعد ہوگا 122

❊ میزان پہلے ہوگا یا حوض؟ 123

❊ پل صراط اور حوض نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ 123

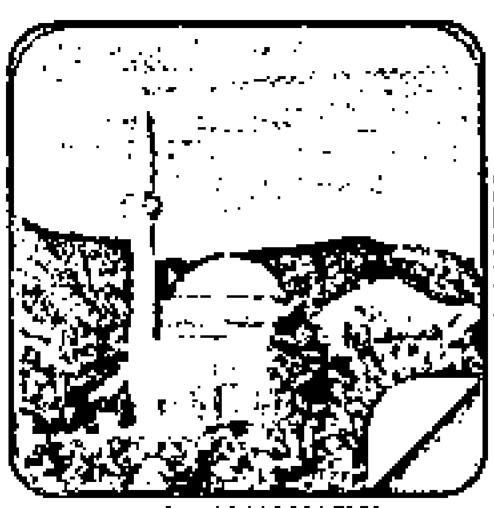

باب نمبر 10 پل صراط پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے نجات پانے والے

❊ کون کس کی شفاعت کرے گا؟ 125

❊ پل صراط اور شفاعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم 127

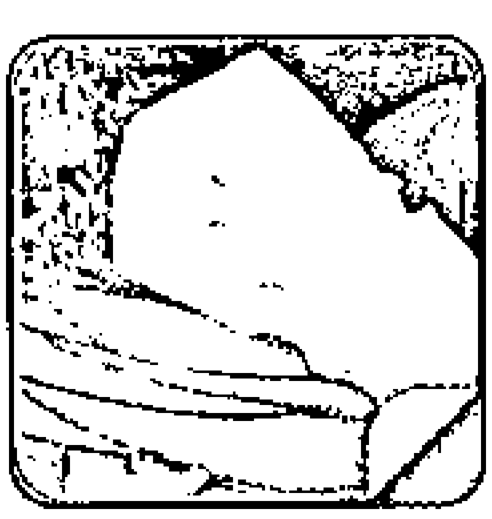

باب نمبر 11 پل صراط اور جہنم

❊ روز قیامت فرشتوں کی ذمے داری اور جہنم کی چیخ 131

❊ چالیس سالہ مسافت والی جہنم کی خوفناک وادی 131

❊ جہنم کا حد درجہ زہریلا خچر جتنا بچھو 132

Marfat.com

☼ جہنم کے خوفناک سانپ 132

☼ دوزخ کی تاریکی 132

☼ جہنم میں سوئی کے ناکہ کے برابر سوراخ ہو جائے گا 133

☼ جہنم کی ٹھنڈک 133

☼ جہنم کی خوفناک زنجیر اور اس کی تپش 133

☼ جہنم کے لوہے کے ہتھوڑے اور ان کی مار 133

☼ دوزخیوں کا کھانا 134

☼ دوزخیوں کا پانی 134

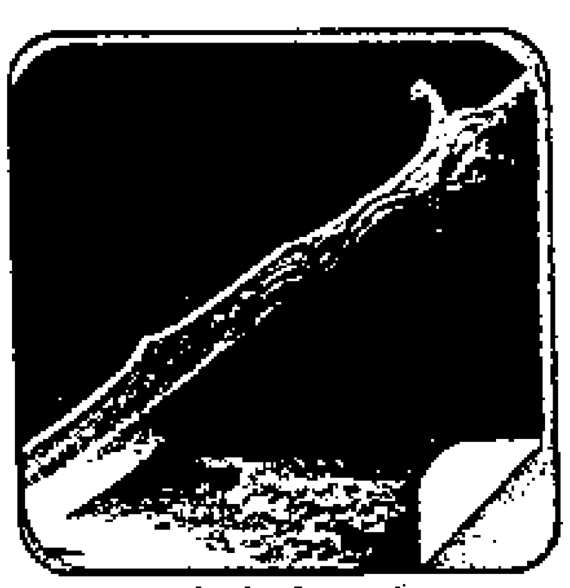

باب نمبر 12 — پل صراط اور جنت

☼ پل صراط سے گزرنے کے بعد کیا ہوگا؟ 000

☼ موت کو چتکبرے مینڈھے کی صورت میں ذبح کر دیا جائے گا 000

باب نمبر 13 — پل صراط سے گزارنے والے اعمال

01 نیک اعمال کی برکت سے پل صراط میں آسانی 137

02 صدقہ کرنے والا با آسانی پل صراط سے گزر جائے گا 139

☼ پوشیدہ اور اعلانیہ صدقہ کرنے والے 139

☼ صدقہ نے جہنم کی آگ سے بچا لیا 140

☼ پل صراط سے پار ہونے کا نسخہ صدقہ و خیرات میں مضمر ہے 140

Marfat.com

❊ صدقہ دینے کے پانچ دنیوی اور پانچ اخروی فائدے 141

❊ صدقہ کی برکت سے آخرت کے پانچ انعامات 142

❊ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سخاوت 143

❊ گناہ سے بچانے کے لیے زیادہ مال صدقہ کر دیا 144

❊ اپنی ضرورت پر دوسروں کو ترجیح دینا 144

❊ چار پسندیدہ باتیں 146

03 مسلمان کی حاجت یا مشکل بادشاہ تک پہنچانے کا اجر 147

❊ مسلمان بھائی کو خوش کرنے کے لیے ملاقات کرنا 148

❊ مومن کو خوش کرنے پر مغفرت واجب ہوتی ہے 148

❊ پل صراط پر نور کی روشنی حاصل کرنے کا طریقہ 149

❊ کمزور کی حاجت حکمران تک پہنچانا 149

❊ کسی مومن مسلمان کی مدد کرنے پر جنت کا انعام 149

04 مسجد کو آباد کرنے والوں کے لیے پل صراط میں آسانی 150

❊ مسجد متقی لوگوں کا گھر ہے 150

❊ مسجد میں آنا جانا مومن ہونے کی علامت ہے 151

❊ مجھے مسجد میں لے چلو 151

❊ کیا آپ کشتی میں بیٹھ کر پل صراط پار کرنا چاہتے ہیں؟ 152

❊ مسجد تو آخرت کا بازار ہے 153

❊ اللہ کے سامنے حاضری کیسی ہو؟ 154

❊ ساری زندگی بندہ رب کے سامنے کھڑا ہونا نہیں سیکھتا 154

Marfat.com

	✲ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا نماز کے متعلق قول:	155
	✲ نماز کے وقت جہنم کا نقشہ میرے سامنے ہو جاتا ہے	155
	✲ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا اپنے بیٹے کو نماز کے متعلق نصیحت	156
05	پانچ نمازوں کی پابندی کرنے پر بھی پل صراط پر آسانی ہوگی	157
	✲ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز باجماعت کا اہتمام	159
06	اللہ کا ذکر کرنے پر پل صراط میں آسانی سے گزار دیا جائے گا	160
	✲ پل صراط پر سب سے زیادہ تیزی سے گزرنے والے لوگ	160
07	وضو کی برکت سے پل صراط روشن ہو جائے گا	161
	✲ وضو پر وضو کرنا نور کی زیادتی کا باعث ہے	162
	✲ وضو پر وضو کرنے سے دس نیکیاں زائد لکھی جاتی ہیں	162
	✲ کہیں بلا وضو موت ہی نہ آ جائے	162
	✲ کہیں وہ مجھ سے منہ نہ پھیر لے	163
	✲ نماز سے پہلے اس کی تیاری کرتا ہوں	163
08	اندھیرے میں مسجد جانے والوں کے لیے پورا نور ہوگا	164
	✲ نماز پڑھنے والوں کیلئے ان کی نماز نور، حجت اور ذریعہ نجات ہوگی	165
09	مقروض کو مہلت دینے پر پل صراط پر آسانی	166
	✲ قرض داروں سے نرمی پر بخشش ہوگی	166
	✲ پل صراط پر سہولت کے لیے قرضہ معاف کر دیا	167
10	غریب شخص کے لیے پل صراط پر آسانی کر دی جائے گی	168

Marfat.com

❊ ہلکے پھلکے لوگ پل صراط آسانی سے پار کرلیں گے 168

❊ پل صراط کو سب سے پہلے فقراء عبور کریں گے 169

❊ پل صراط پر آسانی سے گزرنے کے لیے ہلکا پھلکا رہو 169

❊ گنہگار دولت مند پل صراط سے نہیں گزر سکے گا 170

❊ جائیداد نہ بناؤ، دنیا سے محبت کرنے لگو گے 170

(11) پریشانیوں پر صبر کرنے والے کیلئے پل صراط میں آسانی ہوگی 171

❊ بیماری پر صبر کرنے پر جنت کا وعدہ ہے 173

❊ بینائی چلے جانے پر صبر کرنے پر جنت کی بشارت ہے 173

(12) امانت اور صلہ رحمی کی برکت سے پل صراط پر آسانی 174

(13) خوف خدا میں رونے والوں کیلئے پل صراط پر گذرنے میں امن 176

❊ دنیا میں خوف خدا رکھنے والا آخرت میں بے خوف ہوگا 176

❊ اللہ کے خوف سے آنسو بہانے والی آنکھ قیامت میں نہیں روئے گی 177

❊ خوف خدا سے رونے والے کا جہنم میں جانا محال ہے 177

❊ نبی کریم ﷺ کا نماز میں رونے کی کیفیت 178

❊ اللہ کے خوف سے نکلنے والے آنسو اللہ کو بہت ہی محبوب ہیں 179

❊ خوف خدا کے آنسو 180

❊ خوف الٰہی سے صحابہ رضی اللہ عنہم کے آنسو 181

❊ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا خوف خدا سے رونا 182

❊ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا لوہار کی بھٹی کو دیکھ کر رونا 183

❊ کیا قیامت کے روز آپ ﷺ اپنے گھر والوں کو یاد رکھیں گے؟ 184

Marfat.com

☼ قیمتی موتی	185
☼ کاش میری ماں نے مجھے جنم نہ دیا ہوتا	185
☼ کاش مجھے نیند نہ آتی	186
☼ پل صراط سے گزرنے کا منظر	186
☼ مجھے ڈر ہے کہ کہیں موت سے پہلے میرا ایمان نہ چھن جائے	187
14 تقدیر پر راضی رہنے والے کے لیے پل صراط میں آسانی	188
15 اذان دینے والوں کے لیے پل صراط میں آسانی	190
☼ اذان کی فضیلت کا اندازہ	190
☼ انبیاء علیہم السلام کے بعد سب سے پہلے مؤذنوں کو لباس پہنایا جائے گا	191
☼ مؤذن کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں	191
☼ نماز کے لیے اذان سے پہلے آیا کرو	191
☼ مجھے اذان گھر میں نماز پڑھنے نہیں دیتی	192
☼ اذان سن کر ان کا رنگ بدل جاتا	193
16 بڑھاپے کے سفید بالوں کے نور سے پل صراط سے گزرنے والے	194
☼ سر اور داڑھی کے سفید بال نوچنا مکروہ ہے	195
17 مسلمان کی پریشانیوں کو دور کرنے پر پل صراط میں آسانی	196
☼ حاجت روائی کرنے والے پل صراط پر مضبوطی سے جمے رہیں گے	196
☼ مدد کرتے ہوئے مرنے والا بے حساب و کتاب جنت میں جائے گا	198
☼ مسلمان کی اعانت کرنے والے کی پل صراط پر مدد کی جائے گی	198
☼ مسلمان کو خوشی پہنچانے والے کو اللہ خوش کرے گا	199

Marfat.com

❊ حاجت پوری کرنے والے کے لیے پچھتر ہزار فرشتوں کی دعا.......... 198

(18) قرآن کی برکت سے پل صراط کا نور حاصل کیجیے.......................... 199

❊ قرآن پر عمل نہ کرنے والا حافظ پل صراط پر روک دیا جائے گا.......... 199

❊ حضور ﷺ کا خود بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے قرآن پاک سننا.......... 200

❊ قرآن کریم کی تلاوت آخرت کے خزانوں میں سے ایک ہے........ 200

❊ سورۃ البقرہ پڑھنے والوں کے لیے پل صراط پر آسانی ہوگی......... 201

❊ سورۂ تکاثر پڑھنے کا ہزار آیت کے برابر ثواب ہے...................... 201

❊ سورۃ الحاقہ اپنے پڑھنے والوں کیلئے سر سے پاؤں تک روشنی ہوگی........ 201

❊ سورۂ مزمل پڑھنے والے سے دنیا و آخرت کی تنگی اٹھالی جائے گی........ 202

❊ روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنے والوں کیلئے پل صراط پر آسانی... 202

(19) جہاد میں تیر یا گولی چلانے پر پل صراط پر آسانی...................... 203

❊ فقر و فاقے سے نجات................................. 203

❊ پل صراط پر سے ہوا کی طرح گزرنا.......................... 203

❊ تیر اندازی سیکھنے کا تذکرہ قرآن مجید کی تعلیم کے ساتھ................ 204

❊ تیر انداز کے ہر قدم پر نیکی ہے............................ 204

❊ دشمن تک پہنچنے والے تیر کا اجر............................ 204

❊ تین قسم کے شہداء اور ان کو دی جانے والی نعمتیں.................. 205

❊ پہلا شہید کون؟.................................... 205

❊ دوسرا شہید کون؟.................................... 205

❊ تیسرا شہید کون؟.................................... 206

Marfat.com

❊ ترک دنیا سے پل صراط عبور کرنے میں آسانی ہوگی 207

20 جمرات میں کنکریاں مار کر پل صراط کا بلب حاصل کیجیے 208

❊ کنکریاں مارنے پر اجر و ثواب کا اندازہ 208

❊ حج کے ایام میں شیطان کو کنکریاں مارنا درحقیقت شیطان کو سنگسار کرنا ہے 209

❊ جو کنکریاں مقبول ہوتی ہیں، اٹھالی جاتی ہیں 210

21 درود شریف کی برکت سے پل صراط کو پار کیجیے 211

22 نورانی نبی ﷺ کا پل صراط پر نور 211

❊ درود شریف کا فائدہ 212

❊ درود شریف پل صراط کے اندھیرے میں نور بن کر چمکے گا 213

❊ درود شریف نے پل صراط پار کرادیا 213

❊ درود شریف کی فضیلت 214

❊ جس کو پل صراط پر نور عطا ہو جائے وہ اہل دوزخ میں سے نہیں ہوگا 214

❊ قیامت کے دن کی ہولنا کیوں سے بچنے کا راستہ 215

❊ درود شریف پڑھنے کے دنیوی و اُخروی فائدے 216

23 سورۃ الکہف کی تلاوت کر کے پل صراط کی روشنی حاصل کیجیے 217

❊ سورۂ کہف اس کے پڑھنے والے اور بیت اللہ کے درمیان نور ہوگا 217

❊ سورۂ کہف نور بھی اور فتنہ دجال سے حفاظت بھی 218

23 عبادت کرتے ہوئے طویل قیام کرنے پر پل صراط میں آسانی 219

❊ چالیس سال تک اذان سے پہلے مسجد میں موجود رہنے والی شخصیت 220

❊ نیک لوگ ہی نیک لوگوں کی اچھائی کی گواہی دیا کرتے ہیں 221

Marfat.com

❊ یہی لوگ عرش کے سائے کے مستحق ہیں 221

(24) اچھے اخلاق سے ملاقات کرنے پر پل صراط پر آسانی 222

❊ اللہ کے واسطے کسی مسلمان سے ملاقات اللہ کی محبت کی پر بشارت 223

(25) مسافر کی مدد کرنے پر پل صراط سے گزرنے میں آسانی ہوگی 224

(26) چھوٹے بچوں کی وفات پر صبر کرنا پل صراط پر آسانی کا سبب 225

❊ نابالغ اولاد قیامت کے دن ماں باپ کی شفاعت کرے گی 225

❊ جس کا ایک بچہ بھی مر گیا وہ جنت میں جائے گا 226

❊ جس کے دو بچے مر جائیں وہ بھی جنتی ہے 227

(27) حج وعمرہ میں سر منڈا کر پل صراط پار کیجیے 228

(28) بدعت سے بچنے اور سنت پر عمل کرنے پر پل صراط میں آسانی 229

(29) ایمان و یقین کی برکت سے پل صراط پر گزرنے میں آسانی 230

❊ دین پر جمے رہنے والوں کے لیے جنت ہے 231

❊ ایمان پر مرنے والے کیلئے جنت کے آٹھوں دروازوں کا کھلنا 231

(30) مال کی زکوٰۃ ادا کرنے کی برکت سے پل صراط پر آسانی 232

❊ فرض زکوٰۃ ادا کرنے والے کا بدلہ جنت ہے 233

❊ زکوٰۃ ادا کرنے والے جنت کے وارث ہیں 234

❊ زکوٰۃ اور فرض نماز میں کوئی فرق نہیں، دونوں ایک جیسی عبادتیں ہیں 234

(31) نابینا شخص کے لیے پل صراط پر نور ہوگا 235

(32) علماء کے لئے پل صراط سے گزرنے کی بشارت 236

❊ عمل بغیر علم کے قبول نہیں 237

Marfat.com

باب نمبر 14 پل صراط سے کون سے لوگ گزریں گے، کون سے نہیں

01 یہودیوں، عیسائیوں کو پل صراط پر روک لیا جائے گا 239
02 شرک کرنے والوں کو پل صراط پر روک دیا جائے گا 242
03 منافقین کو پل صراط سے روک دیا جائے گا 244
04 ظالم کے لیے پل صراط پر تاریک اندھیرا ہوگا 246
* ظلم کی دو بڑی قسمیں 247
* قیامت کے روز تمام حکمرانوں کو اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا 248
* ناانصافی سے فیصلہ کرنا جہنم میں لے جانے والا عمل ہے 249
* ظالم کی سزا 250
* پانچ جہنمی 251
* اللہ مظلوم کا مددگار ہے 251
05 مسلمان کا عیب نکالنا، اس پر تہمت لگانا پل صراط پر روکے جانے کا سبب 252
06 خواہشات کے غلام کو پل صراط پر روک لیا جائے گا 253
07 حرام کھانے والوں کو پل صراط پر روک لیا جائے گا 254
08 زکوٰۃ نہ دینے والا مالدار 254
09 مسلمان کو ذلیل کرنے والا 255
10 بے نمازی کو بھی پل صراط پر روک لیا جائے گا 256
* جہنم کے پہلے برج پر لوگوں سے نماز کے بارے میں سوال کیا جائے گا 256
11 شرابی کو پل صراط پر سے روک لیا جائے گا 257
* شراب چھوڑنے کا ثواب 258

Marfat.com

عرضِ مؤلف

قیامت کے خوفناک دن کے بعد تمام لوگوں کو ایک پل کے اوپر سے گزارا جائے گا۔ یہ پل جہنم کے اوپر بنا ہوا ہوگا، جس سے گزر کر لوگ جنت میں جائیں گے۔ اسی پل کو پل صراط کہتے ہیں۔ لغت میں صراط کا معنی ہے ''واضح راستہ''۔ جبکہ اصطلاح شرع میں صراط سے مراد ''وہ پل ہے جو جنت تک پہنچنے کے لیے جہنم کے اوپر بنایا گیا ہے۔''

اس پل کے اوپر سے گزارنے کے لیے لوگوں کو اپنے اپنے معبود اور پیشوا کے پیچھے لگا دیا جائے گا۔ چنانچہ جو لوگ جس باطل معبود کی بھی پوجا کرتے تھے اس کے پیچھے لگ جائیں گے اور پھر اپنے تمام باطل معبودوں کے ساتھ جہنم میں گر جائیں گے اور جو لوگ مومن ہوں گے وہ اپنے نبی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جنت میں چلے جائیں گے۔

پل صراط کے وصف کے متعلق بہت سی احادیث مروی ہیں، جن کا خلاصہ یہ ہے کہ پل صراط بال سے زیادہ باریک، تلوار سے زیادہ تیز، کانٹوں سے بھرا اور بہت زیادہ پھسلنے والا ہے کہ جس پر صرف اسی کا قدم ثابت رہے گا جسے اللہ تعالیٰ ثابت رکھے گا۔ نیز اس پل کو اندھیرے میں نصب کیا گیا ہے، لوگوں کو ان کے ایمان کے لحاظ سے روشنی دی جائے گی اور وہ اپنی اپنی نیکیوں کی روشنی میں اس پر سے گزریں گے۔

Marfat.com

پل صراط سے اپنے اپنے اعمال کے حساب سے کچھ مومن تو پلک جھپکتے ہی گزر جائیں گے، کچھ بجلی کی کڑک کی طرح گزریں گے، کچھ تیز آندھی کی طرح، کچھ تیز رفتار گھوڑوں کی طرح، کچھ آہستہ آہستہ، کچھ جہنم کے آگ سے زخمی ہو کر، حتیٰ کہ ان میں سے آخری گروہ گھسٹ گھسٹ کر پل صراط پر سے گزرے گا۔ اس کے گزرنے کے بعد باقی سب لوگ جہنم میں پھینک دیے جائیں گے۔

اسی خوف سے اسلاف کثرت سے روتے تھے۔ حضرت یحییٰ ابن الیمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

میں نے ایک مرد کو دیکھا، اس کے سر اور داڑھی کے بال سیاہ تھے اور وہ ایک خوبصورت نوجوان تھا، اس نے خواب میں دیکھا کہ لوگ میدان حشر میں جمع ہیں اور آگ کا ایک دریا ہے اور اس کے اوپر پل بچھا ہوا ہے۔ لوگ اس پل سے گزر رہے ہیں۔ اس کو کسی نے آواز دی اور بلایا، وہ پل پر داخل ہو گیا، کیا دیکھتا ہے کہ وہ تلوار کی دھار کی طرح باریک ہے۔ وہ دائیں بائیں چلنے لگتا ہے (جب وہ صبح نیند سے بیدار ہوا تو خوف اور دہشت کے مارے اس کے سر اور داڑھی کے بال سفید ہو چکے تھے)۔

زیرِ نظر کتاب میں احقر نے احادیث کے ذخیرے سے پل صراط سے نجات دلانے والے چند اعمال جمع کیے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی روشنی میں جو شخص ان اعمال صالحہ پر عمل کرے گا، اللہ تعالیٰ اسے پل صراط کو آسانی سے پار کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔ مجھے قوی امید ہے کہ احقر کی دیگر کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی آپ کو پسند آئے گی۔

العارض

ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

خادم القرآن والسنۃ النبویہ

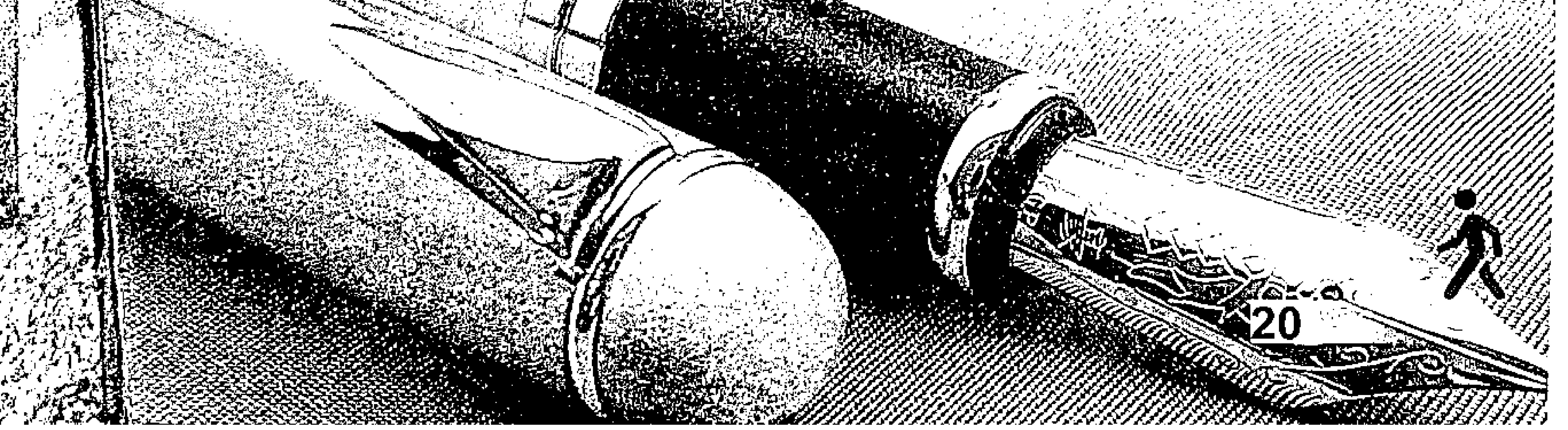

Marfat.com

باب نمبر 1

پل صراط کیسا ہے؟

جہنم پر ایک پل قائم کیا جائے گا جس کا نام ''صراط'' ہوگا۔ یہ پل بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہوگا۔ (مسلم شریف 301/1)

اس پل پر سے گذر کر اہل ایمان جنت کی طرف جائیں گے، جو جتنا زیادہ پختہ ایمان اور بہترین عمل والا ہوگا وہ اتنی ہی تیزی اور عافیت سے پل صراط پر سے گذر جائے گا اور جو لوگ کم عمل ہوں گے، وہ اپنے اعمال کے اعتبار سے دیر میں گذر سکیں گے اور جو بدعمل ہوں گے ان کو پل صراط کے کنارے لگی ہوئی سنڈاسیاں پکڑ کر سزا دینے کے لیے جہنم میں ڈال دیں گی.... اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنْہُ....

تاریک پل صراط پر اعمال صالحہ کا بلب نصب ہوگا

کہا جاتا ہے کہ پل صراط سے گزرتے وقت اندھیرا چھا جائے گا، پھر اپنے اپنے اعمال حسنہ کی روشنی ہوگی، جس قدر عمل صالح ہوگا اسی قدر نور ملے گا۔ کسی کو کم کسی کو زیادہ اور یہی نور جنت کا راستہ بتانے والا ہوگا۔ کسی کا نور پہاڑ کے برابر ہوگا، کسی کا نور درخت کے برابر ہوگا۔ سب سے کم نور اس شخص کا ہوگا جس کا نور صرف انگوٹھے پر ٹمٹماتا ہوگا جو کبھی بجھنے کے قریب ہو جائے گا اور کبھی روشن ہو جائے گا۔

(در منثور)

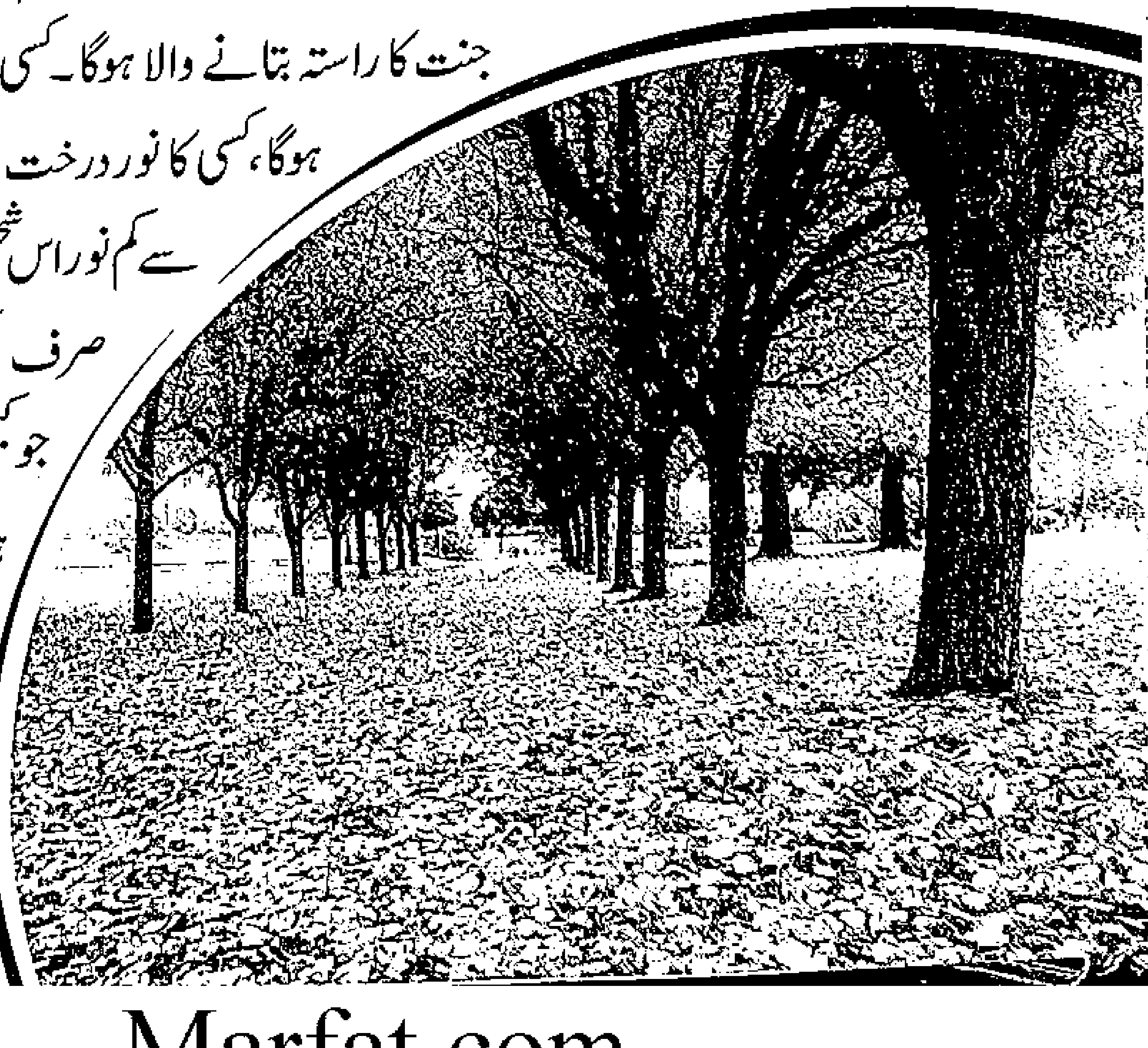

Marfat.com

01 اہل ایمان کو بقدر ایمان نور ملے گا

پل صراط پر گزرنے سے پہلے نور تقسیم ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بقدر ان کے اپنے اپنے اعمال کے نور تقسیم ہوگا۔ جس کی روشنی میں پل صراط پر گزریں گے (اور یہ نور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت کا راستہ بتانے والا ہوگا)۔ ان میں سے کسی کا نور پہاڑ کے برابر ہوگا اور کسی کا نور کھجور کے درخت کے برابر ہوگا اور سب سے کم نور اس شخص کا ہوگا جس کا نور صرف انگوٹھے پر ٹمٹماتے چراغ کی طرح ہوگا جو کبھی بجھ جائے گا اور کبھی روشن ہو جائے گا۔

سورہ حدید میں اللہ جل شانہ نے فرمایا:

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

ترجمہ: جس دن آپ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا۔

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٢

ترجمہ: فرشتے ان سے کہیں گے کہ آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۲۷۱۹۸

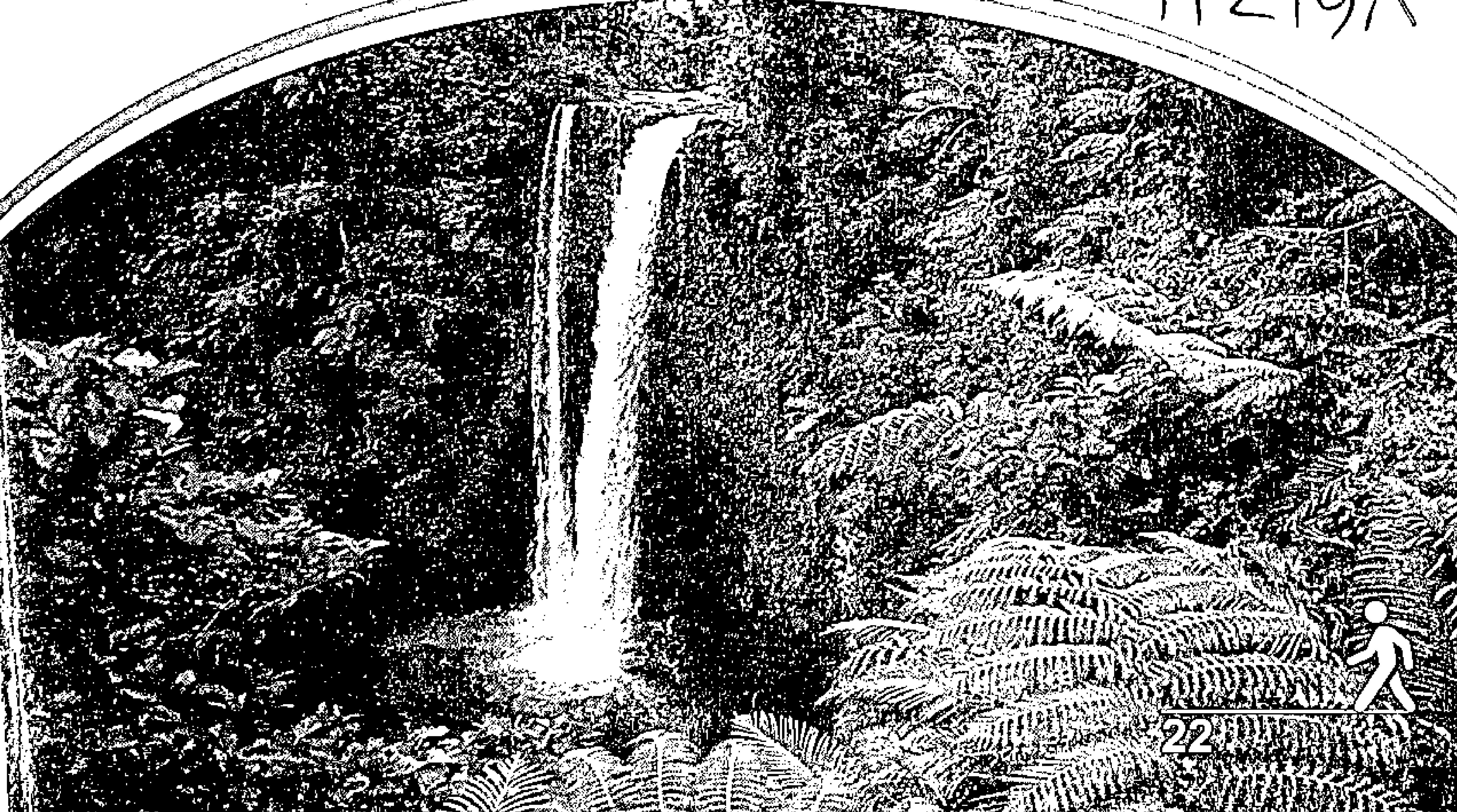

Marfat.com

پل صراط پر منافقین کا نور بجھ جائے گا اور مومنین کا نور باقی رہے گا

حضرت جنادہ بن ابو امیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لوگو! تمہارے نام، ولدیت اور خاص نشانیوں کے ساتھ خدا کے ہاں لکھے ہوئے ہیں۔ اسی طرح تمہارا ظاہر و باطن عمل بھی وہاں لکھا ہوا ہے۔ قیامت کے دن نام لے کر پکار کر کہہ دیا جائے گا: اے فلاں! یہ تیرا نور ہے اور اے فلاں تیرے لیے نور ہمارے یہاں نہیں۔

حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اول تو ہر شخص کو نور عطا ہوگا، لیکن جب پل صراط پر جائیں گے تو منافقوں کا نور بجھ جائے گا، اسے دیکھ کر مومن بھی ڈرنے لگیں گے کہ ایسا کہیں نہ ہو کہ ہمارا نور بھی بجھ جائے، تو وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے کہ خدایا! ہمارا نور ہمارے لیے پورا پورا کر۔ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اس آیت سے مراد پل صراط پر نور کا ملنا ہے تا کہ اس اندھیری جگہ سے با اطمینان گزر جائیں۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

سب سے پہلے سجدے کی اجازت قیامت کے دن مجھے دی جائے گی، اور اسی طرح سب سے پہلے سجدے سے سر اٹھانے کا حکم بھی مجھے ہوگا۔ میں آگے پیچھے، دائیں بائیں نظر ڈالوں گا اور اپنی امت کو پہچان لوں گا۔

Marfat.com

حضور ﷺ قیامت کے دن اپنی امت کی شناخت کیسے کریں گے؟

ایک شخص نے کہا: حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر آپ ﷺ کی امت تک کی تمام امتیں اس میدان میں اکٹھی ہوں گی، ان میں سے آپ ﷺ اپنی امت کی شناخت کیسے کریں گے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: بعض مخصوص نشانیوں کی وجہ سے میری امت کے اعضاء وضو چمک رہے ہوں گے۔ یہ وصف کسی اور امت میں نہ ہوگا، اور ان کے نامہ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیے جائیں گے، اور ان کے چہرے چمک رہے ہوں گے، ان کا نور ان کے آگے چلتا ہوگا اور ان کی اولاد ان کے ساتھ ہوگی۔

حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ان کے داہنے ہاتھ میں ان کا اعمال نامہ ہوگا، جیسے اور آیتوں میں تشریح ہے۔ ان سے کہا جائے گا: آج تمہیں ان جنتوں کی بشارت ہے، جن کے چپے چپے پر چشمے جاری ہیں، جہاں سے کبھی نکلنا نہ ہوگا۔ یہ زبردست کامیابی ہے۔ اس کے بعد کی آیت میں میدان قیامت کی ہولناکی، دل شکنی، کپکپا دینے والے واقعات کا بیان ہے کہ سوائے سچے ایمان اور کھرے اعمال والوں کے نجات کسی کو منہ نہ دکھائے گی۔

سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازے کے ساتھ شہر دمشق میں تھے۔ جب جنازے کی نماز ہو چکی اور دفن کا کام شروع ہوا تو حضرت ابوامامہ باہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: لوگو! تم اس دنیا کی منزل میں صبح وشام کر رہے ہو، نیکیاں اور برائیاں کر سکتے ہو۔ اس کے بعد ایک اور منزل کی طرف تم سب کوچ کرنے والے ہو، اور وہ منزل یہی قبر ہے، جو تنہائی کا اور تنگی وتاریکی کا گھر ہے۔ مگر جس کے لیے اللہ تعالیٰ اس کے قبر کو وسعت دے دے۔

یہاں سے تم پھر میدان قیامت کے مختلف مقامات پر وارد ہو گے۔ ایک جگہ بہت سے لوگوں کے چہرے سفید ہو جائیں گے اور بہت سے لوگوں کے چہرے سیاہ پڑ جائیں گے۔ پھر ایک اور میدان میں جاؤ گے، جہاں سخت اندھیرا ہوگا۔ وہاں ایمانداروں کو نور تقسیم کیا جائے گا اور کفار و منافق بے نور رہ جائیں گے۔ اسی کا ذکر آیت...... اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ ...... میں ہے۔ پس جس طرح آنکھوں والے کی بصارت سے اندھا کوئی نفع حاصل نہیں کر سکتا، اسی طرح منافق و کافر ایماندار کے نور سے کچھ فائدہ نہ اٹھا سکے گا۔

Marfat.com

منافقین نور لینے جائیں گے تو ایک دیوار حائل ہو جائے گی

منافق ایمانداروں سے آرزو کریں گے کہ اس قدر آگے نہ بڑھ جاؤ، کچھ ٹھہر جاؤ، تاکہ

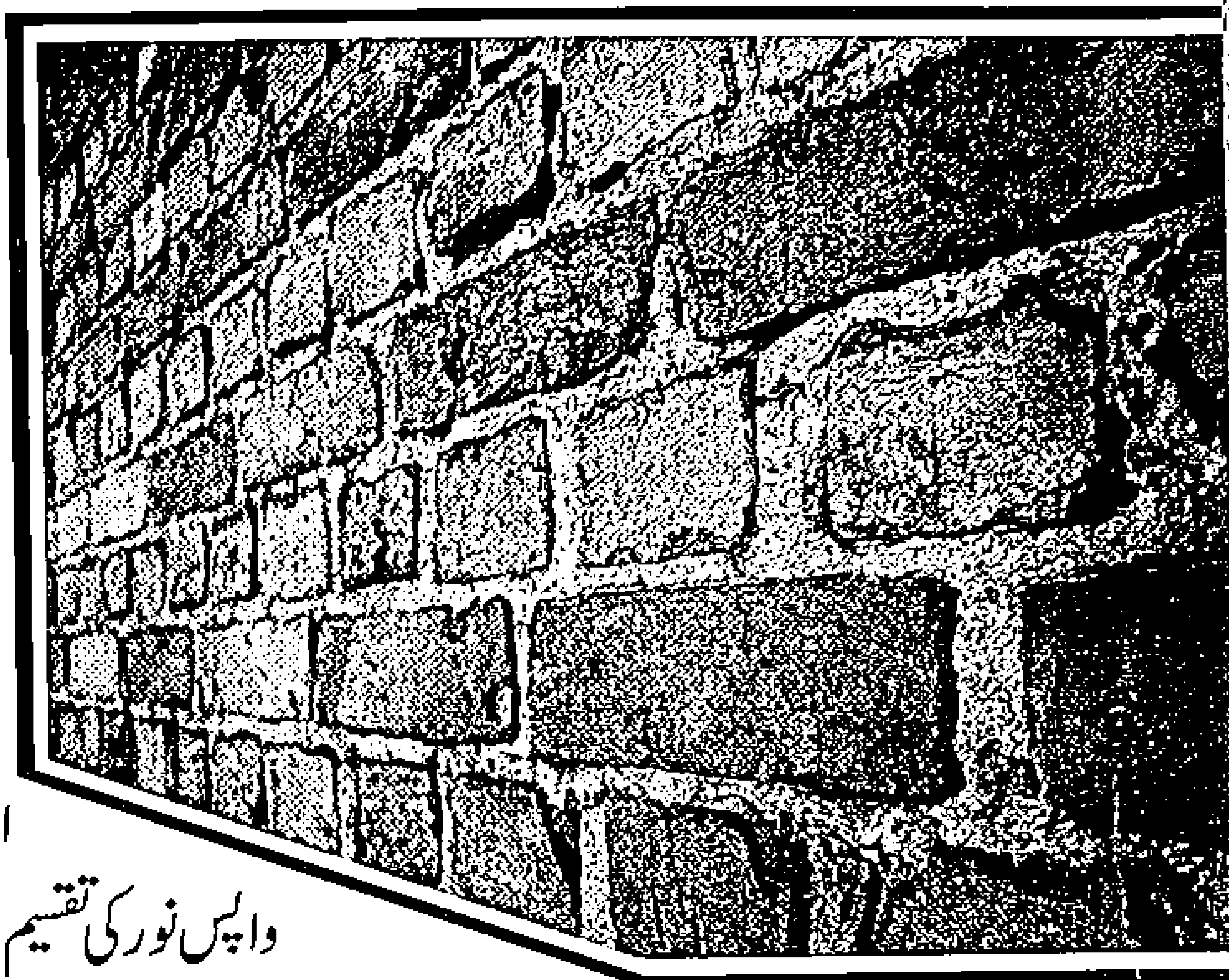

ہم بھی تمہارے نور کے سہارے چلیں۔ تو جس طرح دنیا میں مسلمانوں کے ساتھ یہ لوگ مکر وفریب کرتے تھے، آج ان سے کہا جائے گا کہ لوٹ کر جاؤ اور نور تلاش کر لاؤ۔ یہ واپس نور کی تقسیم والی جگہ جائیں گے لیکن وہاں کچھ نہ پائیں گے۔ یہی خدا کا وہ مکر ہے جس کا بیان وَهُوَ خَادِعُهُمْ الخ میں ہے۔

اب لوٹ کر جب یہاں واپس آئیں گے تو دیکھیں گے کہ مومنین اور ان کے درمیان ایک دیوار حائل ہوگئی ہے، جس کے اس طرف رحمت ہی رحمت ہے اور اس طرف عذاب ہی عذاب، سزا ہی سزا ہے۔ پس منافق نور کی تقسیم کے وقت دھوکے میں ہی رہیں گے۔ نور مل جانے پر بھید کھل جائے گا، تمیز ہو جائے گی اور یہ منافق خدا کی رحمت سے مایوس ہو جائیں گے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب کامل اندھیرا چھا جائے گا اور ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دے گا، اس وقت اللہ تعالیٰ ایک نور ظاہر کرے گا۔ مسلمان اس طرف جانے لگیں گے تو منافقین بھی پیچھے لگ جائیں گے۔ جب مومنین اُس نور کی روشنی میں زیادہ آگے نکل جائیں گے تو منافقین انہیں ٹھہرانے کے لیے آوازیں دیں گے اور یاد دلائیں گے کہ دنیا میں ہم سب تمہارے ساتھ ہی تھے۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کی پردہ پوشی کے لیے ان کے ناموں سے پکارا جائے گا، مگر پل صراط پر تمیز ہو جائے گی۔ مومنوں کو نور ملے گا اور منافقوں کو بھی ملے گا، مگر جب درمیان میں پہنچ جائیں گے تو منافقوں کا نور بجھ جائے گی۔ یہ مومنوں کو آوازیں دیں گے لیکن اس وقت مومن خود خوفزدہ ہو رہے ہوں گے۔ یہ ایک ایسا وقت ہوگا کہ ہر ایک آپا دھاپی میں ہوگا۔ جس دیوار کا یہاں ذکر ہے، یہ جنت اور دوزخ کے درمیان حد فاصل ہوگی۔ اس کا ذکر آیت...... وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَهُمْ الخ میں ہے۔ پس جنت میں رحمت اور جہنم میں عذاب ہے اور ٹھیک بات یہی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے رحم و فضل سے جنت الفردوس عطا فرمائے اور عذاب جہنم سے بچائے۔ آمین

نور ملنے کے بعد مومنین اور مومنات پل صراط سے گزرنے لگیں گے اور ان کے نور کی روشنی میں منافق مرد و عورت بھی پیچھے پیچھے ہو لیں گے، لیکن جب مومن مرد و عورت آگے بڑھ جائیں گے اور منافق مرد و عورت پیچھے رہ جائیں گے تو ایمان والوں کو آواز دے کر کہیں گے کہ ذرا سا انتظار کرو، ہم بھی آ رہے ہیں۔ تمہاری روشنی سے ہمیں بھی فائدہ پہنچ جائے گا اور ہم بھی آگے بڑھ چلیں گے۔

ایمان والے جواب دیں گے: (یہاں اپنا ہی نور کام دیتا ہے، دوسرے کے نور سے فائدہ پہنچنے کا قانون نہیں ہے) جاؤ واپس اپنے پیچھے (جہاں نور تقسیم ہوا تھا) نور تلاش کرو۔

چنانچہ منافق مرد و عورت نور لینے کے لیے واپس ہوں گے، لیکن وہاں کچھ نہ ملے گا۔ لہٰذا پھر ایمان والوں کا سہارا لینے کے لیے دوڑیں گے، لیکن اب ان کو نہ پاسکیں گے۔ ایک دیوار دونوں فریق کے درمیان حائل ہو جائے گی۔ جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اس کے اندرونی جانب (جدھر مسلمان ہوں گے) رحمت ہوگی اور باہر کی طرف (جدھر منافق ہوں گے) عذاب ہوگا۔

Marfat.com

02 منافقین مومنوں سے نور مانگیں گے

منافقین کو اگرچہ نور تو عطا کیا جائے گا، لیکن ان کا نور راستے میں بجھا دیا جائے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ

ترجمہ: اس دن منافق مرد و عورت ایمان والوں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار تو کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں (یہ منافقین نور کی روشنی میں کچھ دیر چلیں گے لیکن پھر اللہ تعالیٰ ان کے آگے اندھیرا مسلط فرما دے گا)۔

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا

ترجمہ: واب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ اور روشنی تلاش کرو (یعنی دنیا میں جا کر اسی طرح ایمان اور عمل صالح کی پونجی لے کر آؤ، جس طرح ہم لائے ہیں لیکن تب یہ ممکن نہ ہوگا)۔

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

ترجمہ: پھر ان کے اور ان (یعنی مومنوں اور منافقوں) کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی۔ جس میں دروازہ بھی ہوگا۔ اس کے اندرونی حصہ میں (یعنی جنت کی جانب) تو رحمت ہوگی جبکہ باہر (یعنی جہنم کی طرف) عذاب ہوگا۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ

ترجمہ: یہ (منافق) چلا چلا کر ان سے کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے (یعنی ہم نمازیں وغیرہ اکٹھے ہی ادا کرتے تھے)۔

Marfat.com

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى

جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ

ترجمہ: کہیں گے۔ ہاں تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں پھنسا رکھا تھا اور تم میں نفاق چھپا رہتا تھا اور منتظر رہتے ہی رہے کہ شاید مسلمان کسی گردش کا شکار ہو جائیں اور دین کے بارے میں شک و شبہ کرتے رہے اور تمہیں تمہاری فضول تمناؤں نے دھوکے میں ہی رکھا یہاں تک کہ اللہ کا (موت کا) حکم آن پہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے والے شیطان نے دھوکے میں ہی رکھا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۚ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

ترجمہ: غرض آج تم سے نہ فدیہ (اور نہ بدلہ) قبول کیا جائے گا اور نہ کافروں سے، تم (سب) کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ وہی تمہاری رفیق ہے اور بہت برا ٹھکانا ہے۔ (سورۃ الحدید ۱۴۔۱۵)

جب منافقین کی روشنی بجھا دی جائے گی تو اہل ایمان اپنے نور کے بقا کی دعا کریں گے۔

جیسا کہ ارشاد ہے:

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ ترجمہ: جس دن اللہ تعالیٰ نبی اور اہل ایمان (جو ان کے ساتھ ہیں) کو رسوا نہیں کرے گا۔

نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ ترجمہ: ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہو گا۔

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ ترجمہ: اور یہ دعائیں کرتے ہوں گے: اے ہمارے رب! ہمارا نور باقی رکھنا (جب تک کہ ہم جنت میں نہ داخل ہو جائیں) اور ہمیں بخش دے۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۞

ترجمہ: یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ التحریم: ۸)

Marfat.com

03 پل صراط پر ہر مومن وکافر کا گذر ہوگا

قرآن مجید میں پل صراط سے گزرنے کو تاکیداً بیان کیا گیا ہے کہ ہر ایک کو اس پر سے گزرنا ہوگا۔ چنانچہ ارشاد ہے:

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ترجمہ: تم میں سے ہر ایک وہاں (یعنی آتش جہنم میں) ضرور وارد ہونے والا ہے، یہ تیرے پروردگار کے ذمے قطعی، فیصل شدہ امر ہے۔

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝ ترجمہ: پھر ہم پرہیزگاروں کو تو بچالیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ (سورہ مریم ۷۱۔۷۲)

مفسرین کی اکثریت اس بات کی قائل ہے کہ یہاں جہنم میں وارد ہونے سے مراد پل صراط پر سے گرنا ہے۔ اس ورود سے مراد دخول ہے۔ یعنی سبھی جہنم میں داخل ہوں گے۔ پرہیزگار لوگ نجات پا جائیں گے اور ظالم جہنم میں چھوڑ دیے جائیں گے۔ خود رسول اللہ ﷺ نے ورود سے دخول ہی مراد لیا ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

اَلْوُرُوْدُ الدُّخُوْلُ ترجمہ: ورود سے دخول ہی مراد ہے۔

لَا يَبْقٰى بِرٌّ وَلَا فَاجِرٌ اِلَّا دَخَلَ فَتَكُوْنُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بَرْدًا وَسَلَامًا كَمَا كَانَتْ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ترجمہ: سب نیک و بد اس جہنم میں ضرور داخل ہوں گے لیکن وہ (جہنم) مومن پر اس طرح سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو جائے گی، جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی ہو گئی تھی۔

Marfat.com

حَتّٰی اِنَّ للنَّارِ اَوْقَالَ لِجَهَنَّمَ ضَجِیْجًا مِّنْ بَرْدِهِمْ ثُمَّ یُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَیَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ (احمد)

ترجمہ: یہاں تک کہ جہنم ٹھنڈک کی وجہ سے چیخ پڑے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو اس سے نجات دے گا اور ظالموں کو اس میں چھوڑ دے گا۔

عبدالرحمٰن بن زید بن اسلمہ رحمۃ اللہ علیہ نے آیت وَاِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا وَارِدُهَا کے متعلق کہا ہے کہ مسلمانوں کا وارد ہونا یہ ہوگا کہ وہ پل صراط کے اوپر سے گزر جائیں گے اور مشرکوں کا وارد ہونا یہ ہوگا کہ وہ جہنم میں گر جائیں گے۔

پل صراط کے پیچھے (بعد) تین اور پل ہیں

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قول باری تعالیٰ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ (سورۃ الفجر: ۱۴) ”یقیناً تیرا رب گھات میں ہے“ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ پل صراط کے پیچھے تین پل اور ہیں۔ ایک پل پر امانت ہوگی۔ دوسرے پر رحم ہوگا اور تیسرے پل پر خود اللہ رب العزت تشریف فرما ہوں گے۔

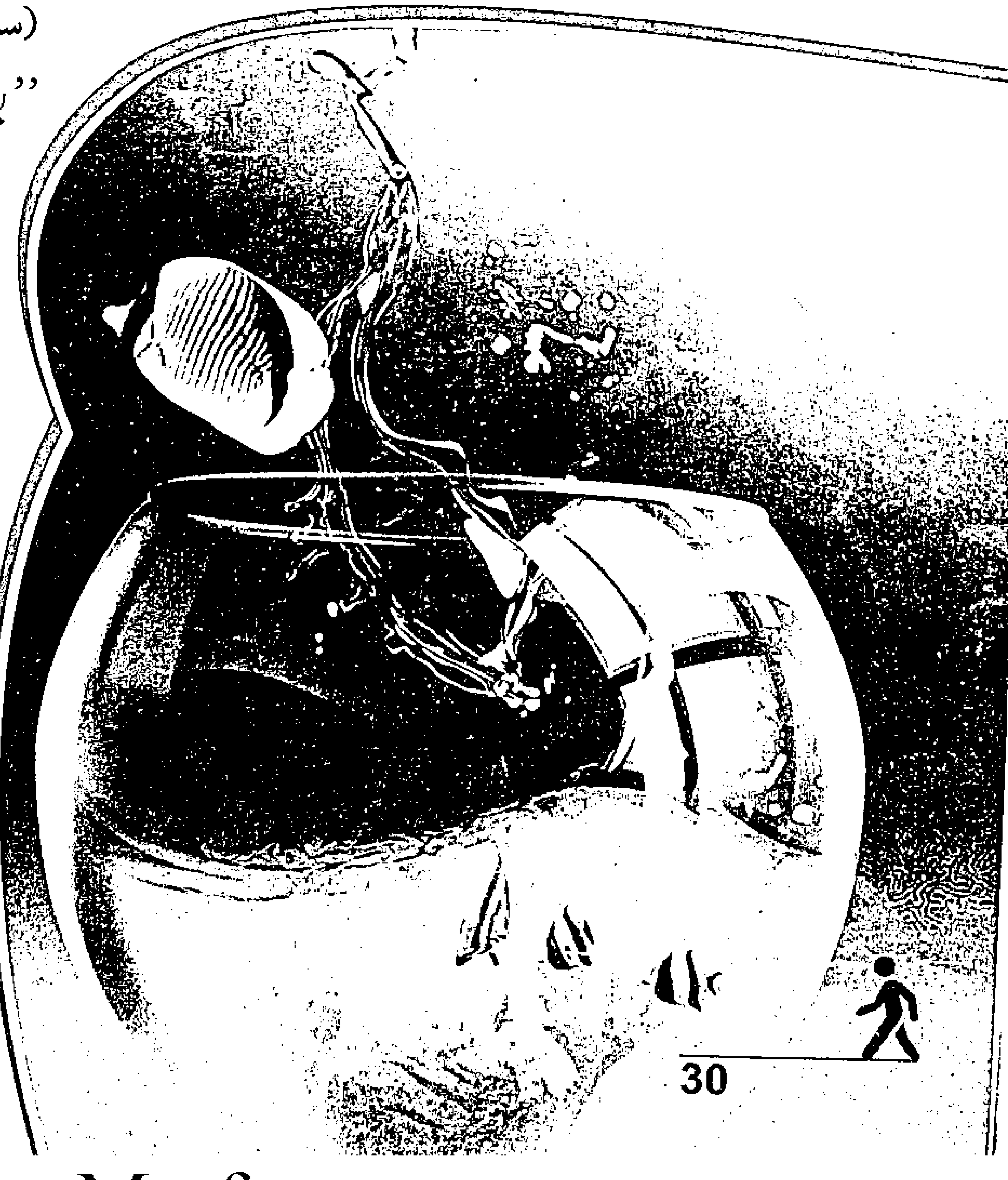

Marfat.com

(04) ظالموں کو پل صراط سے جہنم میں گھٹنوں کے بل گرایا جائے گا

ام المومنین حضرت سیدنا حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ جو غزوہ بدر اور حدیبیہ میں حاضر تھے، وہ آگ میں داخل نہیں ہوں گے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا:

وَ اِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا‌ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ۚ﴿۷۱﴾

ترجمہ: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو، تمہارے رب کے ذمے پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے۔ (پارہ ۱۶، سورہ مریم، آیت ۷۱)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تو نے نہیں سنا:

ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ (پارہ ۱۶، سورہ مریم، آیت ۷۲)

ترجمہ: پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے۔

(سنن ابن ماجہ، جلد ۴ صفحہ ۵۰۸، حدیث ۴۲۸۱، دار المعرفۃ بیروت)

(05) ہائے! پل صراط کا معاملہ انتہائی دشوار ہوگا

اس روایت سے معلوم ہوا کہ ہر ایک کو دوزخ سے گزرنا ہوگا۔ خوف خدا عزوجل رکھنے والے مومنین بچالیے جائیں گے اور مجرمین و ظالمین جہنم میں گر پڑیں گے۔ آہ! آہ! انتہائی دشوار معاملہ ہے۔ ہائے! ہائے! پھر بھی ہم خواب غفلت سے بیدار نہیں ہوتے۔

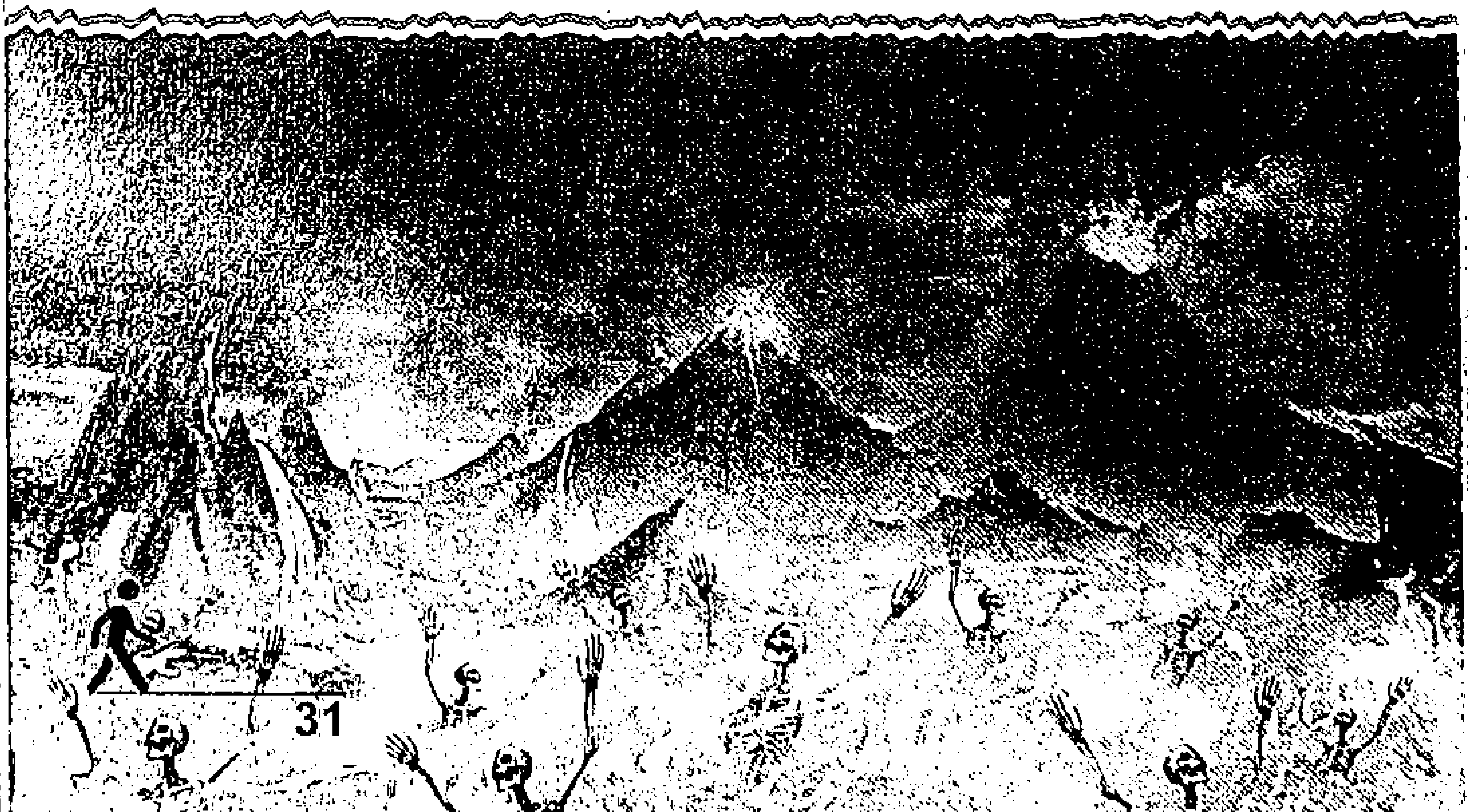

Marfat.com

باب نمبر 2

پل صراط کیا ہے؟......احادیث کی روشنی میں

حضور ﷺ نے امت مسلمہ کو پل صراط کے خوفناک حالات بیان کیے ہیں۔ ان انکشافات نبوی ﷺ کو ہم ذخیرہ احادیث سے نقل کر کے اس کتاب میں لکھتے ہیں۔ آیئے! عبرت کے ساتھ پل صراط کے حالات پڑھیں اور ان اعمال پر عمل کرنے کی کوشش کریں، جن کے ذریعے مومن مسلمان با آسانی پل صراط سے گزر جائیں گے۔

01 تین مقامات پر نفسا نفسی کا عالم ہوگا

ایک مرتبہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جہنم کو یاد فرمایا اور رو پڑیں، تو حضور اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے عائشہ! تجھے کیا ہو گیا ہے؟

انہوں نے عرض کیا: جہنم کو یاد کیا تو رو پڑی، کیا آپ اپنے گھر والوں کو روز قیامت یاد فرمائیں گے؟

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: تین موقع ایسے ہیں جہاں کوئی کسی کو یاد نہیں کرے گا۔ ایک میزان کے وقت، حتیٰ کہ اسے معلوم ہو کہ اس کا پلڑا ہلکا ہوا ہے یا وزنی۔ دوسرے کتابوں کے وقت جب یہ کہا جائے گا کہ آؤ اپنے اپنے اعمالناموں کو پڑھ لو، حتیٰ کہ وہ جان لے کہ اس کی کتاب کہاں ملتی ہے، دائیں میں یا پشت کے پیچھے۔ تیسرے پل صراط کے وقت، جب اسے جہنم کی کمر پر رکھا جائے گا۔ اس کے دونوں لب کنڈوں اور کانٹوں پر ہوں گے، اللہ تعالیٰ جسے چاہیں گے اس کے ساتھ پھانس لیں گے، یہاں تک کہ آدمی جان لے گا کہ وہ نجات پاتا ہے کہ نہیں۔ (ابو داؤد شریف)

Marfat.com

02 روزِ قیامت نبی کریم ﷺ کی جائے ملاقات

نضر بن انس بن مالک اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ وہ میرے حق میں روزِ قیامت سفارش کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

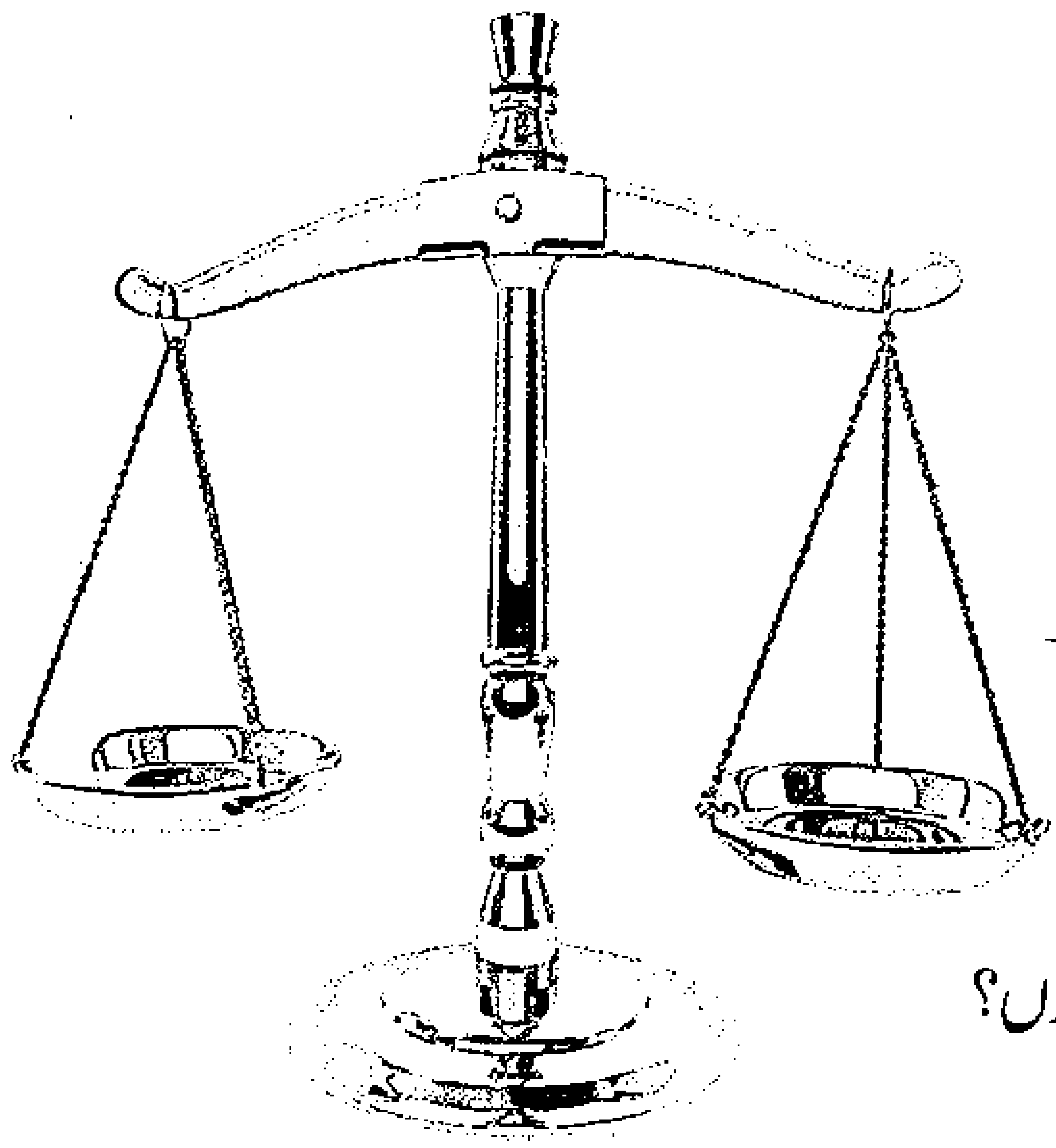

اَنَا فَاعِلٌ

ترجمہ: میں ایسے ہی کروں گا۔

میں نے کہا: اے اللہ کے رسول!

میں آپ ﷺ کو کہاں تلاش کروں گا؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

اُطْلُبْنِیْ اَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ

ترجمہ: مجھے سب سے پہلے پل صراط پر تلاش کرنا۔

میں نے کہا: اگر میں وہاں آپ کو نہ پاسکوں؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

اُطْلُبْنِیْ عِنْدَ الْمِیْزَانِ

ترجمہ: تو پھر میزان کے پاس مجھے تلاش کرنا۔

میں نے کہا: اگر میں آپ کو میزان کے پاس نہ پاسکوں تو؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

فَاطْلُبْنِیْ عِنْدَ الْحَوْضِ فَاِنِّیْ لَا اُخْطِئُ هٰذِهِ الثَّلَاثَ الْمَوَاطِنَ

ترجمہ: تو پھر حوض پر مجھے تلاش کرنا، کیونکہ یہ نہیں ہوسکتا کہ میں ان تینوں مقامات پر نہ ملوں۔

(اخرجه الترمذی ۲/۷۰ واحمد ۳/۱۷۸ والضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة)

فائدہ: قیامت کے دن زمین اللہ تبارک وتعالیٰ کی مٹھی میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے، تو اس وقت اہل ایمان جہنم کے اوپر کھینچے ہوئے پل صراط پر ہوں گے۔

Marfat.com

03 پل صراط پر سب سے پہلے کس قسم کے لوگ گزریں گے

ایک یہودی عالم نے حضور ﷺ سے سوال کیا:

جس روز اس زمین کی جگہ دوسری زمین اور دوسرے آسمان بدل دیے جائیں گے تو لوگ کہاں ٹھہریں گے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

وہ پل صراط کے بجائے اندھیرے میں ہوں گے۔

پھر اس نے پوچھا:

سب سے پہلے اس پر سے کون گذریں گے؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

فقرائے مہاجرین۔

(مسلم شریف)

Marfat.com

04 پل صراط سے سب سے پہلے امت محمدیہ کا گذر ہوگا

ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک ایک کر کے تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور اسی طرح یکے بعد دیگرے باری باری ساری امتوں کو جمع فرمائے گا، حتیٰ کہ ان سب کا آخری مرکز حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے پاس ہوگا اور جہنم کے اوپر ایک پل بچھا دیا جائے گا اور ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کہاں ہے؟

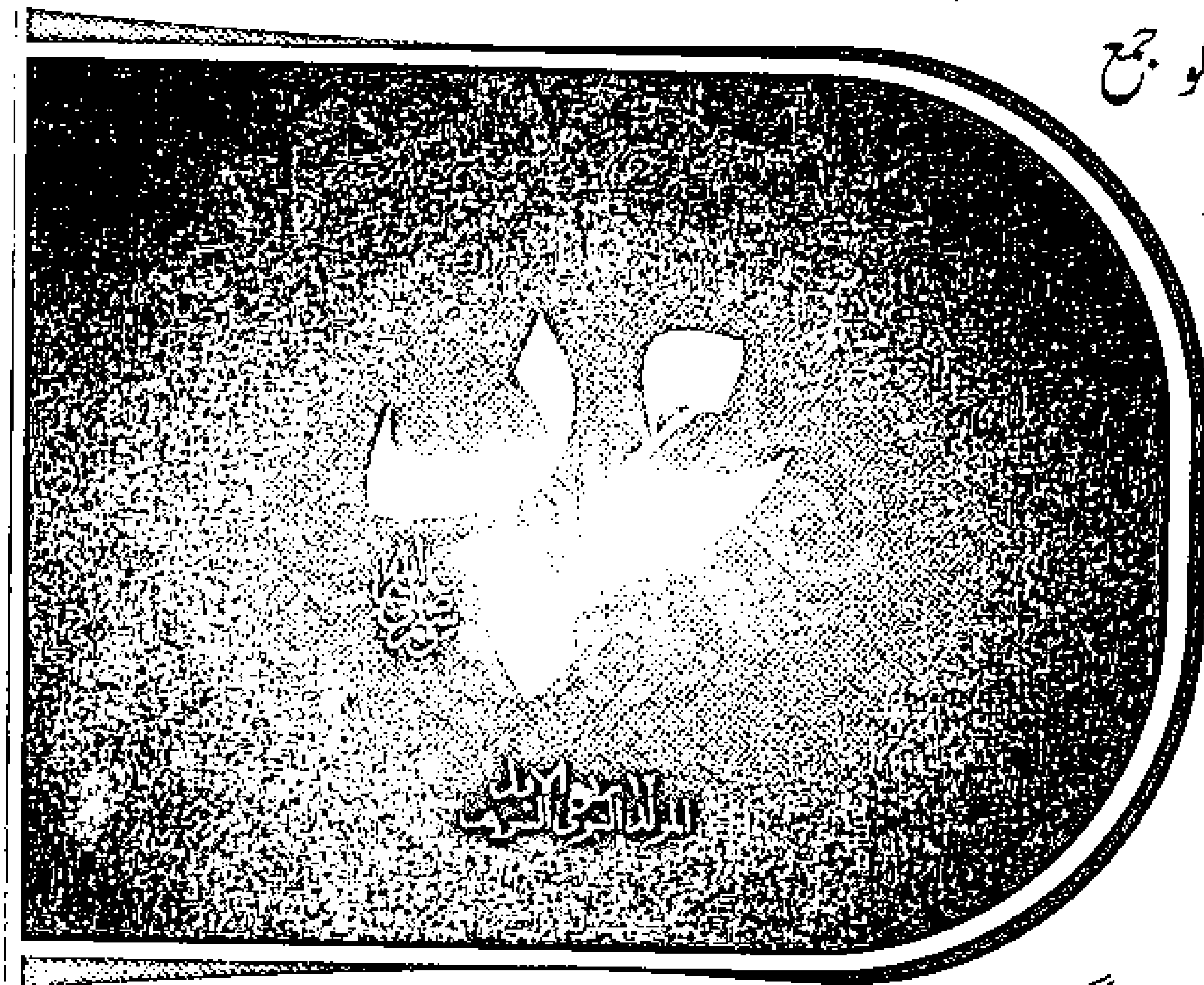

حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کھڑے ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہوگی، جس میں اچھے، برے سبھی لوگ ہوں گے، یہاں تک کہ جب پل صراط پر پہنچیں گے تو اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں اور گستاخوں کی آنکھوں کو بے نور کر کے ان کو اندھا کر دے گا اور وہ دائیں، بائیں درخت کے پتوں کی طرح دوزخ میں گرتے جائیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نیک امتیوں اور غلاموں کے ساتھ پل سے گزر جائیں گے۔

آگے فرشتے ان کا استقبال کریں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں اور بائیں طرف فرشتے جنت کے راستے کی لوگوں کو راہنمائی کرتے جائیں گے۔ پھر ایک ایک نبی علیہ السلام کو بلایا جائے گا اور ہر نبی علیہ السلام کے ساتھ اس کی امت بھی ہوگی۔ حتیٰ کہ سب سے آخر میں حضرت نوح علیہ السلام آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام پر اپنی رحمتوں کا مینہ برسائے گا۔

(ابن المبارک فی زیارت نعیم بن حماد فی الزھد، رقم الحدیث: ۸۹۳، کذا فی المستدرک ووافقہ الذھبی فی التلخیص (۴/۸۶۵،۹۶۵): واخرجہ ابن المبارک فی زوائد الزھد (۸۹۳) وابن ابی عاصم فی السنۃ (۲۵۶۳) الحدیث (۶۸۷)

Marfat.com

05 جہنم جنتیوں کو گزرنے دے گی، جہنمیوں کو دبوچ لے گی

صحیحین کی بہت سی مرفوع حدیثوں میں بھی یہ مضمون وارد ہوا ہے۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جہنم اپنی پیٹھ پر تمام جنتیوں کو چھوڑ دے گی اور سب برے لوگوں کا نوالہ کر جائے گی۔ جہنم برے لوگوں کو اس طرح جانتی پہچانتی ہے جس طرح تم اپنی اولاد کو پہچانتے ہو اور مومن صاف بچ جائیں گے۔

سنو! جہنم کے داروغوں کے قد ایک سو سال کی راہ کے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے پاس گرز ہیں، ایک مارتے ہیں تو سات لاکھ آدمیوں کا چورا ہو جاتا ہے۔

مسند احمد میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مجھے اپنے رب کی ذات پاک سے امید ہے کہ بدر اور حدیبیہ کے جہاد میں جو ایماندار شریک تھے، ان میں سے ایک بھی دوزخ میں نہ جائے گا۔

یہ سن کرام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا، یہ کیسے؟ قرآن کہتا ہے کہ تم میں سے ہر ایک اس پر وارد ہونے والا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد دوسری آیت پڑھ دی کہ متقی لوگ اس سے نجات پا جائیں گے اور ظالم لوگ اس میں رہ جائیں گے۔

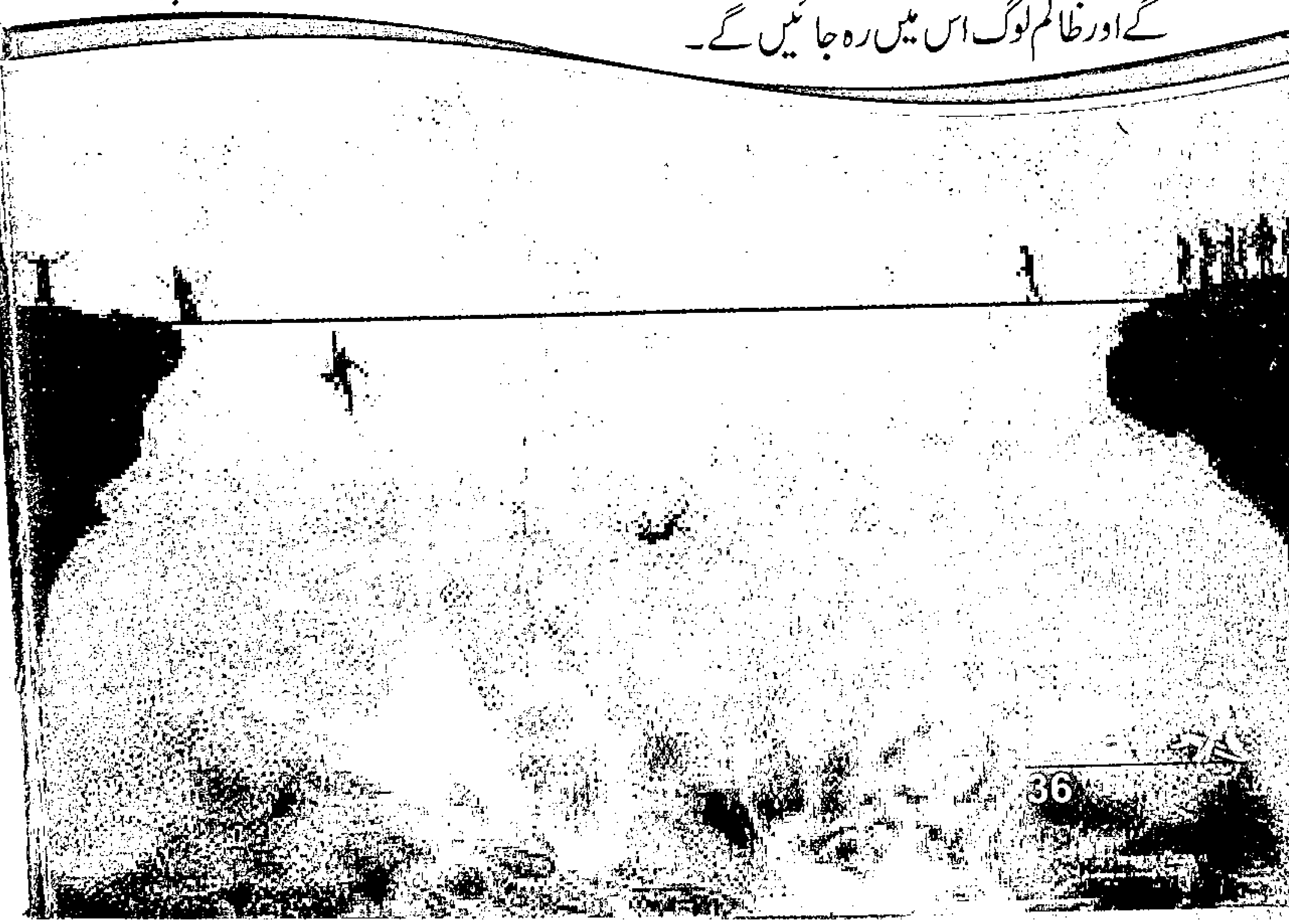

Marfat.com

⟨06⟩ فرشتے مومنوں کو دوزخ میں گرنے سے بچائیں گے

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

اَلصِّرَاطُ کَحَدِّ الشَّفْرِ اَوْ کَحَدِّ السَّیْفِ

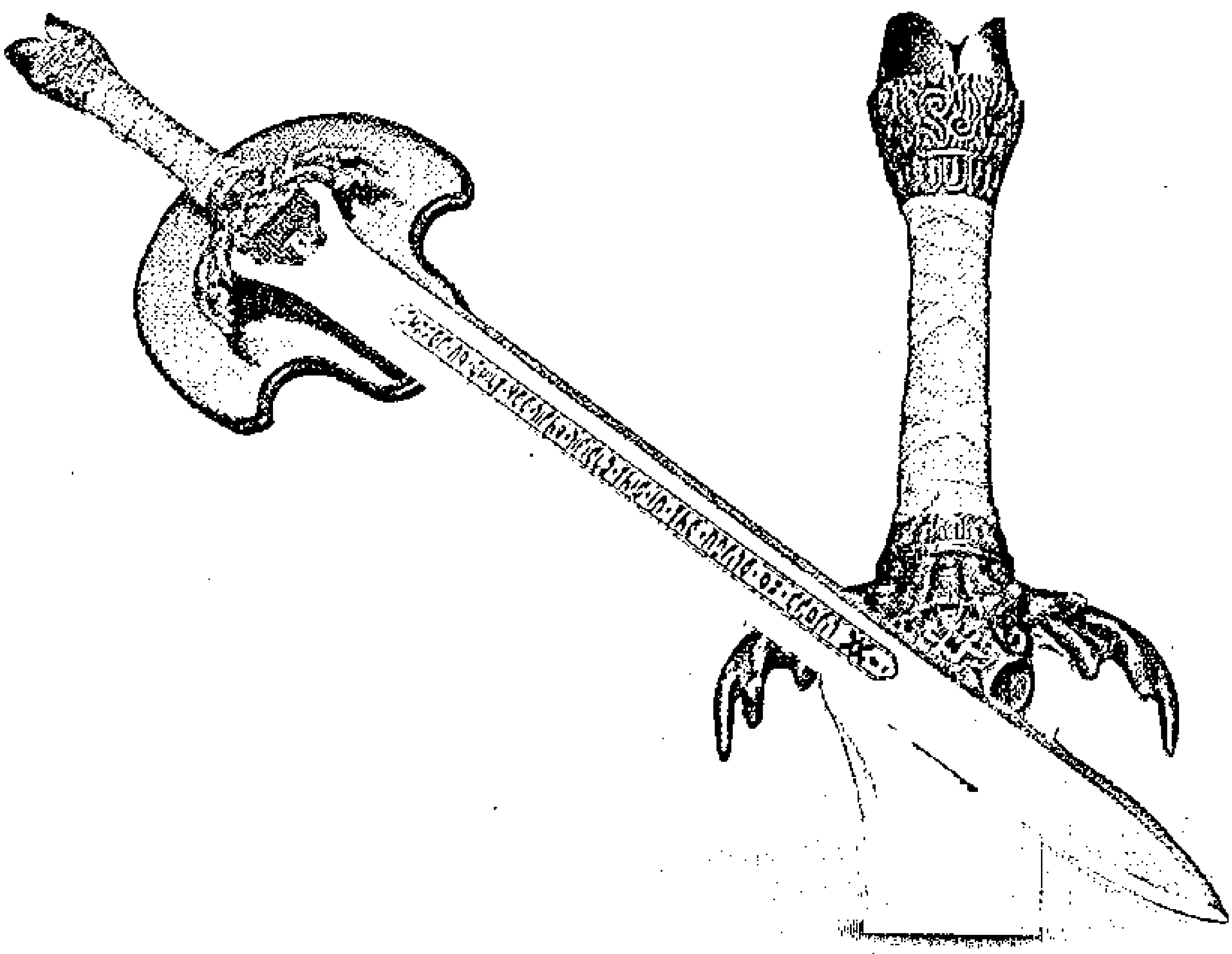

ترجمہ: پل صراط موچی کی رانپی یا تلوار کی دھار کی طرح (تیز ہوگی)۔

اِنَّ الْمَلَائِکَةَ تَحْجِذُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ترجمہ: فرشتے مومن مرد و خواتین کو (دوزخ میں گرنے سے) تھام رہے ہوں گے۔

فَاِنَّ جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَحْجِذُنِیْ وَاِنِّیْ لَاَقُوْلُ یَارَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ

ترجمہ: حضرت جبرائیل علیہ السلام مجھے تھام رہے ہوں گے اور میں کہہ رہا ہوں گا: اے پروردگار! (میری امت کے لیے) سلامتی فرمائیں، اے پروردگار (میری امت کے لیے) سلامتی فرمائیں۔

اَلزَّالُوْنَ وَالزَّالَاتُ یَوْمَئِذٍ کَثِیْرٌ (شعب الایمان)

ترجمہ: پس اس دن پھسلنے والے مرد اور پھسلنے والی عورتیں بہت ہوں گی۔

Marfat.com

07 پل صراط پر لوگ اپنے اعمال کے مطابق رفتار سے گزریں گے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روز قیامت اللہ رب العزت پل صراط (بچھانے کا) حکم فرمائیں گے۔ چنانچہ جہنم پر پل صراط بچھائی جائے گی اور لوگ اس پر اپنے اعمال کے اعتبار سے گروہ در گروہ گزریں گے۔ ان میں سب سے پہلا گروہ بجلی کی چمک کی طرح گزر جائے گا پھر کچھ لوگ ہوا کی مانند،

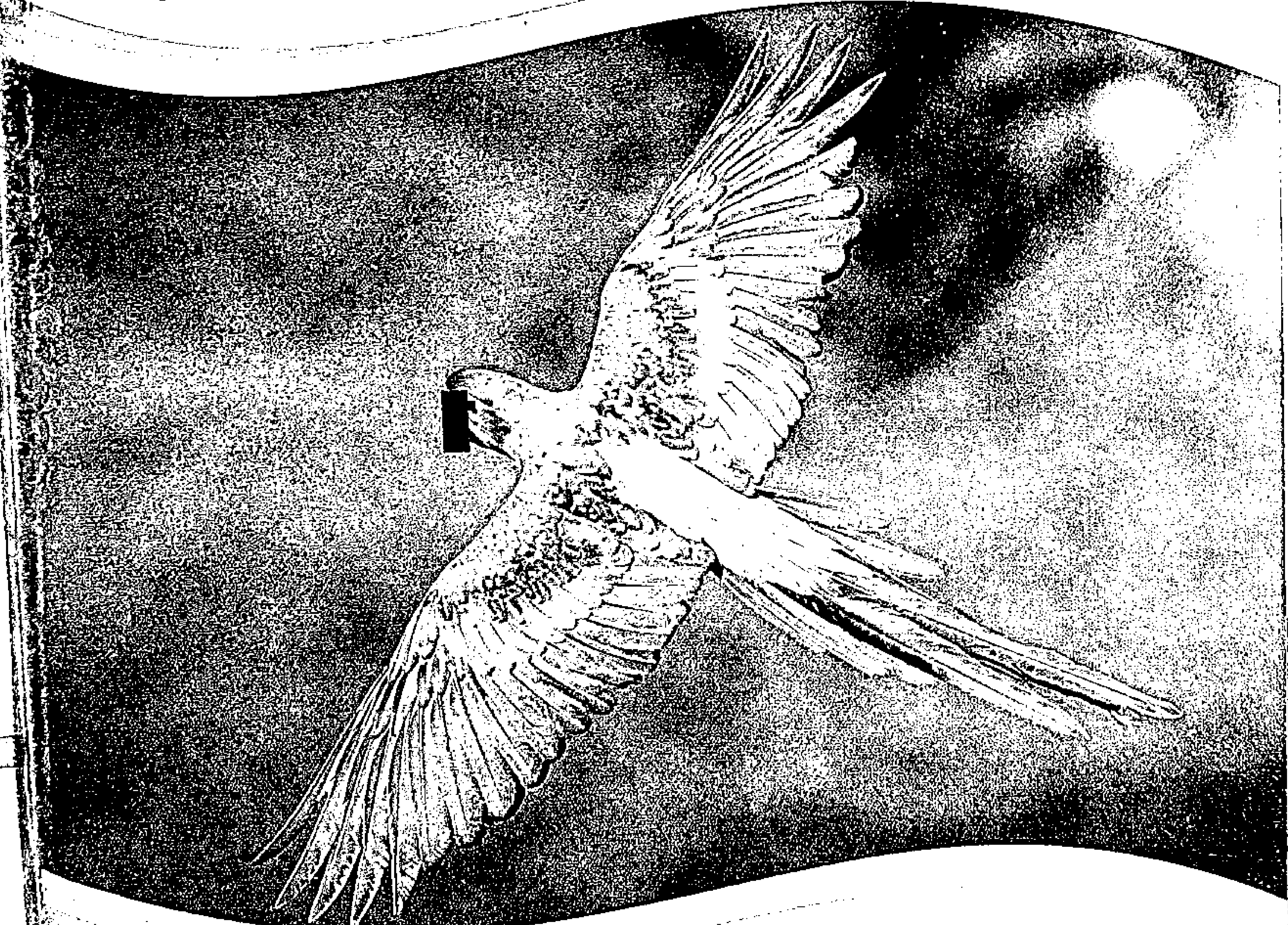

کچھ پرندوں کی مانند اور کچھ لوگ جانوروں کی مانند گزر جائیں گے، ایک شخص دوڑتا ہوا اور ایک پیدل چلنے کی چال سے گزر جائے گا، حتیٰ کہ سب سے آخر میں ایک شخص پیٹ کے بل گھسٹتا ہوا گزرے گا تو کہے گا: اے رب! مجھے پیچھے کیوں چھوڑا؟

اللہ پاک فرمائیں گے: تجھے تیرے اعمال نے پیچھے چھوڑا ہے، میں نے نہیں چھوڑا۔

(جہنم کی خوفناک مناظر)

Marfat.com

08 پل صراط استرے سے زیادہ تیز دھار والا پل ہوگا

حاکم کی روایت ہے کہ قیامت کے دن میزان رکھا جائے گا، اگر اس میں وزن کیا جائے یا زمین و آسمان اُس میں رکھ دیے جائیں تو وہ رکھے جاسکیں گے، تب فرشتے عرض کریں گے:

اے اللہ! اس میں کس کے اعمال کا وزن کیا جائے گا؟

رب تعالیٰ فرمائے گا: اپنی مخلوق میں سے جس کے لیے چاہوں گا۔

فرشتے عرض کریں گے:

سُبْحٰنَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: پاک ہے تو، ہم تیری کما حقہ عبادت نہیں کر سکے۔

پل صراط رکھا جائے گا جو استرے کی دھار جیسا ہوگا۔ فرشتے عرض کریں گے: اسے کون عبور کرے گا؟

رب تعالیٰ فرمائے گا کہ میری مخلوق میں سے جس کو میں چاہوں گا۔

فرشتے عرض کریں گے:

سُبْحٰنَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: پاک ہے تو، ہم تیری کما حقہ عبادت نہیں کر سکے۔ (مکاشفة القلوب، ٧٦٦)

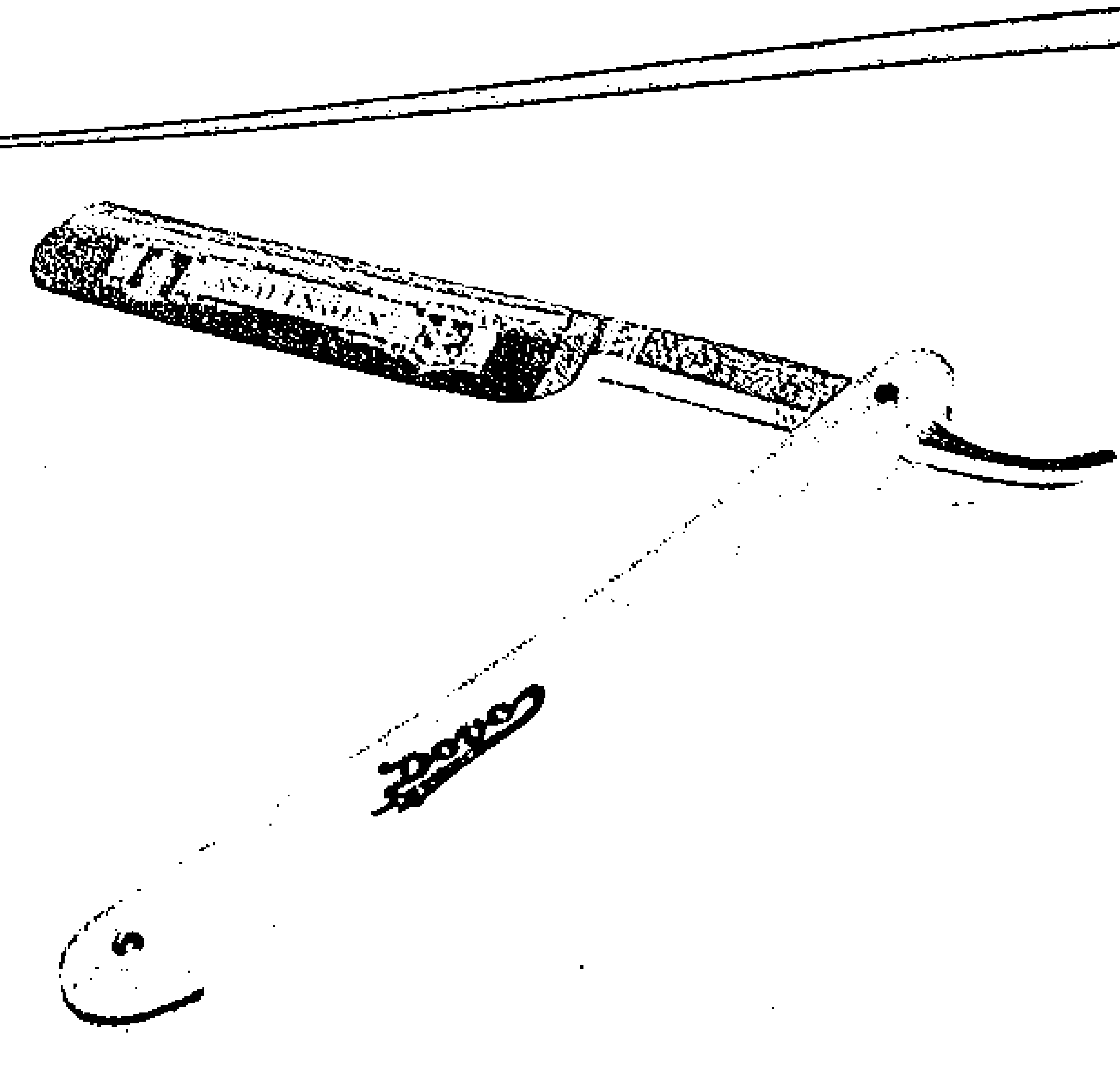

Marfat.com

09 پل صراط پر گزرنے والے کس طرح گزریں گے

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عَلٰی جَهَنَّمَ جِسْرٌ مَجْسُوْرًا اَدَقُّ مِنَ الشَّعْرِ وَاَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ

ترجمہ: جہنم پر ایک پل نصب ہوگا، جو بال سے باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا۔

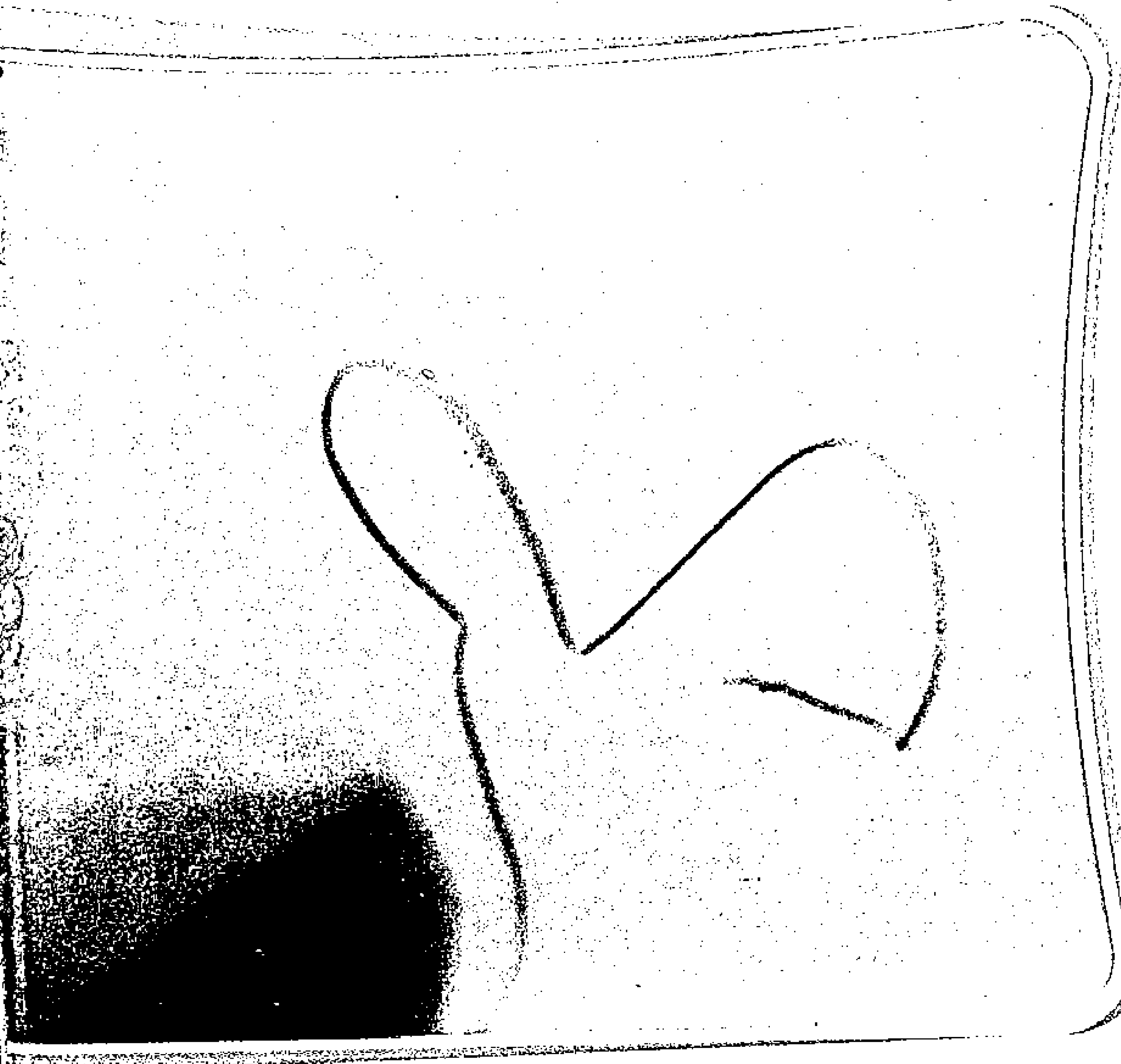

اَعْلَاهُ نَحْوَ الْجَنَّةِ دَحْضٌ مَزِلَّةٌ

ترجمہ: اس کا اوپر کا حصہ ڈھال کی مانند پھسلنے والا ہوگا۔

بِجَنْبَتَيْهِ كَلَالِيْبُ وَحَسَكٌ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اس کے دونوں طرف آگ کے کونڈے اور کانٹے ہوں گے۔ جسے اللہ تعالیٰ چاہیں گے ان کانٹوں کے ساتھ پکڑ لیں گے، اس روز پل صراط سے پھسلنے والے مرد اور پھسلنے والی عورتیں بہت ہوں گی۔ فرشتے اس میں کھڑے ہوکر پکارتے ہوں گے: اے اللہ سلامتی فرمائیے، سلامتی فرمائیے

.... فَمَنْ جَاءَ بِحَقٍّ يَوْمَئِذٍ جَازَ ....

ترجمہ: پس جو آدمی (گناہوں سے بچتے ہوئے) حق کے ساتھ آیا ہوگا وہ اس روز پار ہو جائے گا۔

وَيُعْطَوْنَ النُّوْرَ يَوْمَئِذٍ عَلٰی قَدْرِ اِيْمَانِهِمْ بِاَعْمَالِهِمْ

ترجمہ: لوگوں کو اس دن اپنے ایمان اور اعمال کے بقدر نور عطا کیا جائے گا۔

Marfat.com

فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْضِيْ عَلَيْهِ كَلَمْحِ الْبَرْقِ

ترجمہ: پس پل صراط سے کوئی تو بجلی طرح ایک لمحہ میں گزر جائے گا۔

مِنْهُمْ مَنْ يَمْضِيْ عَلَيْهِ كَمَرِّ الرِّيْحِ

ترجمہ: کوئی ہوا کے گذرنے کی طرح پل صراط سے گزرے گا۔

مِنْهُمْ مَنْ يَمْضِيْ عَلَيْهِ كَمَرِّ الْفَرَسِ السَّابِقِ ترجمہ: کوئی تیز رفتار گھوڑے کی طرح۔

مِنْهُمْ مَنْ يَشُدُّ عَلَيْهِ شَدًّ ترجمہ: کسی کے لیے اس پر سے گذرنا مشکل ہوگا

وَمِنْهُمْ مَنْ يَهْرُوْلُ ترجمہ: کوئی ان میں سے تیز رفتار شخص کی طرح گزر جائے گا۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطِيْ نُوْرَهَا ترجمہ: پل صراط سے گزرنے والوں میں سے بعض کے لیے ان کے انگوٹھوں پر قدموں کے بقدر نور عطا ہوگا۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَحْبُوْ حَبْوًا ترجمہ: بعض روایات میں یہ بھی لکھا ہے کہ کچھ لوگ پل صراط سے شہاب کے ٹوٹنے کی طرح گزر جائیں گے اور کچھ لوگ پلک جھپکنے کے برابر گزر جائیں گے۔

وَتَأْخُذُ النَّارُ مِنْهُمْ بِذُنُوْبٍ اَصَابُوْهَا

ترجمہ: جو گناہ انہوں نے کیے تھے ان کے بدلے میں بعض کو آگ پکڑ لے گی۔

پس اس موقع پر مومن کہے گا ''بسم اللہ'' جس جس اس کا گذرنا دشوار ہوگا اور ان میں سے جسے خدا چاہے گا گناہوں کے حساب سے آگ جلاتی رہے گی۔

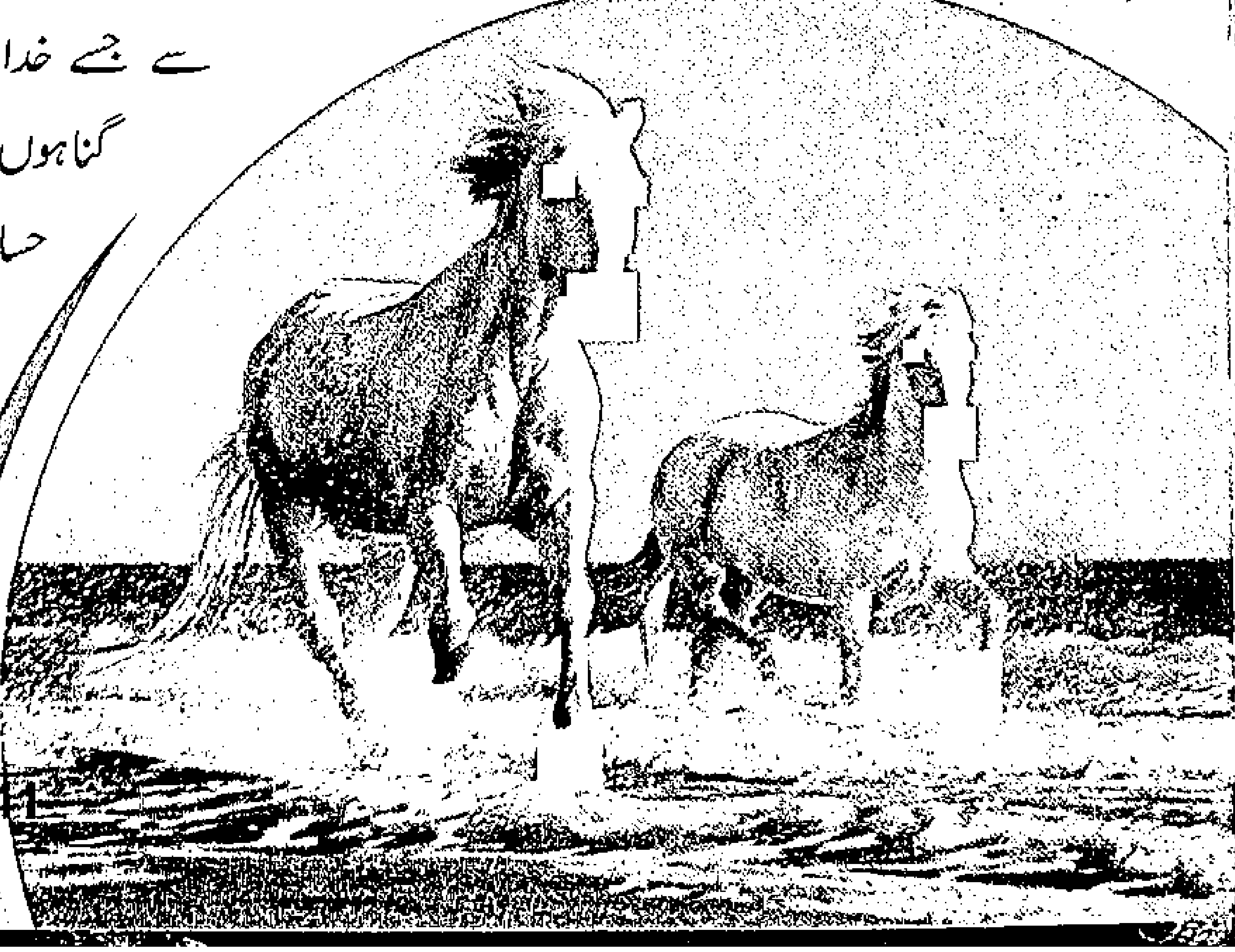

Marfat.com

(10) جہنم کے دونوں کناروں پر رکھا جانے والا پل صراط کیسے ہوگا؟

حدیث قدسی میں ہے کہ روز قیامت ایک پل لایا جائے گا اور اسے جہنم کے دونوں کناروں پر (یعنی جہنم کے اوپر) رکھ دیا جائے گا۔ ہم نے پوچھا: اللہ کے رسول ﷺ وہ پل کیسا ہے؟ فرمایا:

چکنی پھلنے کی جگہ ہے۔ اس پر ہک نما لوہے والی کنڈیاں اور سلاخیں ہیں۔

لَهَا شَوْكَةٌ عُقَيْفَاءُ تَكُوْنُ بِنَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ

ترجمہ: مڑے ہوئے ٹیڑے کانٹے ہیں جو نجد میں سعدان کہلانے والے درخت کی طرح ہیں۔

اَلْمُؤْمِنُ عَلَيْهَا كَالطَّرْفِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيْحِ وَكَجَاوِيْدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ

کامل مومن تو اس پر سے آنکھ جھپکنے کی مانند گزرے گا۔ بعض لوگ بجلی اور ہوا کی تیزی سے پل صراط سے گزریں گے۔ بعض پرندوں کی طرح، بعض بہترین تیز رفتار گھوڑوں کی طرح اور بعض لوگ اونٹوں کی طرح پل صراط سے گزریں گے

(معلوم ہوا کہ پل میں یہ تیزی نیکیوں کے بقدر ملے گی، جس کی جتنی زیادہ نیکیاں گی، وہ اتنی تیزی سے پل صراط سے گزرے گا) پس صحیح سلامت نجات پائیں گے اور کچھ زخمی ہو کر کامیاب ہو جائیں گے۔ کچھ جہنم کی آگ میں زخمی ہو کر گرنے والے ہوں گے، حتیٰ کہ اس کا آخری آدمی اوندھے منہ گھسٹ کر پار ہوگا۔

Marfat.com

فَمَا أَنْتُمْ بِأَشَدَّ لِیْ مُنَاشَدَةً فِی الْحَقِّ قَدْ تَبَیَّنَ لَکُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِ یَوْمَئِذٍ لِلْجَبَّارِ

ترجمہ: تم مجھ سے (دنیا میں) اتنی بحث وتکرار اور مطالبہ نہیں کرتے، جتنا اس دن جبار سے کامل مومن بحث وتکرار اور مطالبہ کرے۔ جب یہ دیکھیں گے کہ یہ اپنے بھائیوں میں سے نجات پا گئے ہیں (اور ان کے بھائی وہ جہنم میں گر گئے) کہیں گے

رَبَّنَا اِخْوَانُنَا کَانُوْا یُصَلُّوْنَ مَعَنَا وَیَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَیَعْمَلُوْنَ مَعَنَا

ترجمہ: ہمارے رب! ہمارے بھائی ہیں، ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتے تھے، ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور ہمارے ساتھ عمل کرتے تھے۔

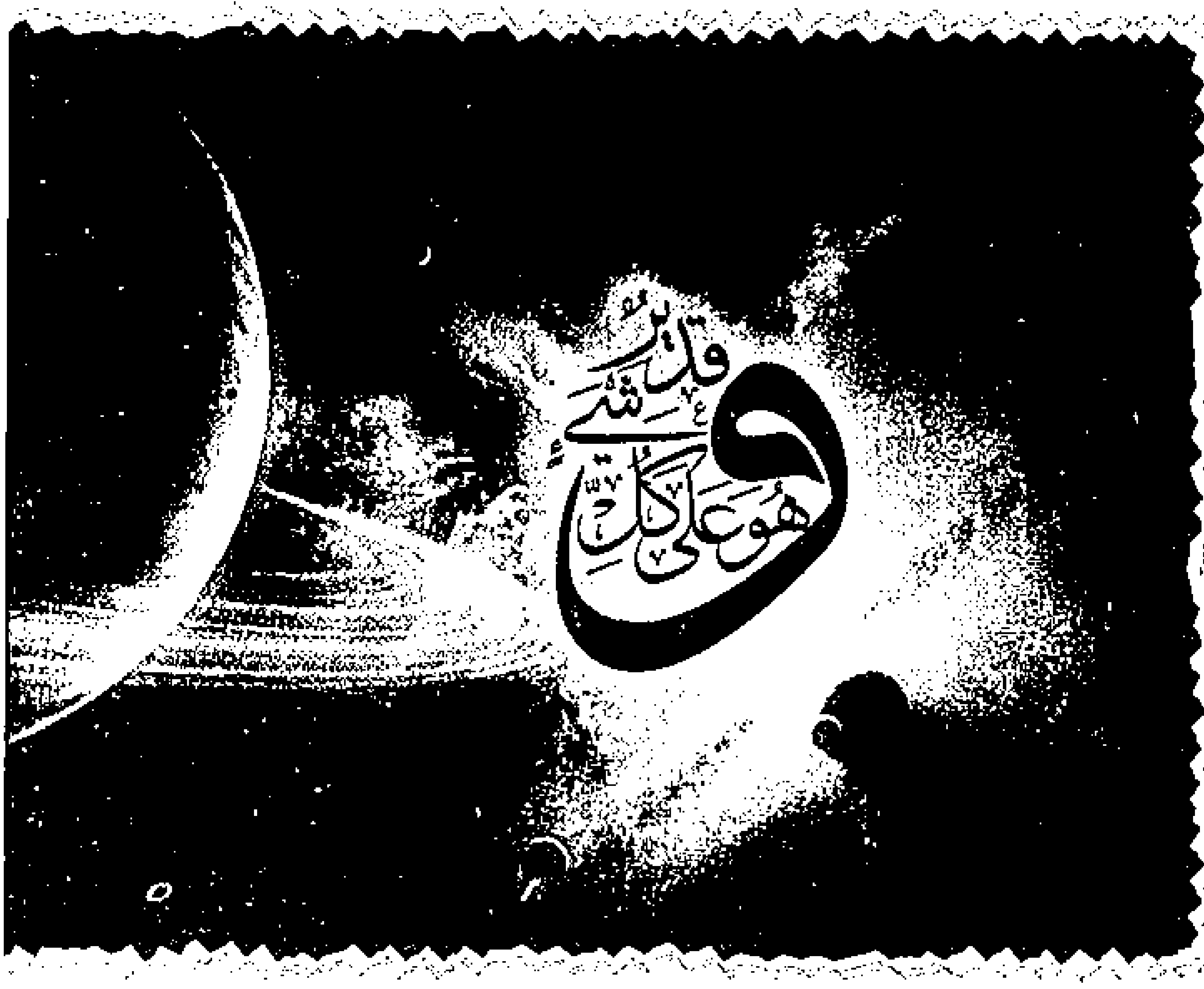

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے:

اِذْهَبُوْا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ دِیْنَارٍ مِنْ اِیْمَانٍ فَاَخْرِجُوْهُ

ترجمہ: جاؤ اور جس کے دل میں تم دینار کے برابر ایمان پاؤ، اسے نکال لو۔

اور اللہ نے ان لوگوں کے چہروں کو آگ پر حرام کر دیا ہے۔ وہ ان کے پاس آئیں گے اور ان میں سے کچھ تو اپنی قدموں تک آگ میں غرق ہوں گے اور کچھ آدھی پنڈلیوں تک غرق ہوں گے۔ یہ جنہیں پہچانیں گے، نکالیں گے، پھر لوٹیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: جاؤ اور جس کے دل میں تم آدھے دینار کے برابر ایمان پاؤ، اسے نکال لو! یہ جنہیں پہچانیں گے نکال لیں گے، پھر واپس لوٹیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: جاؤ اور جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان پاؤ اُسے نکال لو۔ یہ جسے پہچانیں گے نکال لیں گے۔

(مسند احمد، ج ۲ ص ۵۷۲-۶۷۲، ۳۹۲، ۴۵۳، صحیح ابن حبان، ج ۹ ص ۴۳۲، ۹۵۲)

Marfat.com

⑪ مومن دوزخ سے مکمل چھٹکارا کب پائے گا؟

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مومن دوزخ سے چھٹکارا پائیں گے۔

فَيُحْبَسُوْنَ عَلٰى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ

ترجمہ: تو ایک پل پر روک دیے جائیں گے جو جنت اور جہنم کے درمیان ہوگا، تو اُن مظالم کا ایک کو دوسرے سے بدلہ دلایا جائے گا، جو انہوں نے ایک دوسرے پر دنیا میں کیے ہوں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ پاک وصاف ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخلے کی اجازت دی جائے گی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔

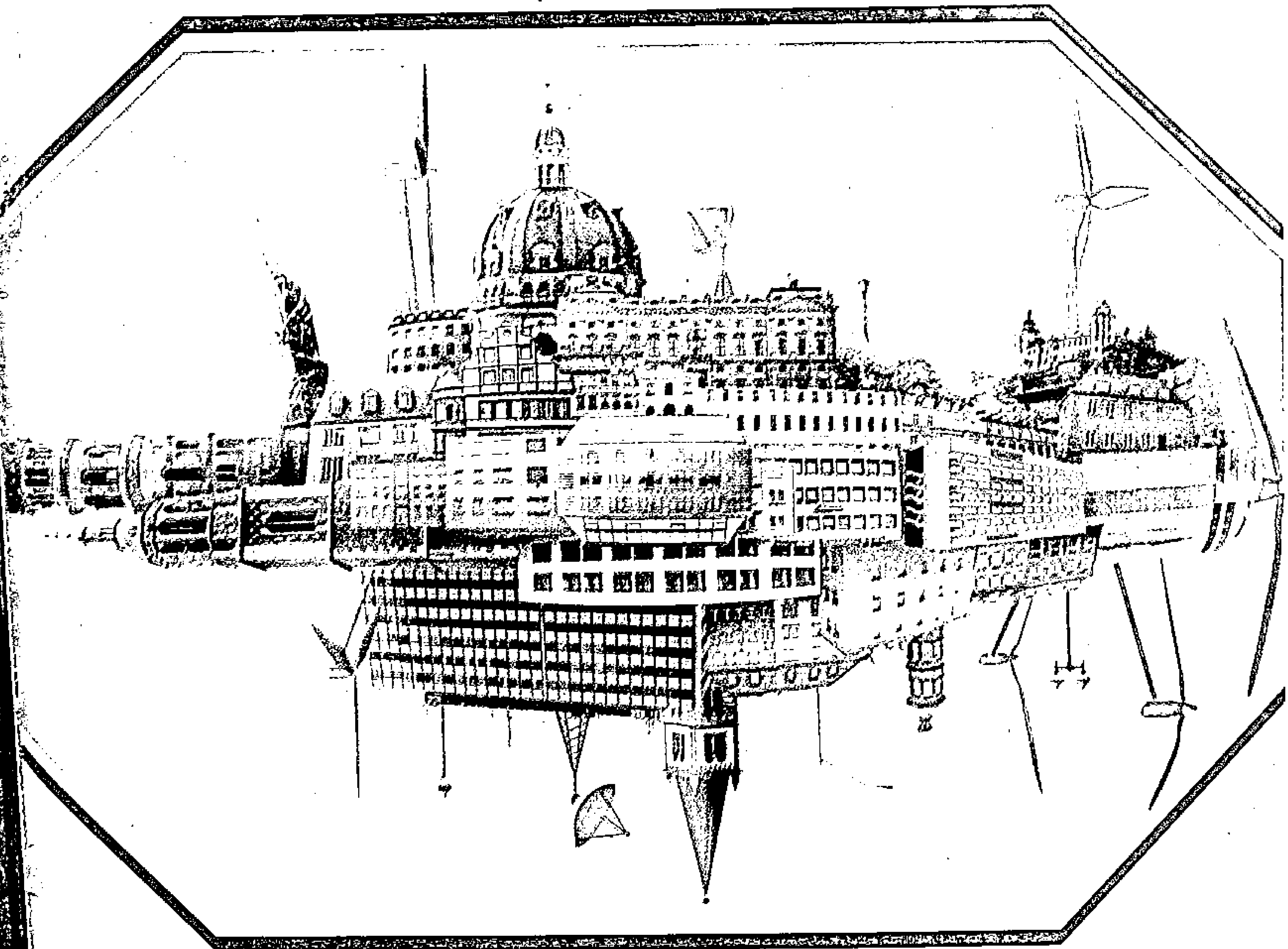

لَأَحَدُهُمْ أَهْدٰى بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا

ترجمہ: ہر شخص جنت میں اپنے گھر کو دنیا کے گھر سے زیادہ پہچانے گا۔

(صحیح بخاری الرقاق، باب القصص ۶۵۰۶)

Marfat.com

(12) پل صراط پر صرف نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کر سکیں گے

حضرت حذیفہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (قیامت والے دن) لوگوں کو جمع فرمائے گا، پس مومن کھڑے ہوں گے، حتیٰ کہ جنت ان کے قریب کر دی جائے گی (جس سے ان کو جنت کی چاہت اور تیز ہو جائے گی) پس وہ آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے کہیں گے:

يَا أَبَانَا اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ ترجمہ: ابا جان! ہمارے لیے جنت کھلوا دیجیے۔

وہ فرمائیں گے:

وَهَلْ أَخْرَجَكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلاَّ خَطِيئَةُ أَبِيكُمْ ، لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوْا إِلَى ابْنِيْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ

ترجمہ: تمہیں تمہارے باپ کی غلطی نے ہی تو جنت سے نکلوایا تھا، اس لیے میں اس (سفارش کرنے) کا اہل نہیں ہوں، تم میرے بیٹے ابراہیم خلیل اللہ کے پاس جاؤ (اور ان سے درخواست کرو)۔

پس وہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔

وہ بھی کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں ہوں۔ میں یقیناً اللہ کا خلیل ہوں، لیکن یہ منصب اس سے ماوراء ہے۔ تم موسیٰ کے پاس جاؤ، جن سے اللہ نے کلام فرمایا۔

پس وہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ آپ علیہ السلام (بھی معذرت کرتے ہوئے) کہیں گے کہ میں اس کا اہل نہیں، تم عیسیٰ کے پاس جاؤ، وہ اللہ کا کلمہ اور اس کی روح ہیں۔

Marfat.com

عیسیٰ علیہ السلام بھی فرمائیں گے کہ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ

ترجمہ: میں اس کا اہل نہیں ہوں۔

پس لوگ محمد ﷺ کے پاس آئیں گے، چنانچہ آپ ﷺ کھڑے ہوں گے اور آپ ﷺ کو اجازت دی جائے گی، اور امانت اور صلہ رحمی، ان دونوں کو چھوڑا جائے گا۔ پس وہ دونوں پل صراط کے دونوں طرف دائیں بائیں کھڑی ہو جائیں گی (پھر لوگ جنت میں جانے کے لیے پل صراط پر سے گزرنا شروع ہوں گے) پس تمہارا پہلا گروہ بجلی کی طرح

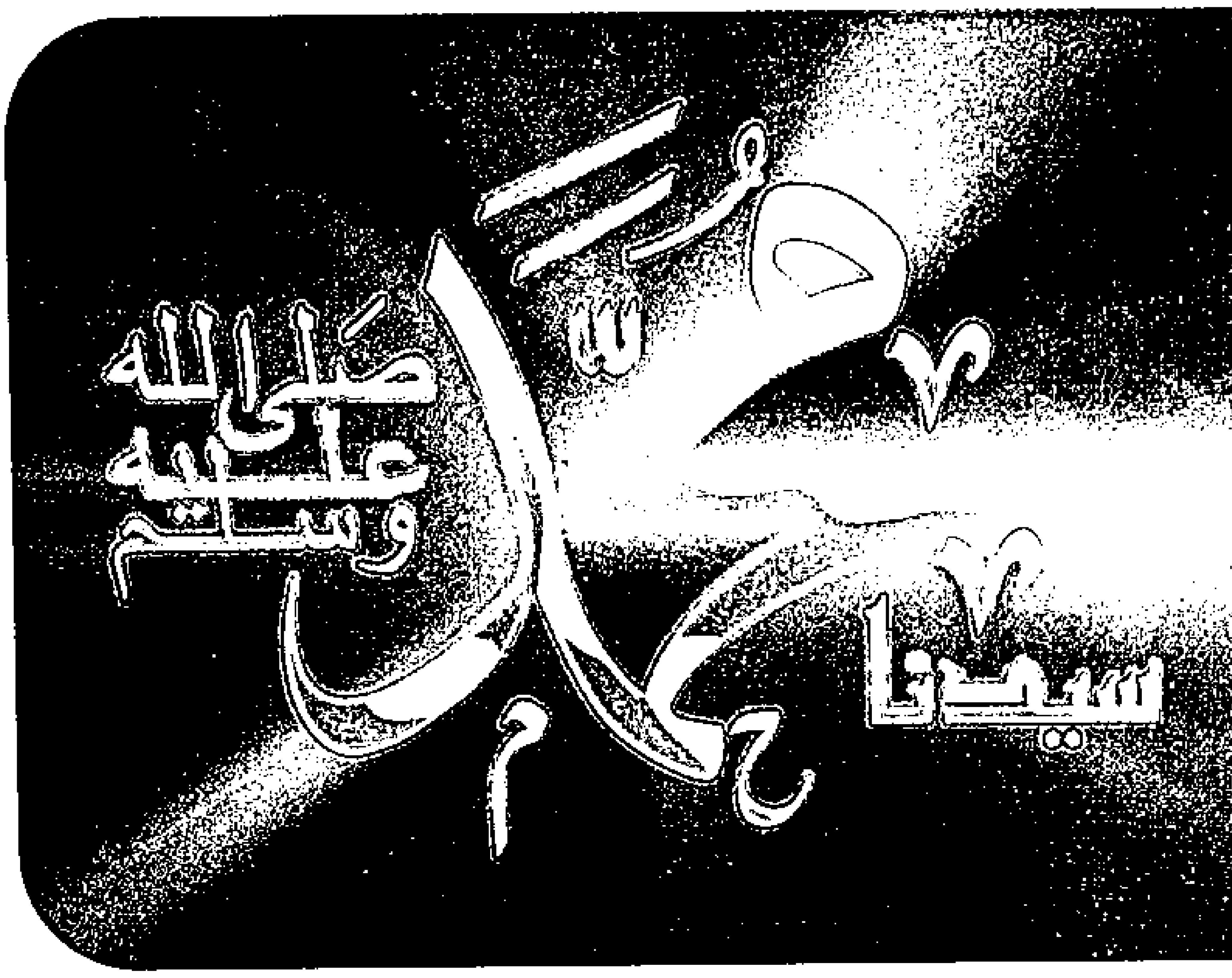

(نہایت تیز رفتاری سے) گزر جائے گا۔

(راوی حدیث کہتے ہیں) میں نے کہا: میرے ماں آپ ﷺ پر قربان ہوں! بجلی کی طرح گزرنے کے کیا معنی ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بجلی کس طرح پلک جھپکتے میں گزر جاتی ہے اور واپس آ جاتی ہی؟ پھر (دوسرا گروہ) ہوا کے گزرنے کی طرح، پھر پرندے کے گزرنے کی طرح (لوگ گزر جائیں گے) اور پیادہ تیز دوڑنے والے مضبوط ترین آدمیوں کو ان کے اعمال لے جائیں گے اور تمہارے پیغمبر (ﷺ) پل صراط پر کھڑے ہوں گے اور فرماتے ہوں گے:

يَا رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ ترجمہ: اے میرے رب بچا، بچا!

یہاں تک کہ بندوں کے نیک اعمال انہیں تیز رفتاری کے ساتھ لے جانے سے عاجز آ جائیں گے، یہاں تک کہ آدمی آئے گا جو چلنے کی طاقت ہی نہیں رکھے گا، وہ صرف گھسٹ کر چلے گا اور......

Marfat.com

وَفِيْ حَافَتَيِ الصِّرَاطِ كَلَالِيْبُ معلقة مَاْمُوْرَةٌ بِأَخْذِ مَنْ اُمِرَتْ بِهِ

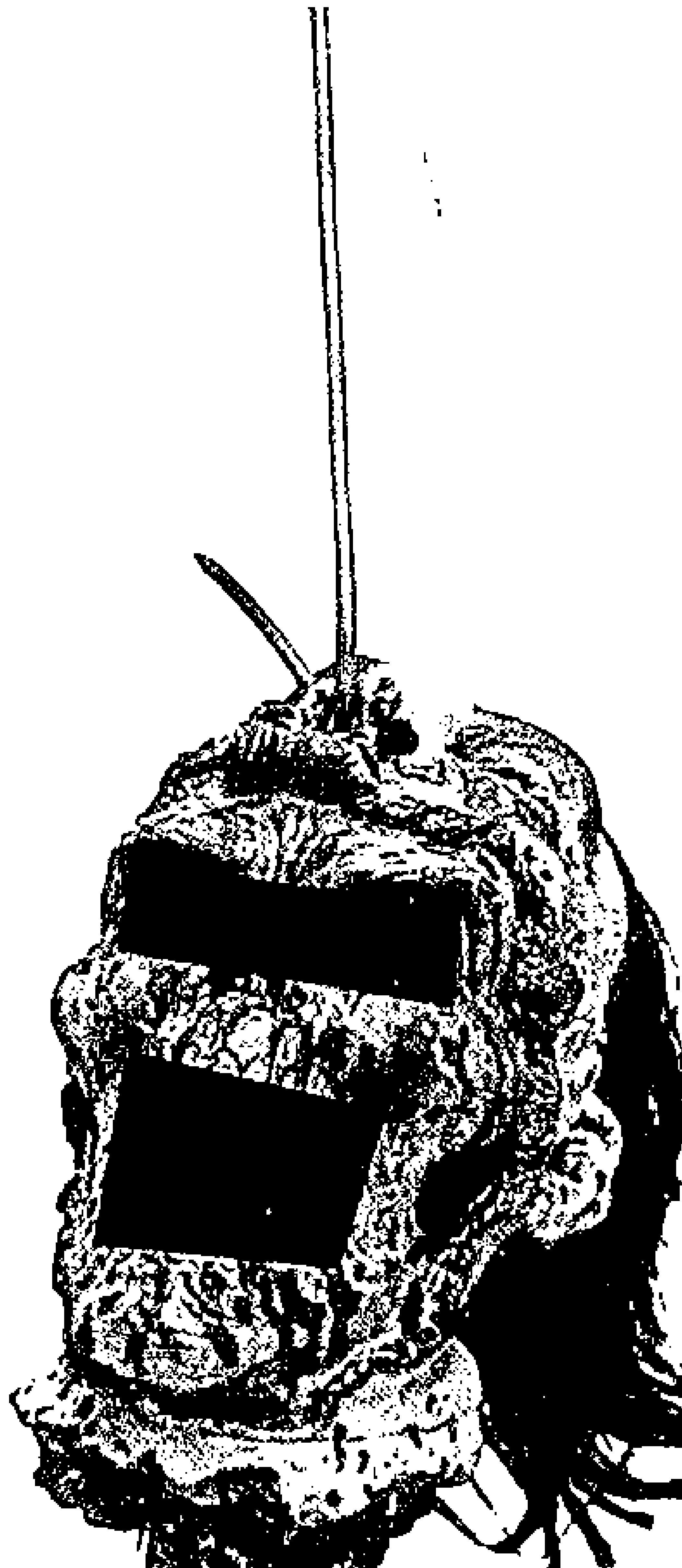

ترجمہ: پل صراط کے صرف دونوں کناروں پر کانٹے (آگے سے مڑے ہوئے سریے جن پر گوشت لٹکایا جاتا ہے) لٹکے ہوئے ہوں گے، جنہیں اس بات کا حکم دیا ہوا ہے کہ جن کی بابت حکم دیا جائے ان کو وہ پکڑ لیں۔

فَمَخْدُوْشٌ نَاجٍ وَمُكَرْدَسٌ فِي النَّارِ

ترجمہ: پس بعض (گزرنے والے) زخمی ہوں گے لیکن نجات پا جائیں گے اور بعض کو اندھا کر کے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں ابوہریرہ کی جان ہے! یقیناً جہنم کی گہرائی ستّر سال (کی مسافت کے برابر) ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب ادنی اهل الجنة منزلة فيها، ح ۵۹۱)

فائدہ: اس میں ایک تو میدان محشر کی ہولناکیوں کا بیان ہے کہ انبیاء علیہم السلام بھی بارگاہ الٰہی میں پیش ہونے اور کچھ عرض کرنے سے خوفزدہ ہوں گے۔ حتیٰ کہ انبیاء علیہم السلام کے سردار حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی.... یَا رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ... فرما رہے ہوں گے۔ دوسرے نبی علیہ السلام کی شان کا تذکرہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت عامہ فرمائیں گے۔ نیز پل صراط سے گزرنے کا اور امانت وصلہ رحمی کی فضیلت کا بیان ہے۔

Marfat.com

13 پل صراط کے کانٹے میلوں لمبے اور مضبوط ہوں گے

ابن المبارک رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبید ابن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:
بے شک جہنم کے پل پر جو راستہ ہوگا وہ تلوار کی مثل ہوگا اور جہنم کے دونوں کناروں پر زنبور کی طرح لوہے کے نوک دار گھوکر (بھکڑا) کے مثل کانٹے ہوں گے اور مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ ان میں سے ایک زنبور نما کانٹے کے ذریعے (قبیلہ) ربیعہ اور مضر کی تعداد جتنے لوگوں کو پکڑا جا سکتا ہے۔(الترغیب للمنذری، ج ۴ ص ۶۱۸)

14 تاریک پل صراط کو نیک اعمال کی بدولت ہی پار کرنا ممکن ہوگا

اہل ایمان اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ نور کی روشنی میں باآسانی پل صراط کو عبور کرلیں گے۔
چنانچہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ:
يُعْطٰى كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُنَافِقٍ اَوْ مُؤْمِنٍ نُوْرًا......
ترجمہ: (روز قیامت پل صراط کو عبور کرنے کے لیے) ہر ایک کو خواہ مومن ہو یا منافق، ایک نور عطا کیا جائے گا اور تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوں گے۔ جہنم کے پل پر کنڈے اور کانٹے ہوں گے، وہ کنڈے اور کانٹے ان لوگوں کو پکڑیں گے جنہیں اللہ چاہے گا۔ منافقوں کا نور (دورانِ راہ ہی) بجھ جائے گا اور اہل ایمان کا نور باقی رہے گا، جس کی روشنی میں وہ باآسانی پل صراط کو عبور کرلیں گے۔

(مسلم ۱۹۱، کتاب الایمان: باب ادنی اھل الجنۃ منزلۃ فیھا)

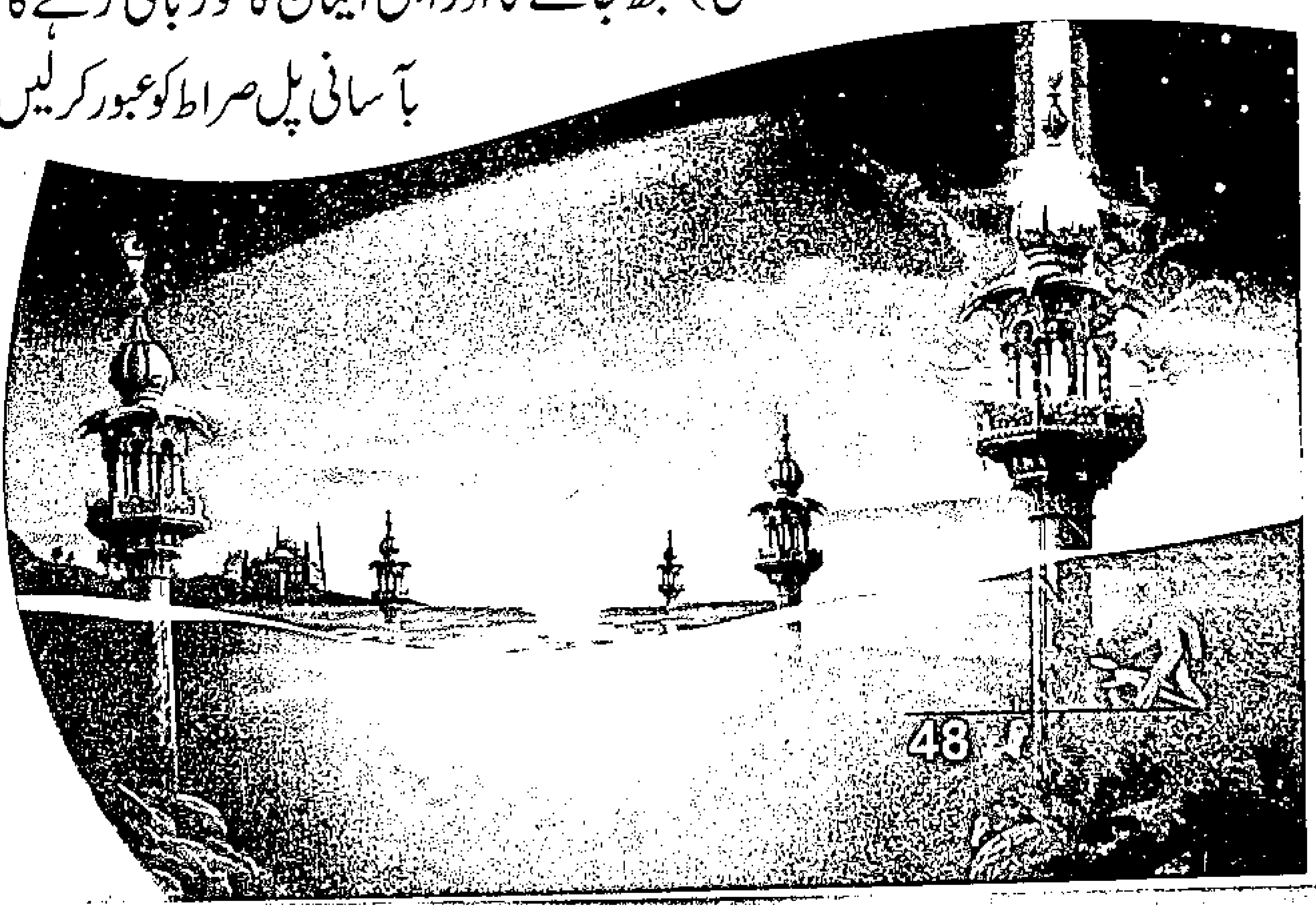

Marfat.com

15 پل صراط میں بھی حضور ﷺ اپنی امت کی فکر میں ہوں گے

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ فرماتے ہیں: (قیامت کے دن) جب لوگ پل صراط کے کنارے پر ہوں گے تو اس وقت عرش کے نیچے سے ایک فرشتہ آواز دے: اے شہنشاہ جبار عزوجل کی مخلوق! تم پل کے اوپر سے گزر جاؤ اور تم میں سے جو ظالم اور نافرمان ہے وہ ٹھہر جائے، ہائے اس گھڑی سے خدا کی پناہ! وہ کتنی خوفناک گھڑی ہوگی اور اس وقت گرمی کس قدر سخت ہوگی، اس وقت جو لوگ دنیا میں کمزور اور ذلیل تھے، آگے ہوں گے اور جو دنیا میں طاقتور اور مرتبہ و منصف والے ہوتے تھے، پیچھے ہوں گے۔

پھر اس (ترتیب) کے بعد تمام لوگوں کو پل صراط سے گزرنے کی اجازت دے دی جائے گی (اور چلنے کا سگنل ہو جائے گا) اور لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق ہوں گے۔ کوئی روشنی میں چلے گا اور کوئی تاریکی میں ہوگا۔ پل صراط پر میری امت جب آندھی جیسی تیزی کے ساتھ گزر رہی ہوگی، تو وہ مجھے پکاریں گے: وامحمداہ (یارسول اللہ!) اور میں اپنی امت کی ہلاکت اور نقصان کے ڈر اور اندیشہ کی وجہ سے فوراً اس کی طرف دوڑوں گا اور جبرائیل علیہ السلام میری کمر سے مجھے پکڑے ہوئے ہوں گے اور میں بلند آواز سے پکار رہا ہوں گا: رب امتی، امتی (اے پروردگار! میری امت، میری امت) آج میں تجھ سے اپنی ذات کے لیے کچھ مانگتا ہوں اور نہ اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لیے (بس میری امت کو بچا لے)۔

اور فرشتے پل صراط کے دائیں اور بائیں کنارے کھڑے پکاریں گے: رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ (اے پروردگار! سلامتی، سلامتی) بڑا خوفناک منظر ہوگا، نافرمان لوگ دائیں بائیں گر رہے ہوں گے، سیاہ ملائکہ ان کو پکڑ کر زنجیروں اور طوقوں میں جکڑ دیں گے اور سخت لہجے سے کہہ رہے ہوں گے: کیا تم کو برے کام کرنے سے روکا نہیں گیا تھا؟ کیا تم کو دوزخ کا خوف نہیں دلایا گیا تھا؟ کیا تمہیں ہر طرح سے ڈرا نہیں گیا تھا۔ اَمَا جَاءَ کُمُ النَّبِیُّ الْمُخْتَارُ کیا تمہارے پاس نبی مختار ﷺ تشریف نہ لائے تھے؟

ابوالفرج ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو اپنی کتاب "روضۃ المشتاق والطریق إلی الملک الخلا (گلشن مشتاق اور راہ حق) میں نقل کیا ہے۔

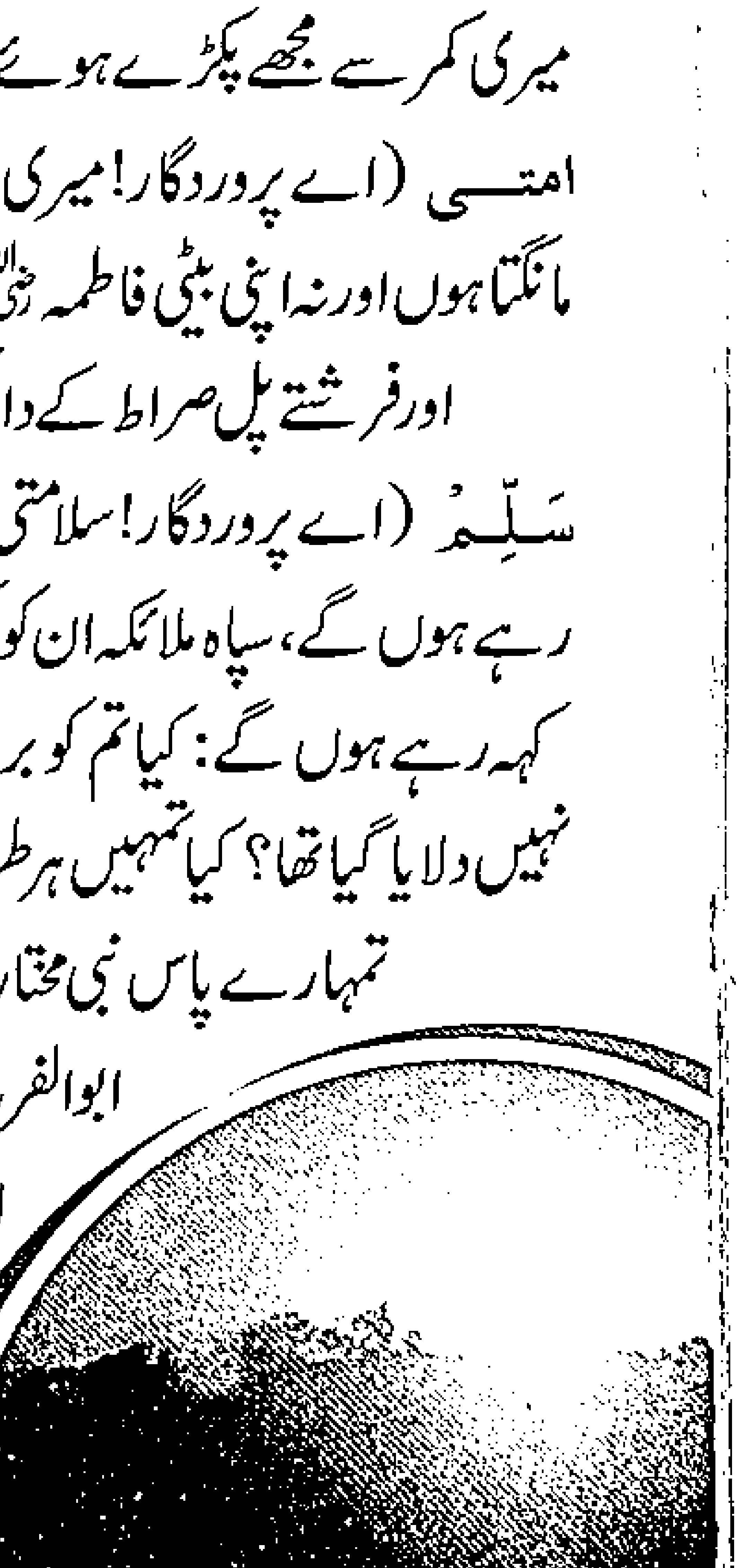

Marfat.com

16 پل صراط سے گزرنے سے قبل خالص مومن بھی پریشان ہوگا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا تَسْكُنُ رَوْعَتَهُ وَلَا يَامَنُ اِضْطِرَابَهُ حَتّٰى يَخْلِفَ جَسْرَ جَهَنَّمَ خَلْفَ ظَهْرِ

(ابن ابی حاتم وفیہ راویان مجھولان وابو حمزہ عن معاذ مرسل)

ترجمہ: مومن کو خوف سے چین نہیں آئے گا اور گھبراہٹ سے محفوظ نہ ہوگا، جب تک کہ دوزخ کے پل صراط کو اپنی پشت کے پیچھے نہ چھوڑ آئے (یعنی اُسے پار نہ کرلے)۔

حضرت خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جب جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے تو عرض کریں گے کہ ہم سے ہمارے پروردگار نے یہ وعدہ نہیں کیا تھا کہ ہم دوزخ پر سے گزریں گے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: ہاں کیا تھا، لیکن تم تو اس پر سے گذر کر آئے ہو (لیکن) اس وقت دوزخ کی لپٹیں دبی ہوئی تھیں۔

انہیں سے دوسری روایت میں اس طرح سے ہے کہ جب مومن حضرات پل صراط سے پار ہو جائیں گے تو ایک دوسرے کو پکاریں گے کہ کیا ہم سے ہمارے رب نے وعدہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم جہنم کے پل سے گذریں گے؟

دوسرے جواب دیں گے کیوں نہیں، لیکن تم اسے عبور کر چکے ہو (لیکن) اس وقت (جب) اس کی لپٹیں دبی ہوئی تھیں۔

حضرت اشعث حدانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ اطلاع پہنچی ہے کہ جب اہل ایمان پل صراط سے گذریں گے تو جہنم ان سے کہے گی کہ مجھ سے (جلدی جلدی) گذر جاؤ تم نے میری تپش کو ٹھنڈا کر دیا، مجھے اور میرے اہل کو (ہمارے حال پر) چھوڑ دو۔

Marfat.com

(17) پل صراط سے گزرتے ہوئے ایمان والوں کے چہرہ کا نور

پل صراط پر گذرتے وقت صالح مومنین کی شان عجیب اور قابل رشک ہوگی، سب سے پہلے جو جماعت گذرے گی اس میں ستّر ہزار افراد شامل ہوں گے، جن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک دمک رہے ہوں گے، ان کے بعد تیز روشنی والے ستاروں کے مانند چمک دار چہرے والے حضرات گذریں گے، پھر اسی ترتیب سے درجہ بدرجہ اہل ایمان گذرتے رہیں گے۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

فَتَنْجُو اَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُوْنَ اَلْفًا لَا يُحَاسَبُوْنَ يَلُوْنَهُمْ الخ

(مسلم شریف ۱/۱۰۷)

ترجمہ: پھر اہل ایمان نجات پائیں گے، پس ان میں سے پہلی کھیپ اس شان سے گذرے گی کہ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کے مانند چمک دار ہوں گے۔ یہ ستّر ہزار کی تعداد میں ہوں گے، جن کا حساب کتاب کچھ نہ ہوگا، پھر ان کے بعد اس طرح چمک دار چہرے والے ہوں گے، جیسے آسمان میں چمکنے والا سب سے روشن ستارہ ہوتا ہے۔ پھر اسی طرح درجہ بدرجہ۔

ہماری یہ خواہش ہونی چاہیے کہ ہم ایسے اعمال لے کر دنیا سے جائیں کہ پل صراط سے گذرتے وقت ہم سراپا روشنی میں ہوں اور ہمارے بدن کے ہر ہر جز سے نور افشانی ہو رہی ہو۔

Marfat.com

18 پل صراط سے گرنے سے صرف اللہ کی رحمت ہی نجات دلا سکتی ہے

حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روز قیامت لوگوں کو پل صراط پر سوار کیا جائے گا تو

وہ اس پل کے دونوں اطراف سے اس طرح سے نیچے جہنم میں گریں گے جس طرح پتنگے آگ میں گرتے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ جسے چاہیں گے اپنی رحمت سے نجات عطا فرمائیں گے۔

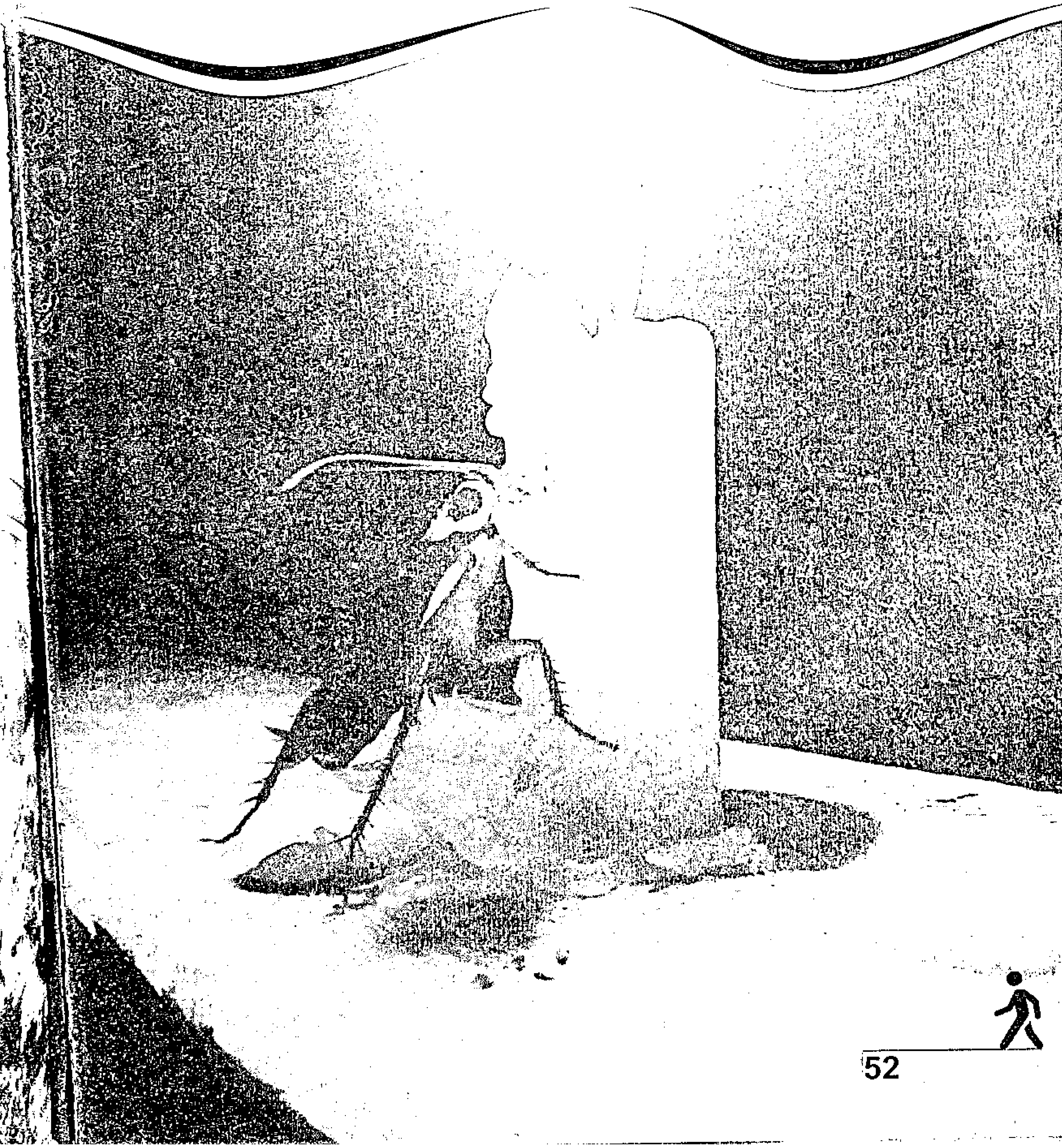

Marfat.com

(19) پل صراط سے گزرنے والے جہنمی کا ذکر

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے پل صراط سے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ حَتّٰى اَنْظُرَ مَاذَا يَفْعَلُ بِيْ

ترجمہ: اس دن بہت سے چہرے بارونق ہوں گے اور بہت سے افسردہ، یہاں تک کہ میں دیکھ لوں گا جو میرے ساتھ معاملہ کیا جائے گا۔

یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا کہ: يُوْحٰى اِلَيَّ وَعِنْدَ الْجِسْرِ حِيْنَ يُسْتَحَدُّ وَيُسْتَحَرُّ

ترجمہ: میری طرف وحی فرمائی جائے گی اور (میں) پل کے پاس ہوں گا، جب اسے تیز کیا اور بھڑکایا جائے گا۔

میں (یعنی بنو کندہ کے آدمی) نے کہا: یہ تیز کرنا اور بھڑکانا کیسا ہوگا؟

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ پل صراط کو اتنا تیز کیا جائے گا کہ وہ تلوار کے لب کی طرح ہو جائے گا، اور اتنا گرم کیا جائے گا کہ انگارہ کی مثل بن جائے گا۔ مومن تو بغیر تکلیف کے اس سے گذر جائے گا لیکن منافق رہ جائے گا۔ حتیٰ کہ جب پل کے درمیان پہنچے گا تو اپنے قدموں سے پھسل جائے گا۔ پس اپنے ہی ہاتھوں سے قدموں کے بل گر پڑے گا۔

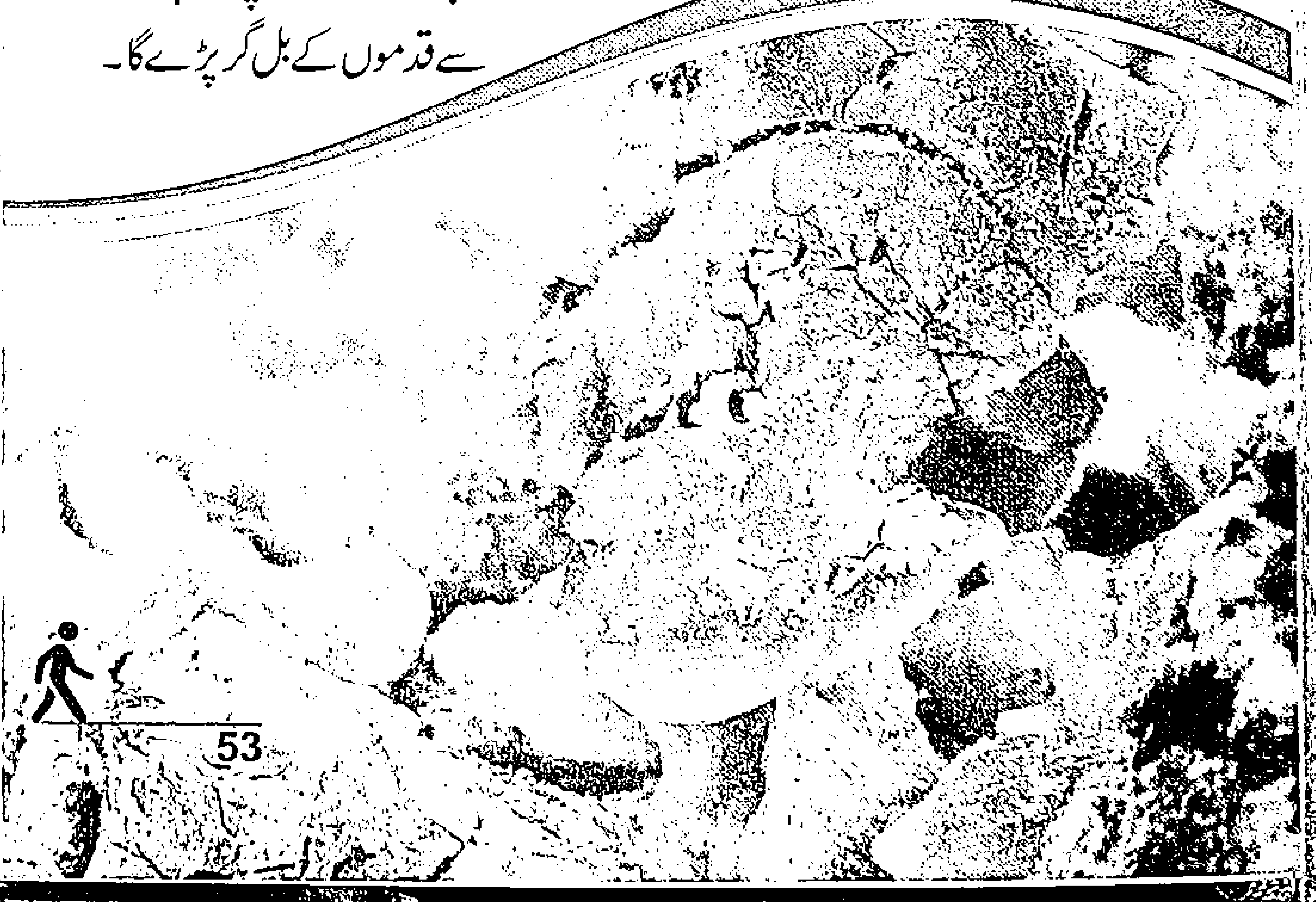

Marfat.com

پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تو نے کبھی ننگے پاؤں دوڑنے والے کو دیکھا ہے۔ جب اسے کانٹا لے لے اور اس کے قدموں میں پیوست ہو جائے اور وہ خود بخود اپنے قدموں میں جھک جائے۔ پس یہ منافق بھی اسی طرح اپنے ہاتھوں اور سر کو اپنے قدموں کی طرف جھکائے گا، تو جہنم کے داروغے لوہے کی سلاخوں سے اس کے سر اور قدموں کو پیٹیں گے اور اسے جہنم میں پھینک دیں گے۔ پس یہ پچاس (ہزار) سال کے زمانے تک اس میں گرتا رہے گا۔

میں نے پوچھا کہ آدمی کا اپنا وزن کیا ہوگا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس موٹی تازی گابھن اونٹنیوں کے وزن کے برابر۔ پس مجرم اپنی نشانیوں سے پہچانے جائیں گے اور انہیں سروں اور ٹانگوں سے پکڑا جائے گا۔

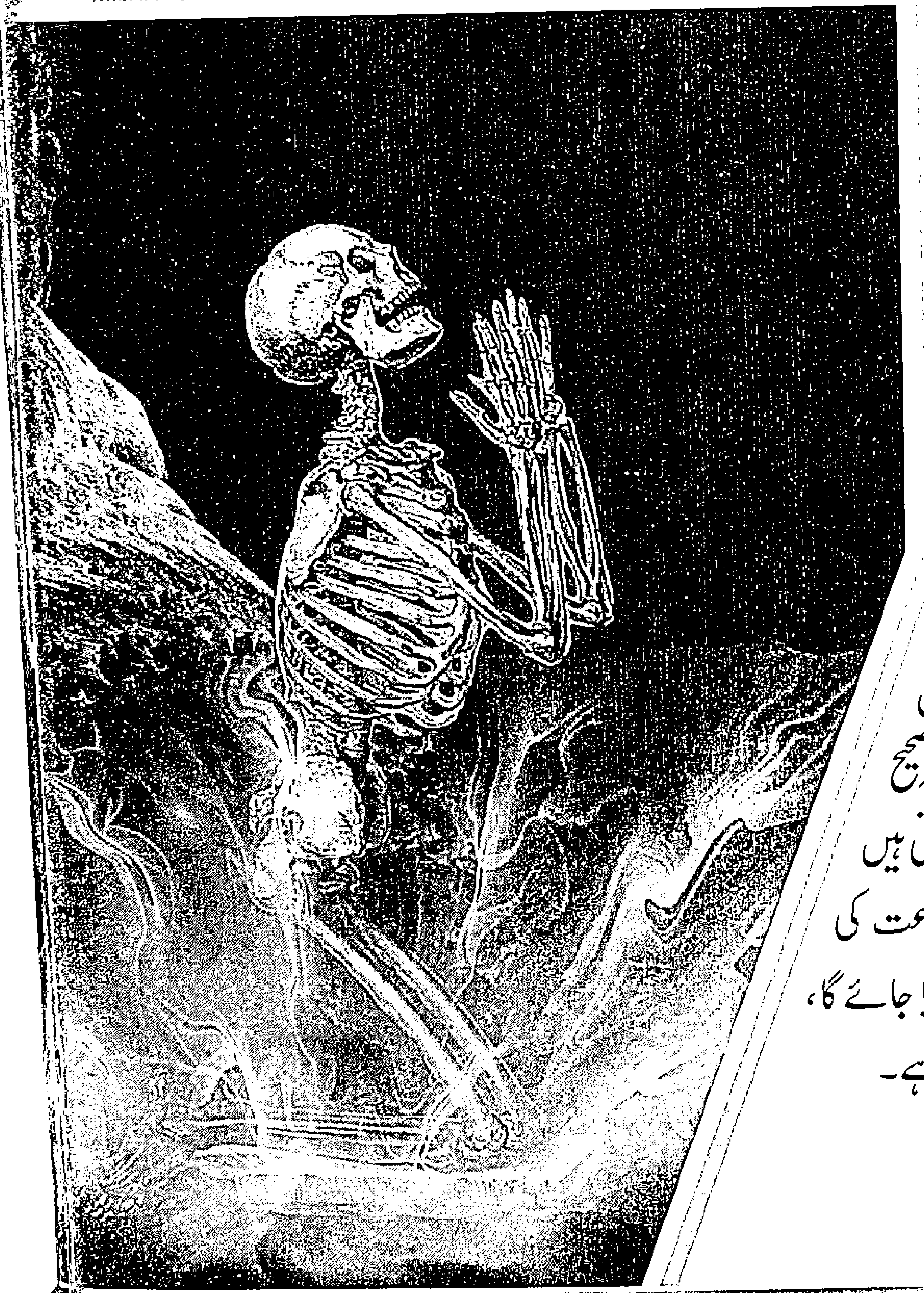

(مسند بقی بن مخلد، تفسیر ابن ابی حاتم فی استاده جهاله وفی بعض الفاعه نکاره)

فائدہ: اس حدیث کی بعض باتیں درست نہیں ہیں کیونکہ صحیح احادیث وضاحت کرتی ہیں کہ پل صراط کو شفاعت کی اجازت کے بعد بچھایا جائے گا، جیسا کہ پہلے گذر چکا ہے۔

Marfat.com

20 جنت میں جانے کے لیے دو پل صراط سے گزرنا ہوگا

جاننا چاہیے (اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے) کہ آخرت میں دو پل صراط ہوں گے۔ایک پل وہ ہے جس کے اوپر سے تمام اہل محشر کو گزرنا ہوگا، چاہے کسی کا نیکی کا اعمال نامہ بھاری ہو یا ہلکا ماسوائے ان لوگوں کے جو بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے یا جن کو دوزخ کا ایک جانور چن چن کر اٹھا لے گا اور جب لوگ اس بڑے پل سے سلامتی سے گزر جائیں گے۔

اور ان سے وہی گزریں گے جو نیک مسلمان ہوں گے اور انہوں نے دوسروں کے حقوق مارے ہوئے نہیں ہوں گے۔ پھر ان کو دوسرے پل پر روک لیا جائے گا، جو ان کے لیے خاص ہوگا اور ان لوگوں میں سے کسی کو جہنم کی طرف نہیں لوٹایا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ یہ لوگ اس بڑے پل صراط کو تو عبور کر چکے ہیں جس کے اوپر سے لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں گر جائیں گے، کیونکہ وہ پل جہنم کی پشت پر قائم ہے اور لوگوں کے حقوق نیکیوں کے ذریعہ ادا کرنے کے بعد اُن کے پلّے صرف جرائم ہی رہ جائیں گے۔نیکیاں ختم ہو جانے کے بعد ان کے باقی رہ جانے کا گناہ ان کی ہلاکت کا باعث ہوں گے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان دار لوگ دوزخ سے نجات پانے کے بعد جنت اور دوزخ کے درمیان واقع پل پر روک لیے جائیں گے، وہاں ان سے ان حقوق کا بدلہ اور قصاص لیا جائے گا جو دنیا میں انہوں نے ایک دوسرے کے اوپر زیادتی اور ظلم کر کے غصب کر رکھے ہوں گے۔حتیٰ کہ جب وہ پاک صاف اور مہذب بن جائیں گے پھر ان کو جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے قسم ہے، اس ذات کی جس کے قبضہ وقدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ان میں سے ہر ایک شخص اپنے جنت والے گھر کو دنیا والے گھر سے بڑھ کر پہچانتا ہوگا۔

(صحیح بخاری، جلد ۱۱ صفحہ ۵۹۳، مسند احمد، جلد ۳، صفحہ ۷۵۔۳۶۔۷۴)

Marfat.com

مومنوں کو نجات ملے گی، منافق آگ میں پھینک دیے جائیں گے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بے شک لوگ پل صراط سے گزریں گے، پل صراط بہت ہی پھسلن والا ہے، وہ لوگوں کو لے کر جھک جائے گا اور آگ ان میں سے اپنی خوراک چن لے گی اور جہنم ان پر برف کی طرح ہو جائے گی اور اُس کی خاص آوازیں (زفیر و شھیق) سنائی دیں گی۔

اسی دوران اللہ تعالیٰ کی طرف سے پکارا جائے گا۔ اے میرے بندو! تم دنیا میں کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! آپ جانتے ہیں کہ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ ایسی آواز سے جواب دیں گے کہ ایسی آواز مخلوق میں سے کسی نے بھی کبھی نہیں سنی ہوگی۔ اے میرے بندو! آج مجھ پر یہ حق ہے کہ تمہیں اپنے علاوہ کسی کے سپرد نہ کروں۔ میں نے تمہیں معاف کر دیا اور تم سے راضی ہو گیا ہوں۔ چنانچہ فرشتے بھی شفاعت کے لیے اٹھ کھڑے ہوں گے لہٰذا وہ لوگ وہاں سے نجات پا جائیں گے۔

ان سے نیچے کے لوگ جو آگ میں ہوں گے وہ پکاریں گے: ہماری سفارش کرنے والا اور ہمارا کوئی گہرا دوست کیوں نہیں ہے؟ لہٰذا اگر ہمیں ایک موقع اور دیا جائے تو ہم بھی مومنوں میں سے ہو جائیں گے۔ لہٰذا ان کو اور گمراہوں کو وہیں آگ میں پٹخ دیا جائے گا۔

(حلیہ الولیاء)

Marfat.com

22 پل صراط کی مسافت تین ہزار سال ہے

پل صراط کی مسافت آخرت کے برسوں کے حساب سے تین ہزار سال ہے۔ ایک روایت میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ دوزخ پر سات پل ہیں اور ہر پل کے درمیان ستر سال کی

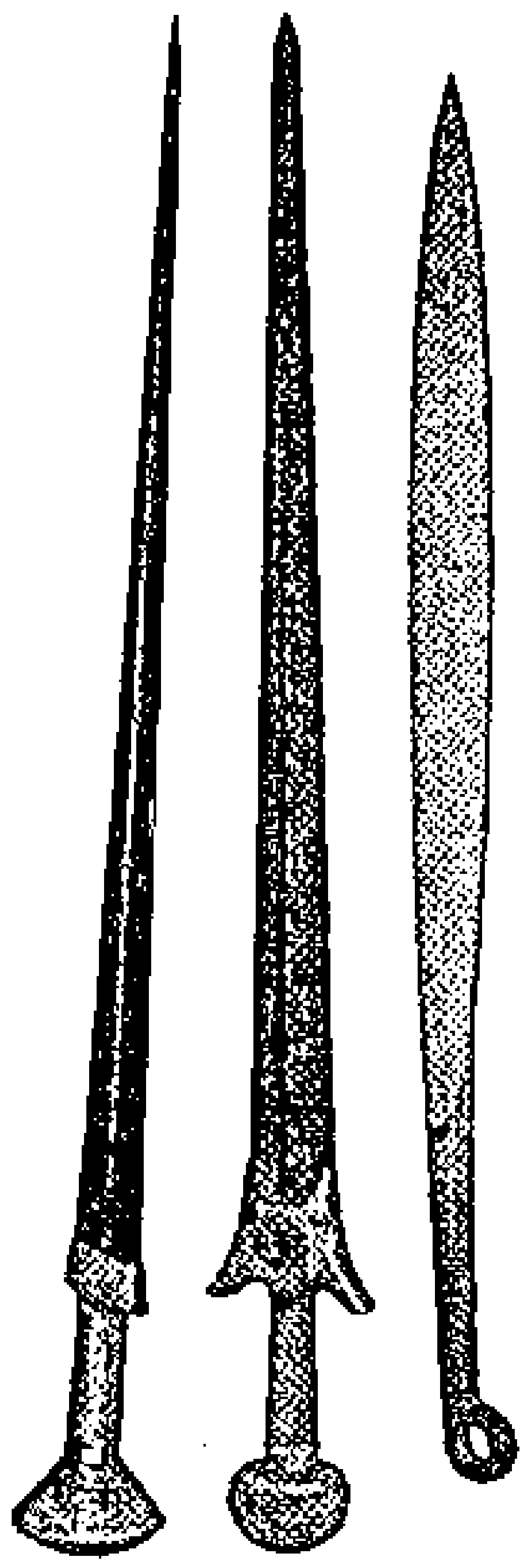

مسافت جتنا فاصلہ ہے اور ہر پل تلوار کی دھار جتنا تیز، اس کے اوپر سے گزرنے والے گروہوں میں سے پہلا گروہ آنکھ جھپکتے ہی گزر جائے گا۔

دوسرا گروہ اس طرح گزرے گا جس طرح بجلی اچک لے جاتی ہے۔

تیسرا گروہ وہ تیز ہوا کی طرح گزر جائے گا۔

چوتھا گروہ پرندوں کی سی تیزی کے ساتھ گزر جائے گا۔

پانچواں گروہ گھوڑوں کی طرح دوڑ کر گزر جائے گا۔

چھٹا گروہ، وہ دوڑتے ہوئے آدمیوں کی طرح سے عبور کرے گا۔

ساتوں گروہ پیدل چلنے والے لوگوں کی طرح گزر جائے گا۔

ان سب کے بعد آخر میں ایک گروہ باقی رہ جائے گا۔ انہیں گزرنے کے لیے کہا جائے گا تو وہ اپنا پاؤں پل صراط پر رکھیں گے۔ مگران کے پاؤں لرزنے لگیں گے۔ چنانچہ وہ گھٹنوں کے بل چلنے لگیں گے اور دوزخ کی آگ کی چنگاریاں ان کے پاؤں اور پوست تک پہنچیں گی۔ تب یہ لوگ پیٹ کے بل گھسٹتے چلیں گے۔ پھر ہاتھوں کے ذریعے پل کے ساتھ لپٹ جائیں گے تب آگ سے چھٹکارا پانے کے لیے وہ پیٹ کے بل گھسٹنے لگیں گے۔

یہاں تک کہ دوزخ کو عبور کرلیں گے۔ عبور کرنے کے بعد پلٹ کر دوزخ کی طرف نگاہ دوڑائیں اور کہیں گے، جس اللہ نے اس (دوزخ) سے ہمیں پار کردیا ہے وہ پاک ہے، بے شک اس نے اپنے لطف وکرم سے میرے حال پر مہربانی فرمائی، آج تک ازاول تا آخر اس نے میرے سوا اور کسی پر فضل نہیں کیا۔ مجھے اپنے فضل سے پل صراط کے پنجہ سے رہائی دلائی۔

(مظاہر حق جلد پنجم صفحہ ۶۴۱)

Marfat.com

23 پل صراط سے گزرتے ہوئے زمین کو بدل دیا جائے گا

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ

ترجمہ: یاد کرو اس دن کو جب اس زمین کو اور طرح کی زمین سے بدل دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی (بدل دیا جائے گا) فاین یکون الناس یومئذ؟

قال : عَلَى الصِّرَاطِ ''

(مسلم، مشکوۃ باب النفخ فی الصور)

تو اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صراط پر ہوں گے۔

وَالصِّرَاطُ حَقٌّ، وَ هُوَ جِسْرٌ، مَّمْدُوْدٌ، عَلٰى مَتْنِ جَهَنَّمَ

وَالصِّرَاطُ حَقٌّ، وَ هُوَ جِسْرٌ مَّمْدُوْدٌ عَلٰى مَتْنِ جَهَنَّمَ

ترجمہ: پل صراط سے گزرنا حق ہے۔ صراط اس پل کو کہا جاتا ہے جو جہنم کے اوپر بچھایا اور بنایا گیا ہے۔

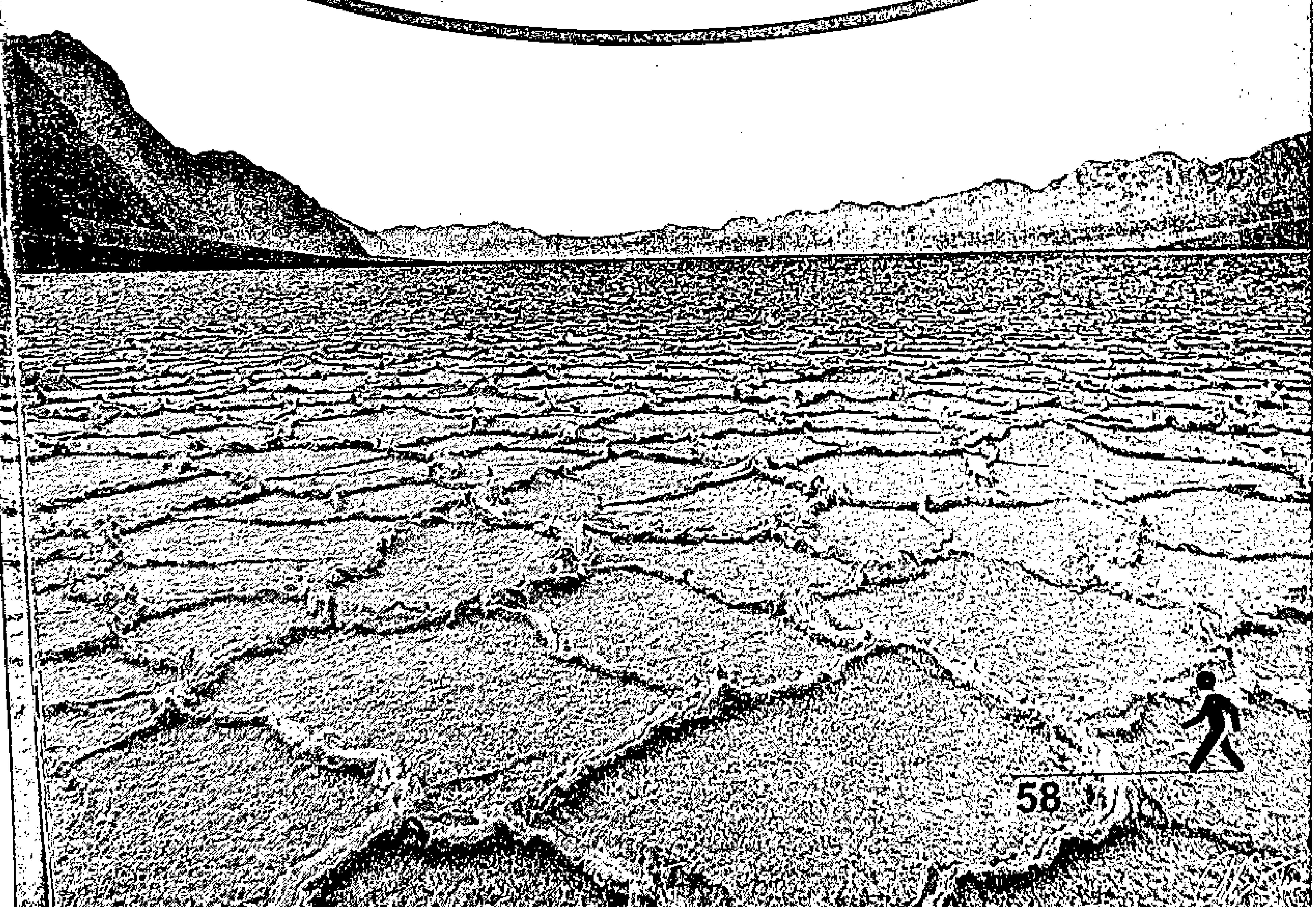

Marfat.com

24 پل صراط جہنم کے اوپر رکھا جائے گا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ پل صراط کو جہنم کے اوپر رکھا جائے گا' جو پتلی تلوار کی دھار کی طرح ہوگا جو پھسلنے کی جگہ ہوگی' اس پر آگ کے کانٹے ہوں گے جن سے وہ لوگوں کو اچک لے گی' اس پر رکنے والا اس میں گرے گا اور کچھ تیز چلنے والے ہوں گے جن میں سے بعض بجلی کی طرح گزریں گے اور وہ اس پر سے گزر کر ہی رکیں گے' بعض اس پر سے ہوا کی طرح گزریں گے یہاں تک کہ وہ نجات پالیں گے' بعض گھڑ سوار کی طرح جائیں گے' پھر بعض لوگ دوڑتے ہوئے آدمی کی طرح' پھر اس سے

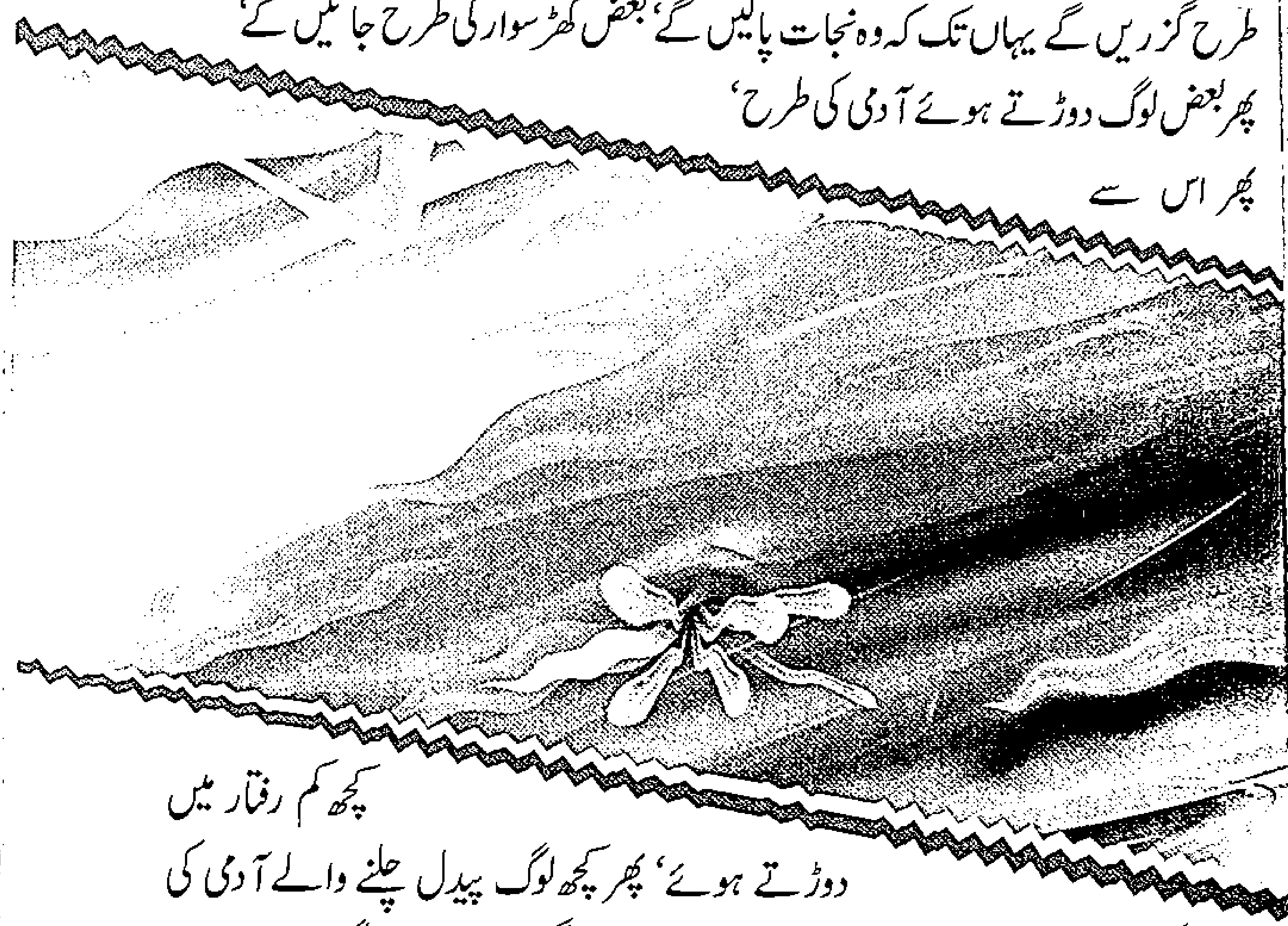

کچھ کم رفتار میں دوڑتے ہوئے' پھر کچھ لوگ پیدل چلنے والے آدمی کی طرح گزریں گے' پھر ان میں سب سے آخر میں ایسا آدمی گزرے گا جسے آگ نے جھلسا دیا ہوگا اور تکلیف اٹھا کر آیا ہوگا' تب اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت اور فضل و کرم کے طفیل جنت میں داخل کرے گا اور اسے کہا جائے گا کہ آرزو کر اور مانگ' وہ شخص کہے گا کہ تو رب العزت ہو کر مجھ سے مزاق کرتا ہے؟ پھر اسے کہا جائے گا کہ تمنا کر اور مانگ' یہاں تک کہ اس کی تمام تمنائیں پوری ہو جائیں گی' رب تعالیٰ فرمائے گا تیرے لئے وہ بھی ہے جو تو نے مانگا اور اس کے برابر اور بھی اس کے ساتھ ہے۔ (حوالہ مکاشفة القلوب 668)

Marfat.com

(25) سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پل صراط کو پار کریں گے

ایک حدیث میں پل صراط کی تفصیل آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بیان فرمائی ہے:

فَاَنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ اَنَّهَا لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عَظِيْمِهَا اِلَّا اللّٰهُ فَتَخْطِفُ النَّاسَ بِاَعْمَالِهِمْ مِنْهُمُ الْمُوْبَقُ بِعَمَلِهٖ وَمِنْهُمُ الْمُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو

روز قیامت جہنم پر پل (پل صراط) رکھ دیا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب سے پہلے اس پل کو میں پار کرونگا۔ ہر رسول پکار پکار کر کہہ رہا ہوگا: اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ (اے پروردگار بچایئے بچایئے) اس پل پر ٹیڑھے سر والے نوک دار کانٹے ہوں گے۔ جیسا کہ سعدان کا کانٹا ہوتا ہے (یہ کانٹا پنجابی زبان میں پکھڑا کہلاتا ہے) کیا تم نے سعدان کا کانٹا نہیں دیکھا؟'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''پل صراط کے کانٹے بالکل سعدان کے کانٹوں جیسے ہوں گے۔ البتہ وہ کتنے بڑے ہوں گے' اس کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ یہ کانٹے لوگوں کو ان کے اعمال کے اعتبار سے دبوچتے جائیں گے۔ کچھ لوگ اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے تباہ ہو جائیں گے (جہنم میں جا گریں گے) کچھ کو خراشیں آئیں گی لیکن وہ بچ جائیں گے''۔

گویا کہ معاملہ یہاں بھی اعمال کے اعتبار سے ہوگا۔ صالح و متقی حضرات بعافیت گزر جائیں گے' اور کبائر و معاصی کے مرتکب اپنے اپنے گناہوں کی نحوست بھگتتے ہوئے پار ہوں گے یا واصل جہنم ہو جائیں گے۔ اس انجام کو ہمیشہ نگاہوں کے سامنے رکھیئے۔ زندگی کا صحیح رخ ازخود متعین ہو جائے گا۔

Marfat.com

26 قیامت میں دو پل صراط ہوں گے

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک اور جگہ یہ بھی ذکر فرمایا ہے کہ قیامت میں دو پل ہوں گے' ایک سے تمام اہل محشر گذریں گے اچھے بھی اور برے بھی' سوائے ان لوگوں کے جو بلا حساب جنت میں داخل ہوں گے یا جن کو جہنم کی گردن میدان محشر سے چن لے گی' جب مسلمان پل صراط سے گزر جائیں گے تو ان کو ایک اور پل پر روک لیا جائے گا۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ جانتے ہونگے کہ ان کی نیکیاں انکے گناہوں سے بڑھ کر ہیں' ان میں سے کوئی شخص بھی جہنم میں نہیں جائے گا' کیونکہ یہ لوگ اس پل سے گزر چکے ہونگے جو جہنم پر بچھائی گئی تھی' ان لوگوں کے گناہوں کو قصاص کے ذریعہ ختم کیا جائے گا۔

27 میزان پل صراط پر ہوگا

امام نسفی رحمۃ اللہ علیہ ''بحر الکلام'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ میزان پل صراط پر ہوگا۔ وہاں ہر آدمی کی نیکیوں کا وزن کیا جائیگا۔ جس کی نیکیاں زیادہ ہوں گی وہ جنت میں داخل ہوجائے گا اور اگر کسی کی نیکیاں کم ہوئیں تو اسے جہنم میں پھینک دیا جائیگا۔

قیامت کے روز جو نور مومنین کو عطا کیا جائے گا اس کے بارے میں امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ نور مومنین کو اس وقت دیا جائے گا جب وہ پل صراط سے گزرنے لگیں گے۔ اعمال نامہ' میزان اور حساب سے پہلے ملے گا' کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾ (الانشقاق: 87)

ترجمہ: ''سو جس کو ملا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں تو اس سے حساب لیں گے آسان حساب''۔

اور ایک حدیث میں اس قسم کا مضمون بھی وارد ہے کہ قیامت کے دن چہروں کا سفید اور سیاہ ہونا بھی پل صراط سے پہلے ہوگا۔ (واللہ اعلم)

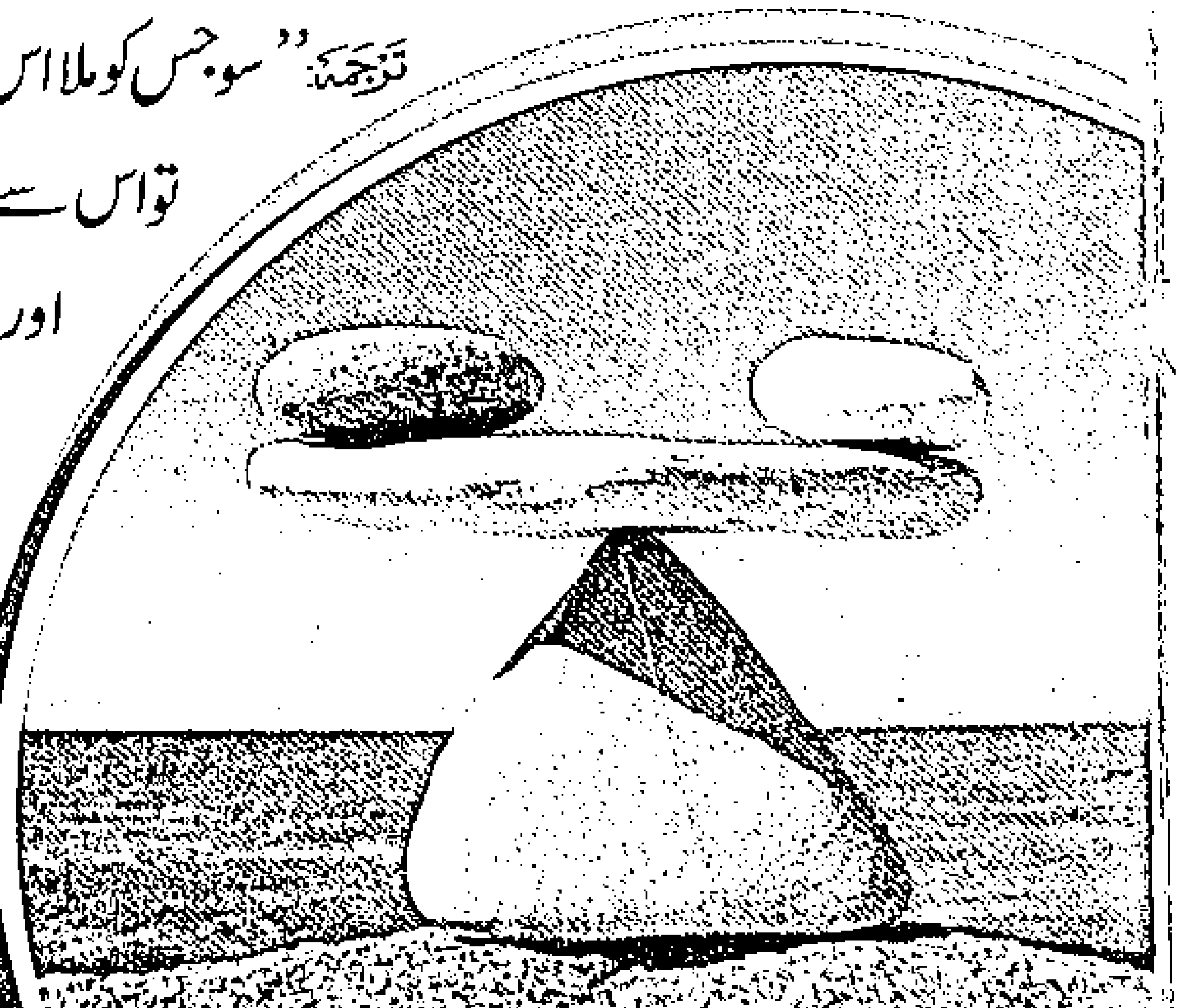

Marfat.com

﴿28﴾ پل صراط کے بعد کیا ہوگا

حضرت حسن رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پل صراط کے بعد بھی ایک پل ہوگا جس پر امانتیں ہوں گی اور ایک ایسا پل ہوگا جس پر رحمت باری ہوگی اور ایک ایسا پل بھی ہوگا جس پر اللہ تعالیٰ (جیسا کہ اس کے شایان شان ہے) جلوہ فرما ہوگا، اس پل پر اللہ تعالیٰ بندے سے سوال کرے گا: اے میرے بندے! کیا تو نے فلاں دن فلاں گناہ نہیں کیا تھا؟ بندہ کہے گا: ہاں! میرے مالک میں نے فلاں گناہ کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ بندے سے یہ اعتراف کراتا رہے گا اور بندہ اعتراف کرتا رہے گا، یہاں تک کہ بندہ (شرمندہ ہوکر) کہے گا: اے اللہ! اس رسوائی سے بہتر تھا کہ تو مجھے جہنم میں بھیج دیتا۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے میرے بندے! دنیا میں تو نے میرے اور میرے فرشتوں کے سامنے یہ گناہ کیا، لیکن میں نے مہربانی کرتے ہوئے تیرے گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج کے دن میں نے تجھے بخش دیا ہے۔

غَفَرَ اللّٰهُ لَنَا اَجْمَعِيْنَ وَ اَمَاتَنَا بِرَحْمَتِهٖ مُسْلِمِيْنَ تَآئِبِيْنَ عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ عَلَى الشَّهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ: (اللہ ہم سب کو بخش دے! ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ توبہ کے بعد اہل سنت والجماعت مسلمان مار! اس شہادت پر "لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمد رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم"

(حوالہ بستان الواعظین مصنف ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ 168)

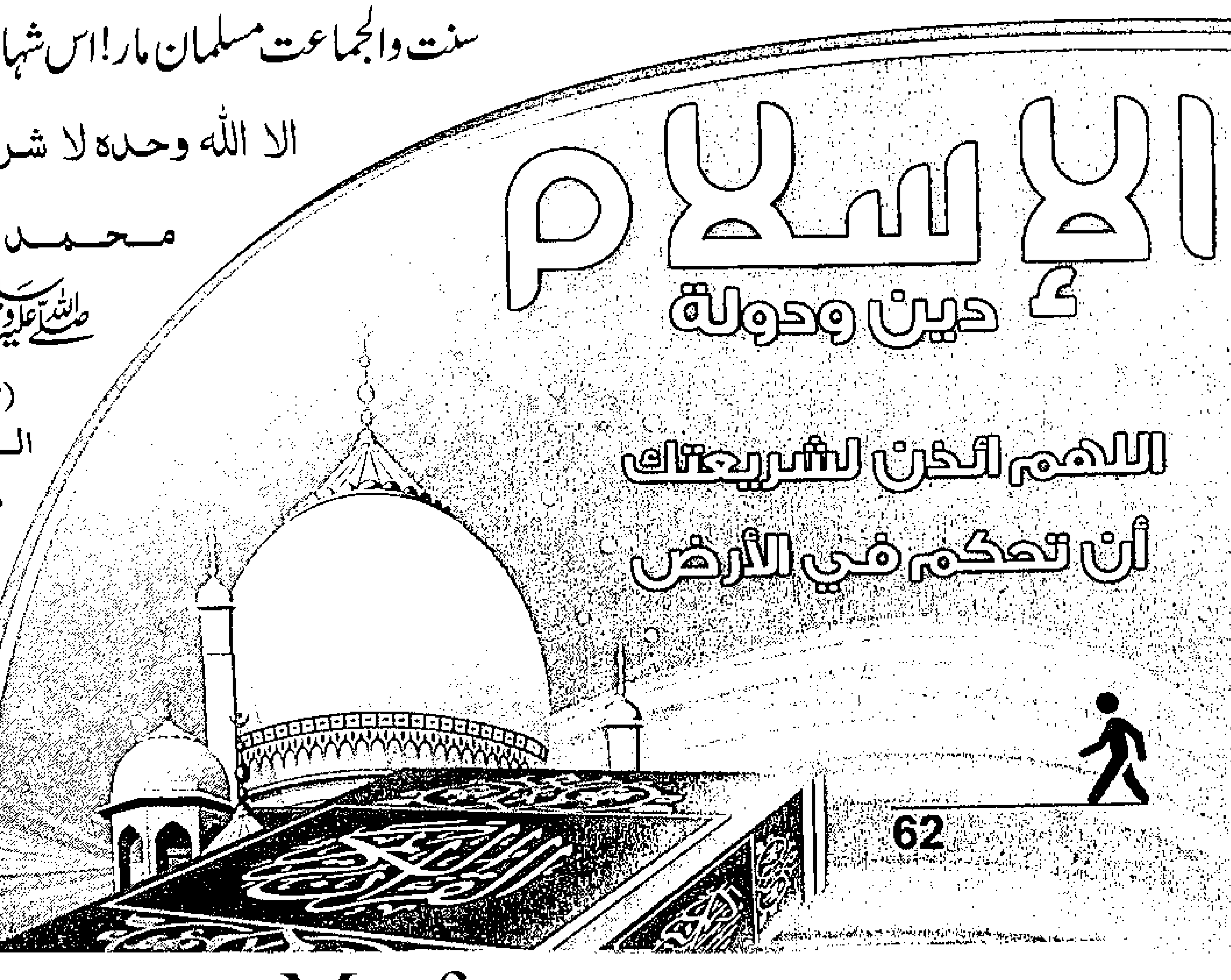

Marfat.com

پل صراط سے گزرنے کے پانچ مطلب

آیت کریمہ ''وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا'' (سورہ مریم:۷۱) اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو، لفظ ''وارد'' کے معنی اور تفسیر میں علماء و مفسرین کے متعدد اقوال ہیں: گزرنا، داخل ہونا، بخار، دیکھنا، جھانکنا، قریب سے مطلع ہونا۔

1 ورود سے مراد پل صراط کے اوپر سے گزرنا ہے

پہلا معنی حضرت ابن عباس، حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں: ''ورود'' سے مراد پل صراط کے اوپر سے گزرنا ہے۔ حضرت سدی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً یہی معنی روایت کیا ہے۔

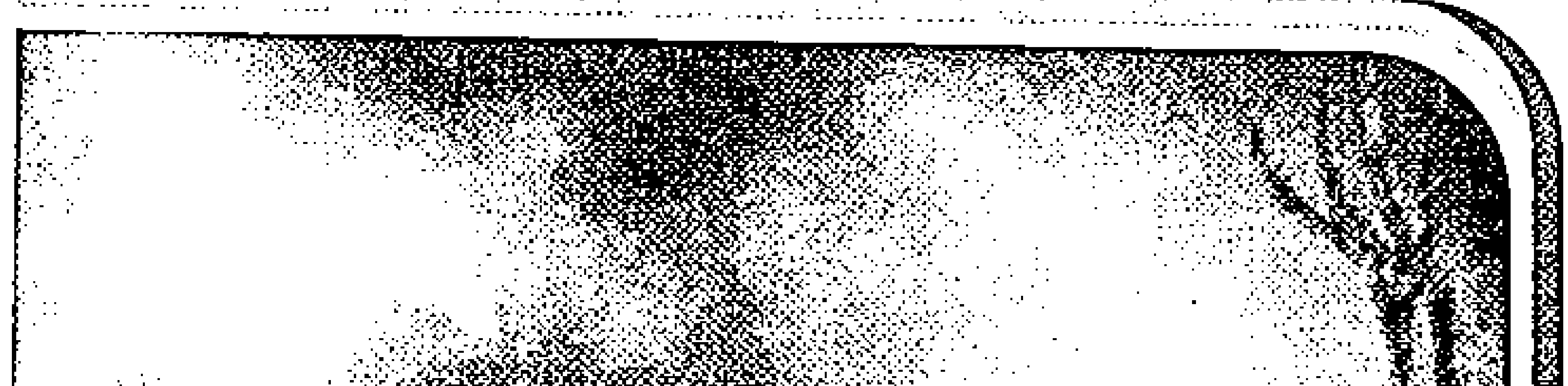

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن دوزخ کی آگ مومن سے کہے گی: اے بندہ مومن! تو گزر جا، تیری روشنی نے میری روشنی کو بجھا دیا ہے۔

(الطبرانی الکبیر ج ۲۲ ص ۸۵۲، حلیۃ الاولیاء ج ۹ ص ۳۲۹)

Marfat.com

امام دار قطنی نے ایک حدیث نقل کی ہے اور اس میں یہ ہے کہ:

جنت پل صراط کے بعد ہے۔ (تذکرۃ القرطبی ۲/۴۸)

میں (قرطبی) کہتا ہوں کہ ممکن ہے اس سے مراد قنطرہ کے بعد ہو، یعنی اس پل کے بعد جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہے (نہ کہ پل صراط) اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو بخاری کے حوالے سے اوپر گزری، واللہ اعلم یا یہ بھی ممکن ہے کہ یہ بات اس شخص کے متعلق ہو جو دوزخ میں داخل ہونے کے بعد شفاعت کے ذریعے نکالا جائے گا۔ ایسے لوگوں کو جنت اور دوزخ کے درمیان پل پر نہیں روکا جائے گا بلکہ جب وہ دوزخ سے نکلیں گے تو ان کو جنت کی نہروں پر

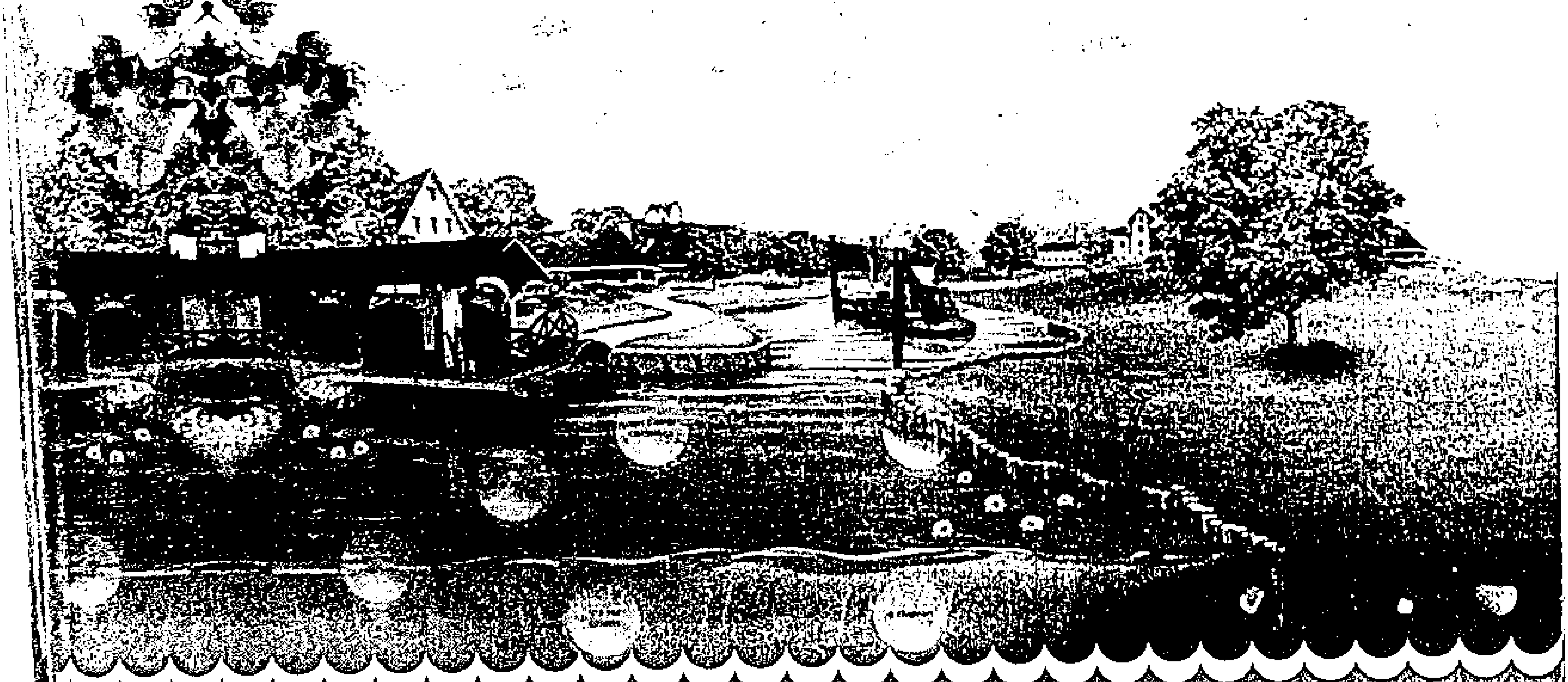

پھیلا دیا جائے گا۔ جیسا کہ اس کے بعد والے باب میں اس کا بیان آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لوگ آگ پر وارد ہوں گے، پھر حسب اعمال اس سے نکلتے جائیں گے۔ ان میں سے پہلے لوگ بجلی کی طرح برق رفتاری سے، پھر ہوا کی مثل، پھر گھوڑے کی سی تیز دوڑ کے ساتھ، پھر اونٹ کی چال، پھر آدمی کی دوڑ سے اور پھر پیدل چلنے والے شخص کی رفتار سے نارِ جہنم کو عبور کریں گے اور پار لگ جائیں۔ (ترمذی، رقم الحدیث ۹۵۱۳، مسند احمد ج ۱ ص ۵۴۳۱)

Marfat.com

02 ورود سے مراد جہنم کے اندر داخل ہونا ہے

ورود کا دوسرا معنی دخول (داخل ہونا) منقول ہے۔ یہ معنی حضرت ابن مسعود اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے منقول ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

ورود کا معنی داخل ہونا ہے، کوئی نیک اور بد باقی نہیں رہے گا مگر وہ جہنم میں داخل ہوگا اور وہ مومنوں پر اس طرح ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوجائے گی جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی تھی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا (سورہ مریم: ۷۲)

ترجمہ: پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ (مسند احمد ج ۳ ص ۳۲۹، الحاکم ج ۴ ص ۵۸۷)

ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ سے لوگوں نے کہا: ہمارے پروردگار نے یہ نہیں فرمایا کہ ہم سب نے دوزخ میں وارد ہونا ہے؟

انہوں نے جواب دیا: تمہیں دوزخ سے اس حال میں گزرنا ہوگا کہ وہ بجھی اور ٹھنڈی ہوئی پڑی ہوگی۔

ابن مبارک رحمۃ اللہ علیہ ایک دوسری روایت میں کہتے ہیں کہ ابوالعوام رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے یہ آیت کریمہ وَ اِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا (سورہ مریم: ۷۱) پڑھی اور فرمایا: کیا جانتے ہو کہ جہنم میں ورود سے کیا مراد ہے؟

لوگوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ہی خوب علم والا ہے۔

Marfat.com

انہوں نے فرمایا: جہنم میں وارد ہونے سے مراد یہ ہے کہ جہنم کو لایا جائے گا اور اس کو لوگوں کے لیے بچھا دیا جائے گا۔ گویا وہ پگھلی ہوئی چربی ہے۔ جب نیک اور برے تمام لوگوں کے اس پر قدم جم اور ٹھہر جائیں گے تو ایک ندا کرنے والا ندا کرے گا: اے جہنم! ان لوگوں کو پکڑ لے جو تیرے لیے ہیں اور جو میرے ہیں ان کو چھوڑ دے۔

چنانچہ جتنے لوگ جہنم کے سزاوار ہوں گے وہ پل صراط سے نیچے دھنس جائیں گے اور غرق ہو جائیں گے۔ یقیناً جہنم اہل جہنم کو اس طرح پہچانے گی کہ کوئی باپ بھی اپنے بچوں کو کیا پہچانتا ہوگا؟ اور اہل ایمان نجات پا جائیں گے۔

حضور نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

جس مسلمان آدمی کے تین بچے بچپن میں فوت ہو گئے ہوں، اس شخص کو دوزخ کی آگ بس اتنی دیر چھوئے گی جتنی دیر قسم کے کھلنے میں لگتی ہے۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: گویا آپ ﷺ کی مراد اس آیت کریمہ سے ہے "وان منکم الا واردھا"۔ (صحیح بخاری، ج ۳ ص ۱۱۸، صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۸۰)

ائمہ حدیث نے اس کو روایت کیا اور ابوداؤد طیالسی نے اپنی مسند میں نقل کیا ہے۔ اس حدیث سے بھی ہمارے موقف کی تائید ہوتی ہے کیونکہ "مَس" کا لغوی اور حقیقی معنی چھونا اور ساتھ لگنا ہے، مگر وہ آگ ایمان والوں کے حق میں ٹھنڈی ہو جائے گی اور وہ اس کے ضرر اور نقصان پہنچانے سے سلامت رہیں گے اور صحیح و سالم اس سے نجات پا جائیں گے۔

Marfat.com

حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:
اہل جنت جب آگ میں داخل ہوں گے تو آپس میں ایک دوسرے سے کہیں گے: کیا ہمارے رب نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم لوگ آگ پر وارد ہوں گے؟ تو ان سے کہا جائے گا: تحقیق تم آگ میں داخل ہو چکے ہو، مگر تم نے اس کو ایک راکھ اور خاکستر (کا ڈھیر) پایا ہے۔

مسلم شریف کی روایت ہے، حضرت ام مبشر انصاریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے، انشاء اللہ تعالیٰ ان لوگوں میں سے جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی، کوئی بھی جہنم میں نہیں جائے گا۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی، یارسول اللہ: وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا

ترجمہ: اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو۔ (پ ١٦، مریم، آیت ٧١)

اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ترجمہ: پھر ڈر والوں کو بچا لیں گے اور ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ (پ ١٦، مریم، آیت ٧٢)

حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک جماعت نے جہنم میں داخل ہونے والے لوگوں کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ اس میں مومن داخل نہیں ہوں گے اور بعض نے کہا ہے کہ تمام لوگ اس میں وارد ہوں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو نجات دے گا جو تقویٰ رکھتے ہیں۔

بعض لوگوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ تمام لوگ اس میں وارد ہوں گے۔

Marfat.com

پھر انگلیوں کو کانوں کو قریب لے جا کر کہا کہ یہ دونوں بہرے ہو جائیں، اگر میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہو کہ ورود سے مراد دخول ہے، کوئی نیک اور برا باقی نہ رہے گا۔ مگر سب اس میں داخل ہوں گے، تب وہ جہنم مومنوں پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ کی طرح ٹھنڈی اور سلامتی والا ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ اس آگ یا جہنم کے لیے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو نجات دے گا جو پرہیز گاری کرتے ہیں اور ظالموں کو جہنم میں گرا ہوا چھوڑ دے گا۔

حاکم کی روایت ہے کہ لوگ جہنم میں وارد ہوں گے اور اپنے اعمال کی بدولت اس سے نکلیں گے پہلے بجلی کی چمک کی طرح، پھر گھڑ سوار کی طرح، پھر اونٹ سوار کی طرح، پھر دوڑتے ہوئے آدمی کی طرح اور پھر پیدل آدمی کی طرح نکلیں گے۔

(مکاشفۃ القلوب ۸۶۶ مصنف حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مذکورہ آیت کے معنی پوچھے گئے تو فرمایا کہ آگ خوفناک شکل اختیار کر کے لوگوں کو گزرنے سے روک دے گی، جب گزرتے ہوئے نیک و بد سب کے قدم اس پل پر پہنچ جائیں گے تو اللہ عزوجل اسے حکم فرمائیں گے کہ تو اپنے اصحاب کو گرفتار کر لے اور میرے اصحاب کو چھوڑ دے۔ تو وہ اپنے سب دوستوں کو پکڑ لے گی اور اللہ تعالیٰ تمام مومنوں کو ان کے گیلے کپڑوں کے ساتھ نجات عطا فرمائیں گے (یعنی جہنم کی معمولی حرارت بھی نہ پہنچے گی)۔ (جہنم کے ہولناک مناظر ۴۹۳)

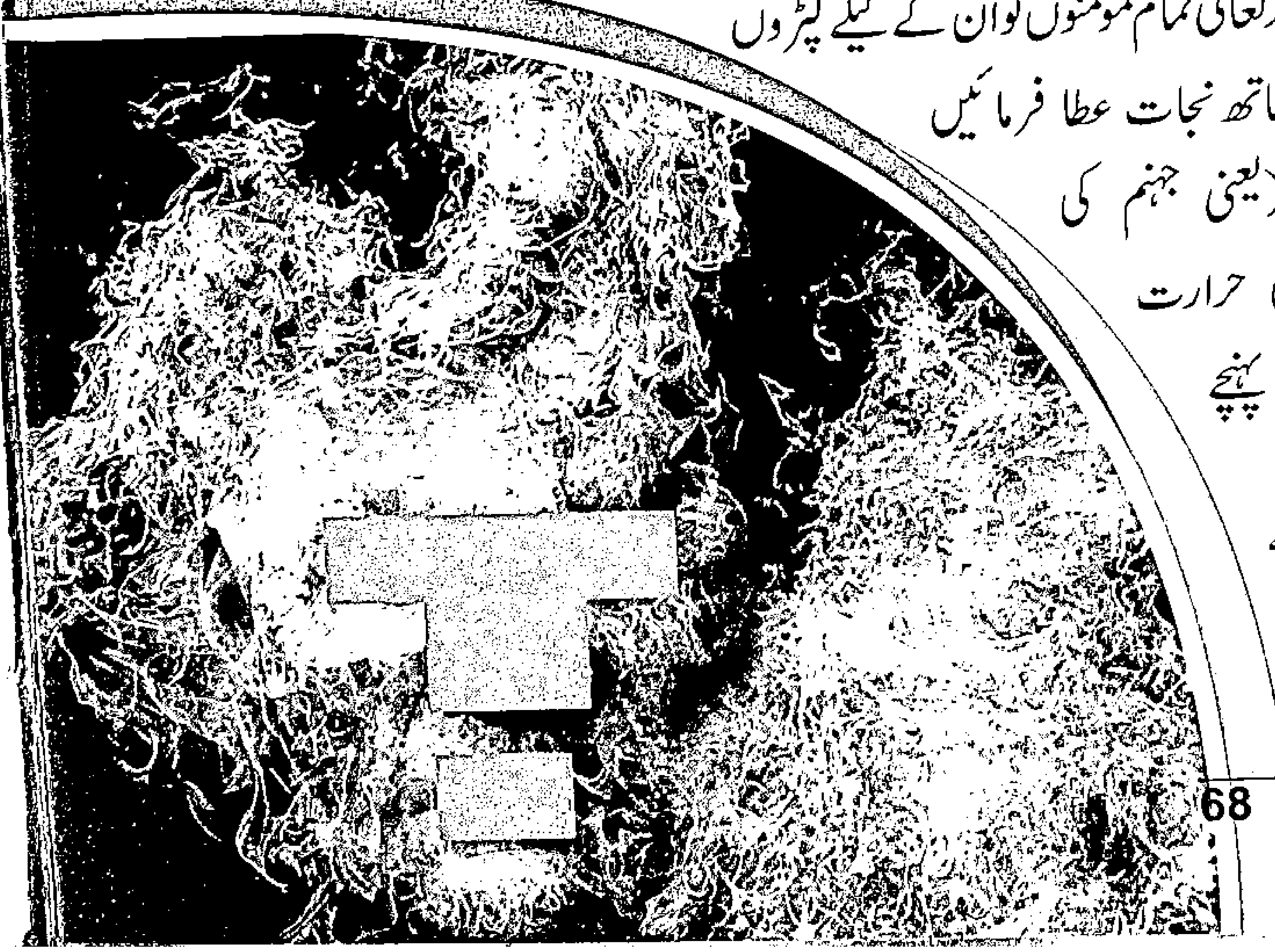

Marfat.com

03 ورود سے مراد بخار ہے

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں کا جہنم میں وارد ہونا بس یہی ہے کہ دنیا میں انہیں جو بخار وغیرہ ہو وہ جہنم سے ان کا حصہ ہے اور اب وہ جہنم میں داخل نہیں ہوں گے۔

ابن عبدالبر ''التمہید'' میں روایت کرتے ہیں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بیمار شخص کی عیادت کرنے تشریف لے گئے، جس کو بخار تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تجھے خوشخبری ہو، بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ (بخار) میری (پیدا کردہ) آگ ہے، جس کو میں اپنے مومن بندے پر (دنیا میں) اس لیے مسلط کرتا ہوں کہ یہ (بخار) آتش جہنم میں اس کا حصہ بن جائے۔ (ترمذی رقم الحدیث ۲۰۸۸، ابن ماجہ رقم الحدیث ۳۴۷۰)

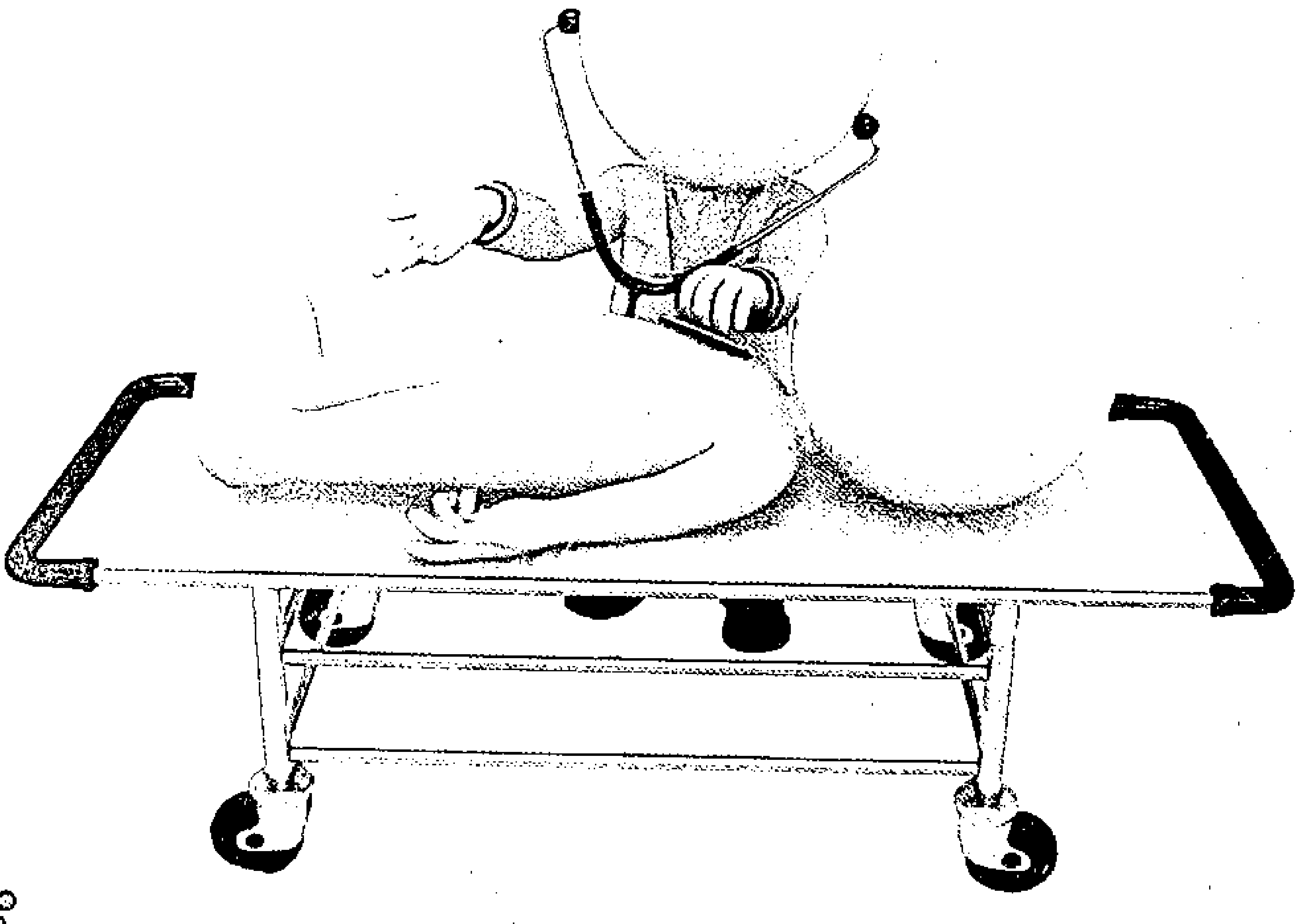

Marfat.com

(04) ورود سے مراد قبر میں دوزخ کی طرف دیکھنا ہے

ورود کا چوتھا معنی مفسرین نے یہ بیان کیا ہے: اس آیت میں "اِلَّا وَارِدُھَا" سے قبر میں بندے کا دوزخ کی طرف نظر کرنا اور دیکھنا مراد ہے اور فلاح پانے والا کامیاب شخص اس سے نجات پانے والا ہے اور اگر کسی شخص کے لیے اس میں داخل ہونا ہی مقدر ہو چکا ہے تو پھر وہ اس میں داخل تو ہوگا، مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے، کسی کی شفاعت سے یا اس کے علاوہ کسی اور سبب سے آخرکار آگ سے نکل کر جنت میں آ جائے گا۔ اس کی دلیل کہ قبر میں آدمی کو دوزخ کا مشاہدہ کرایا جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے، جس میں ہے کہ بے شک تم میں سے جب کوئی شخص فوت ہوتا ہے تو (قبر میں) صبح و شام اس پر اس کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے۔

(05) ورود سے مراد جہنم پر جھانکنا اور قریب ہونا ہے

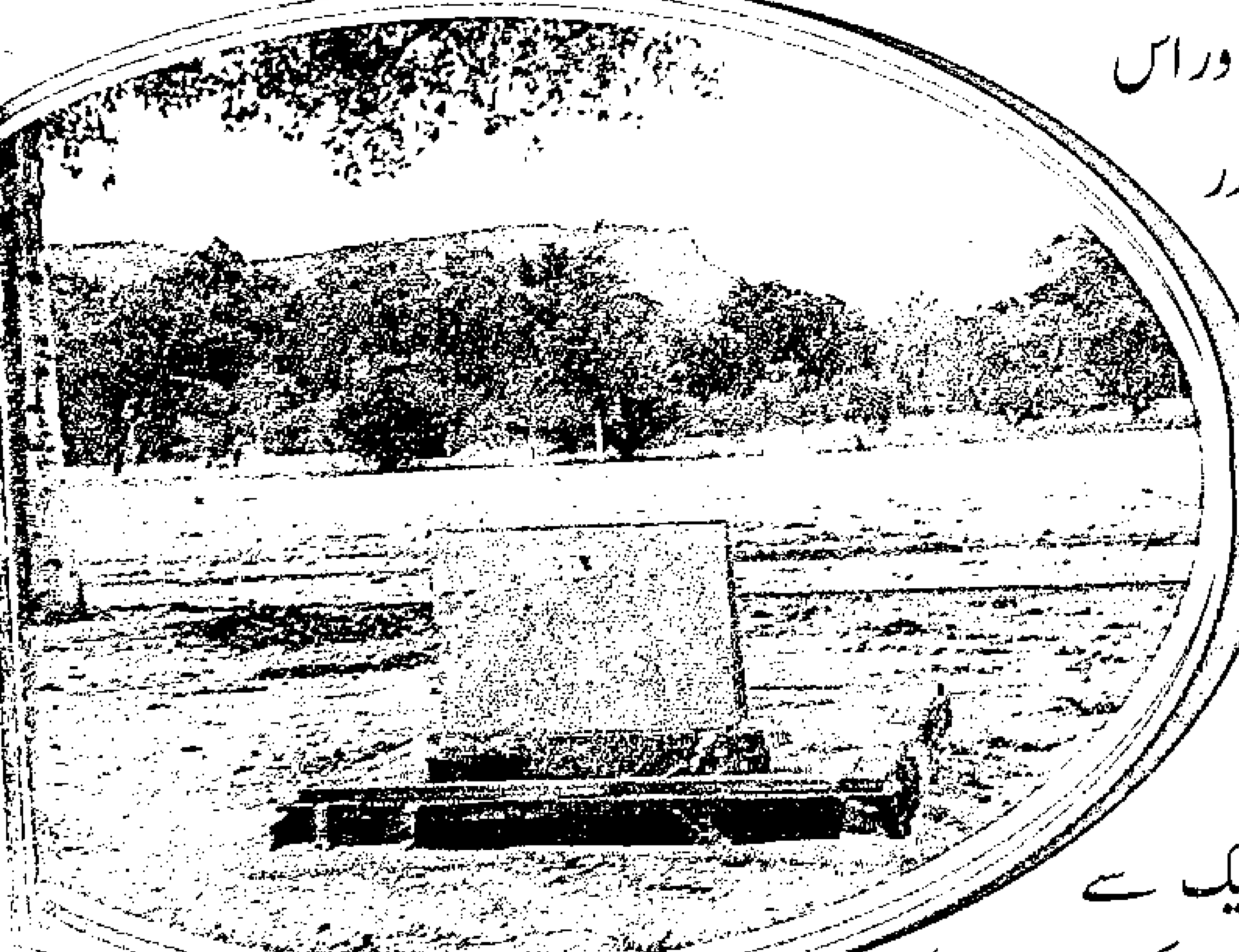

پانچواں معنی یہ بیان کیا گیا ہے کہ ورود سے مراد جہنم پر جھانکنا، اس پر مطلع ہونا اور اس کے قریب ہونا ہے (اس کے اندر گھسنا نہیں ہے) اور وہ اس طرح ہوگا کہ لوگ جب حساب کی جگہ حاضر ہوں گے اور وہ جگہ جہنم کے قریب ہوگی، تو احتساب کی حالت میں اس مقام سے لوگ جہنم کو نزدیک سے دیکھیں گے، پھر ڈرنے اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اس جہنم سے جس کو وہ دیکھ چکے ہوں گے نجات دے دے گا اور ان کو جنت کی طرف بھیج دیا جائے گا جبکہ ظالموں کے متعلق اللہ تعالیٰ امر دے گا کہ ان کو آتش جہنم میں پھینک دو۔

Marfat.com

باب نمبر 4

جہنم پر کتنے پل صراط ہوں گے؟

بعض علماء متقدمین، تابعین سے اور وہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے روایت کرتے ہیں کہ جہنم پر سات پل صراط ہوں گے۔ (نعوذ باللہ منہا)

پہلا پل

پہلا پل صراط، جو کہ تلوار سے زیادہ تیز ہوگا، جب لوگ اس کو عبور کرنے لگیں گے، تو فرشتوں کو حکم ہوگا کہ ان کو روک کر پوچھو کہ آج کہاں ہیں جنہیں تم مددگار خیال کرتے تھے؟ جب انہیں روکا جائے گا، تو ان سے نمازوں کا حساب لیا جائے گا، جس کی نمازیں مکمل ہوں گی، وہ نجات پا جائے گا اور جس کی نمازیں نامکمل ہوں گی، اسے جہنم میں گرا دیا جائے گا۔

دوسرا پل

پھر دوسرے پل صراط پر روک کر امانت کے بارے میں حساب و کتاب لیا جائے گا۔ یاد رہے کہ امانت عام ہے، وہ اللہ کی بھی ہوسکتی ہے اور لوگوں کی بھی، جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے ساتھ مہربانی فرماتا ہے، اس کے دل کو غنی کر دیتا ہے، لہٰذا اسے امانت دار بنا دیتا ہے تو وہ امانتیں جو اللہ تعالیٰ نے بندے پر فرض کی ہیں، مثلاً وضو کرنا، غسل کرنا، نماز، زکوۃ اور روزوں کی پابندی کرنا، ہر حق دار کو اس کا حق دینا، اچھائیوں کا حکم کرنا، برائیوں سے منع کرنا، اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدوں کی حفاظت کرنا، ان سب امانتوں کی دیانتداری کے ساتھ ادائیگی پر اللہ تعالیٰ اس بندے کی مدد فرماتا ہے، اس بندے پر اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی یہ ہوتی ہے کہ اسے ہدایت دیتا ہے، اپنے عیب دیکھنے کی صلاحیت عطا کر دیتا ہے۔

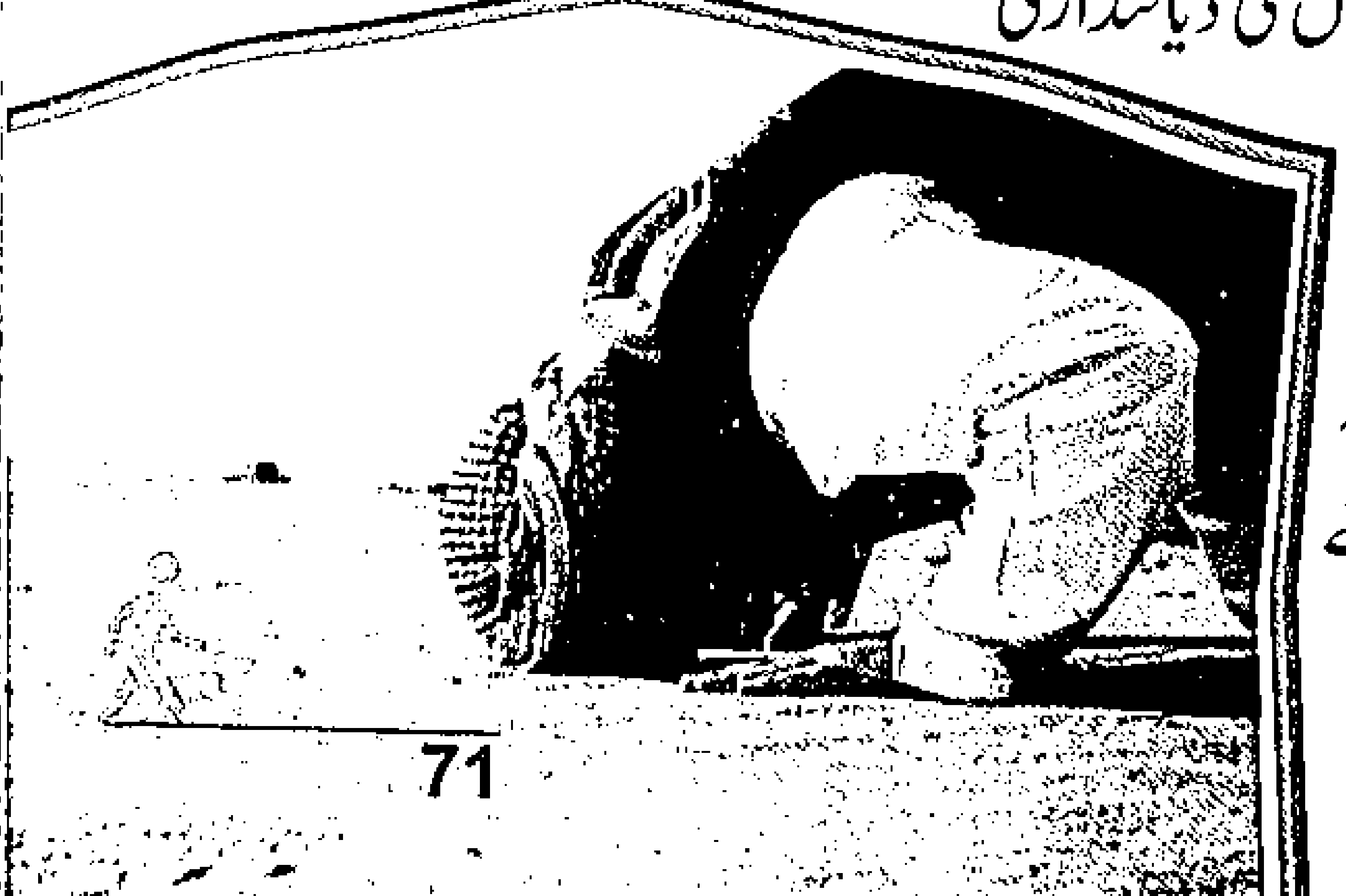

Marfat.com

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

(الانفال:27)

ترجمہ ''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ ورسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں دانستہ خیانت کرو۔''

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے خیانت کا مطلب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا:

لا تخونوا الله بترك فرائضه و الرسول بترك سنته

یعنی فرائض کو ترک کر کے اللہ کے ساتھ خیانت نہ کرو اور سنت سے سرتابی کر کے اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے خیانت نہ کرو۔

(مظہری)

بعض احادیث میں آتا ہے کہ بروز قیامت امانت کے ضائع کرنے والے کو لایا جائے گا' اسے حکم ہوگا: جو تو نے (دنیا میں) امانت ضائع کی اسے ادا کر' وہ عرض کرے گا: اے پروردگار! دنیا میں وہ مجھ سے ضائع ہوگئی' اب میں اسے کیسے ادا کروں؟ تو اس جیسی چیز جہنم کی گہرائی میں پیدا کی جائے گی۔ (نعوذ بالله منها) اس بندے کو کہا جائے گا: اس میں اتر کر اسے نکال اور اس امانت کے مالک کو ادا کر' جب یہ بے چارہ گناہ گار جہنم میں اتر کر' اسے اپنے کندھے پر اٹھانے کی کوشش کرے گا' تو یہ چیز دنیاوی پہاڑوں سے زیادہ وزنی ہوگی' اور وہ اس کے بوجھ سے جہنم کے گڑھے میں گر جائے گا۔

یہ عذاب اسے مسلسل دیا جائے گا۔ ''الی ما شاء الله تعالی من ذالك'' جب تک اللہ چاہے گا۔

یہ سب کچھ اس وقت ہوگا جبکہ وہ پل صراط عبور کرتے ہوئے جہنم میں گر جائے گا' لہٰذا اے انسانو! اللہ کا خوف اختیار کرو' لوگوں کی امانتیں ضائع کرنے سے بچو! بچو! بچو! اور بچو!

Marfat.com

تیسرا پل صراط

پھر بندوں کو تیسرے پل صراط پر روکا جائے گا' اس پر صلہ رحمی کے متعلق سوال کیا جائے گا کہ کتنی صلہ رحمی کی ہے اور کتنی قطع تعلقی ۔ رحم ایک دن دعا کرے گا: الٰہی! اس شخص کو جنت کے مقام کے ساتھ جوڑ' جس نے مجھے جوڑا اور اسے جنت سے دور رکھ جس نے تعلقات توڑے' تو اس کی دعا قبول ہوگی' بہت سے اس دن نجات پائیں گے اور بہت سارے ہلاک ہو جائیں گے۔

چوتھا پل صراط

پھر تمام انسان چوتھے پل صراط پر سے گزارے جائیں گے' اس پر روک کر پوچھا جائے گا: والدین کے ساتھ کتنا حسن سلوک کیا؟ یہ بہت بڑا سوال ہوگا' کئی اس کی وجہ سے برباد ہو جائیں گے اور کئی اس کی وجہ سے نجات پا جائیں گے' اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ماں باپ کے شکر کو اپنے شکر کے ساتھ بیان فرمایا' چنانچہ فرمان الٰہی ہے:

اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝

ترجمہ: یہ کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا آخر مجھ ہی تک آنا ہے۔

(سورۃ لقمان : 14)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اَرْضِ وَالِدَيْكَ فَاِنَّ رِضَائِيْ فِيْ رِضَاءِ الْوَالِدَيْنِ وَسُخْطِيْ فِيْ سُخْطِ الْوَالِدَيْنِ

ترجمہ: اے بندے! اپنے ماں باپ کو راضی کر! بے شک میری رضا ماں باپ کی رضا مندی میں ہے اور میری ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی میں ہے۔

Marfat.com

پانچواں پل صراط

پھر بندوں کو پانچویں پل صراط پر روک کر ان سے زبان کی حفاظت کے بارے میں سوال کیا جائے گا کہ کیا اس نے غیبت' چغلی اور جھوٹی گواہی سے اپنی زبان محفوظ رکھی؟ جس (خوش نصیب) نے اپنی زبان کی حفاظت کی وہ کامیاب ہوگیا اور جس نے زبان کی حفاظت نہ کی وہ برباد ہوگیا' اس لئے کہ انسانی اعضاء میں سے سب سے زیادہ گناہ اسی زبان سے ہی سرزد ہوتے ہیں' اس لئے بعض دفعہ صرف ایک کلمہ جو کہ کسی کی زبان سے نکلتا ہے' وہ ہی جہنم کا سبب بن جاتا ہے۔

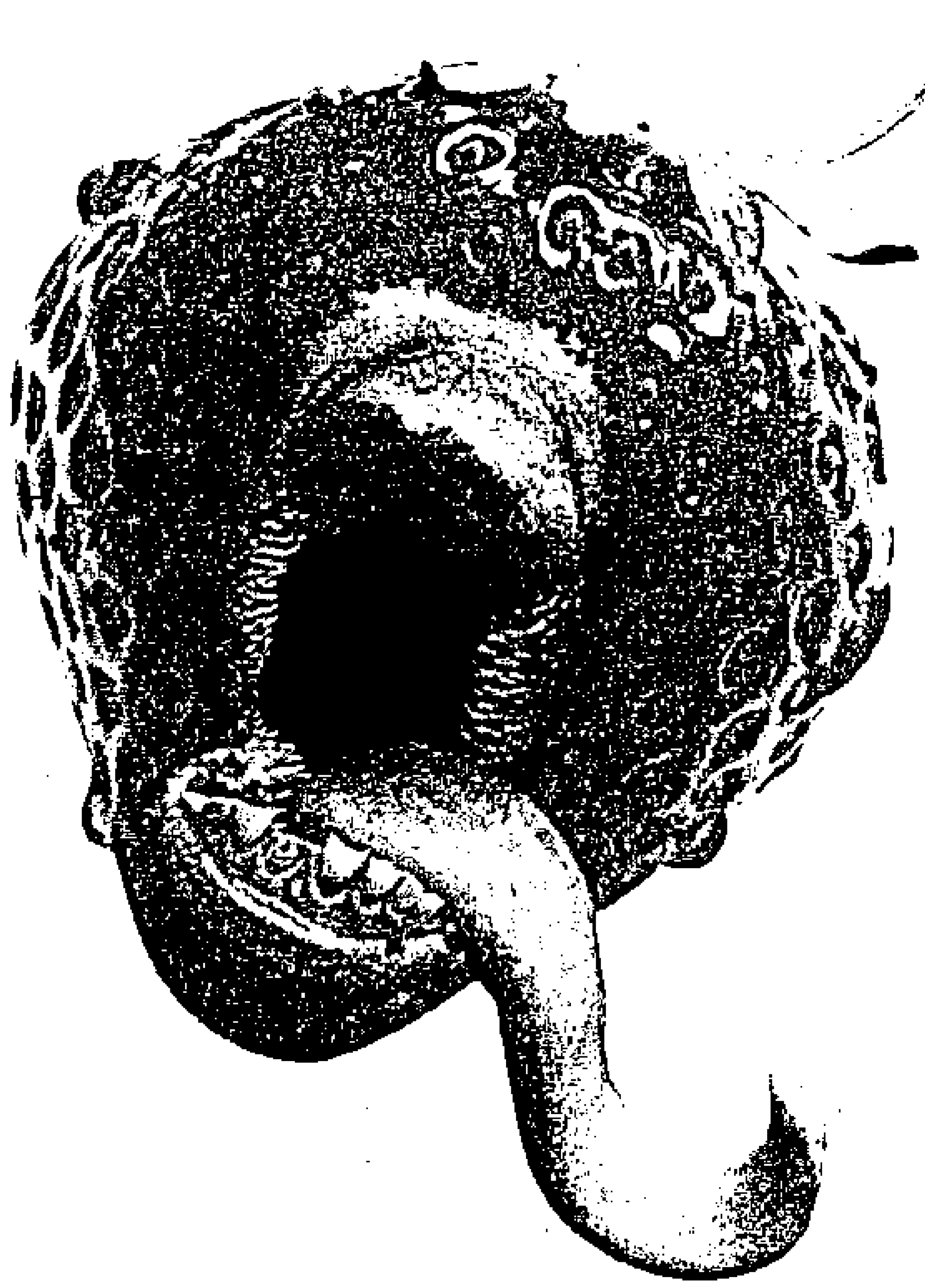

Marfat.com

''زبان کی حفاظت اور اپنا محاسبہ''

اولیاء اللہ میں سے ایک ولی ہر صبح کو قلم' کاغذ لیتے' اسے اپنے پاس رکھ لیتے' جب بھی کوئی بات کرتے اسے لکھ لیتے اور اپنے آپ سے کہتے: اللہ تعالیٰ نے تجھ پر اسی طرح فرشتے کو مقرر کیا ہوا ہے۔ (تو جب بھی کوئی بات کرتا ہے' وہ لکھ لیتا ہے) نماز مغرب کے بعد اس کاغذ کو سامنے رکھ کر اسے پڑھتے اور اپنے آپ کو یوں مخاطب کرتے:

یا نفس کانی بك و قد سئلت عن هذا عند جواز الصراط یا نفس تراك بای كلمة من هذه تدخلنی النار؟

ترجمہ: اے نفس! گویا کہ میں تیری وجہ سے (مبتلا عذاب ہوں) اور ان باتوں کے بارے تجھ سے پل صراط کے پاس سوال کیا جائے گا' اے نفس (سرکش)! کیا تجھے معلوم ہے کہ تجھے کون سے کلمہ کی وجہ سے جہنم بھیج دیا جائے گا؟

وہ روتے روتے بے ہوش ہو جاتے اور جب ہوش میں آتے تو اپنے اس کاغذ کو سامنے رکھ کر عاجزی اور انکساری کیساتھ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض کرتے: اے اللہ! تیرا اپنے بندوں کیساتھ معافی' نرمی اور مہربانی کا معاملہ کرنا مشہور ہے۔ ان کا ہمیشہ یہی معمول رہا یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہوا تو ان کے ساتھیوں میں سے کسی نے خواب میں انہیں اچھی حالت میں دیکھا تو ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا؟ تو انہوں نے کہا: رب کریم نے مجھ پر کرم فرمایا' دنیا میں میرے ہی محاسبہ کو حساب کے قائم مقام کر دیا' مجھ سے حساب نہ لیا اور میرا رونا میرے لئے ذریعہ نجات بن گیا۔

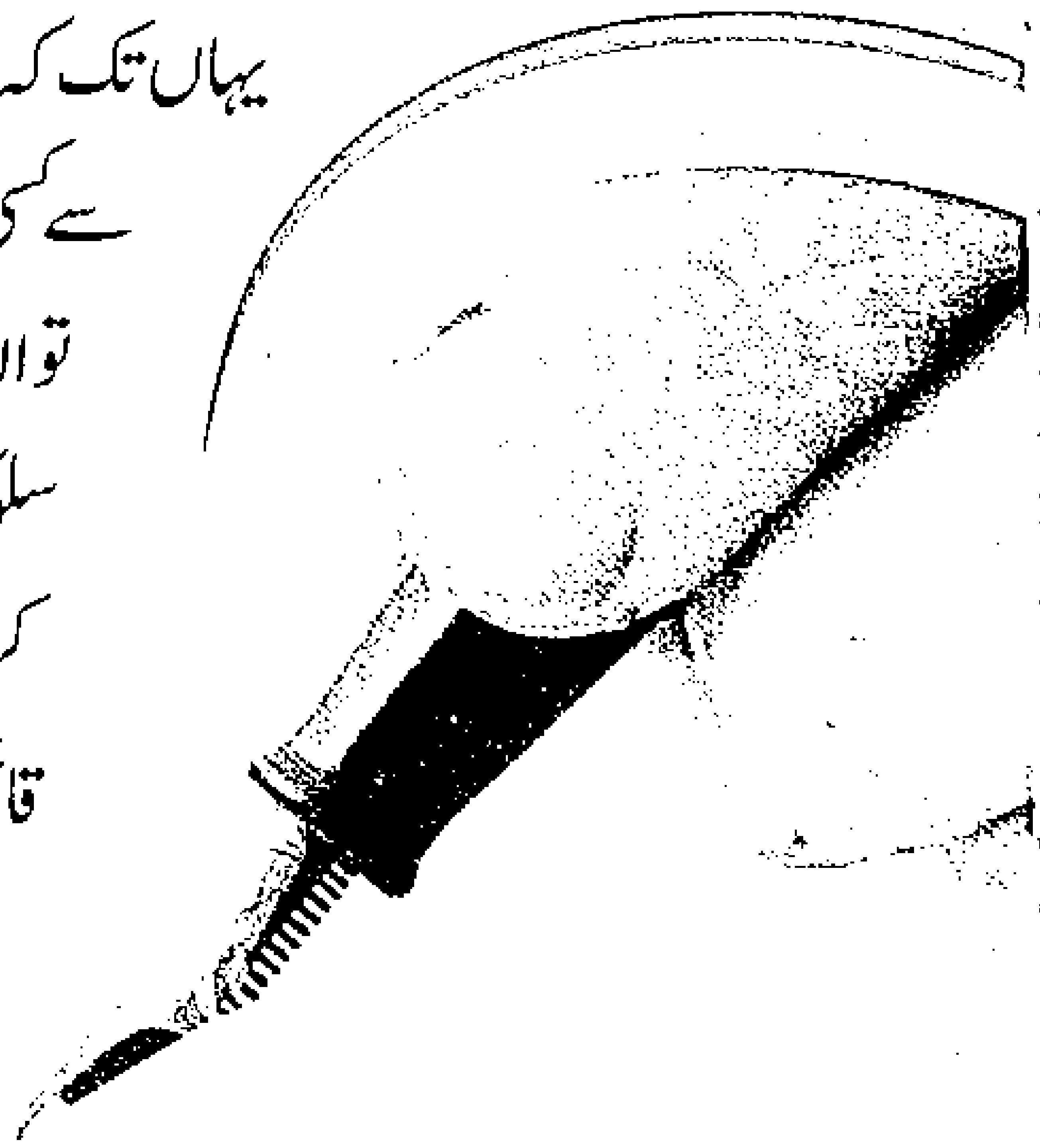

Marfat.com

صرف ایک کلمہ کی وجہ سے عذاب

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بعض دفعہ انسان ایسا (ناگوار) کلمہ کہہ جاتا ہے جس کی وجہ سے جہنم کی اتنی گہرائی میں چلا جاتا ہے جتنا کہ مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو زبان کی حفاظت کرنے میں اس بندے کی مدد فرماتا ہے' اسے اپنے عیب دیکھنے کی توفیق عطا فرما دیتا ہے اور دوسروں کے عیبوں سے اسے اندھا کر دیتا ہے' یعنی وہ لوگوں کے عیب نہیں ڈھونڈتا۔

حکایت

ایک اللہ کا ولی کسی دوسرے ولی کے پاس سے گزرا تو اس گزرنے والے نے سلام کیا' دوسرے نے کہا: اے بھائی! اگر میرے عیب تجھ پر ظاہر ہو جائیں' تو تو مجھے تمام لوگوں سے بڑا عیب دار پائے گا' تو وہ دونوں ہی ایک کونے میں بیٹھ کر رونے لگے' وہ اتنا روئے کہ زمین ان کے آنسوؤں سے تر ہو گئی۔

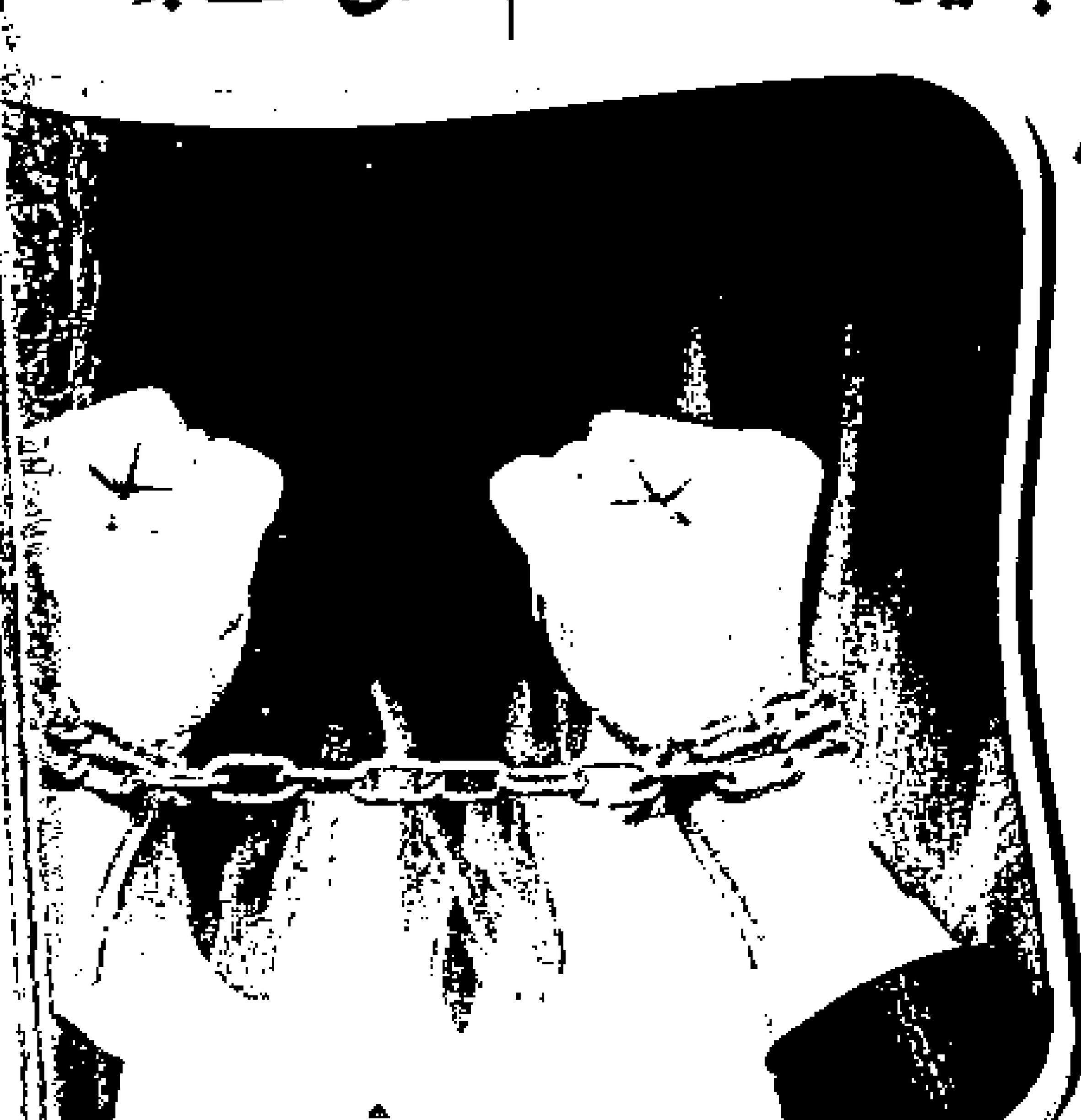

جھوٹی گواہی

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی جھوٹی گواہی دے' خواہ وہ کسی مسلمان کے خلاف ہو یا کسی کافر کے خلاف' اللہ تعالیٰ اس جھوٹی گواہی دینے والے کو زبان سے باندھ کر جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ڈالے گا۔ اور بعض احادیث میں آتا ہے کہ جھوٹی گواہی سب سے بڑا گناہ ہے' جھوٹی گواہی دینے والا' جھوٹی گواہی میں بولے گئے ہر ہر کلمہ کے بقدر جہنم کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہوگا' جھوٹی گواہی کے ہر حرف کے بدلے میں ایک ایک ہزار سال پل صراط پر روکا جائے گا۔ جھوٹی گواہی دینے والا اگر بروز قیامت ستر نبیوں جیسے نیک اعمال لے کر بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوگا' تب بھی اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا' یہی حال چغل خور اور غیبت کرنے والے کا ہوگا' اس قسم کے لوگ پل صراط سے نہیں گزر سکیں گے' مگر جسے اللہ تعالیٰ معاف فرما دے یا حضور ﷺ اس کی شفاعت فرما دیں۔

Marfat.com

چھٹا پل صراط

پھر لوگوں کو چھٹے پل صراط پر روک کر پڑوسی اور مہمان کے بارے میں سوال کیا جائے گا' وہ خوش نصیب کامیاب ہو جائے گا جس نے پڑوسی کے حقوق ادا کئے اور مہمان نوازی کی' اور وہ ہلاک و برباد ہو گا جس نے اپنے پڑوسی سے خیانت کی اور مہمان کی عزت نہ کی۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهٗ

ترجمہ: جو کوئی اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے' اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

مہمان کی عزت یہ ہے کہ اس کے ساتھ صرف اور صرف اللہ کی رضا کیلئے بھلائی کرے اور اس کی مہمان نوازی حلال روزی سے کرے' اگر کسی نے مہمان پر حرام مال خرچ کیا تو اسے کوئی ثواب نہیں ملے گا' اور اگر کسی آدمی نے مہمان کو ایسی چیز دی جس سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں مثلاً شراب وغیرہ یا کوئی اور حرام چیز اسے دی' تو بروز قیامت یہ مہمان اپنے میزبان کے ساتھ بندھا ہو گا اور دونوں ایک دوسرے پر لعنت کریں گے' پھر ان دونوں کو پل صراط پر لایا جائے گا اور ان میں سے ہر ایک دوسرے کو ملامت کر رہا ہو گا' میزبان مہمان سے کہے گا: تجھ پر خدا کی لعنت! کہ تو نے مجھے ایسی چیز خرچ کرنے پر ابھارا جو کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث بنی' پھر ان دونوں کو حکم ہو گا: پل صراط عبور کرو' پل صراط پر پہلا قدم رکھتے ہی یہ جہنم میں گر جائیں گے۔

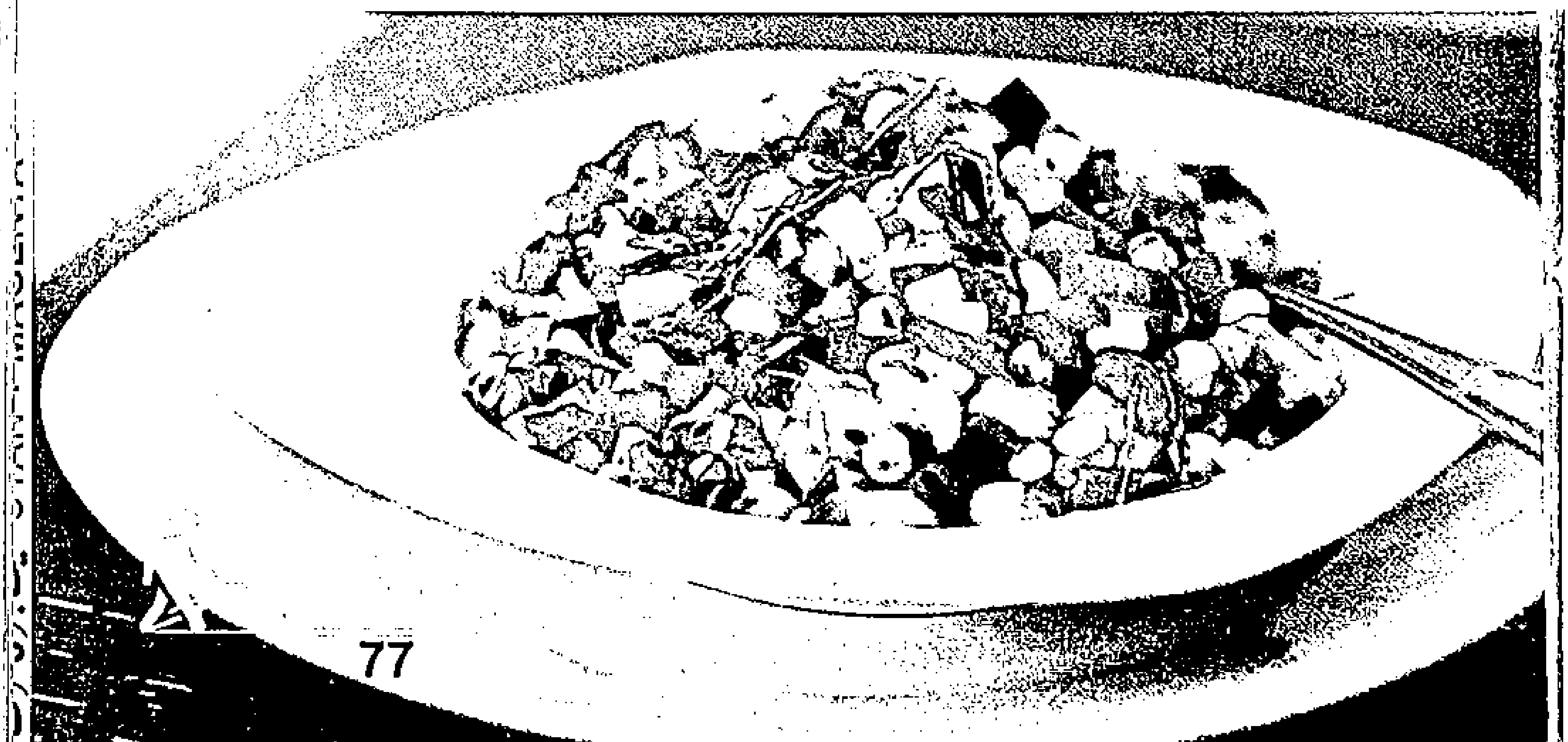

Marfat.com

مہمان کے ساتھ برکت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلضَّيْفُ اِذَا دَخَلَ بَيْتَ الْمُؤْمِنِ دَخَلَتْ مَعَهُ اَلْفُ بَرَكَةٍ ... الخ

ترجمہ: مہمان جب کسی مسلمان کے گھر داخل ہوتا ہے' تو اس کے ساتھ ایک ہزار برکتیں اور رحمتیں داخل ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ مہمان کے ہر لقمے کے بدلے میزبان کے لئے حج اور عمرہ کا ثواب لکھ دیتا ہے۔

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

دِرْهَمٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلٰى ضَيْفِهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ دِيْنَارٍ يُنْفِقُهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.... الخ

ترجمہ: کہ وہ ایک درہم جو (مسلمان) اپنے مہمان پر خرچ کرتا ہے' اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ہزار دینار خرچ کرنے سے زیادہ افضل ہے' اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کے لئے مہمان کی عزت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اسے ہزار عزتیں عطا فرمائے گا اور اسے جہنم سے بچا کر جنت میں داخل فرمائے گا۔

مہمان رزق لے کر آتا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَيُّهَا النَّاسُ لَا تَكْرَهُوا الضَّيْفَ فَاِنَّهُ اِذَا نَزَلَ نَزَلَ بِرِزْقِهِ وَاِذَا رَحَلَ رَحَلَ بِذُنُوْبِ اَهْلِ الْمَنْزِلِ ترجمہ: اے لوگو! مہمان کو ناپسند نہ کیا کرو' کیونکہ جب وہ آتا ہے تو اپنے رزق کے ساتھ آتا ہے' اور جب جاتا ہے تو میزبان کے گناہ ساتھ لے کر جاتا ہے۔

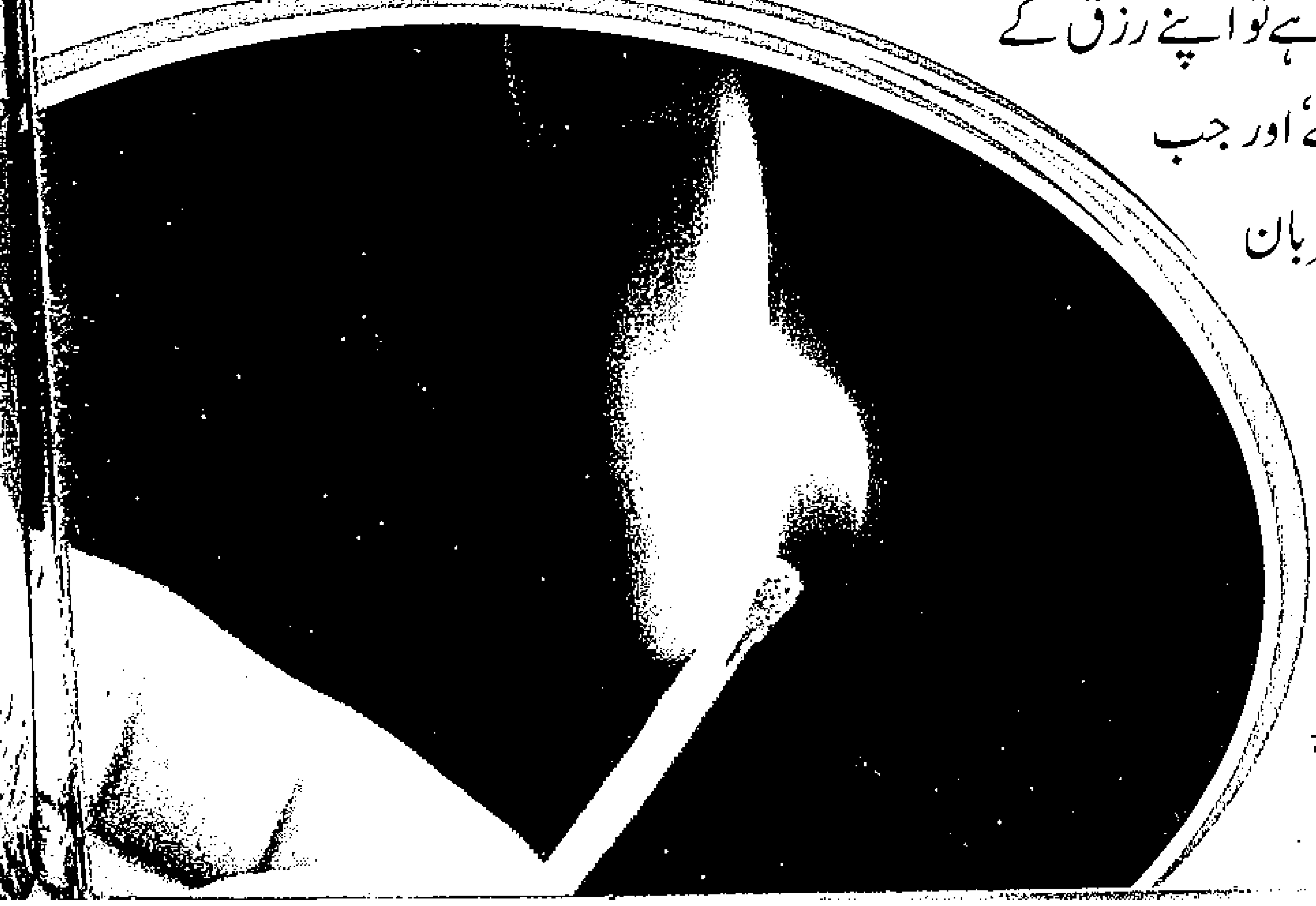

Marfat.com

ساتواں پل صراط

لوگوں کو ساتویں پل صراط پر روک کر ان سے سچائی کے بارے میں سوال کیا جائے گا' جس کسی نے اپنی زبان کو جھوٹ سے بچا کر رکھا ہوگا' وہ اس پل صراط پر سلامتی سے گزر کر جنت میں چلا جائے گا۔

جس کسی نے جھوٹ بولا' اس نے کتاب وسنت کی مخالفت کی اور جنت کی ابدی نعمتوں سے محروم ہوگیا' چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان بغیر کسی عذر (شرعی) کے جھوٹ بولتا ہے' اس جھوٹ کی بدبو کی وجہ سے ایک سال کی مسافت پر فرشتے اس آدمی سے دور ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کے ایک جھوٹ سے اسّی خطائیں لکھ دیتا ہے' جن میں سب سے کم اپنی ماں کے ساتھ زنا کرنے کے برابر ہوتی ہے۔ (نعوذ باللہ من الکذب)

ایک جھوٹ اسّی گناہوں کے برابر

جب کوئی مومن مسلمان بغیر کسی عذر (شرعی) کے جھوٹ بولتا ہے تو اس کے منہ سے ایسی بدبو نکلتی ہے جو کہ عرش تک پہنچتی ہے تو عرشِ الٰہی اٹھانے والے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں اور اسّی ہزار فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں اور اس پر اسّی گناہ لکھ دیئے جاتے ہیں جن میں سب سے چھوٹا اُحد پہاڑ جتنا ہوتا ہے' جھوٹ منافق کی نشانی ہے' جھوٹ کبیرہ گناہوں میں سے ایک ہے۔

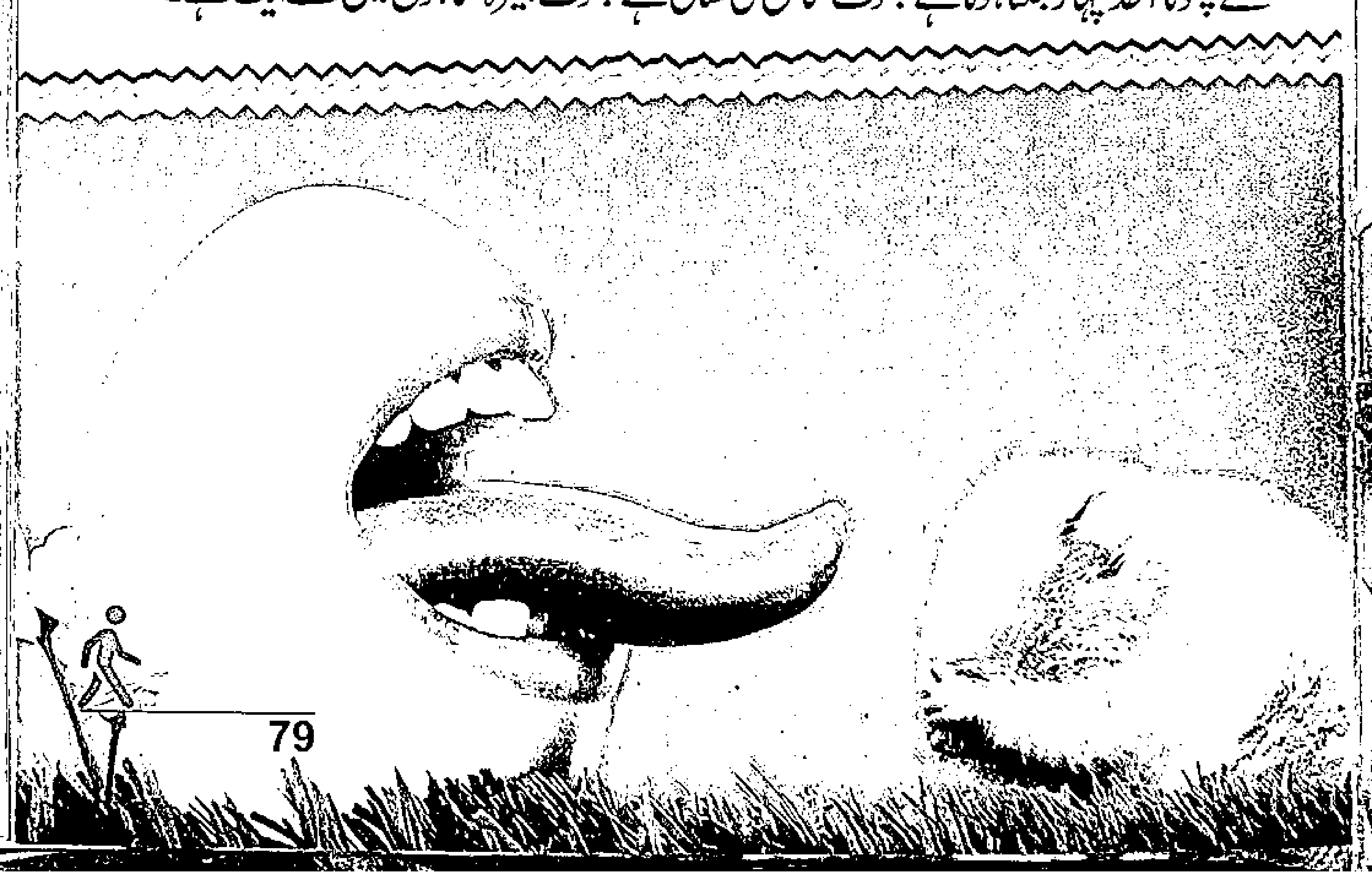

Marfat.com

جھوٹ کا وبال

جب بندہ جھوٹ کو جائز سمجھنا شروع کر دیتا ہے تو وہ بہت سی حرام چیزوں کو جائز سمجھنا شروع کر دیتا ہے' اور جب جھوٹ سے بچتا ہے تو بہت سے برائیوں سے بچ جاتا ہے۔ اس کے مقابلے میں سچ بولنے والا بندہ جب پل صراط پر پہنچے گا تو سو سال کی مسافت پر اس کی روشنی پھیلی ہوگی' جو آدمی سچ بولتا ہے' قرآن وسنت پر عمل کرتا ہے وہ پل صراط پر تیزی سے گزر جائے گا' عام لوگوں سے پہلے جنت میں داخل ہو جائے گا۔

اور جھوٹا آدمی پہلا قدم پل صراط پر رکھتے ہی جہنم کی گہرائی میں جا پڑے گا' وہ جہنم پر بچھے ساتویں پل صراط سے بچ نہیں سکے گا' وہ نہایت ہی دشوار گزار ہے۔ مگر ہاں! جس نے سچ بولا ہوگا وہ بچ جائے گا اور جس نے جھوٹ بولا ہوگا' وہ ہلاک ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچوں میں رکھے اور سچوں میں اٹھائے! (آمین)

بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ سچ بولنے والے لوگ پل صراط سے اس طرح گزر جائیں گے کہ انہیں کسی قسم کی ہولناکی اور پریشانی محسوس نہیں ہوگی۔ اللہ کے بندو! سچے لوگوں کا ساتھ دو' جھوٹوں کا ساتھ کبھی نہ دو' نبی کریم ﷺ کے اسوہ مبارکہ کو اپنا لو (اسی میں کامیابی ہے)۔

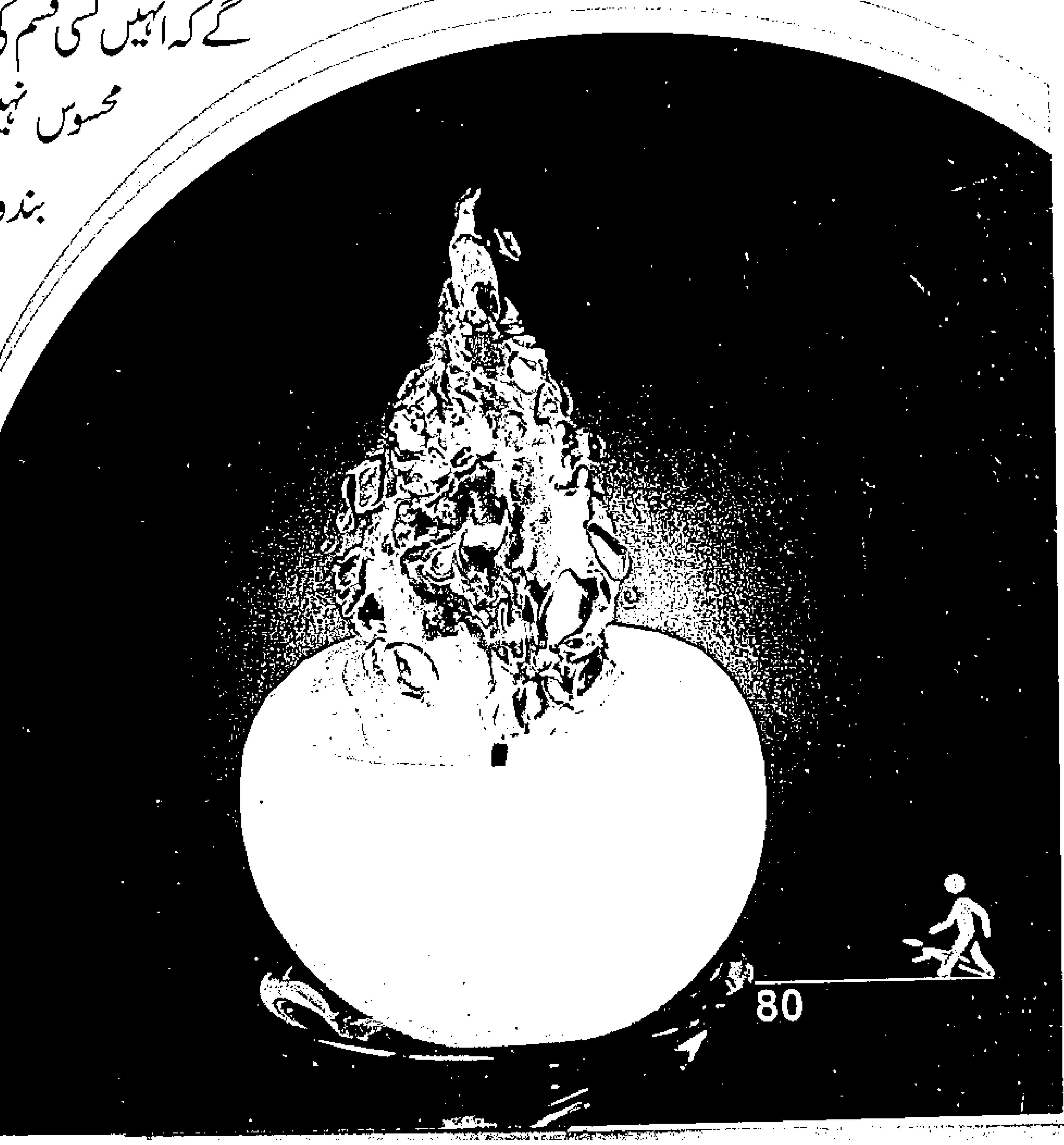

Marfat.com

پل صراط پر کامیاب ہونے والوں کے 7 گروہ

1۔ پہلا گروہ

سب سے پہلے پل صراط سلامتی کے ساتھ عبور کرنے والے سخی، نماز تہجد پڑھنے والے اور علماء کرام ہوں گے۔

2۔ دوسرا گروہ

اور دوسرے وہ لوگ ہوں گے، جنہوں نے فرائض کی ادائیگی ہمیشہ اپنے وقت پر کی، ان کی ادائیگی میں کسی قسم کی کمی نہ کی ہوگی۔

3۔ تیسرا گروہ

پل صراط سے پرامن گزرنے والے تیسری قسم کے وہ لوگ ہوں گے، جنہوں نے زکوۃ ادا کی ہوگی، علماء کے پاس بیٹھنے والے اور ان سے محبت کرنے والے ہوں گے۔

4۔ چوتھا گروہ

چوتھی جماعت (ان خوش نصیب) لوگوں کی ہوگی جنہوں نے صرف اور صرف رضائے الٰہی کے لئے صلہ رحمی کی ہوگی، چنانچہ مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حالت نزع میں بھی صلہ رحمی کا حکم فرمایا، اور فرمایا: جو کوئی بندہ اپنے مال اور جان سے صلہ رحمی کرتا ہے، وہ بندہ پل صراط پر اسی طرح چلے گا جیسے کہ باغات میں (ٹہلتے ہوئے) چلتا ہے، اس کو جہنم کی ہولناکی بالکل نظر ہی نہیں آئے گی اور وہ شخص اس پہلے گروہ کے ساتھ جنت میں جائے گا جن کے دائیں بائیں آگے اور پیچھے نور ہی نور ہوگا۔

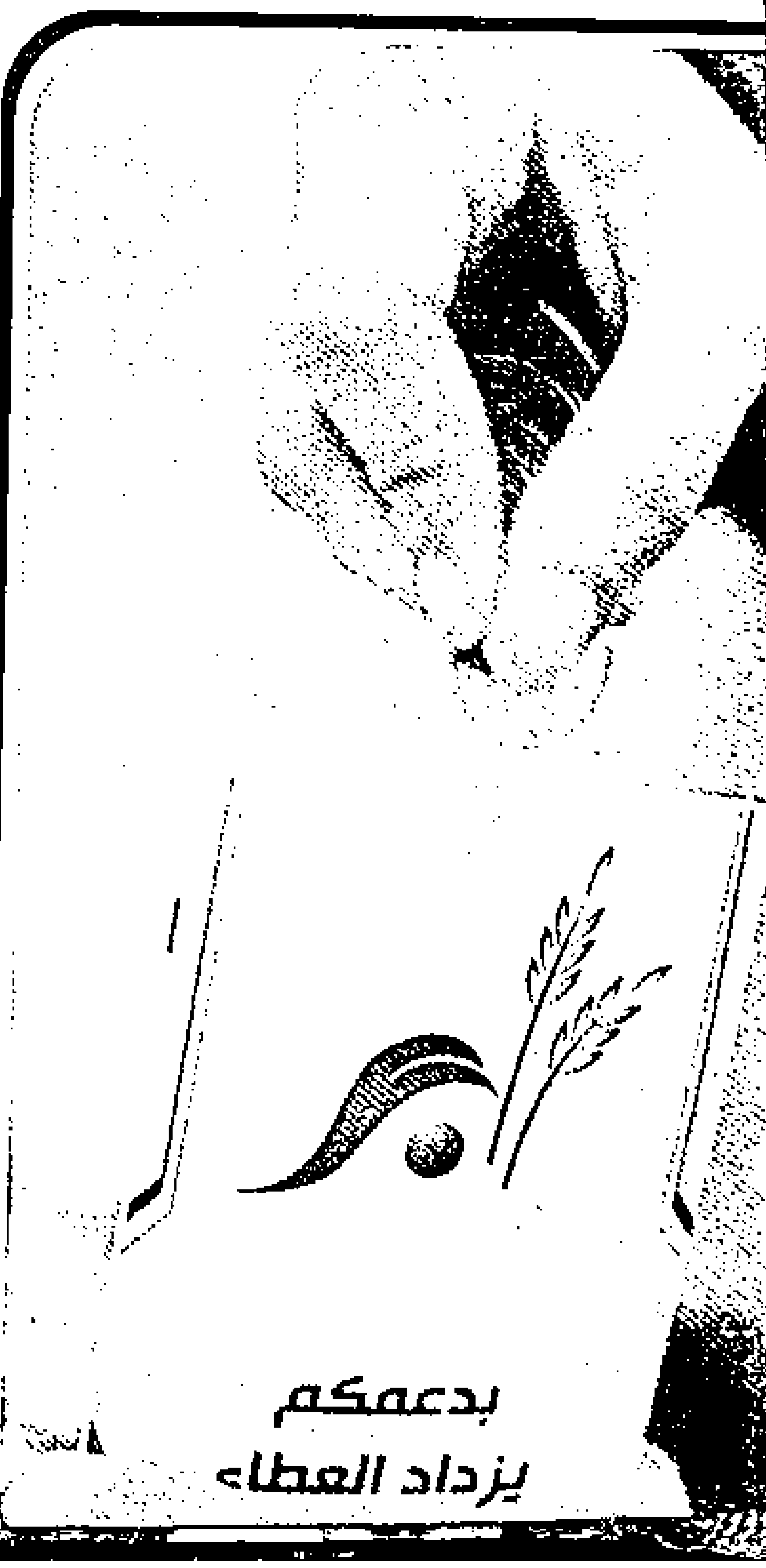

Marfat.com

5۔ پانچواں گروہ

پانچویں قسم کے لوگ وہ ہوں گے جو کہ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو دیکھنے سے اپنی آنکھوں کو محفوظ رکھتے ہیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں' ناجائز خواہشات پوری نہیں کرتے' اپنی بیویوں کو ان کاموں سے روکتے ہیں' ان کے لئے ناجائز ہیں' (نامحرموں سے) پردہ کرواتے ہیں' ان سے محبت کرتے ہیں اور ان کے ساتھ نرمی کرتے ہیں۔

6۔ پل صراط سے باآسانی گزر جانے والا چھٹا گروہ

چھٹی خوش نصیب جماعت ان لوگوں کی ہوگی جو سود اور حرام سے بچے ہوں گے' اس کے علاوہ ناپ تول میں کمی کرنے سے بچے ہوں گے' جبکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مال جس میں سود ملا ہوگا وہ اپنے مال دار کو کھینچ کر جہنم میں لے جائے گا۔

کتابوں میں لکھا ہے کہ سود خور جب پل صراط پر پہنچے گا تو ہر وہ چیز جو اس نے سود کے مال سے کھائی ہوگی یا کمائی ہوگی وہ جہنم کا سانپ بن جائے گی' جو اسے پل صراط سے کھینچ کر جہنم میں یہودیوں کے ساتھ لے جائے گی۔ مگر ہاں! جس نے توبہ کرلی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالے گا اور اس کے گناہ کو معاف فرما دے گا۔

7۔ ساتواں گروہ

ساتویں قسم کے وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے والدین' اپنی بیویوں' پڑوسیوں اور بہن بھائیوں سے اچھائی کی ہوگی اور مساجد سے اپنا تعلق برقرار رکھا ہوگا' اچھائی کا حکم کرنے والے اور برائیوں سے روکنے والے ہوں گے' انہوں نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی حفاظت کی ہوگی' اللہ تعالیٰ کے احکامات کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کی ہوگی اور کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ پر عمل کیا ہوگا۔

Marfat.com

پل صراط پر رہ جانے والا آخری آدمی

اس شخص کے بارے میں ابن جوزی لکھتے ہیں:

وہ (بے چارہ) وہاں لٹکا رہے گا' چیخ و پکار کرے گا' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آہ وزاری کرے گا' یہاں تک کہ اس کو چھٹکارا مل جائے گا' جب پل صراط سے گزر جائے گا تو پلٹ کر پل صراط اور اس کی ہولنا کی اور جہنمیوں کی چیخ و پکار سنے اور دیکھے گا تو کہے گا:

سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَّصَنِیْ مِنْكَ وَ نَجَّانِیْ مِنْ اَهْوَالِ النَّارِ

پاک ہے وہ ذات جس نے مجھے (اے پل صراط!) تجھ سے نجات دی اور جہنم کی تباہ کاریوں سے بچایا' جب وہ یہ مذکورہ الفاظ کہہ چکے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا جو کہ اس شخص کا ہاتھ پکڑ کر کہے گا: اے اللہ کے بندے! اٹھ' اسے اٹھا کر جنت کے پانی پر لے جا کر کہے گا: اس پانی کو پی اور اس سے غسل کر' جب وہ بندہ اس پانی کو پیئے گا اور اس سے نہائے گا تو وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکنے لگے گا' اس بندے سے جنت کی خوشبوئیں آئیں گی اور اس کا رنگ جنتیوں جیسا ہو جائے گا' پھر فرشتہ اسے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جہنم کے کنارے لے جا کر فرمائے گا: یہاں ٹھہر جا! جب تک خدا کا حکم ثانی نہیں آتا۔ اب وہ آدمی جہنمیوں کو دیکھے گا' ان کی کتوں جیسی چیخ و پکار سنے گا' وہ سخت عذاب کی وجہ سے فریاد کر رہے ہوں گے تو یہ بندہ خود رونے لگ جائے گا اور اللہ تعالیٰ سے عرض کرے گا:

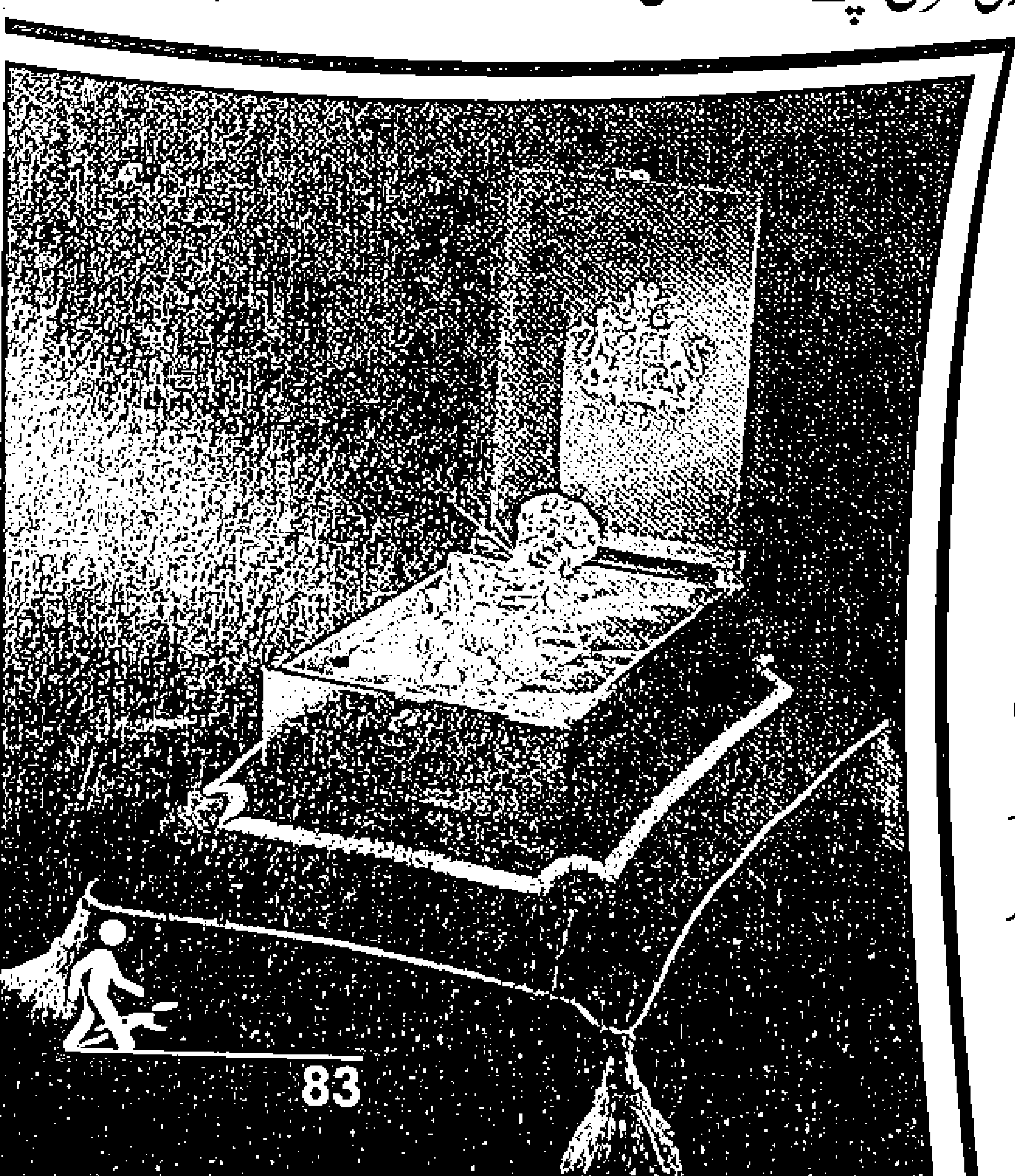

Marfat.com

يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِيْ عَنْ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى لَا اَنْظُرَ اِلَيْهِمْ وَلَا اَسْمَعَ صَوْتَهُمْ وَلَا اَسْئَالُكَ غَيْرَ هٰذَا

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میرا منہ جہنم کی طرف سے پھیر دے یہاں تک کہ میں جہنمیوں کو نہ دیکھوں اور نہ ان کی آوازیں سنوں، اے اللہ! اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی سوال نہیں کروں گا۔

اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس آدمی کے پاس فرشتہ آئے گا، اس کا منہ جہنم سے موڑ کر جنت کی طرف کر دے گا۔ اب اس کو جنت کی ایسی خوب صورت کیاریاں نظر آئیں گی جیسی اس نے پہلے کبھی نہیں دیکھی ہوں گی۔ وہ عرض کرے گا:

يَا رَبِّ قَدْ اَحْسَنْتَ اِلَيَّ الْاِحْسَانَ كُلَّهٗ جَوَّزْتَنِيْ الصِّرَاطَ وَاَنْجَيْتَنِيْ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! تو نے مجھ پر کس قدر احسان فرمائے ہیں، پل صراط سے مجھے گزارا، اور جہنم سے نجات دی۔

اے اللہ تعالیٰ مجھے جنت کے دروازوں کے قریب کر دے تاکہ میں اس کی شادابیاں اور رنگینیاں دیکھ سکوں، اے اللہ! میں اس کے بعد تجھ سے کچھ نہیں مانگوں گا، اس کے پاس وہی فرشتہ آئے گا، وہ اس بندے سے کہے گا: اے انسان! تو کتنا جھوٹا ہے، کیا تو نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس مقام کے علاوہ اللہ سے کچھ نہیں مانگے گا؟

Marfat.com

جنت کا دروازہ

پھر وہی فرشتہ اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت کے بالکل قریب ایک خوب صورت باغ میں داخل کردے گا' یہ شخص جنت کے مسرور کن محلات' سرخ یاقوت سے مرصع' خوبصورت ہیروں اور جواہرات سے مزین درودیوار دیکھے گا' مشک وعنبر سے مہکتی ہوائیں اس کو پہنچیں گی' جنت کے پرندوں کی خوب صورت بولیاں اس کو مست کررہی ہوں گی' جن کی خوب صورتی کو نہ کوئی زبان بیان کرسکتی ہے اور نہ ہی کسی آدمی کے دل میں اسکا خیال گزر سکتا ہے' جب مذکورہ شخص ان تمام نعمتوں کو (دور سے) دیکھے گا تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں التجاء کرے گا:

يَا مَوْلَایَ لَقَدْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ نِعَمًا اَکْمَلَ النِّعَمِ جَوَّزْتَنِی الصِّرَاطَ وَ اَنْجَیْتَنِیْ مِنَ النَّارِ وَصَرَفْتَ وَجْهِیْ عَنْ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰی لَا اَرَاهُمْ وَلٰکِنْ اَسْئَلُكَ یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ فَاجْعَلْ هٰذَا الْبَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰی لَا اَسْمَعَ حَسِیْسَهُمْ وَلَا اَرٰی عَذَابَهُمْ

ترجمہ: اے میرے مالک ومولا! تو نے مجھ پر کتنا بڑا انعام فرمایا' پل صراط سے گزارا' جہنم سے نجات دی' جہنم کی طرف سے میرا منہ پھیر دیا' یہاں تک کہ اب میں انہیں نہیں دیکھتا لیکن اے میرے مالک ومولا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے جنت کے اس دروازے کے اندر کردے تاکہ میں جہنمیوں کی ہلکی سے ہلکی آواز بھی نہ سن سکوں اور نہ انہیں دیکھ سکوں۔

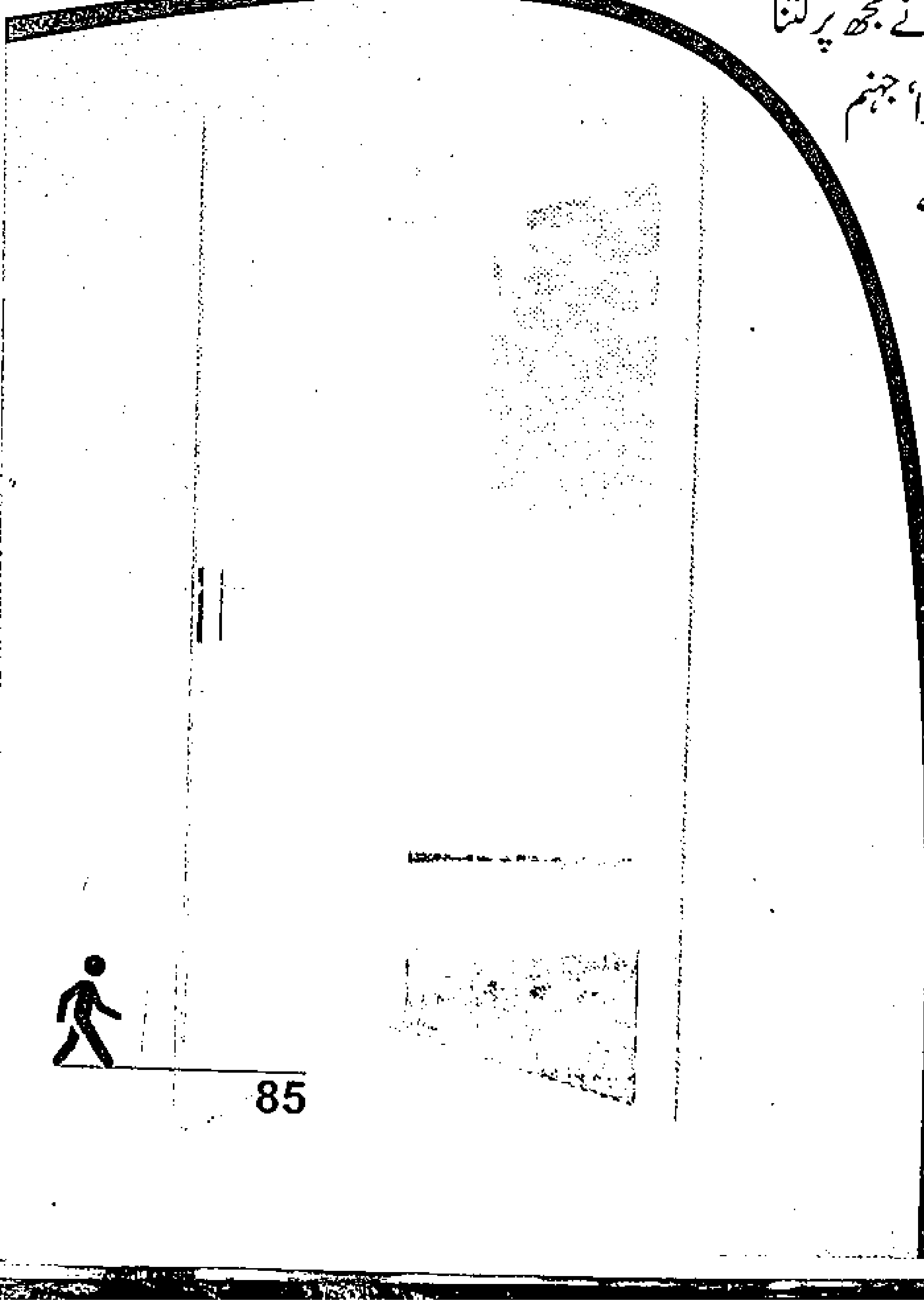

Marfat.com

تو اس کے پاس وہی فرشتہ آئے گا' اسے کہے گا: اے انسان! تو کتنا جھوٹا ہے' کیا تو نے وعدہ نہیں کیا تھا کہ اس کے سوا کچھ نہیں مانگے گا؟ وہ بندہ عرض کرے گا: میرے رب! تیری عزت وجلال کی قسم! اس کے سوا میں تجھ سے کچھ نہیں مانگوں گا' تو وہ فرشتہ اللہ کے حکم سے اس کو جنت کے دروازے کے اندر داخل کر دے گا' وہ بندہ اپنے دائیں بائیں ایک سال کی مسافت پر ایسے پھل دار درخت دیکھے گا کہ نہ تو ان جیسے کسی انسان اور جن نے دیکھے ہوں گے اور نہ ہی کسی جن وانسان کے دل میں انکا خیال گزرا ہوگا۔

وہ شخص اپنے قریب ہی جنت کا ایسا باغ دیکھے گا جس میں ایسے درخت ہوں گے جن کے تنے سونے کے اور ٹہنیاں چاندی کی ہوں گی' ان کے پتے اتنے خوب صورت ہوں گے کہ ان جیسے خوب صورت کسی انسان اور جن نے نہیں دیکھے ہوں گے اور نہ ہی کسی انسان کے دل پر ان کی خوبصورتی کا خیال گزرا ہوگا' اس کے پھل مکھن سے زیادہ نرم' شہد سے زیادہ میٹھے ہوں گے۔ وہ بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرے گا: اے میرے رب! تو نے مجھ پر کتنے انعام کئے' جہنم سے نجات دی' جنت میں داخل کیا' اپنی رضا عطا فرمائی' اے اللہ! میرے اور اس جنت کے باغ کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ ہے' تو مجھے اس تک پہنچا دے' تیری عزت کی قسم! اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی سوال نہیں کروں گا۔ اس کے پاس وہی فرشتہ آئے گا' اس سے کہے گا: اے انسان! تو کتنا جھوٹا ہے' کیا تو نے وعدہ نہیں کیا تھا کہ اس کے بعد کوئی سوال نہیں کرے گا؟ اب تیری قسم کہاں گئی؟ کیا تجھے اللہ تعالیٰ سے حیاء نہیں آتی؟

وہ فرشتہ اس بندے کا ہاتھ پکڑ کر جنت کے درجوں میں سب سے قریب والے درجے پر پہنچائے گا (جس کی اس نے طلب کی تھی)' وہاں پہنچ کر وہ شخص ایک ایسا محل دیکھے گا جو کہ سفید موتوں سے چمک رہا ہوگا' وہ اپنے آپ کو قابو (کنٹرول) میں نہیں رکھ سکے گا' عرض کرے گا:

Marfat.com

یارب! میں تجھ سے اس محل کا سوال کرتا ہوں' اس کے علاوہ میں تجھ سے کچھ نہیں مانگوں گا۔اس کے پاس وہی فرشتہ آئے گا اس سے کہے گا: اے ابن آدم! تو کتنا جھوٹا ہے' کیا تو نے نہیں کہا تھا کہ اس کے سوا تو کچھ نہیں مانگے گا؟ پھر اچانک وہ بندہ اپنے دائیں بائیں آگے پیچھے ایسے محلات دیکھے گا کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے سے اعلیٰ ہوگا' اس کو یوں محسوس ہوگا گویا کہ وہ خواب دیکھ رہا ہے (لیکن وہ سب کچھ حقیقت ہوگی)۔اب وہ اپنے رب سے جو بھی مانگتا جائے گا' رب اسے دیتا جائے گا' یہاں تک کہ اس کو اللہ تعالیٰ اتنا دے گا' اتنا دے گا کہ جتنا کسی آنکھ نے نہ دیکھا ہوگا' نہ کسی کان نے سنا ہوگا اور نہ کسی انسان کے دل پر اس کا خیال گزرا ہوگا۔وہ بندہ کسی بھی محل میں داخل ہوگا تو اس میں بیٹھنے کے لئے (اعلیٰ قسم کی) کرسیاں ہوں گی جن پر وہ بیٹھے گا اور (اعلیٰ قسم کے) تخت ہوں گے جن پر وہ تکیہ (ٹیک) لگائے گا' اس کے پاس اعلیٰ قسم کے کھانے اور پینے کی اشیاء ہوں گی' جن سے وہ لطف اندوز ہوگا جب اس کھانے کو کھائے گا اور پینے کی چیز کو پیئے گا تو اس کھانے اور پینے میں بالکل کمی نہیں ہوگی۔

وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ (الشوریٰ: 36)

ترجمہ: اور جو اللہ کے پاس ہے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے' ان کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

مَقَامُ الْمُتَّقِيْنَ غَدًا جَلِيْلٌ
يَطِيْبُ لَهُمْ مَعَ الْحُوْرِ الْمَقِيْلٌ

ترجمہ: "کل (بروز قیامت) متقین کے لئے اعلیٰ مقام ہوگا' حوروں کے ساتھ بہترین ٹھکانہ ہوگا"۔

وَاَنْوَارٌ عَلَيْهِمْ مُشْرِقَاتٌ
اِذَا نَادَاهُمُ الْمَلِكُ الْجَلِيْلٌ

ترجمہ: "(خوشی سے) ان کے چہرے کھل اٹھیں گے' جب رب جلیل کا فرشتہ انہیں (جنتی مقام کے لئے) آواز دے گا"۔

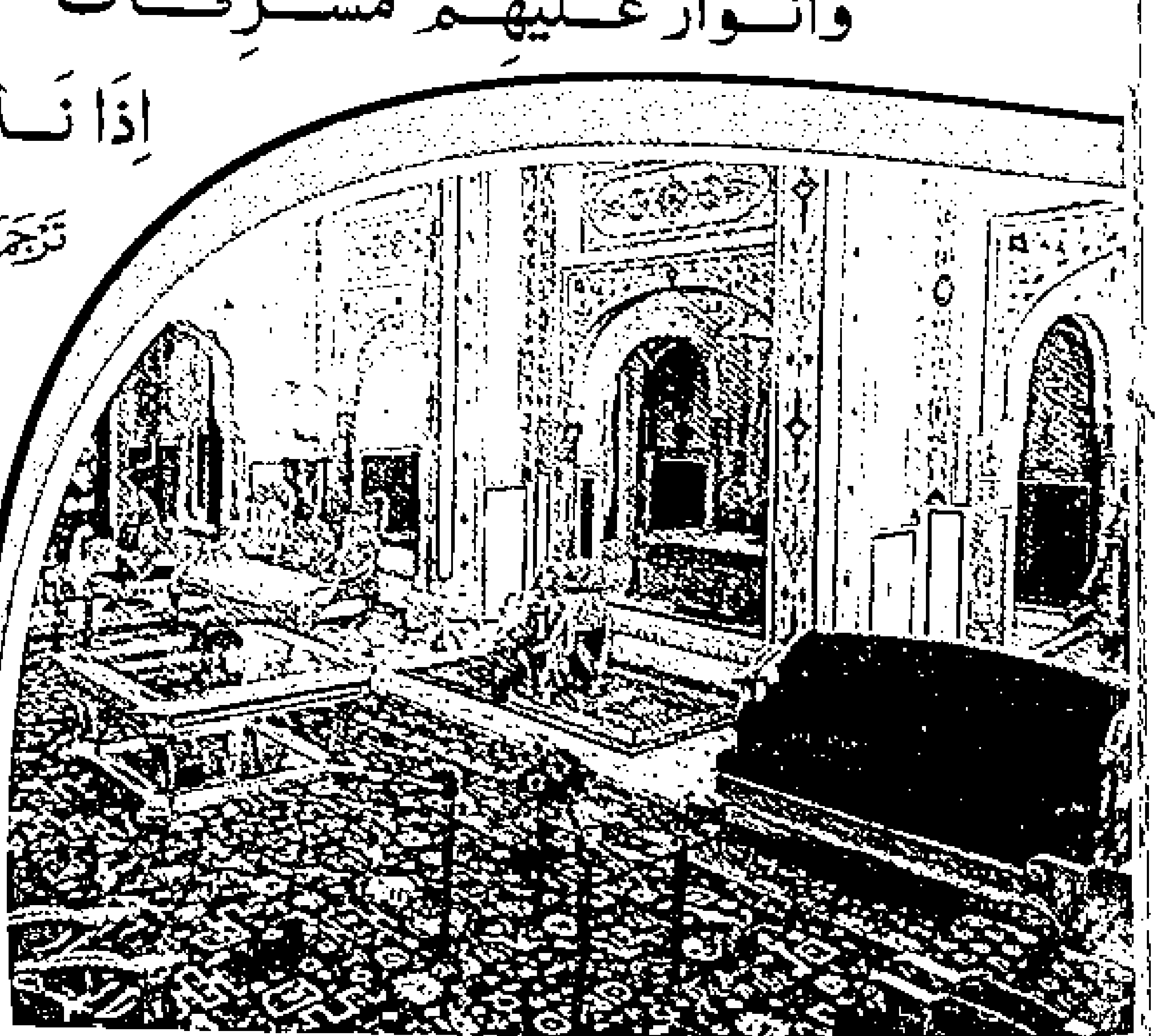

(حوالہ بستان الواعظین 155 تا 156)

Marfat.com

باب نمبر 7

گناہ گاروں کا پل صراط سے گزر اور دوزخیوں کے سات گروہ

علامہ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "الارشاد" میں تحریر فرماتے ہیں: جب میدان حشر میں ہر دین امت والا پریشان ہوگا کہ کوئی ان کے لئے شفاعت کرے تاکہ انہیں اس پریشان حال سے نجات ملے تو یہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی خدمت میں جائیں گے اور شفاعت کے طالب ہوں۔ پھر حضرت آدم علیہ السلام کو حکم دیا جائے گا کہ وہ اپنی امت میں سے دوزخیوں کو الگ کریں۔ یہ دوزخی سات گروہوں میں ہوں گے۔

"پہلے دو گروہ"

جہنم کی گردن پہلے دو گروہوں کے لوگوں کے درمیان سے اس طرح چن لے گی جس طرح کبوتر تل کے دانے چگتا ہے۔ یہ لوگ منکرین خدا ہوں گے جنہوں نے سرکشی کے سبب خدا تعالیٰ کا انکار کیا ہوگا یا جہالت کے سبب خدا تعالیٰ سے روگردانی کی ہوگی۔

"تیسرا گروہ"

پھر اہل محشر کو حکم ہوگا کہ ہر امت اپنے اپنے معبود باطل کے پاس چلی جائے، حتیٰ کہ انہیں دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ترجمہ: "وہاں جانچ لے گا ہر کوئی جو اس نے پہلے کیا تھا اور رجوع کریں گے اللہ کی طرف جو سچا مالک ہے ان کا اور جاتا رہے گا ان کے پاس سے جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے"۔ (یونس: 30)

نیز ارشاد فرماتے ہیں: فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ

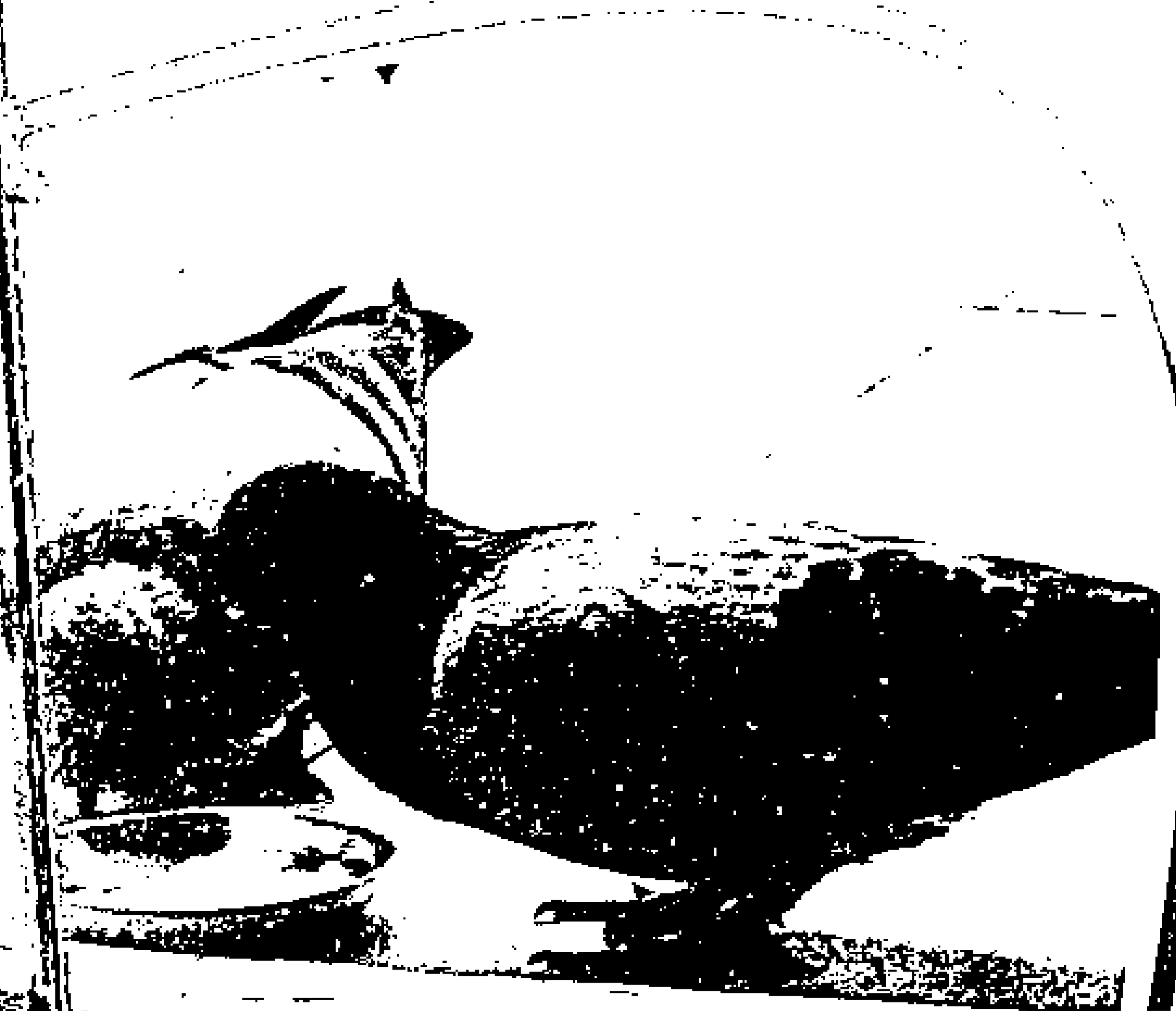

ترجمہ: "پھر اوندھے ڈالیں اس میں ان کو اور سب بے راہوں کو اور ابلیس کے لشکر کو بھی کو"۔ (شعراء: 94تا95)

Marfat.com

''چوتھا گروہ''

پھر چوتھا گروہ کھڑا ہوگا' جس نے اللہ تعالیٰ کو تو ایک جانا مگر رسولوں کی تکذیب کی۔ وہ اللہ تعالیٰ کے غضب سے ناواقف تھے' اس لئے انہوں نے خدا کی کتابوں اور اس کے رسولوں کا انکار کر دیا۔

''پانچواں اور چھٹا گروہ''

پھر پانچواں اور چھٹا گروہ اہل کتاب' یہودیوں اور عیسائیوں کا پیاس کی حالت میں اپنے رب کے سامنے پیش ہوگا۔ ان دونوں سے پوچھا جائے گا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم پیاسے ہیں' ہمیں پانی پلائیں! انہیں جہنم کی طرف اشارہ کر کے کہا جائے گا کہ تم دیکھتے نہیں ہو؟ جہنم اس وقت سراب کی طرح نظر آ رہی ہوگی' اس کا بعض حصہ بعض پر موجیں مار رہا ہوگا۔ وہ وہاں پہنچیں گے اور اس میں گر پڑیں گے۔

''ساتواں گروہ''

پھر منافقین اور مومنین کے درمیان پہچان اور علیحدگی کا مرحلہ آئے گا۔ پس اللہ تعالیٰ منافقین کو الگ کر دیں گے اور مومنین باقی رہ جائیں گے۔

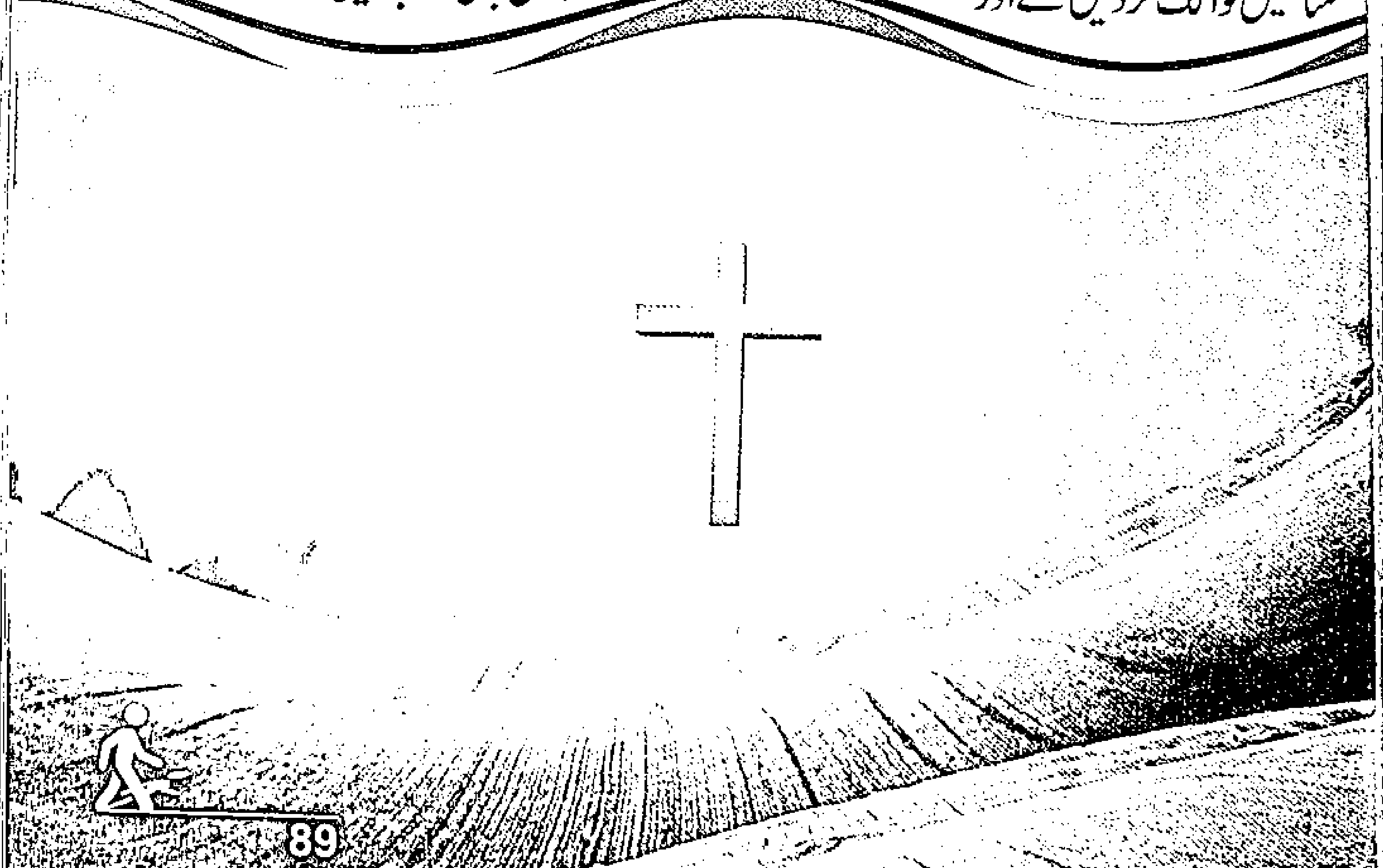

Marfat.com

”بدعتی، کمزور اعمال والے اور نجات پانے والے“

پھر جہنم کی پشت پر پل صراط رکھی جائے گی، جس سے گزرتے ہوئے بدعتی اور کمزور اعمال والے دوزخ میں گر پڑیں گے اور باقی لوگ اپنے درجات کے مطابق نجات پائیں گے۔ پھر ان نجات پانے والوں کو جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر روک دیا جائے گا، جہاں ان سے دنیا میں کئے جانے والے مظالم کا بدلہ لیا جائے گا۔ حتیٰ کہ جب وہ اپنے مظالم سے پاک صاف ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ (اخرجہ ابن حبان)

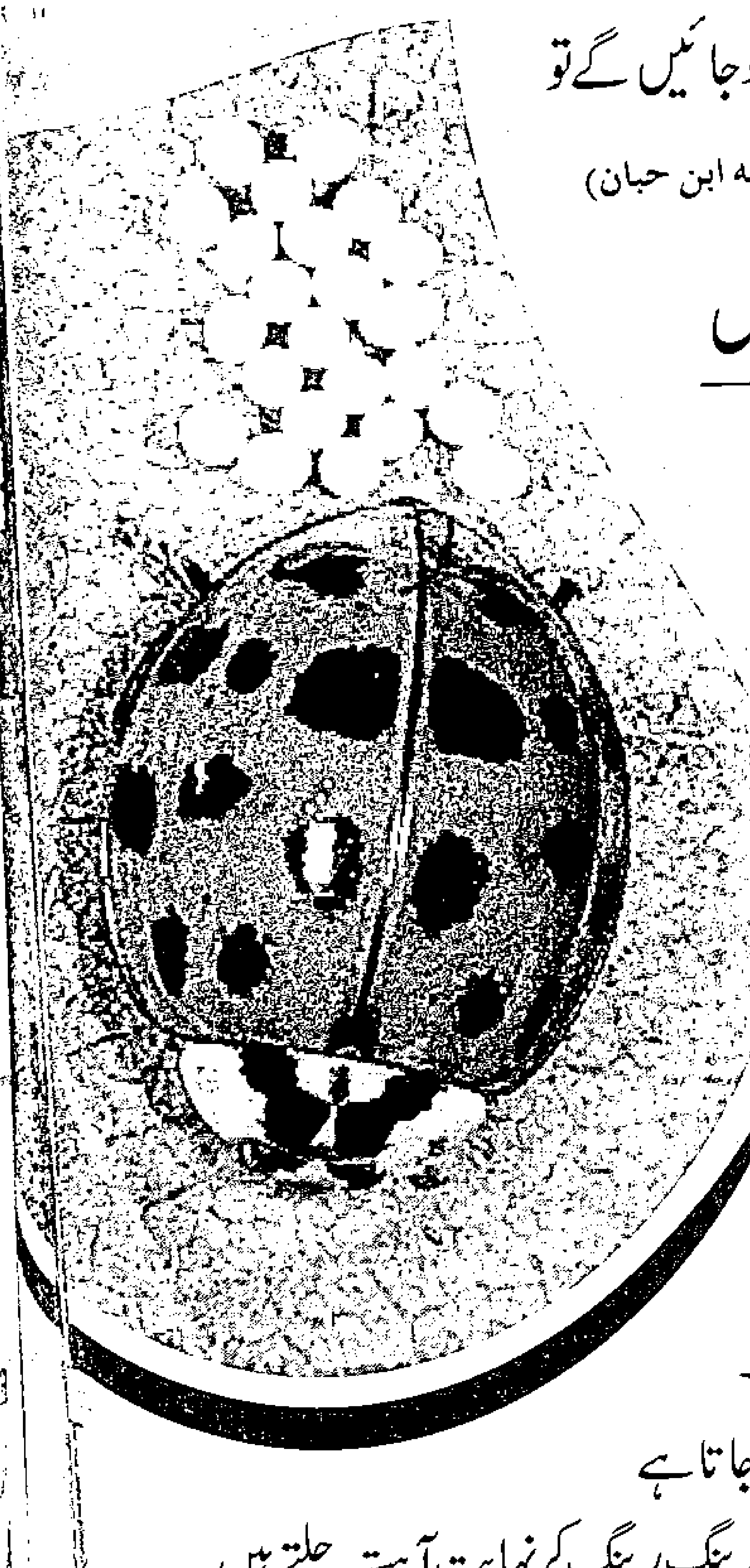

پل صراط پر گزرنے کی 7 حالتیں

بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ پل صراط عبور کرنے سے پہلے لوگوں کو سات اقسام میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ ان میں سے جو پہلا گروہ ہوگا، خواہ مرد ہوں یا عورتیں، وہ پل صراط سے ایسے گزریں گے جیسے کہ آنکھ جھپکنے کی دیر ہوتی ہے۔ دوسرا گروہ ایسے گزرے گا جیسے بجلی چمکتی ہے۔ تیسرا تیز ہوا کی طرح گزر جائے گا۔ چوتھا تیز اڑتے ہوئے پرندے کی طرح۔ پانچواں تیز گھوڑے کی طرح۔ چھٹا گروہ پل صراط پر ایسے چلے گا جیسے پیدل چلا جاتا ہے اور ساتواں گروہ ایسے چلے گا جیسے کیڑے مکوڑے رینگ رینگ کر نہایت آہستہ چلتے ہیں۔

(بستان الواعظین و ریاض السامعین، صفحہ ۱۵۰)

Marfat.com

پل صراط: اسلاف رحمۃ اللہ علیہم کے 28 اقوال کی روشنی میں

01 انبیاء ومرسلین، صلحاء ونیکوکار پل صراط کیسے عبور کریں گے؟

ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ "کشف علم الآخرۃ" میں لکھتے ہیں:

جب میدان حشر میں صرف مومن، مسلمان، نیکوکار، عرفاء، صدیقین، شہداء، صالحین اور انبیاء ومرسلین باقی رہ جائیں گے اور ان میں کوئی شک کرنے والا اور منافق اور زندیق (سیکولر) موجود نہیں ہوگا، تو اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے ارشاد فرمائے گا:

اے اہل محشر! بتاؤ تمہارا رب کون ہے؟

اہل محشر عرض کریں گے: ہمارا رب اللہ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم اللہ تعالیٰ کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: ہاں۔

تو عرش کے بائیں جانب سے ایک فرشتہ جلوہ دکھائے گا اور وہ فرشتہ اتنا بڑا ہوگا کہ سات سمندر اس کے ایک انگوٹھے کے ناخن میں چھپا دیے جائیں تو وہ نظر نہ آئیں۔ وہ فرشتہ اللہ تعالیٰ کے امر سے لوگوں سے کہے گا "أَنَا رَبُّكُمْ" میں تمہارا رب ہوں۔

اہل محشر اس کا یہ قول سن کر نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ پڑھیں گے۔ پھر عرش کے دائیں جانب سے ایک عظیم فرشتہ جس کی جسامت کا یہ عالم ہوگا کہ اگر چودہ سمندر اس کے انگوٹھے کے ناخن میں رکھ دیے جائیں تو چھپ جائیں، اپنا جلوہ دکھائے گا اور لوگوں سے کہے گا: میں تمہارا رب ہوں۔

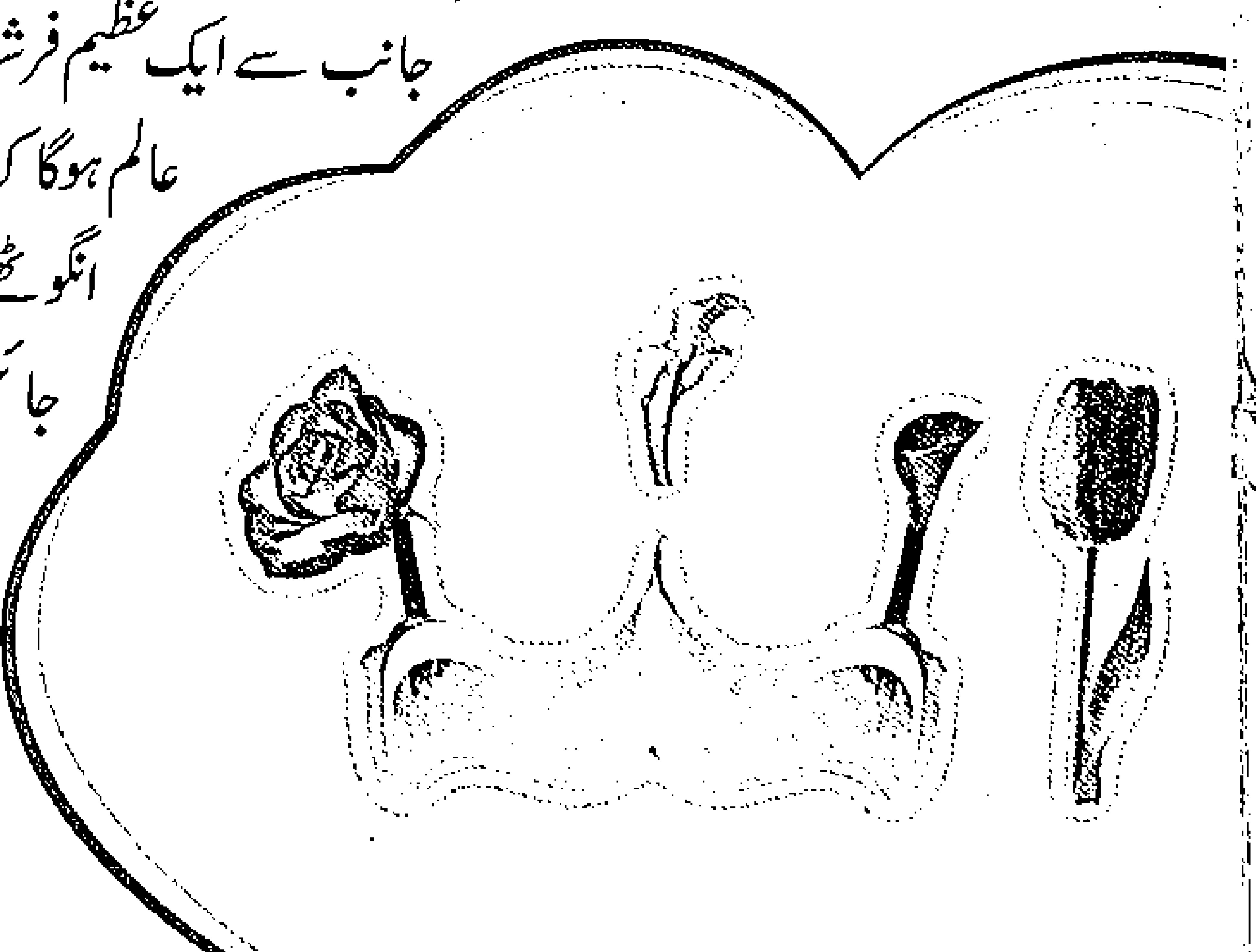

Marfat.com

اس پر لوگ کہیں گے: نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ (ہم تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں)۔ اس کے بعد اللہ سبحانہ وتعالیٰ ایسی صورت میں جلوہ فرما ہوگا جس کو لوگ نہ تو پہچانتے ہوں گے اور نہ ہی ایسی صورت کا انہوں نے سنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے لائق) ہنسے گا۔ پس تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا أھلا بکم (خوش آمدید)۔ پھر اللہ تعالیٰ (کا جلوہ جان فزا) جنت کی طرف رواں ہو جائے گا اور سب لوگ اس کے پیچھے چل پڑیں گے اور وہ (جلوہ راہ نما) ان تمام لوگوں کو پل صراط عبور کرا دے گا۔ لوگ فوج در فوج ہوں گے۔ سب سے آگے رسولانِ کرام علیہم السلام ہوں گے، پھر نبیوں کی صف ہوگی، پھر صدیقیوں کی، پھر شہیدوں کی، پھر مومنوں کی، پھر عارفوں کی، پھر عام مسلمانوں کی، ان میں سے بعض اوندھے منہ ہوں گے اور کچھ کو اعراف میں روک لیا جائے گا۔

بعض لوگوں کو ایمان میں نقص اور ضعف کی وجہ سے روک لیا جائے گا۔ بعض لوگ ایک سو سال میں صراط پار کریں گے اور بعض کو پل صراط پار کرتے ہوئے ایک ہزار سال لگ جائیں گے۔ تاہم جن لوگوں نے اپنے رب کا اپنی آنکھوں سے دیدار کیا ہوگا۔ ان میں سے کسی کو آتش جہنم ہرگز نہیں جلا سکے گی۔

Marfat.com

02 پل صراط سے گزرنے کا خوفناک منظر شاعر کی زبانی

اے بھائی! تو ذرا اس وقت کا تصور کر، جب تو پل صراط پر چل رہا ہوگا اور تیرے نیچے سیاہ تاریک جہنم ہوگی، جو چنگھاڑ رہی ہوگی اور اس کے شعلے بلند ہو رہے ہوں گے اور تو اس چنگھاڑتی، دھاڑتی، شعلہ زن تاریک و سیاہ جہنم کے منظر کو دیکھ رہا ہوگا اور افتاں و خیزاں پل صراط کو عبور کرنے کے لیے رواں دواں ہوگا۔ ایک شاعر کہتا ہے:

اَبَتْ نَفْسِیَ تَتُوْبُ فَمَا احْتِیَالِیْ

إِذَا بَرَزَ الْعِبَادُ الَّذِی الْجَلَالِ

ترجمہ: اب تو نفس توبہ پر آمادہ نہیں ہوتا، کل جب رب ذوالجلال کے حضور پیشی ہوگی تو پھر کیا حیلہ اور تدبیر کرے گا۔

وَقَامُوْا مِنْ قُبُوْرِهِمْ سُكَارٰی

بِأَوْزَارٍ كَأَمْثَالِ الْجِبَالِ

ترجمہ: لوگ اپنی قبروں سے بے ہوشی کے عالم میں اٹھیں گے اور پہاڑوں کی مثل بھاری گناہوں کے بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

وَقَدْ نُصِبَ الصِّرَاطُ لِكَیْ جَوَّزُوْا

فَمِنْهُمْ مَنْ یُّكِبُّ عَلَی الشِّمَالِ

ترجمہ: ان کے گزرنے کے لیے (جہنم پر) پل صراط بچھایا جائے گا، ان گزرنے والوں میں سے بعض شمال کی طرف منہ کے بل نیچے جہنم میں گر جائیں گے۔

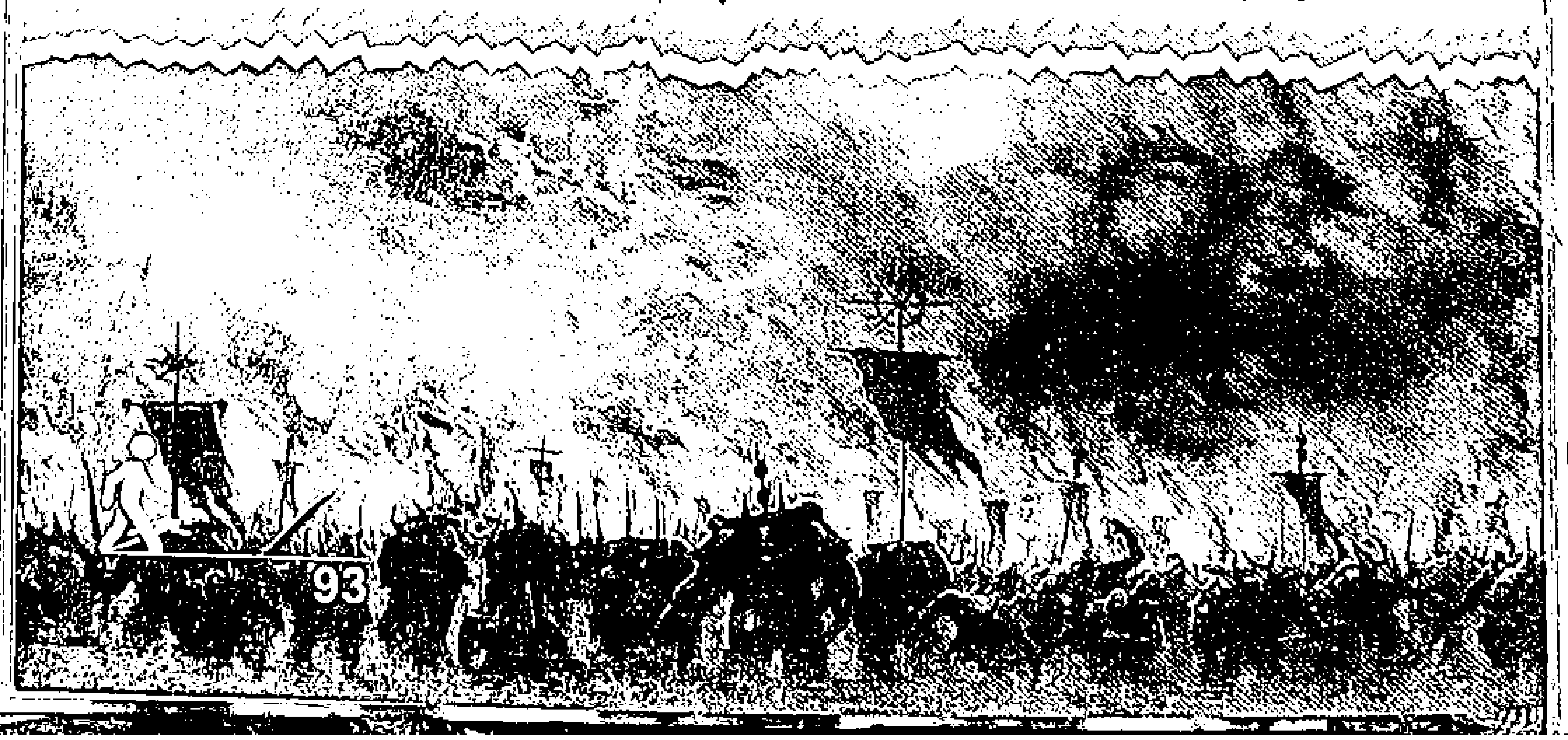

Marfat.com

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسِيْرُ لِدَارِ عَدْنٍ

تَلَقَّاهُ الْعَرَائِسُ بِالْغَوَالِيْ

ترجمہ: اور بعض جنت عدن کی طرف چلے جائیں گے، جہاں خوبصورت حوریں دلہنیں بنی ان کا استقبال کریں گی۔

يَقُوْلُ لَهُ الْمُهَيْمِنُ يَا وَلِيْ

غَفَرْتُ لَكَ الذُّنُوْبَ فَلَا تُبَالِيْ

ترجمہ: ہمارے ہر عمل کو دیکھنے والا خدائے ذوالجلال فرمائے گا: اے میرے دوست! میں نے تیرے سارے گناہوں کو معاف کر دیا ہے، تو کسی چیز کی فکر اور پرواہ نہ کر۔

إِذَا مُدَّ الصِّرَاطُ عَلَى جَحِيْمٍ

تَصُوْلُ عَلَى الْعُصَاةِ وَتَسْتَطِيْلُ

ترجمہ: (وہ وقت یاد کر) جب دوزخ کے اوپر پل صراط بچھا دیا جائے گا اور دوزخ (کی آگ) نافرمانوں پر حملہ آور ہوگی اور ان کو لمبے ہاتھوں لے گی۔

فَقَوْمٌ فِي الْجَحِيْمِ لَهُمْ ثُبُوْرٌ

وَقَوْمٌ فِي الْجِنَانِ لَهُمْ مُقْبِلٌ

ترجمہ: بعض پردے دور ہو جائیں گے اور حق واضح ہو جائے گا اور ایک طویل عذاب اور مسلسل چیخ و پکار کا آغاز ہو جائے گا۔

Marfat.com

03 جنت کی منزلیں اعمال کے حساب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

(قیامت کے دن) لوگ اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور لطف وکرم سے پل صراط کو عبور کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جنت میں داخل ہوں گے اور جنت کی منازل لوگوں میں ان کے اعمال کے مطابق تقسیم کی جائیں گی۔

Marfat.com

(04) پل صراط پر لوگوں سے کیا کیا سوالات ہوں گے؟

حضرت ایفع بن عبدالکلاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جہنم کے سات برج ہوں گے، جن پر پل صراط قائم ہوگی، پہلے برج کے پاس لوگوں کو روک کر نماز کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ پس جنہوں نے ہلاک ہونا ہوگا وہ ہلاک ہو جائیں گے اور جنہوں نے نجات پانی ہوگی وہ نجات پا جائیں گے اور دوسرے برج کے پاس انہیں روکا جائے گا تو ان سے امانت کے بارے میں سوال کیا جائے گا کہ اسے انہوں نے ادا کیا تھا یا ضائع کیا تھا۔ پس ہلاک ہوں گے جو ہلاک ہوں گے اور نجات پائیں گے جو نجات پائیں گے، پھر انہیں تیسرے برج کے پاس روکا جائے گا تو ان سے صلہ رحمی کے متعلق سوال ہوگا۔

(اخرجه ابونعیم فی الحلیة ۴/ ۱۰۰ اخرجه ابن ابی حاتم التخویف من النار)

(05) بعض لوگوں کے لیے پل صراط گھر اور وسیع وادی کی طرح ہوگا

حضرت سیدنا سعید بن ابی ہلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس یہ بات پہنچی ہے کہ قیامت کے روز پل صراط بعض لوگوں پر بال سے بھی باریک ہوگا اور بعض کے لیے گھر اور وسیع وادی کی طرح ہوگا۔

(شعب الایمان جلد ۱ صفحہ ۳۳۳ دار الکتب العلمیہ بیروت)

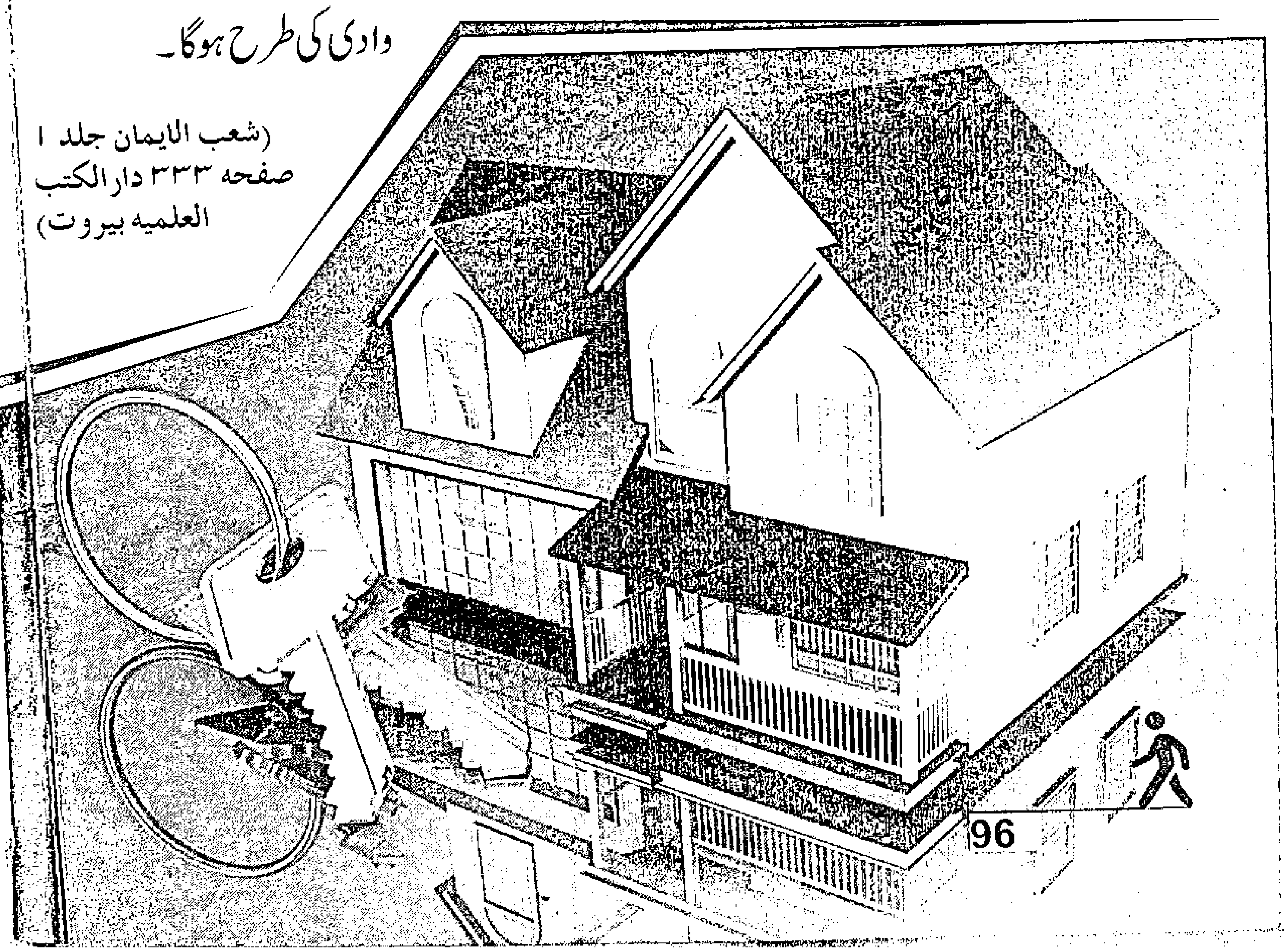

Marfat.com

06 پل صراط پندرہ ہزار سال کی راہ ہے

پل صراط کا سفر نہایت ہی طویل ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ پل صراط کا سفر پندرہ ہزار سال کی راہ ہے۔ پانچ ہزار سال اوپر چڑھنے کے۔ پانچ ہزار سال نیچے اترنے کے اور پانچ ہزار سال برابر کے۔ پل صراط بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے تیز تر ہے اور وہ جہنم کی پشت پر بنا ہوا ہے، اس پر سے وہ گزر سکے گا جو خوف خدا عزوجل کے باعث کمزور نڈھال ہوگا۔ (البدور السافرة صفحه ۴۴۳ دار الكتب العلميه بيروت)

پل صراط کا قافلہ

حضرت بشر بن حارث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے بشر! پل صراط کا سفر ایک لاکھ بیس ہزار کلومیٹر ہے۔ کچھ غور وفکر تو کر تو پل صراط پر کس حال میں ہوگا؟

07 پل صراط عبور کرنے کی مدت

حضرت محمد بن سماک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے بصرہ کے بزرگ انسانوں کو کہتے سنا ہے کہ پل صراط تین ہزار آٹھ سو سال (کا سفر) ہے۔ ہزار سال میں اس کی بلندی پر پہنچیں گے، ہزار سال اس کی سطح پر چلیں گے اور ہزار سال اس سے اترنے میں لگائیں گے۔

Marfat.com

08 پل صراط کا فاصلہ 320000 کلومیٹر

حضرت فیض بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ حضرت فضیل رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: پل صراط کی لمبائی تین لاکھ بیس ہزار کلومیٹر ہے۔

اولیاء اللہ کے لیے پل صراط کی کشادگی اور اس پر گذرنے کا وقت

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی بن زید رحمۃ اللہ علیہ کو روتے ہوئے دیکھ کر سوال فرمایا کہ اے ابوالحسن (یہ علی بن زید کی کنیت ہے) آپ کو کتنی مدت کی خبر پہنچی ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے ولی کو پل صراط پر رکھیں گے؟

انہوں نے فرمایا: اس آدمی کی نماز کی مقدار جس نے رکوع وسجود کو مکمل طور پر ادا کیا۔

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے یہ سوال بھی فرمایا کہ آپ کو یہ خبر بھی پہنچی ہے کہ پل صراط اولیاء اللہ کے لیے وسیع ہوگا۔

انہوں نے فرمایا: ہاں۔ (کتاب الاولیاء، امام ابن ابی الدنیا)

فائدہ: یہ جو پل صراط میں فاصلہ بیان کیا گیا ہے اور اس کی اسناد صحیح ہیں تو ان فاصلوں کا اختلاف گذرنے والوں کے اختلاف احوال پر مبنی ہوگا۔ (واللہ اعلم)

Marfat.com

09 دنیا نیک لوگوں کے لیے پل صراط کی طرح ہے

حضرت سہل تستری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس پر دنیا میں صراط تنگ ہوگئی تو اس کے لیے

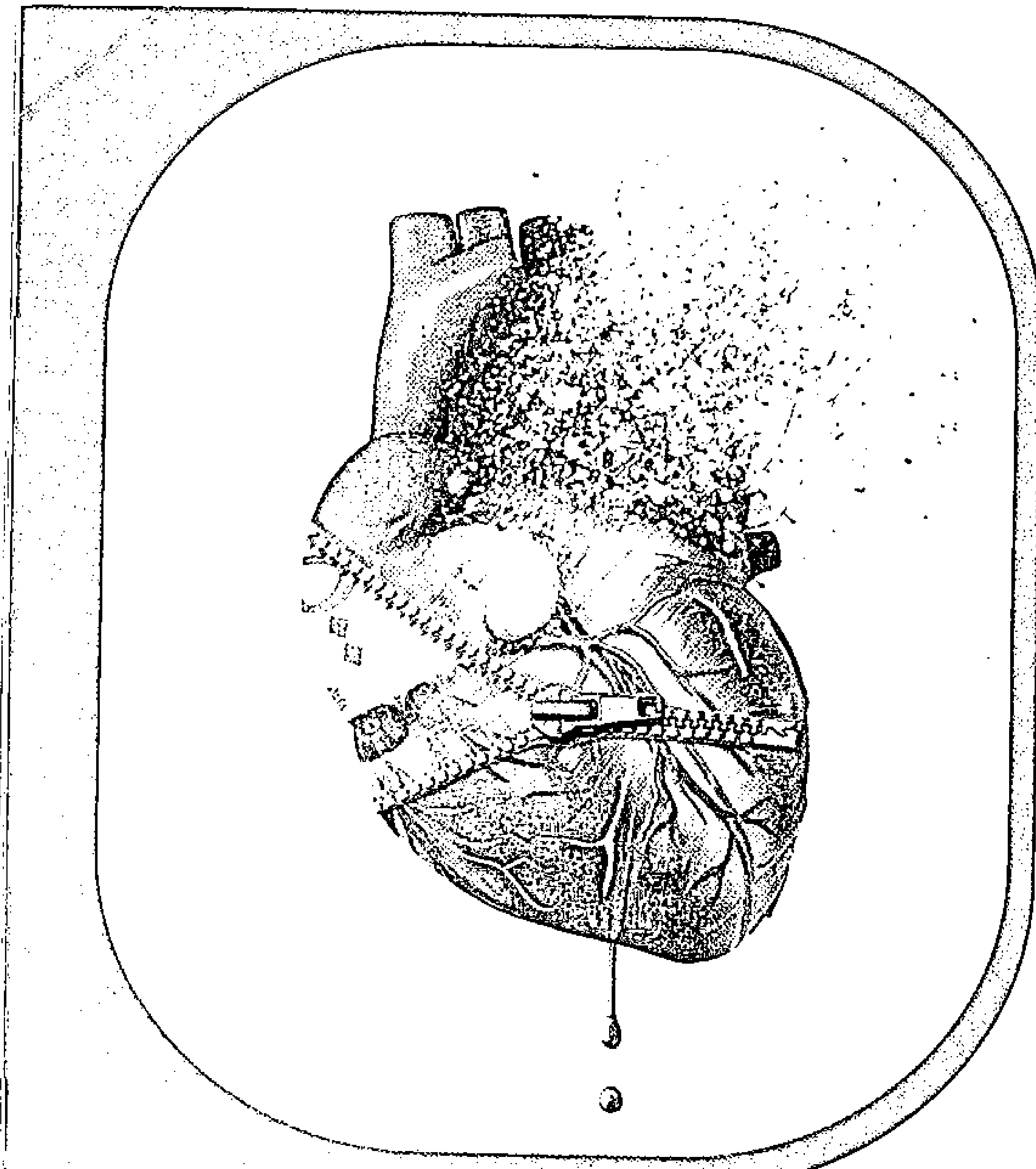

آخرت میں وسیع ہوجائے گی اور جس پر دنیا میں صراط وسیع ہوگئی تو اس کے لیے آخرت میں تنگ ہوجائے گی۔

فائدہ: حضرت سہل تستری رحمۃ اللہ علیہ کے اس ارشاد کی وضاحت یہ ہے کہ جس نے دنیا میں اپنے نفس پر مشقت ڈالی، احکام کی اتباع کی، ممنوعات سے پرہیز کیا تو دنیا میں یہ صراط مستقیم پر ہے جو استقامت کی حقیقت ہے، اس کی (ایک) جزا یہ ہے کہ اس کے لیے آخرت میں پل صراط کشادہ ہوجائے گا اور جس نے دنیا میں حرام خواہشات اور گمراہ کن شبہات کی پیروی کر کے کشادگی حاصل کی۔ حتیٰ کہ صراط مستقیم سے باہر ہوگیا تو اس پر آخرت میں پل صراط تنگ ہوجائے گا (اور) یہ تنگی لوگوں کے گناہوں کے مطابق ہوگی۔ واللہ اعلم!

Marfat.com

(10) سچا مومن دوزخ کو پیچھے چھوڑنے کے بعد ہی ہنسے گا

ایک بزرگ رحمۃ اللہ علیہ نے کسی آدمی کو ہنستے دیکھا تو فرمایا: کیوں ہنس رہا ہے؟ آخرت میں تیری آنکھ کبھی ٹھنڈی نہ ہوگی (کیا اس کی وجہ سے تو اس دنیا میں ہنس لینا چاہتا ہے؟) یا تو نے دوزخ کو خوف کھا کر پیچھے چھوڑ دیا ہے (اور ہنستے ہوئے اس کی خوشی کا اظہار کر دیا)۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا ایک ایسے نوجوان کے پاس سے گزر ہوا جو ہنس رہا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا: اے لڑکے! کیا تو نے پل صراط کو پار کر لیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا: کیا تجھے معلوم ہو گیا ہے کہ تو جنت میں جائے گا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پھر پوچھا مگر وہ نوجوان نہ بولا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: پھر کس بات پر ہنس رہے ہو؟ اس کے بعد اس نوجوان کو کبھی بھی ہنستے نہیں دیکھا گیا۔ (مکاشفۃ القلوب مترجم صفحہ ۳۸۵)

اے قہقہے لگانے والو! کان کھول کر سن لو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو ہنس ہنس کر گناہ کرے گا وہ روتا ہوا جہنم میں داخل ہوگا۔ (مکاشفۃ القلوب مترجم ص ۳۸۵)

(11) نیک بی بی اور پل صراط کا تذکرہ

حضرت ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بہن حضرت عبدہ سے جہنم کے برجوں میں سے ایک برج کا حال بیان کیا، تو وہ اپنی ایک ہی چیخ سے رات دن بے ہوش رہی اور افاقہ نہ ہوا، بعد میں جا کر ہوش آیا۔ پس جب بھی میں اس (پل صراط) کا حال بیان کرتا تو اس کی چیخ نکل جاتی۔ ابو سلیمان سے پوچھا گیا کہ اس کا چیخیں مارنا کس وجہ سے تھا؟ فرمایا: میں خود اسی کو برج کے سامنے پیش کر دیتا تھا جسے وہ برداشت نہ کر پاتی تھی۔

(ابن ابی الدنیا)

Marfat.com

⑫ پل صراط کی ہولناکی کا احساس کیسے حاصل ہوگا؟

ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے جب میں کسی آدمی سے سنتا ہوں جس وقت وہ کسی سے کہہ رہا ہوتا ہے کہ میرے اور تیرے درمیان پل صراط ہی فیصلہ کرے گا، تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ شخص نہ تو پل صراط کو جانتا ہے نہ اس کی حقیقت کو۔ اگر وہ پل صراط کو جانتا ہوتا تو وہ پسند کرتا کہ وہ کسی سے میل جول نہ رکھے اور نہ کوئی اس سے میل جول رکھے۔ (ابن ابی الدنیا)

⑬ پل صراط صرف اعمال کے بل پر پار ہوگا

حضرت ابومسلم خولانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی بیوی کو کہا کرتے تھے اے ام مسلم! اپنا سامان سفر باندھ لے (یعنی آخرت کی تیاری کر لے) جہنم کے پل صراط پر تمہیں پار کرانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

Marfat.com

14 پل صراط کی دہشت سے نوجوان کے بال سفید ہو گئے

حضرت ابوالیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نوجوان تھا، اس کے سر اور داڑھی کے بال بالکل سیاہ تھے۔ وہ رات کو سویا تو اس نے خواب میں دیکھا کہ جیسے لوگ زندہ ہو گئے ہیں اور جہنم کی شعلہ زن نہر کے پاس موجود ہیں اور یہ کہ ایک پل ہے جس پر سے لوگ گذر رہے ہیں اور انہیں ان کے ناموں سے پکارا جا رہا ہے۔ پس جب بھی کوئی آدمی بلایا گیا تو ان میں کوئی نجات پانے والا تھا تو کوئی ہلاک ہونے والا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ کسی نے مجھے بھی میرے نام سے پکارا تو میں بھی پل پر سوار ہو گیا۔ پس وہ تو تلوار کی دھار کی طرح تیز تھا اور میرے دائیں بائیں تیزی سے کانپتا تھا۔ ابوالیمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جب صبح ہوئی تو اس آدمی کے سر اور داڑھی کے بال سفید ہو گئے تھے (یہ سب تبدیلی خواب کے کربناک منظر کا ہولناک اثر تھا)۔ (ابن ابی الدنیا)

15 پل صراط کے خوف سے بے ہوش ہو گئے

حضرت اسود بن سالم رحمۃ اللہ علیہ نے ایک آدمی کو یہ دو بیت پڑھتے ہوئے سنا:

أَمَامِيْ مَوْقِفٌ قُدَّامَ رَبِّيْ
يَسْأَلُنِيْ وَيَنْكَشِفُ الْغِطَاءُ

وَحَسْبِيْ أَنْ أَمُرَّ عَلَى صِرَاطٍ
كَحَدِّ السَّيْفِ أَسْفَلُهُ لِظَاءُ

ترجمہ: میرے سامنے خدا کی بارگاہ میں میدان محشر ہے جو مجھ سے حساب لینے والا ہے اور پردہ فاش ہونے والا ہے۔ مجھے عبرت حاصل کرنے کے لیے یہ کافی ہے کہ میں پل صراط سے گذرنے والا ہوں جو تلوار کی طرح تیز ہے اور اس کے نیچے شعلہ زن جہنم موجود ہے۔ یہ دو شعر لکھنے کے بعد اس پر بے ہوشی چھا گئی۔

Marfat.com

16 پل صراط سے خالص مومن کو ہی نجات ملے گی

روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نافع بن ازرق خارجی سے فرمایا کہ اس آیت کریمہ "وان منکم الا واردھا" کے بموجب جب ہم دونوں آگ پر وارد ہوں گے، لیکن مجھے اللہ تعالیٰ اس سے نجات عطا فرمادے اور رہا تو، تو میں نہیں سمجھتا کہ اللہ تعالیٰ تجھ کو آگ سے نجات دے۔

17 اللہ کا خوف رکھنے والے آسانی کے ساتھ پل صراط پار کرلیں گے

حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان کے مطابق خوف خدا عزوجل کے سبب کمزور اور نحیف ونزار رہنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ پل صراط با آسانی پار کرادیں گے۔

ایک شاعر کہتا ہے:

وَقَدْ اَتَانَا وُرُوْدُ النَّارِ ضَاحِيَةٌ

حَقًّا يَقِيْنًا وَلَمَّا يَأْتِنَا الصَّدَرُ

ترجمہ: تحقیق ہمارے پاس دوزخ میں داخل ہونے کی خبر تو یقین اور حق کے ساتھ واضح طور پر آچکی ہے اور ہنوز اس سے نکلنے کی خبر ہمارے پاس نہیں آئی۔

پل صراط سے گزرتے ہوئے مسلمانوں کا امتیازی نشان اور کوڈ ورڈ یہ ہوگا۔ رب سلم سلم "یارب بچالے، بچالے"۔ (تذکرۃ القرطبی ۱/۸۰)

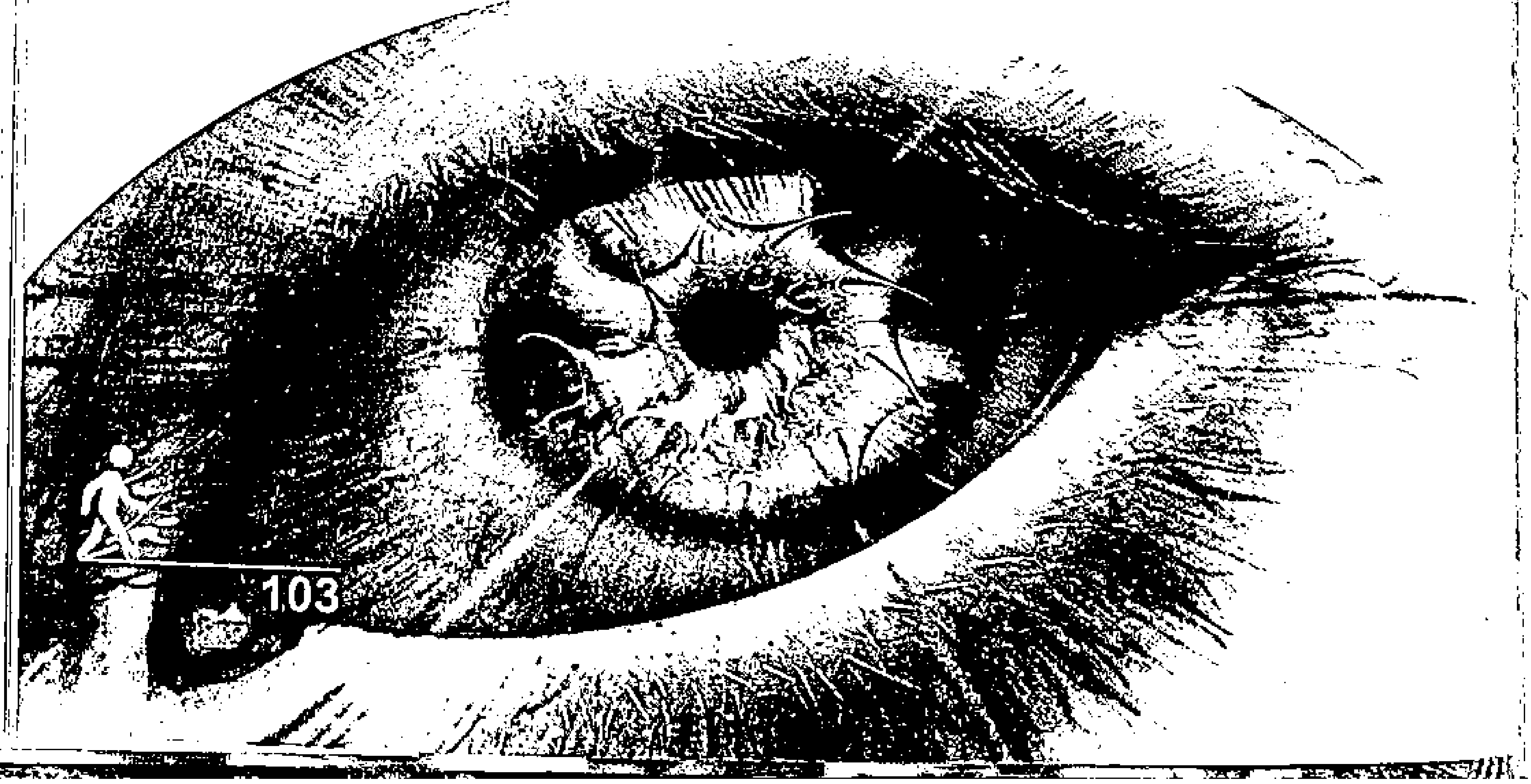

Marfat.com

(18) صحابی رسول ﷺ کا پل صراط کے خوف سے رونا

حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ اپنی بیوی کی گود میں سر رکھے ہوئے تھے کہ اچانک رونے لگے۔ ان کے ساتھ ان کی بیوی بھی رونے لگی۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم کیوں روتی ہو؟

بیوی نے عرض کیا: آپ کو روتے دیکھا تو میں بھی رونے لگی۔

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: **مجھے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اور وعدہ یاد آ گیا:**

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝

ترجمہ: اور تم میں سے ہر کسی نے جہنم کے اوپر سے گزرنا ہے، یہ تیرے رب کا حتمی فیصلہ ہے، پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور مجھے معلوم نہیں کہ (پل صراط سے گزرتے ہوئے) ہم بچیں گے یا نہیں؟

(تفسیر عبدالرزاق ۲/۳۶۳، ۹۷۷۱ تفسیر طبری ۸/۰۷۳ وتفسیر ابن کثیر ۴/۱۹۲ سند صحیح)

Marfat.com

(19) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ذکر قیامت پر خوف سے ہنسنا بند کر دیا

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب یہ بات سنی تو وہ ناامید ہو گئے اور ہنسنا، مسکرانا چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ مشاہدہ فرمایا تو ارشاد فرمایا کہ عمل کرو اور خاطر جمع رکھو، رب ذوالجلال کی قسم جس کی قبضہ قدرت میں میری جان ہے، کافر انسانوں اور شیطان کے چیلوں کے علاوہ دو ایسی مخلوقات بھی ہیں جو اپنی تعداد میں تم سے بہت زیادہ ہیں۔

صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا: وہ کون ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یاجوج اور ماجوج۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہ سنتے ہی خوش ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا: عمل کرو اور اطمینان رکھو، بخدا تم قیامت کے دن لوگوں میں ایسے ہو گے جیسے اونٹ کے پہلو میں تل یا جیسے جانور کی ٹانگ پر نقطہ ہوتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب ۴۹۲)

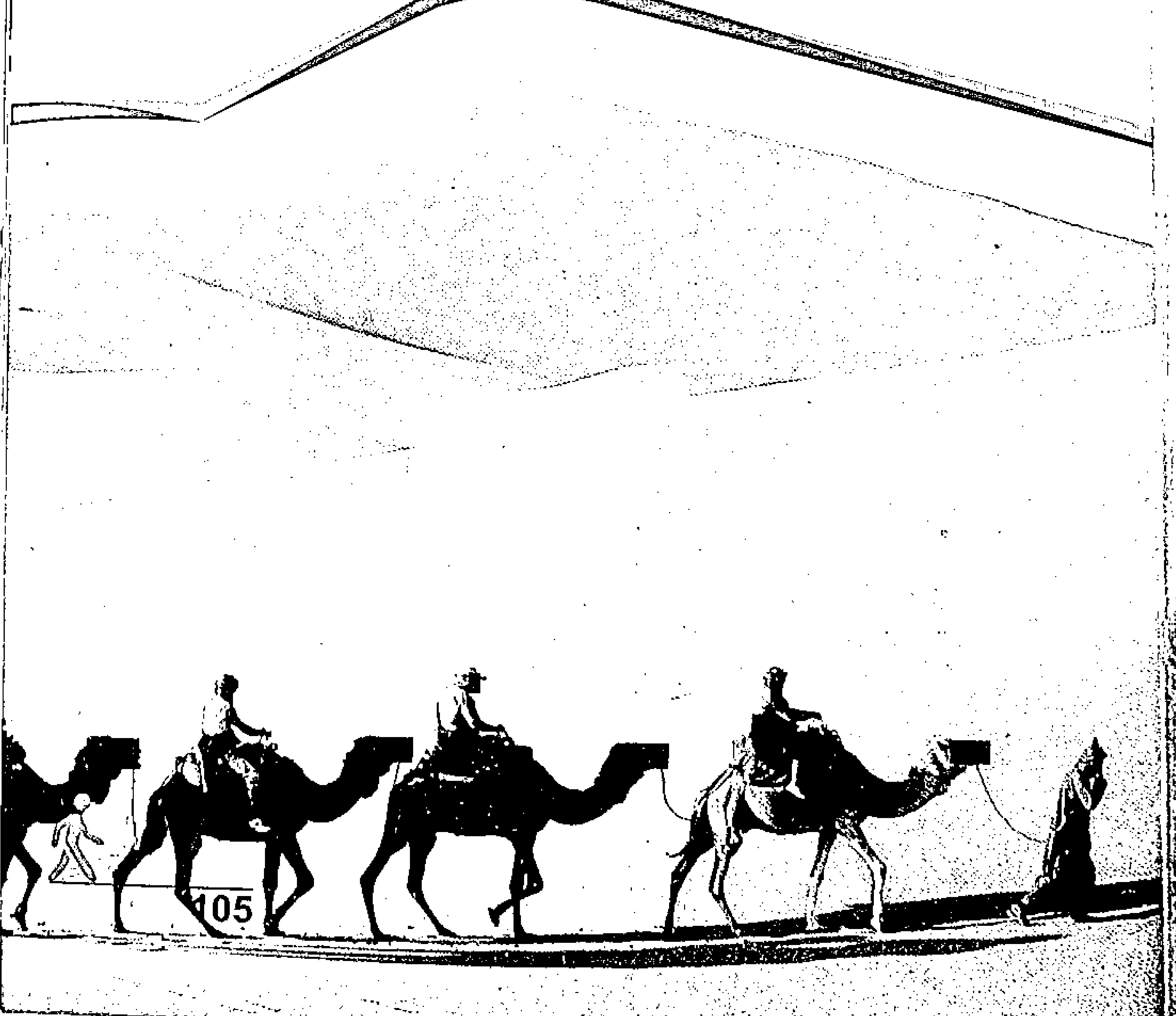

Marfat.com

(20) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ پر پل صراط کی دہشت

حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی ایک کنیز نے حاضر ہو کر عرض کی: میں نے خواب میں دیکھا کہ جہنم کو دہکایا گیا ہے اور اس پر پل صراط رکھ دیا گیا ہے۔ اتنے میں اموی خلفاء کو لایا گیا۔ سب سے پہلے خلیفہ عبدالملک بن مروان کو حکم ہوا کہ پل صراط سے گزرو۔ وہ پل صراط پر چڑھا، مگر آہ! دیکھتے ہی دیکھتے دوزخ میں گر پڑا۔ پھر اس کے بیٹے ولید بن عبدالملک کو لایا گیا، وہ بھی دوزخ میں جا گرا۔ اس کے بعد سلیمان بن عبدالملک کو حاضر کیا گیا اور وہ بھی اسی طرح دوزخ میں گر گیا۔

ان سب کے بعد امیر المومنین! آپ کو لایا گیا، بس اتنا سننا تھا کہ حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے خوفزدہ ہو کر چیخ ماری اور گر پڑے۔ کنیز نے پکار کر کہا: یا امیر المومنین! سنئے بھی تو...... خدا کی قسم! میں نے دیکھا کہ آپ نے سلامتی کے ساتھ پل صراط کو عبور کر لیا۔ مگر حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ پل صراط کی دہشت سے بے ہوش ہو چکے تھے اور اسی عالم میں اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں مار رہے تھے۔ (احیاء العلوم، ج ۴ ص ۱۳۲ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

(21) حضرت سہل رحمۃ اللہ علیہ کا پل صراط کی فکر میں رہنا

حضرت سیدنا عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سیدنا سہل رحمۃ اللہ علیہ کو حالت فکر میں دیکھ کر پوچھا کہ آپ کہاں تک پہنچے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: پل صراط پر۔ (احیاء العلوم، کتاب التفکر، ج ۵ ص ۳۶۱)

Marfat.com

22 حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کی دنیا سے بے رغبتی کی نصیحت

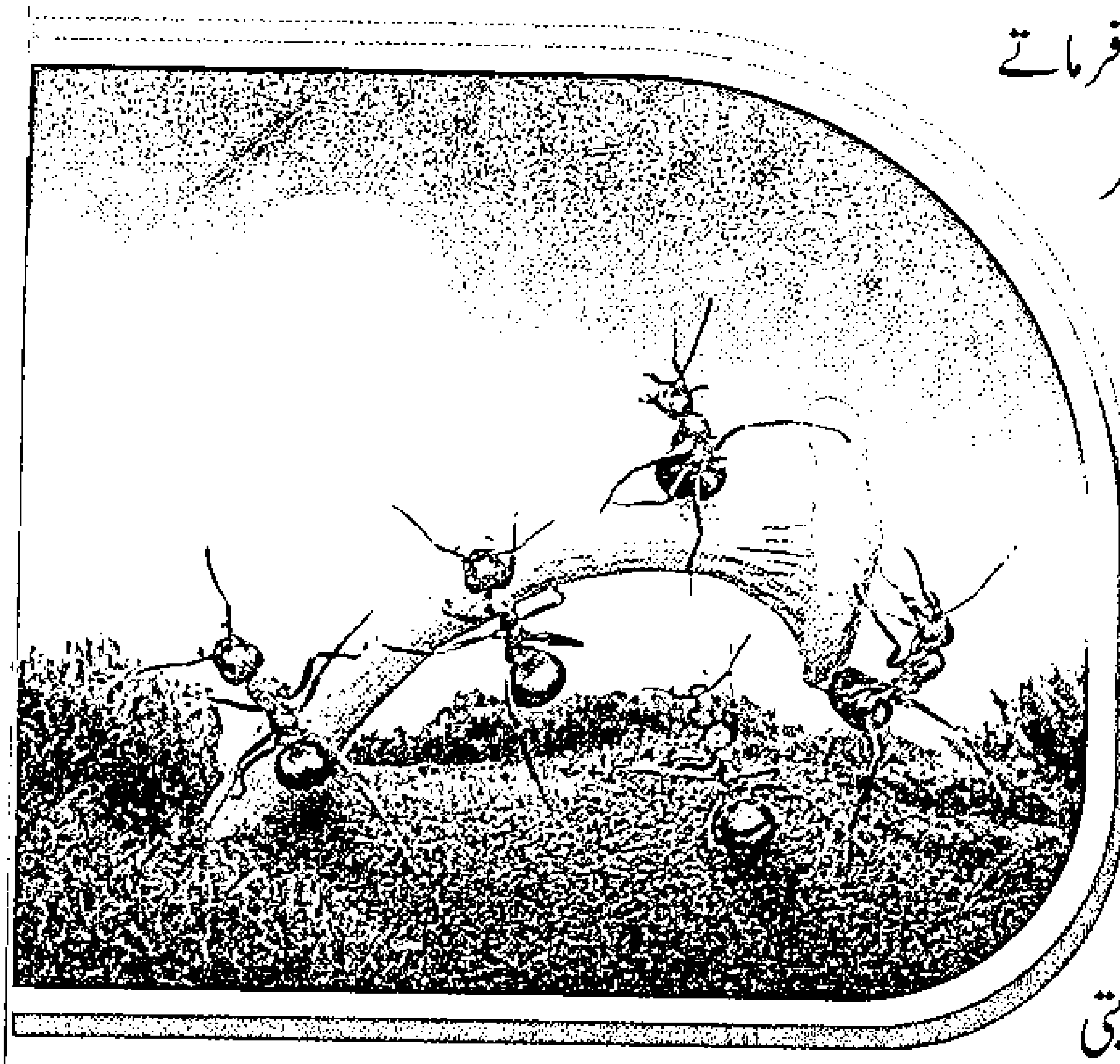

حضرت سیدنا محمد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت سیدنا بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔اس وقت آپ رحمۃ اللہ علیہ بیمار تھے۔ میں نے عرض کیا: حضور! مجھے کچھ نصیحت فرمائیے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس فانی دنیا میں چیونٹیوں کی یہ عادت ہے کہ وہ گرمیوں میں اپنے لیے دانے وغیرہ بلوں میں جمع کر لیتی ہیں، تاکہ سردیوں میں انہیں خوراک کے لیے باہر نہ نکلنا پڑے اور آرام سے جمع کی ہوئی خوراک کھاتی رہیں۔ایک مرتبہ اسی مقصد کے لیے ایک چیونٹی اپنے بل سے نکلی، اس نے دانہ لیا اور دوبارہ بل کی طرف جانے لگی۔اتنے میں ایک چڑیا آئی اور چیونٹی کو دانے سمیت کھا گئی۔اب نہ تو وہ چیز باقی رہی جسے وہ چیونٹی جمع کرنا چاہتی تھی اور نہ ہی وہ چیونٹی باقی رہی کہ اپنی جمع کی ہوئی چیز کھا لیتی۔

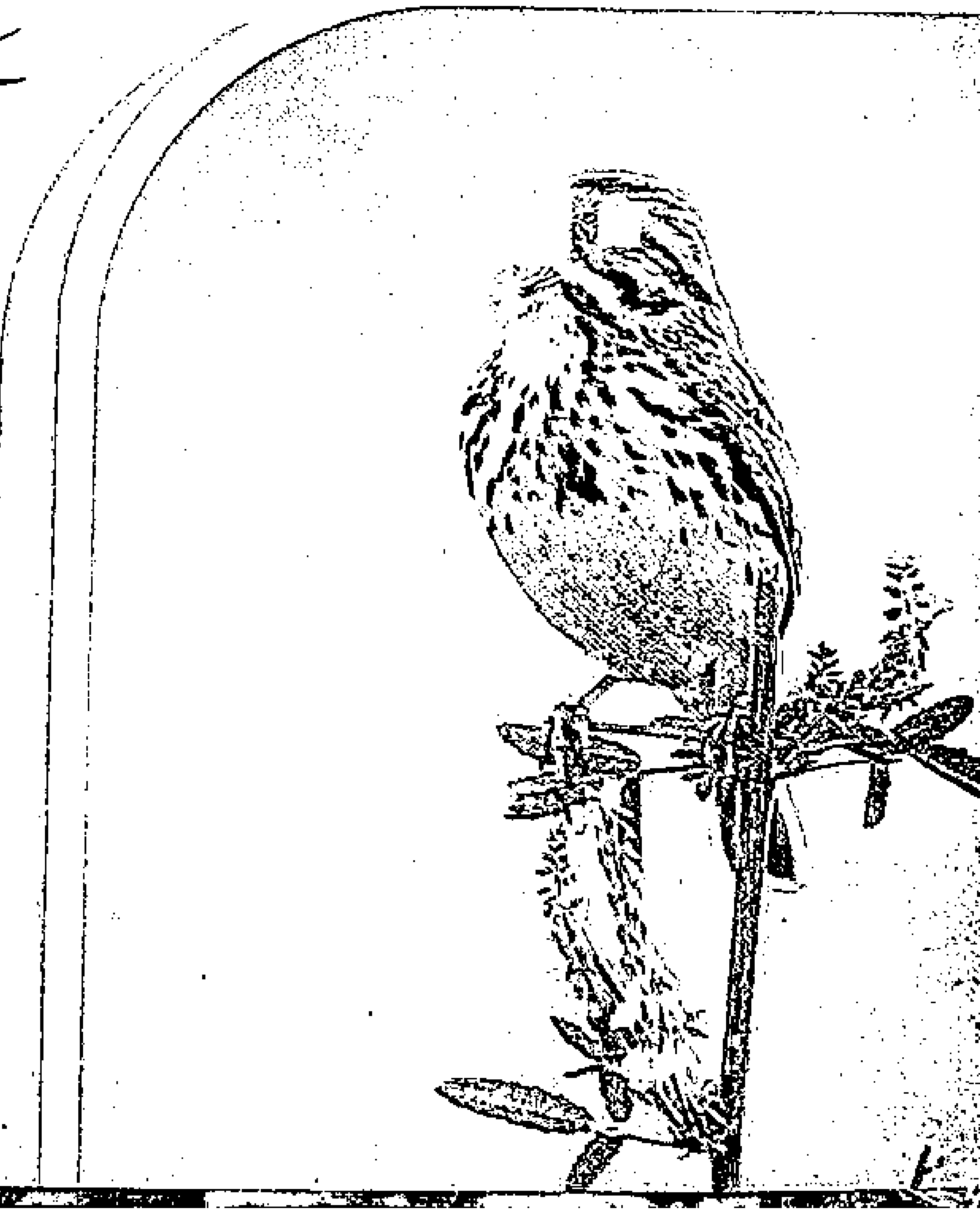

Marfat.com

میں نے عرض کی: حضور! مزید کچھ نصیحت فرمائیے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: تیرا اس شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جس کا مسکن (یعنی رہائش) قبر ہو اور گزرگاہ پل صراط ہو (جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے بھی زیادہ تیز ہے) میدان حشر اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہو، جہاں اس سے حساب لیا جائے گا اور اللہ عزوجل اس سے حساب لینے والا ہو۔

پھر اس شخص کو یہ بھی معلوم نہ ہو کہ میں حساب وکتاب کے بعد جنت میں جاؤں گا اور مبارک باد کا مستحق ہوں گا یا جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میرا ٹھکانہ ہوگی اور مجھے وہاں عذاب دیا جائے گا۔ ہائے حسرت وافسوس! ایسے بندے کا غم کتنا طویل ہوگا اور اس کو کیسی کیسی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہائے! ہائے! اس وقت رونا تو ہوگا لیکن تسلی دینے والا کوئی نہ ہوگا، اس وقت خوف و دہشت تو طاری ہوگی لیکن کوئی امن دینے والا نہ ہوگا۔

پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ مجھ سے بار بار یہی فرماتے رہے: ذرا اپنی حالت پر غور کر! (اس دن تیرا کیا حال ہوگا؟) ذرا اپنی قبر کے بارے میں سوچ! اس میں تیرے ساتھ کیا معاملات پیش آئیں گے؟ دنیاداروں سے تعلقات کم کردے، اور کبھی اس بات کو پسند نہ کر کہ لوگ تیری تعریف کریں اور اپنے اعمال پر لوگوں سے اپنی تعریف سننے کی خواہش نہ کر۔ دنیوی نام ونمود نہ چاہ، عزت والا وہی ہے جو رب عزوجل کے ہاں معزز ہے اور جو اللہ کے ہاں ذلیل ہے بظاہر وہ دنیا میں کتنا معزز ہو حقیقتاً وہ ذلیل ہے۔

Marfat.com

(23) پل صراط سے گزرنے کی لرزہ خیز حقیقت

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان کا خلاصہ ہے: جو شخص اس دنیا میں صراط مستقیم پر قائم رہا وہ بروز قیامت پل صراط پر ہلکا پھلکا ہو کر نجات پا لے گا اور جو دنیا میں استقامت سے ہٹ گیا، نافرمانیوں اور گناہوں کے سبب اس کی پیٹھ بھاری ہوئی تو پہلے ہی قدم میں پل صراط سے پھسل کر گر پڑے گا۔

اے بندۂ ناتواں! ذرا غور تو کر، جب تو پل صراط اور اس کی باریکی کو دیکھے گا تو کس قدر گھبرائے گا۔ پھر اس کے نیچے جہنم کی ہولناک سیاہی پر تیری نظر پڑے گی، نیچے سے جہنم کا جوش و خروش سنائی دے گا۔ آگ کے بلند شعلوں کی چیخ و پکار تیرے کانوں سے ٹکرائے گی، تو سوچ تو سہی! اس وقت تجھ پر کس قدر دہشت طاری ہوگی۔ یاد رکھ! تیرا دل چاہے کتنا ہی بے قرار و بے کل ہو، قدم پھسل رہے ہوں اور پیٹھ پر اس قدر بوجھ ہو کہ اتنا بوجھ اٹھا کر ہموار زمین پر چلنا بھی تیرے لیے دشوار ہو تو لاکھ کمزوری کی حالت میں ہو مگر تجھے پل صراط پر چلنا ہی پڑے گا تو تصور تو کر کہ بال سے باریک اور تلوار کی دھار سے تیز پل صراط پر نہ چاہتے ہوئے بھی جب تو پہلا قدم رکھے گا اور اس کی سخت تیزی کو محسوس کرے گا، مگر پھر بھی دوسرا قدم اٹھانے پر مجبور ہوگا، لوگ تیرے سامنے پھسل پھسل کر جہنم میں گر رہے ہوں گے، فرشتے لوگوں کو بڑے بڑے کانٹوں اور لوہے کے خوفناک آنکڑوں سے کھینچ کھینچ کر جہنم میں جھونک رہے ہوں گے، تو دیکھ رہا ہوگا کہ وہ لوگ روتے چلاتے سر کے بل جہنم میں گرتے جا رہے ہیں۔ تو سوچ اس وقت خوف کے مارے تیری کیا حالت بنی ہوگی؟

Marfat.com

جہنم کی گہرائیوں سے آہ و بکا اور ہائے! اوہ! کی چیخ و پکار تیرے کانوں میں پڑ رہی ہوگی۔ بے شمار لوگ پل صراط سے پھسل کر جہنم میں جا پڑیں گے، تو سوچ تو سہی، اگر تیرا قدم بھی پھسل گیا تو تیرا کیا بنے گا! اس وقت کی شرم وندامت تجھے کچھ فائدہ نہ دے گی۔

تیرا رونا دھونا اور چیخنا چلانا تجھے ہلاکت سے نہ بچا سکے گا، اس وقت تیری حسرت بھری چیخ و پکار کچھ اس طرح پر ہوگی، آہ! میں اسی دن سے ڈرتا تھا، ہائے کاش! میں اپنی آخرت کے لیے کچھ نیکیاں آگے بھیجتا اور سنتیں اپناتا، اے کاش! صد کروڑ کاش! میں حضور ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتا، ہائے کاش! میں مٹی ہو جاتا، اے کاش! میں بھولا بسرا ہو جاتا، کاش! کاش! میری ماں ہی مجھے نہ جنتی۔

(ملخصاً احیاء العلوم جلد ۴، صفحہ ۷۵۵ تا ۸۵۵ دارالکتب العلمیہ بیروت)

Marfat.com

24 کیا جہنم سے نکلنے میں کامیاب ہو جائیں گے؟

حضرت ابن میسرہ رضی اللہ عنہ جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو فرماتے: کاش! میری ماں مجھے نہ جنتی۔

ان کی والدہ نے ایک مرتبہ فرمایا: اے میسرہ! کیا اللہ تعالیٰ نے تجھ سے اچھا سلوک نہیں کیا کہ تجھے اسلام کی دولت عطا فرمائی؟

انہوں نے عرض کیا: جی ہاں! یہ ٹھیک ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ تو فرمایا ہے کہ ہم جہنم میں جائیں گے (یعنی پل صراط سے گزریں گے) لیکن یہ نہیں فرمایا کہ اس سے نکلنے میں بھی کامیاب ہو جائیں گے۔ (احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء ج ۴ ص ۸۲۲)

25 پل صراط کے خوف سے عمر بھر شب بیدار رہنے والا شخص

حضرت سیدنا احمد حرب رحمۃ اللہ علیہ عمر بھر شب بیدار رہے۔ جب کبھی لوگ آپ رحمۃ اللہ علیہ سے آرام کرنے کے لیے اصرار کرتے تو فرماتے: جس کے لیے جہنم دہکائی جا رہی ہو اور بہشت کو آراستہ کیا جا رہا ہو، جسے پل صراط سے گزرنا ہو، لیکن وہ نہ جانتا ہو کہ اس کا ٹھکانہ کہاں ہے، اس کو کیسے نیند آ سکتی ہے؟ (تذکرۃ الاولیاء، ج ۱ ص ۲۲)

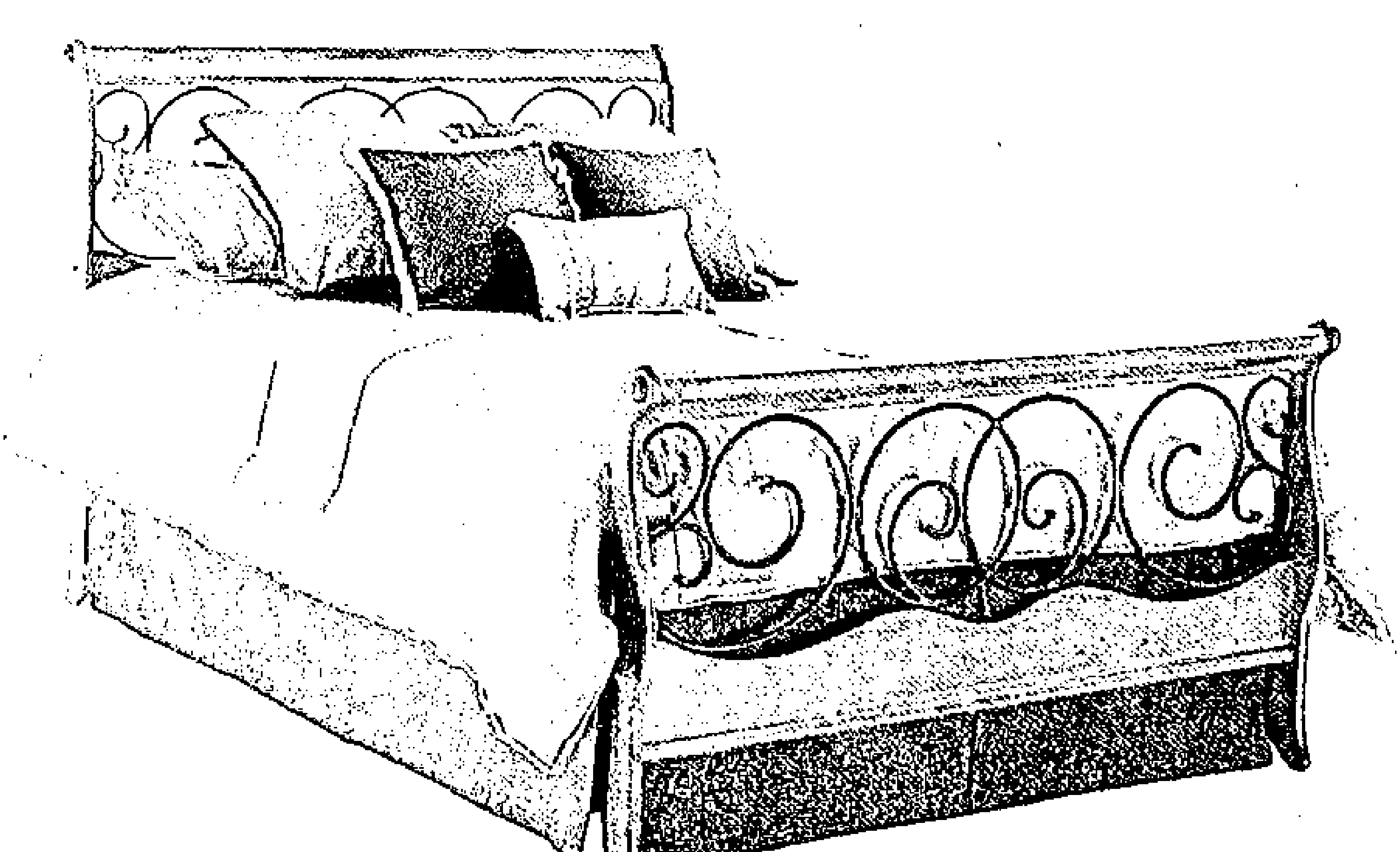

Marfat.com

26 چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا

حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ جب وضو کرتے تو خوف کے مارے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے چہرے کا رنگ زرد پڑ جاتا۔ گھر والے دریافت کرتے: یہ وضو کے وقت آپ کو کیا ہو جاتا ہے؟ فرماتے: تمہیں معلوم ہے کہ میں کس کے سامنے کھڑا ہونے کا ارادہ کر رہا ہوں؟

(احیاء العلوم، کتاب الخوف والرجاء ج ۴ ص ۲۲۲)

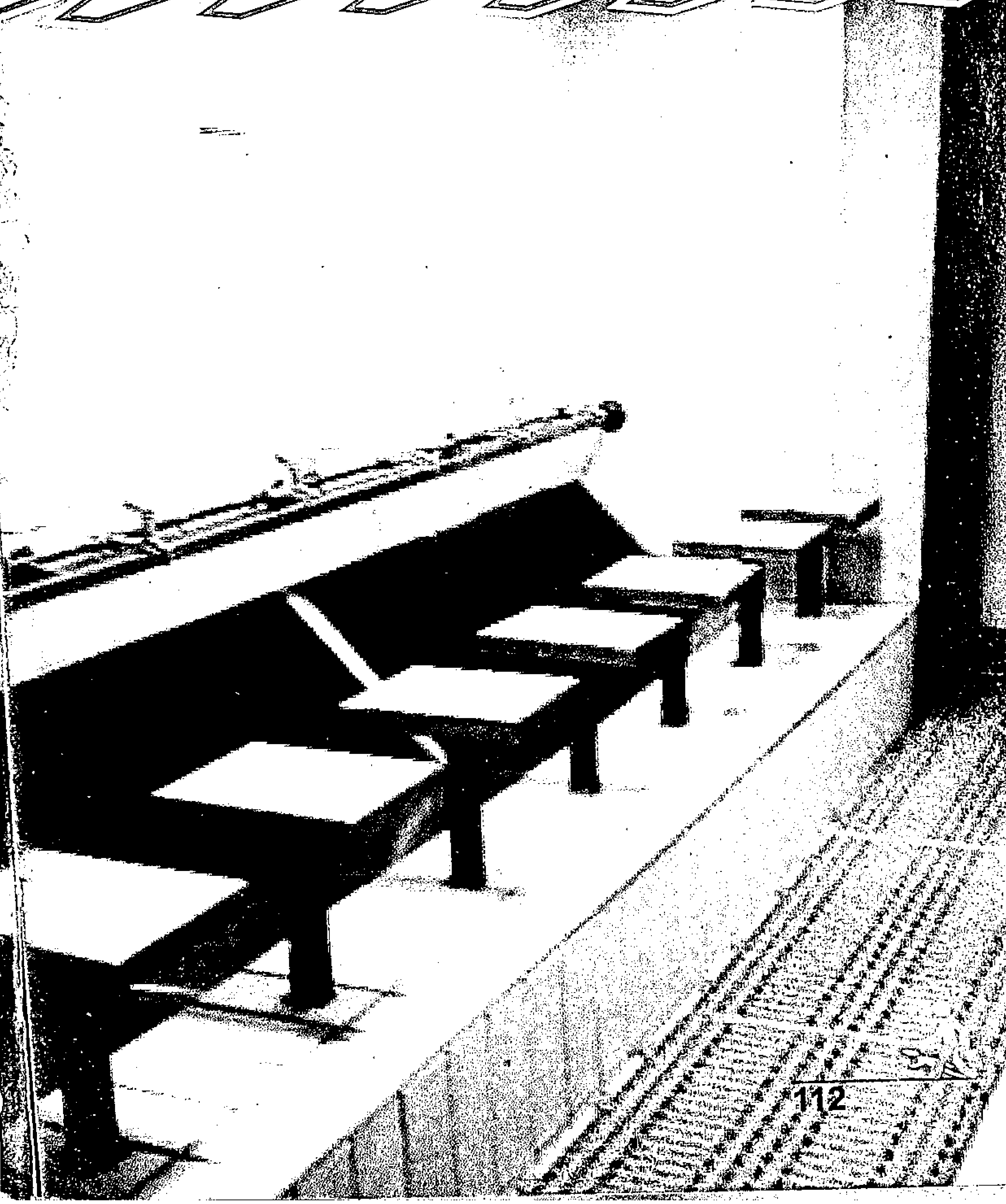

Marfat.com

27 خوف خدا کی وجہ سے چالیس سال تک آسمان کی طرف نہ دیکھا

حضرت سیدنا عطاء سلمی رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے خوف خدا کی وجہ سے چالیس سال تک آسمان کی طرف نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی نے انہیں مسکراتے ہوئے دیکھا، ان کے بارے میں منقول ہے کہ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ رونا شروع کرتے تو تین دن اور تین رات مسلسل روتے رہتے۔ اسی طرح جب کبھی آسمان پر بادل ظاہر ہوتے اور بجلی کڑکتی تو آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی، بدن کانپنا شروع ہوجاتا، آپ رحمۃ اللہ علیہ بے تاب ہوکر کبھی بیٹھ جایا کرتے اور کبھی کھڑے ہوجاتے اور ساتھ ہی روتے ہوئے کہتے: شاید میری لغزشوں اور گناہوں کی وجہ سے اہل زمین کسی مصیبت میں مبتلا کیے جانے والے ہیں۔ جب میں مرجاؤں گا تو لوگوں کو بھی سکون حاصل ہوجائے گا۔

اس کے علاوہ آپ رحمۃ اللہ علیہ روزانہ اپنے نفس کو مخاطب کرکے فرماتے: اے نفس! تو اپنی حد میں میں رہ اور یاد رکھ تجھے قبر میں بھی جانا ہے، پل صراط سے بھی گزرنا ہے، دشمن (یعنی آنکڑے) تیرے اردگرد موجود ہوں گے، جو تجھے دائیں بائیں کھینچیں گے۔ اس وقت قاضی، رب تعالیٰ کی ذات ہوگی اور جیل، جہنم ہوگی جبکہ اس کا داروغہ سیدنا مالک علیہ السلام ہوں گے۔

Marfat.com

اس دن کا قاضی ناانصافی کی طرف مائل نہیں ہوگا اور نہ داروغہ کوئی رشوت قبول کرے گا۔(معاذ اللہ) اور نہ ہی جیل توڑنا ممکن ہوگا کہ تو وہاں سے فرار ہو سکے، قیامت کے دن تیرے لیے ہلاکت ہی ہلاکت ہے۔اس کا بھی علم نہیں کہ فرشتے مجھے کہاں لے جائیں گے۔

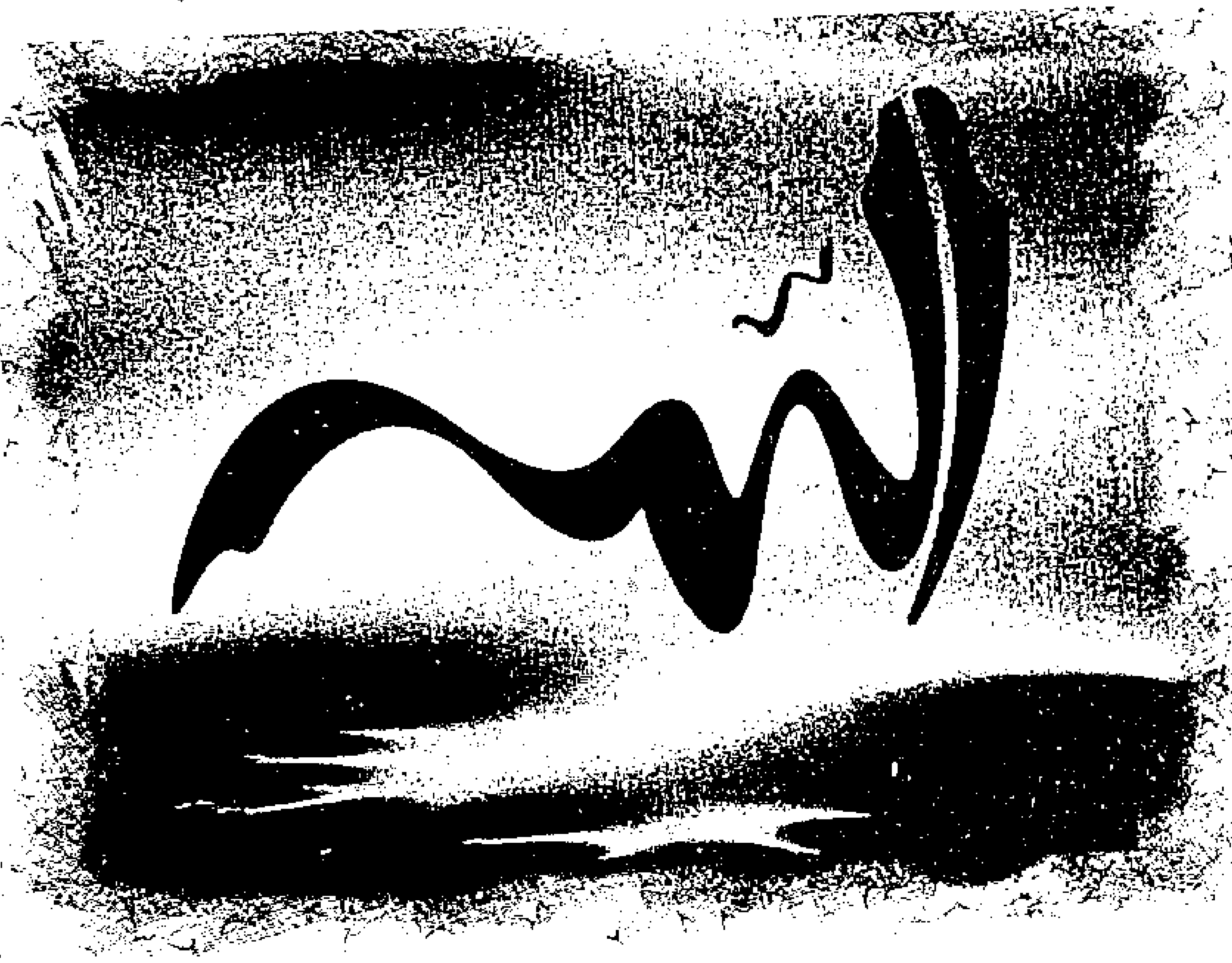

عزت و آرام کے مقام جنت میں یا حسرت اور تنگی کی جگہ جہنم میں؟......

اس دوران آپ رحمۃ اللہ علیہ کی چشمان مبارک سے آنسو بھی بہتے رہتے۔

جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوگیا تو حضرت صالح مری رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ رب تعالیٰ نے مجھے ابدی عزت عطا کی ہے اور بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے۔

یہ سن کر حضرت صالح مری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: آپ دنیا میں تو بڑے غم زدہ اور پریشان رہا کرتے تھے اور ہر وقت روتے رہتے تھے، بتائیے اب کیا حال ہے؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا: اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت خوش ہوں اور مسکراتا رہتا ہوں۔میرے رب نے مجھ سے فرمایا: اے نیک بندے! تو اس قدر گریہ وزاری کیوں کیا کرتا تھا؟

میں نے عرض کیا: اے اللہ! صرف اور صرف تیرے خوف کی وجہ سے۔

تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میرے بندے! کیا تجھے علم نہ تھا کہ میں بڑا غفور اور مہربان ہوں۔(اور میری بخشش فرمادی)۔

(حکایات الصالحین، صفحہ ۵۰)

Marfat.com

(28) خوف خدا کی ایک جھلک

حضرت سیدنا ازبر بن عبداللہ بلخی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے: ایک مرتبہ جب حضرت سیدنا حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ حضرت سیدنا عصام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے پوچھا: اے حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ کیا آپ اچھی طرح نماز پڑھتے ہیں؟

فرمایا: جی ہاں۔ پوچھا: آپ رحمۃ اللہ علیہ نے یوں نماز پڑھنا کس سے سیکھا؟

فرمایا: حضرت سیدنا شقیق بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے۔ انہوں نے عرض کیا: اپنی نماز کا انداز تو بتا دیجیے۔

فرمایا: جب نماز کا وقت قریب آتا ہے تو نہایت عمدگی سے وضو کرتا ہوں، پھر نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچ جاتا ہوں اور میرے جسم کا ہر عضو نماز کے لیے تیار ہو جاتا ہے، پھر میں خیال کرتا ہوں کہ کعبۃ اللہ شریف میرے بالکل سامنے ہے، میں میدان محشر میں خالق کائنات عزوجل کی بارگاہ میں حاضر ہونے والا ہوں۔ میرے قدم پل صراط پر ہیں۔ جنت میری دائیں طرف اور دوزخ بائیں جانب ہے۔ ملک الموت علیہ السلام میرے پیچھے ہیں اور میں گمان کرتا ہوں کہ بس یہ میری زندگی کی آخری نماز ہے پھر تکبیر کہہ کر بڑے غور و فکر کے ساتھ قرأت کرتا ہوں۔ نہایت تواضع سے رکوع کرتا ہوں اور بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ گڑگڑاتے ہوئے سجدہ ریز ہوتا ہوں۔ بڑی امید کے ساتھ تشہد پڑھتا ہوں، اخلاص کے ساتھ سنت کے مطابق سلام پھیر دیتا ہوں اور میں یہ نماز اس حالت میں ادا کرتا ہوں کہ میرا کھانا اور لباس بالکل حلال مال سے ہوتا ہے۔ میں خوف و امید کے درمیان ہوتا ہوں، میں نہیں جانتا کہ میری یہ نماز قبول کر لی جائے یا رد کر دی جائے گی۔

یہ سن کر حضرت سیدنا عصام بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اے حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ! آپ کب سے اس طرح نماز پڑھ رہے ہیں؟

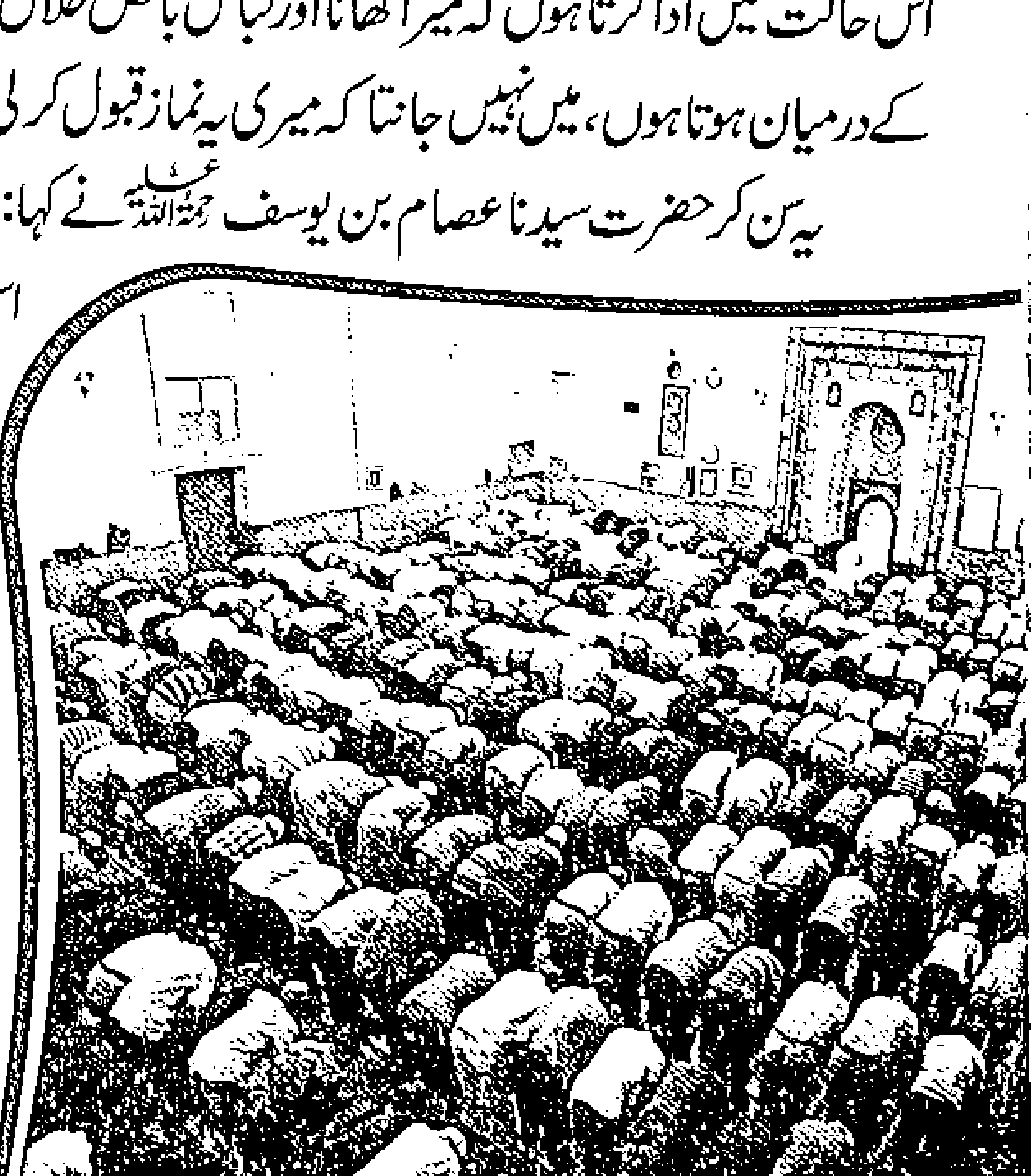

فرمایا: تقریباً تیس سال سے ایسی ہی نماز پڑھ رہا ہوں۔

یہ سن کر حضرت سیدنا عصام رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو گلے لگا لیا اور اتنا روئے کہ چادر مبارک آنسوؤں سے بھیگ گئی۔ (عیون الحکایات ص ۲۶۳)

Marfat.com

''شکارن خود شکار ہوگئی''

حضرت عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ مشہور تابعی گزرے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو بڑی فصیح زبان دی تھی، ان کی مجلس میں مشہور صحابی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی بیٹھا کرتے تھے، اور عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ کی پُر درد گفتگو سے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑتے تھے۔

مکہ مکرمہ میں ایک جوان عورت تھی، شادی شدہ تھی، اللہ تعالیٰ نے اسے غیر معمولی حسن سے نوازا تھا، یہ خاتون ایک دن آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھ رہی تھی، شوہر سے کہنے لگی:

''کوئی شخص ایسا ہوسکتا ہے جو یہ چہرہ دیکھے اور اس پر فریفتہ نہ ہو؟''

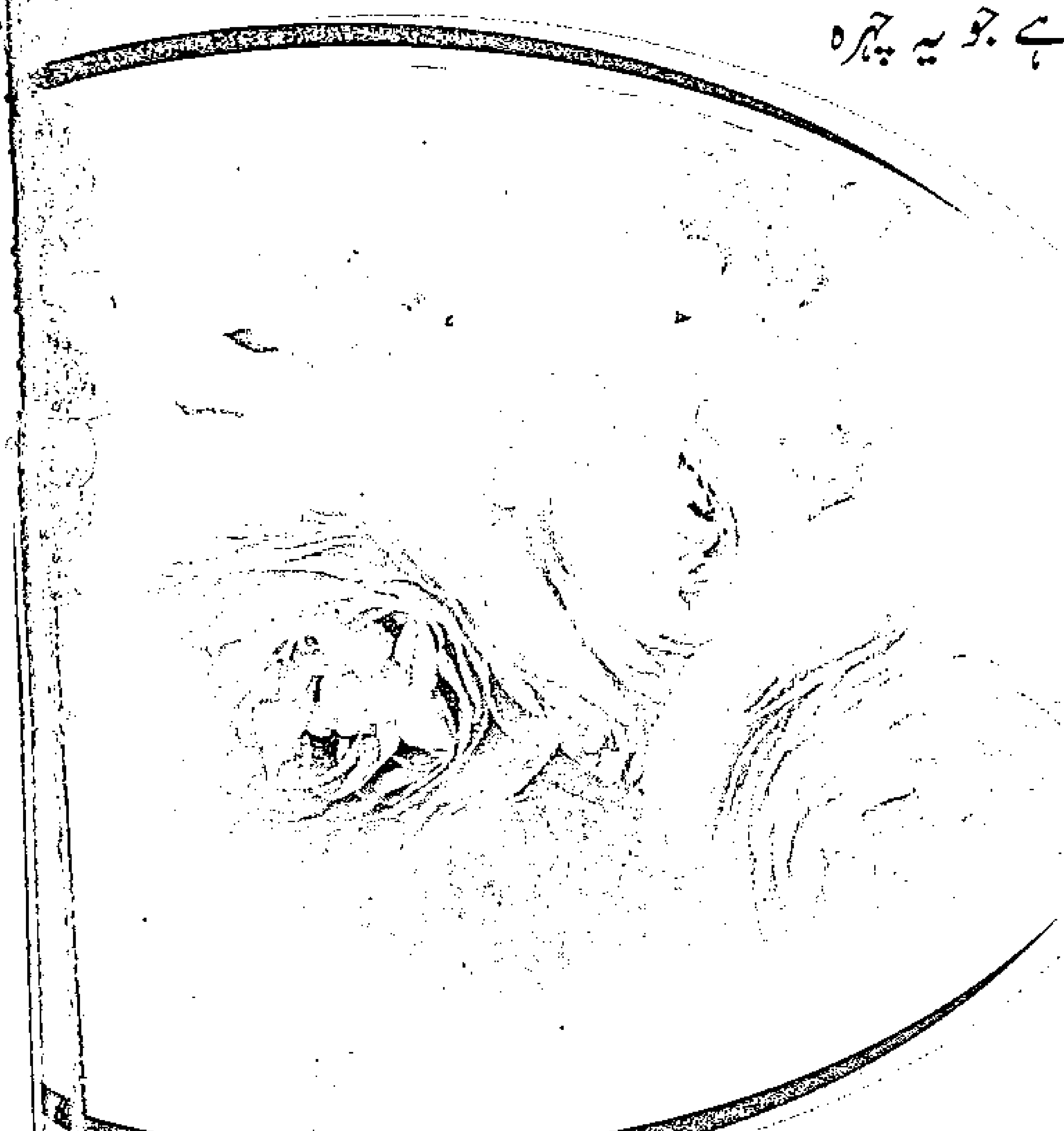

شوہر نے کہا: ''ہاں ایک شخص ہے۔''

کہنے لگی: کون؟ کہا: عبید بن عمیر۔

اسے شرارت سوجھی، کہنے لگی: ''آپ مجھے اجازت دیں، میں ابھی انہیں اپنی محبت کا قیدی بنائے دیتی ہوں۔''

شوہر نے کہا: ''اجازت ہے''۔

جلوؤں نے اہل ہوش کو کیسے شکست فاش دی
آئے تھے ان کو ڈھونڈنے، خود سے بھی بے خبر ہوئے

وہ حضرت عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آ کر بولی: ''مجھے آپ سے تنہائی میں ایک ضروری مسئلہ پوچھنا ہے۔''

Marfat.com

چنانچہ عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ مسجد حرام کے ایک گوشے میں اس کے ساتھ الگ کھڑے ہو گئے تو اس نے اپنے چہرے سے حجاب سرکایا اور اس کا چاند جیسا چہرہ قیامت ڈھانے لگا' عبید رحمۃ اللہ علیہ نے اسے بے پردہ دیکھ کر فرمایا:

اِتَّقِی اللّٰهَ یَا أَمَةَ اللّٰهِ ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کی بندی! اللہ تعالیٰ سے ڈر''

کہنے لگی: ''میں آپ پر فریفتہ ہو گئی ہوں' آپ میرے متعلق غور کر لیں''۔

دعوت گناہ کی طرف اشارہ تھا حضرت عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ اس کے جھانسے میں آنے والے کب تھے' جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا' ان کی حالت تو کہہ رہی تھی:

نہ چھیڑ اے نکہتِ بادِ بہاری' راہ لگ اپنی
تجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں' ہم بے زار بیٹھے ہیں

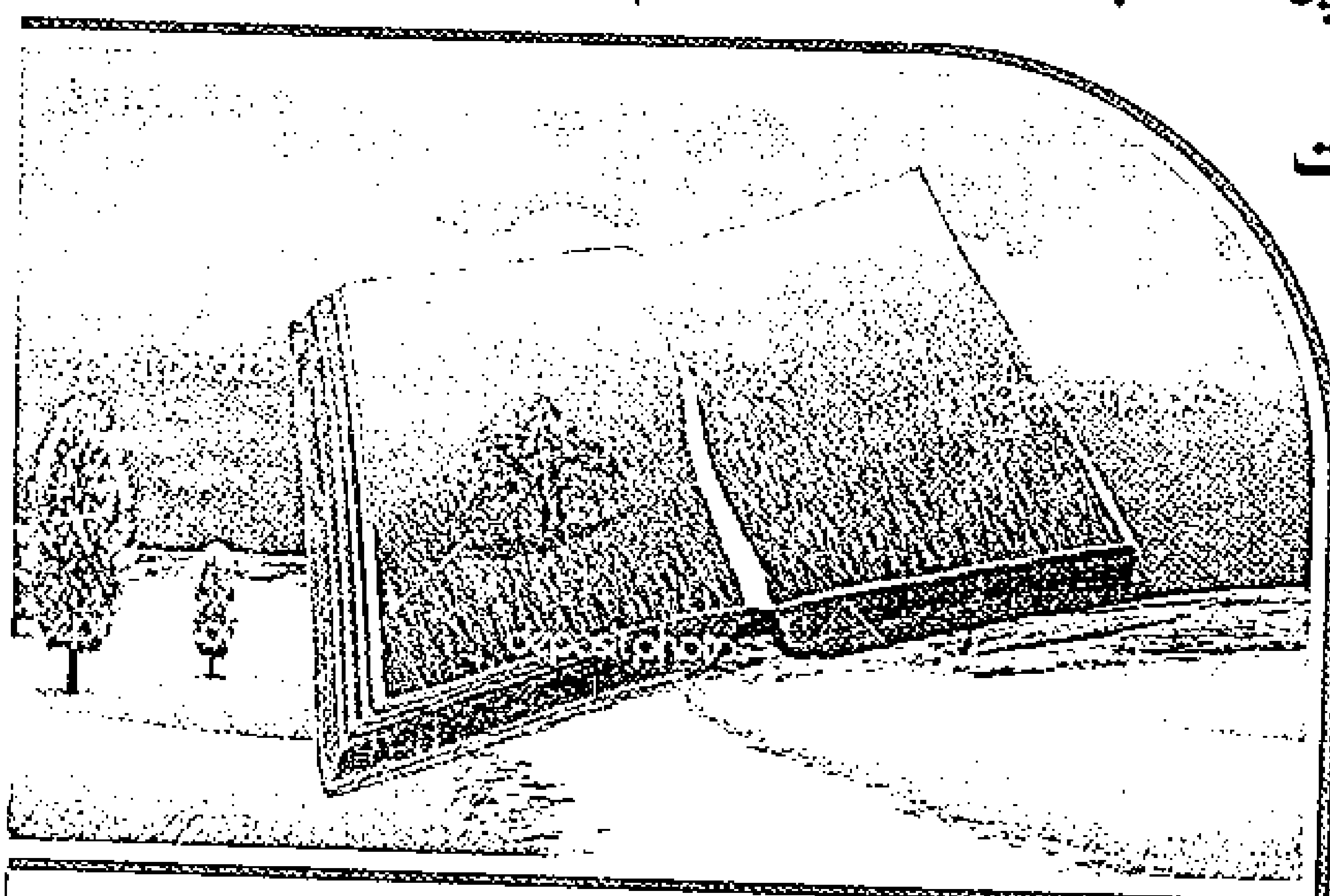

حضرت عبید رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو خیر کی دعوت دینی شروع کی اور اس سے کہا:

''میں تجھ سے چند سوالات پوچھتا ہوں' اگر تو نے صحیح اور درست جوابات دیئے تو میں تیری دعوت پر غور کر سکتا ہوں''۔

اس نے حامی بھر لی تو حضرت عبید ابن عمیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

1 ''موت کا فرشتہ تیری روح قبض کرنے آجائے' اس وقت تجھے یہ گناہ اچھا لگے گا؟''

کہنے لگی: ''ہرگز نہیں''۔ فرمایا: ''جواب درست''

2 ''لوگوں کو ان کے اعمال نامے دیئے جا رہے ہوں اور تجھے اپنے اعمال نامہ کے متعلق معلوم نہ ہو کہ دائیں ہاتھ میں ملے گا یا بائیں میں' اس وقت تجھے یہ گناہ اچھا لگے گا۔

کہنے لگی: ''ہرگز نہیں''۔ فرمایا'' جواب درست''

3 ''پل صراط کو عبور کرتے ہوئے تجھے اس گناہ کی خواہش ہو گی۔

کہنے لگی ''ہرگز نہیں''۔ فرمایا: ''جواب درست''

Marfat.com

اس کے بعد اسے مخاطب کر کے مزید دعوت دی اور فرمایا:

اِتَّقِيْ اللّٰهَ يَا أَمَةَ اللّٰهِ فَاِنَّهُ أَحْسَنَ اِلَيْكِ

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کی بندی! اللہ تعالیٰ سے ڈر، اللہ نے تجھ پر انعام واحسان کیا ہے، اس کی نافرمانی نہ کر۔''

چنانچہ وہ گھر لوٹی تو اس کے دل کی دنیا ہی بدل چکی تھی، دنیوی لذتیں اور شوخیاں اسے بے حقیقت معلوم ہونے لگیں، شوہر نے پوچھا: کیا ہوا۔

کہنے لگی: مرد اگر عبادت کر سکتے ہیں تو ہم عورتیں کیوں نہیں کرسکتیں، ہم کیوں

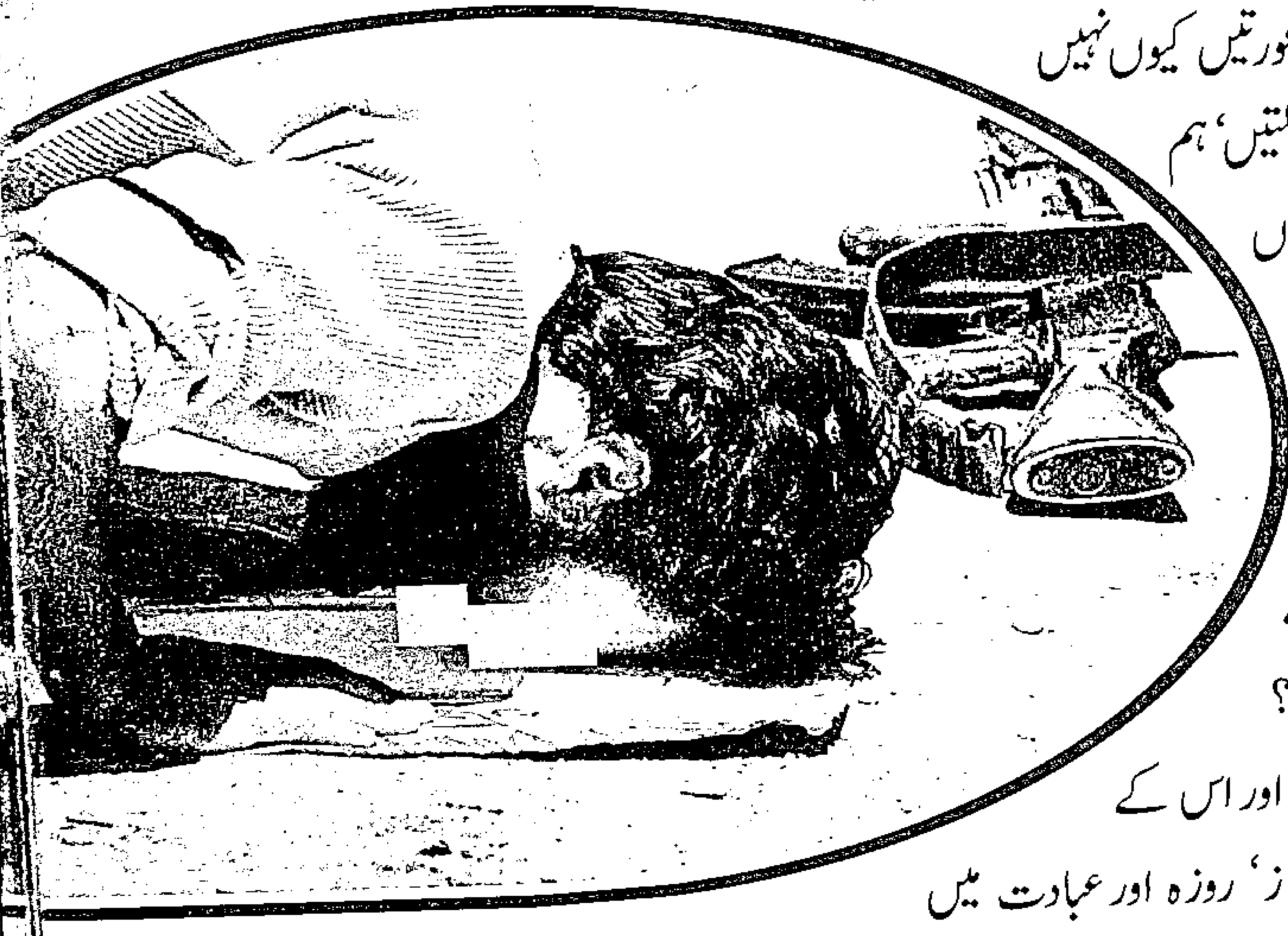

پیچھے رہیں؟ اور اس کے بعد نماز، روزہ اور عبادت میں منہمک ہو کر ایک عابدہ اور پرہیزگار خاتون بن گئی۔ اس کا آزاد منش شوہر اس کی حالت دیکھ کر کہا کرتا تھا: ''مجھے عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس شرارت کے لئے بیوی کو بھیجنے کا کس نے مشورہ دیا تھا؟ اس نے تو میری بیوی کو بگاڑ کر رکھ دیا، پہلے ہماری ہر رات شب زفاف تھی، اب اس کی ہر شب، شب عبادت بن گئی ہے، وہ راتوں کو عبادت میں مشغول ہو کر راہبہ بن چکی ہے''۔

واقعتاً مرد مومن کی دعوت ایمان افروز اور دعا سے بسا اوقات دل کی دنیا میں انقلاب آجاتا ہے اور عقل و خرد کی شوخی و مستی، جلوہ ایمان کی نیازیوں کے سامنے دم توڑنے لگتی ہے۔

(بحوالہ تاریخ الثقات للعجلی 321/1 (کتابوں کی درسگاہ میں : 59)

Marfat.com

پہلا قدم پل صراط اور دوسرا جنت میں

حضرت سیدنا امام ابوالقاسم عبدالکریم بن ہوازن قشیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا گیا: ''ما فعل اللہ بك ''یعنی اللہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟''

جواب دیا: ''میں نے پہلا قدم پل صراط پر رکھا اور دوسرا جنت میں۔''

''پھر کیوں ہنستے ہو؟''

حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ایک جوان کے پاس سے گزرے جو لوگوں کے درمیان بیٹھا ہنسنے میں مشغول تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا'' کیا تمہیں معلوم ہو گیا ہے کہ تم جنت میں جاؤ گے یا جہنم میں؟''

اس نے کہا۔ ''جی نہیں''۔ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پوچھا۔ ''پھر کیوں ہنستے ہو؟''

اس کے بعد اس نوجوان کو ہنستے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

(احیاء العلوم، کتاب الخوف و الرجاء ج 4، ص 227)

Marfat.com

باب نمبر 9

حوض کوثر

حوض دو ہیں ایک میدان حشر میں اور ایک جنت میں دونوں کا نام کوثر ہے' حشر والے کو اس لئے کوثر کہا گیا ہے کہ اس کا منبع وہی نہر کوثر ہے جو جنت میں ہے "ثُمَّ الصَّحِيْحُ اَنَّ الْحَوْضَ قَبْلَ الْمِيْزَانِ" پھر صحیح یہ ہے کہ حوض میزان سے پہلے ہوگا' کیونکہ لوگ قبروں سے پیاسے نکلیں گے حوض پر میزان سے پہلے آئیں گے' اسی طرح ہر نبی کا حوض ہوگا۔

نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فرماتے ہیں:

اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا وَ اَنَّهُمْ يَتَبَاهُوْنَ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ وَارِدَةً وَاِنِّي اَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَكْثَرَهُمْ وَارِدَةً (ترمذی)

ترجمہ: ہر نبی کا حوض ہوگا وہ اس پر فخر کریں گے کس کے حوض پر لوگ زیادہ آتے ہیں؟ مجھے امید ہے کہ میرے حوض پر سب سے زیادہ لوگ آئیں گے۔

(مرقاة باب الحوض و الشفاعة)

Marfat.com

کافروں کو حوض سے دور کرنا

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:

اِنِّیْ لَاَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَصُدُّ الرَّجُلُ اِبِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهٖ

ترجمہ: میں لوگوں کو حوض سے اس طرح روک رہا ہوں گا جس طرح کوئی شخص اپنے حوض سے لوگوں کے اونٹوں کو روک رہا ہو۔ (مسلم، مشکوۃ باب الحوض والشفاعۃ)

اس سے مراد کفار، مرتدین اور منافقین ہیں۔ یہ حوض وہی ہے جو محشر میں ہوگا۔ یہاں تک کفار جانے کی کوشش کریں گے لیکن انہیں منع کر دیا جائے گا۔ لیکن جنت والے حوض کوثر تک کفار جا ہی نہیں سکیں گے۔

قرآن پاک میں "اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝" میں بھی ایک معنی یہ ہی ہے کہ بیشک ہم نے آپ کو حوض کوثر عطا کیا اسکے علاوہ اور کئی معانی بھی ہیں۔

بدعتیوں کو حوض سے دور کرنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حوض پہ پہلے جاؤں گا۔ جو وہاں سے گزرے گا وہ پئے گا اور جس نے ایک مرتبہ پی لیا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔ کچھ قومیں آئیں گی وہ مجھے پہچانیں گی اور میں انہیں پہچانوں گا لیکن میرے اور ان کے درمیان پردہ حائل کر دیا جائے گا (یعنی ان کو مجھ سے دور کر دیا جائے گا)۔ میں کہوں گا بے شک یہ تو میرے ہیں۔ کہا جائے گا تمہیں معلوم نہیں۔

مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ غَيَّرَ بَعْدِیْ

انہوں نے تمہارے بعد دین میں کیا کیا تغیر (تبدیلیاں) کیے تھے؟ تو میں کہوں گا ایسے لوگ برباد ہو جائیں۔ برباد ہو جائیں۔ جنہوں نے میرے بعد دین میں تبدیلیاں کیں۔ (بخاری، مسلم، مشکوۃ باب الحوض والشفاعۃ)

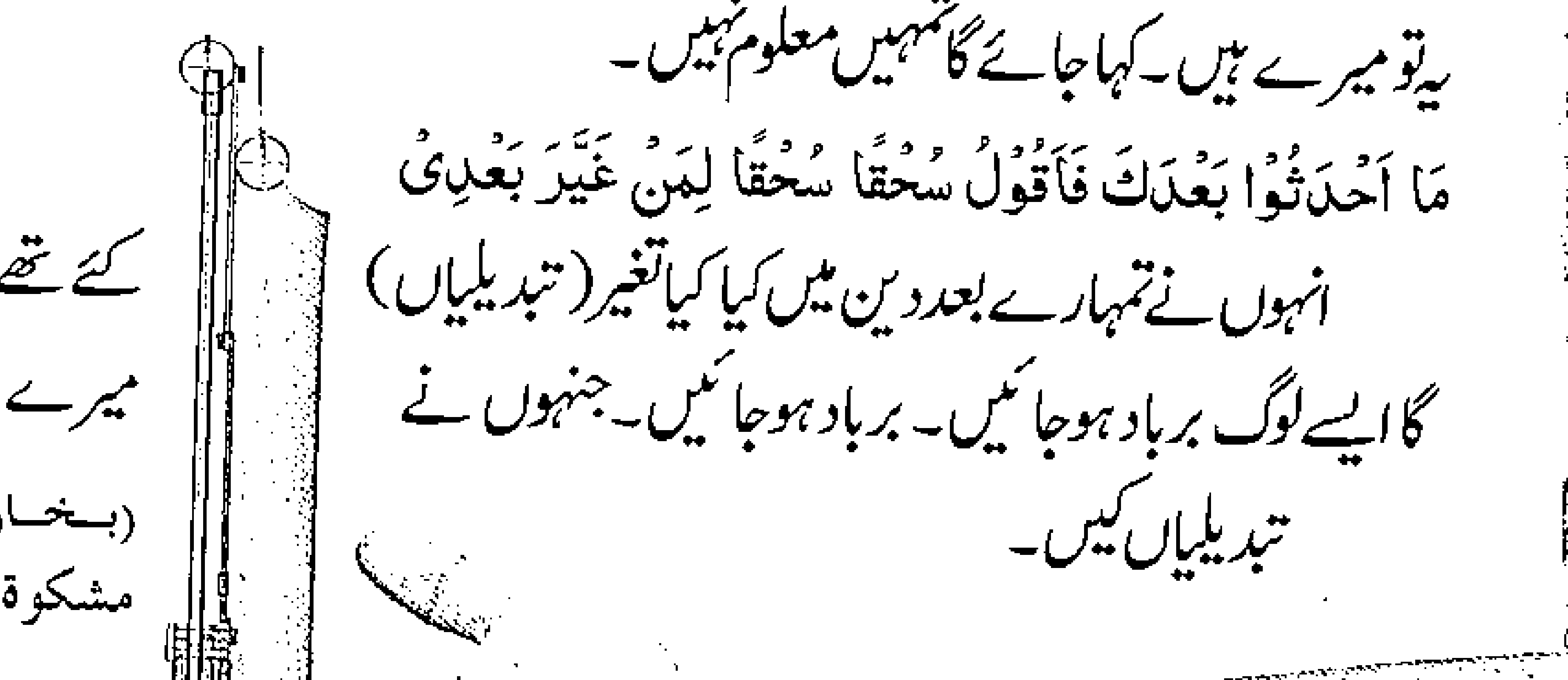

Marfat.com

Marfat.com

میزان پہلے ہوگا یا حوض؟

اس میں اختلاف ہے کہ میزان پہلے ہوگا یا حوض؟ علامہ ابوالحسن قابسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ حوض پہلے ہوگا۔ اس کی تائید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بھی ہوتی ہے۔

(حوالہ البدو السافرہ اور ترجمہ آخرت کے عجیب حالات **240** تا **241**)

پل صراط اور حوض نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ مجھے اپنی ذات کی پہچان کرائیں گے۔ پس میں (اس کے لیے) ایسا سجدہ کروں گا کہ وہ اس سے میری طرف سے راضی ہوجائیں گے، پھر میں اس کی ایسی تعریف کروں گا کہ وہ اس کی وجہ سے مجھ سے راضی ہوجائیں گے۔ پھر مجھے عرض کرنے کی اجازت مل جائے گی۔ میری امت پلک صراط سے گزرے گی، جس کو جہنم کی پشت پر بچھایا جائے گا۔ پس (میری امت کے) لوگ پل جھپکنے اور تیر کی رفتار سے بھی زیادہ جلدی گزریں گے۔

پھر عمدہ تیز رو گھوڑوں سے جلدی گزرنے والے گزریں گے۔ حتیٰ کہ اس پل صراط سے سرین کے بل گھسٹ کر بھی گزرنے والے گزریں گے اور یہ اعمال ہی ہوں گے (جو ان کو اس طرح سے پل صراط سے گزار رہے ہوں گے) جبکہ جہنم مزید کی طلب میں ہوگی۔ حتیٰ کہ (اللہ تعالیٰ) اپنا قدم مبارک اس میں رکھیں گے تو اس کا ایک حصہ دوسرے میں سکڑ جائے گا اور جہنم کہہ رہی ہوگی۔ بس بس! اور میں حوض پر ہوں گا۔

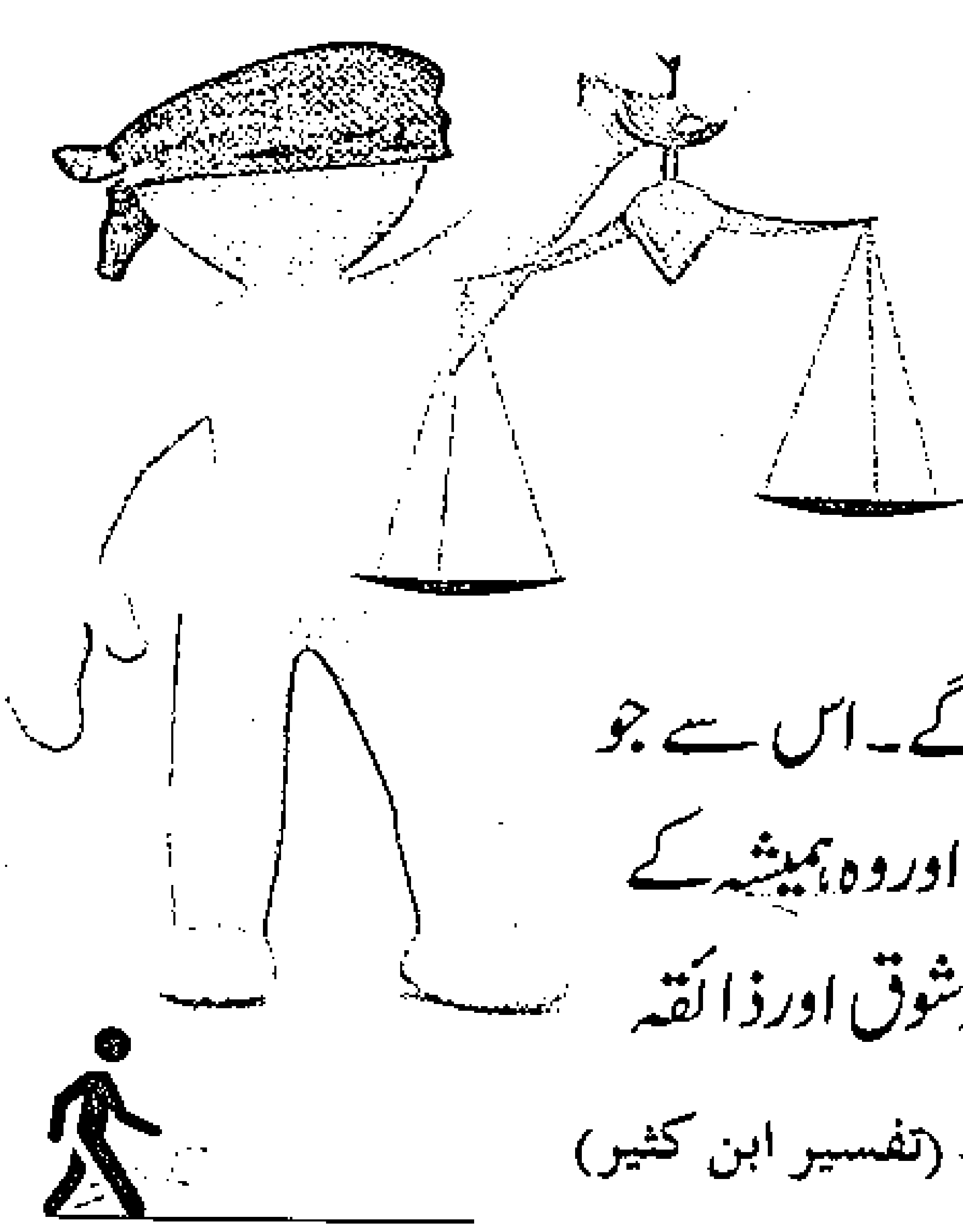

عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حوض کیا ہوگا؟

فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور کستوری سے زیادہ عمدہ خوشبو والا ہوگا۔ اس کے برتن ستاروں سے زیادہ ہوں گے۔ اس سے جو انسان بھی پیئے گا، ہمیشہ کے لیے اس کی پیاس بجھ جائے گی اور وہ ہمیشہ کے لیے سیر ہوکر ہی واپس جائے گا (بعد میں جنت میں بطور شوق اور ذائقہ کے پینے کی چیزیں پی جائیں گی، پیاس کی وجہ سے نہیں)۔ (تفسیر ابن کثیر)

Marfat.com

پل صراط پر حضور ﷺ کی شفاعت سے نجات پانے والے

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

پل صراط پر گزرنے والوں میں بہت سارے پھسلنے والے ہوں گے اور بہت سے پھسلنے والیاں ہوں گی لیکن اکثر پھسلنے والی عورتیں ہوں گی' اور جبرائیل علیہ السلام میرے دامن کو پکڑے ہوں گے' جب (پریشانی کی) ہوا چلے گی تو میری امت پکارے گی: "یا محمداہ" اے محمد ﷺ' اگر جبرئیل علیہ السلام نے مجھے نہ روکا تو میں ضرور بہ ضرور اپنی امت کی فریاد رسی کروں گا' وہ آسانی سے پل صراط عبور کریں گے لیکن ظالم اس کو عبور نہیں کر سکیں گے' وہ حیران پریشان ہوں گے' آہ و بکا کریں گے' پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل ورحمت اور میری دعا سے ان پر مہربانی فرمائے گا' انہیں فرمائے گا: میری عفو و درگزر سے پل صراط عبور کر جاؤ' وہ پل صراط عبور کر جائیں گے۔ "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا جَمِیْعًا بِرَحْمَتِكَ" اے اللہ! ہم سب کو اپنی رحمت سے بخش دے۔

لَوْ عَلِمَ الْخَلْقُ مَا يُرَادُ بِهِمْ　　　وَاَيَّمَا مَوْرِدً غَدًا يُرَدُّوْا

ترجمہ: "کاش کہ لوگ جان جاتے کہ ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے' اور کل بروز قیامت کس جگہ انہوں نے لوٹنا ہے"۔

خَوْفًا مِّنَ الْعَرْضِ وَ الصِّرَاطِ عَلٰى　　　نَارٍ تَلَظّٰى وَحَرُّهَا يَقُدُّ

ترجمہ: "پل صراط کو جب جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ پر بچھایا جائے گا' اس میں گر جانے کے خوف سے اپنے آپ کو بچانا چاہیے"۔

Marfat.com

وَالنَّاسُ فِیْ هَوْلٍ مَوْقِفَ عُسْر   قَدْ عَایَنُوْا هَوْلَهُ الَّذِیْ وُعِدُوْا

ترجمہ: ''لوگ اس ہولنا کی میں پریشان کن کیفیت میں کھڑے' اس تباہی کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ ہے''۔

یَالَكَ مِنْ مَوْقِفٍ یَفُوْزُبِهٖ   قَوْمٌ هُمْ لِلْجَنَانِ قَدْ وُفِدُوْا

ترجمہ: ''مبارک ہے اس قوم کے لئے جو کامیابی کے ساتھ اس پر سے گزر جائے گی' ان کو جنت میں ٹھہرایا جائے گا۔

مَعَ النَّبِیِّ قَدِ اصْطَفَاهُ خَالِقُنَا   صَلّٰی عَلَیْهِ الْمُهَیْمِنُ الصَّمَدُ

ترجمہ: ''(وہ خوش بخت) اس نبی ﷺ کے ساتھ ہوں گے جن کو ہمارے خالق نے چن لیا' ان پر حفاظت فرمانے والے بے نیاز ذات کی ہمیشہ رحمت کاملہ نازل ہو''۔

اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ سے اپنی جانوں کو نیک اعمال کے بدلے اور تھوڑے سے پر خلوص اعمال کے بدلے اور اچھی باتوں کے بدلے خرید لو' اس دن سے پہلے پہلے جس دن تمہیں پل صراط پر تباہی و بربادی کے لئے روک دیا جائے گا' جس دن نہ تو کوئی جرمانہ وصول کیا جائے گا اور نہ کوئی دوستی کام آئے گی۔ رب اکبر کے سامنے کوئی بس نہیں چلے گا۔

(حوالہ بستان الواعظین 148 تا 149)

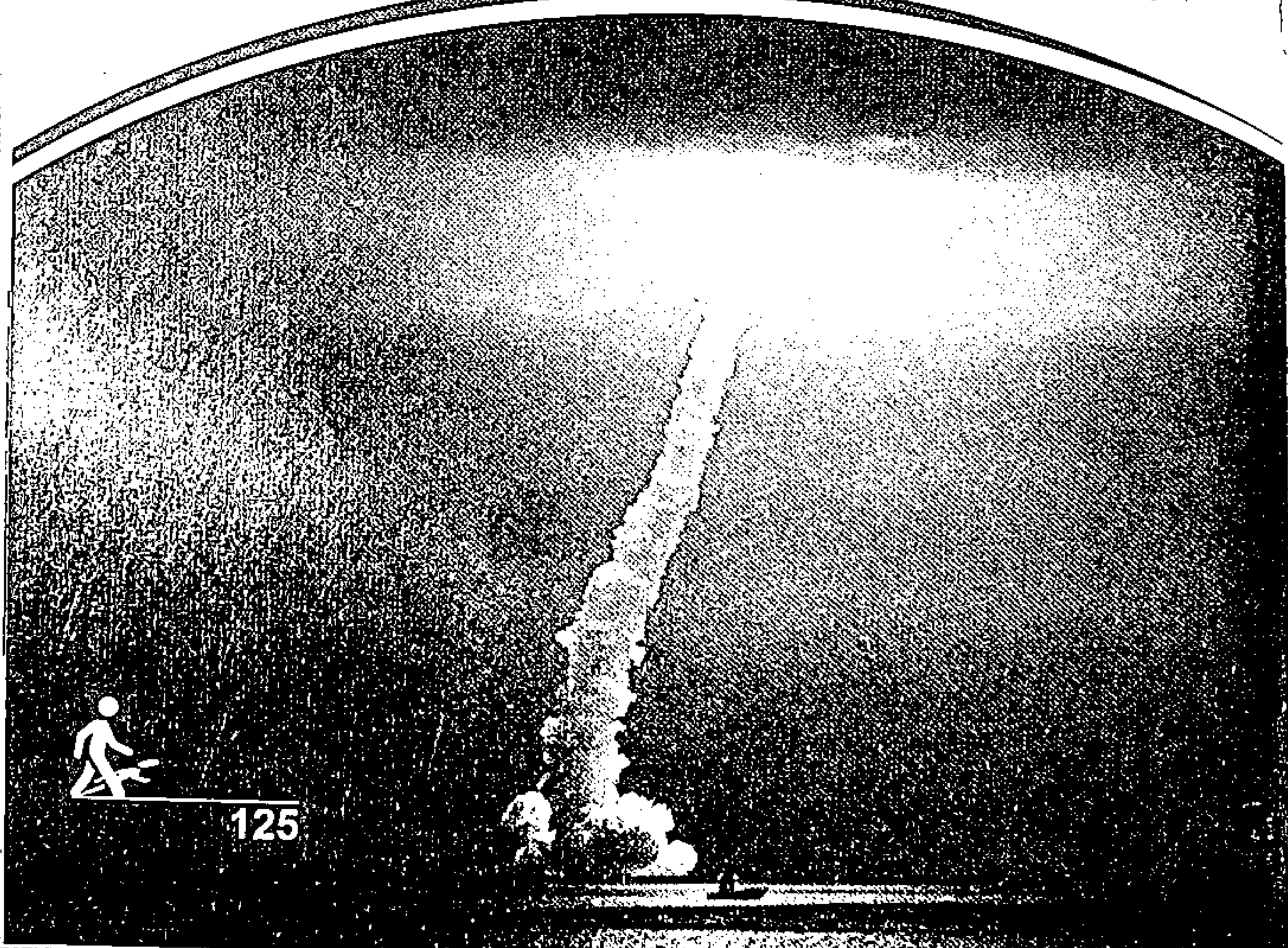

Marfat.com

کون کس کی شفاعت کرے گا؟

کتابوں میں لکھا ہے کہ جب کوئی نیک بندہ پل صراط سے گزر جائے گا' تب اسے اپنے والدین' اولاد' بہن بھائی اور پڑوسی یاد آئیں گے' اب دوست اپنے دوست کے بارے میں رب سے سوال کرے گا' والد اپنی اولاد کے بارے میں' اولاد اپنے والدین کے بارے میں' بہن بھائی ایک دوسرے کے بارے میں' پڑوسی اپنے پڑوسی کے بارے میں' مرد اپنی بیوی کے بارے میں' بیوی اپنے خاوند کے بارے میں اور امام اپنے ان مقتدیوں کے بارے میں جنہوں نے اس کے ساتھ با جماعت نماز پڑھی ہوگی' ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے عمل کے مطابق ایک دوسرے کی شفاعت کرے گا۔

Marfat.com

پل صراط اور شفاعت نبوی ﷺ

حضرت حذیفہ و حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:
قیامت کے دن بابرکت و بلند قدر پروردگار (میدان حشر میں) لوگوں کو جمع کرے گا، پھر تمام مومن (حساب کتاب اور آخری فیصلے کے انتظار میں) کھڑے ہوں گے کہ جنت کو ان کے قریب کر دیا جائے گا۔ پس (ہر امت کے خاص خاص) مومن حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ اے ہمارے باپ! ہمارے لیے جنت کو کھلوا دیجیے (تاکہ ہم اپنی اس ابدی آرام گاہ میں داخل ہو جائیں)۔

حضرت آدم علیہ السلام ان کو جواب دیں گے کہ (کیا تم نہیں جانتے) تمہیں جنت سے تمہارے باپ ہی کی بھول نے نکلوا دیا تھا (لہٰذا) اس کام (یعنی تمہارے حق میں شفاعت کرنے اور جنت کھلوانے) کا اہل میں نہیں ہوں۔ تم لوگ میرے بیٹے ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ، جو اللہ کے دوست (اور اللہ کے رسولوں میں افضل اور خاتم الانبیاء کے جد اعلیٰ) ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا (لوگ یہ سن کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے، ان سے وہی عرض کریں گے جو انہوں نے حضرت آدم علیہ السلام سے عرض کیا تھا) حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی ان کو یہی جواب دیں گے کہ اس کام کا اہل میں نہیں ہوں، میں خدا کا دوست آج سے پہلے پہلے ہی تھا، تم لوگ موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ، جن کو اللہ تعالیٰ نے ہم کلامی کے شرف سے نوازا ہے۔

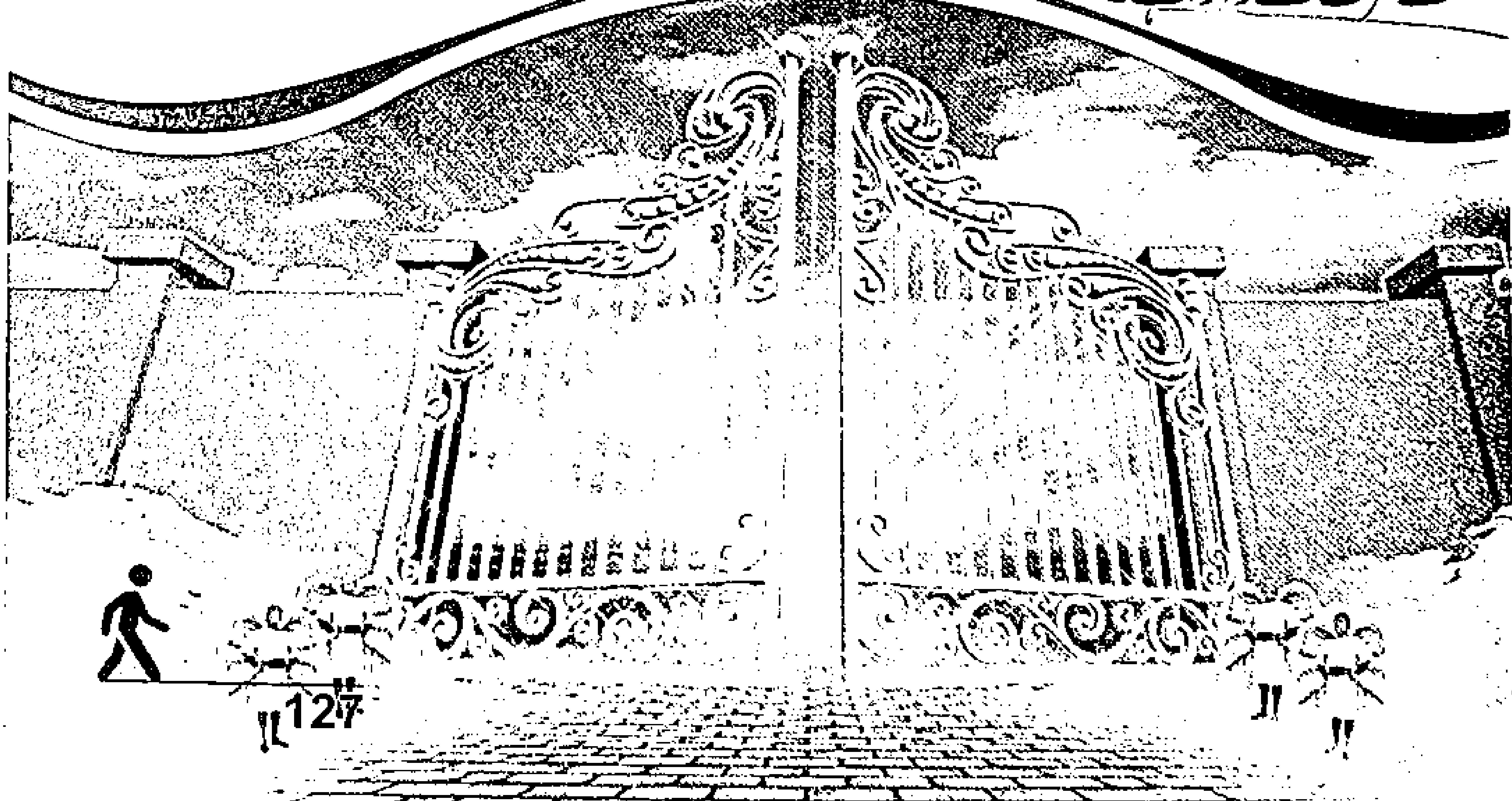

Marfat.com

چنانچہ وہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور وہ بھی یہی جواب دیں گے کہ اس کام کا اہل میں نہیں ہوں۔ تم لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جو خدا کا کلمہ اور روح ہیں۔

چنانچہ (وہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور) حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی یہی جواب دیں گے کہ اس کام کا اہل میں نہیں ہوں۔ آخر کار (اس وقت یہ بات واضح ہو جائے گی کہ شفاعت کا انحصار صرف خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے)۔ کیونکہ بارگاہ رب العزت میں سب سے زیادہ قرب و عزت انہی کو حاصل ہے اور تمام انبیاء و رسولوں میں سب سے زیادہ ممتاز و مشہور انہی کی ذات ہے۔

چنانچہ وہ لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں گے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم (عرش الٰہی کے دائیں جانب) کھڑے ہو کر تمام بنی نوع انسان کو میدان حشر کی سختیوں اور پریشانیوں سے راحت دلانے کے لیے شفاعت کرنے کی اجازت طلب کریں گے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اجازت عطا کی جائے گی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بارگاہ رب العزت میں پیش ہو کر سجدے میں گر پڑیں گے، پھر حکم خداوندی پر سر اٹھائیں گے اور عرض کریں گے۔

پھر جب حساب و کتاب کا مرحلہ گزر جائے گا اور تمام لوگ پل صراط کے اوپر سے گزرنے لگیں گے، تو امانت اور رحم (ناتے) کو (شکل دے کر) لایا جائے گا اور یہ دونوں (اپنا حق اور انصاف مانگنے کے لیے) پل صراط کے دائیں بائیں کھڑے ہو جائیں گے، پھر (پل صراط سے لوگوں کا گزرنا شروع ہو گا تو) ایک طبقہ جو تم میں سب سے افضل ہو گا۔ وہ سب سے پہلے گزرے گا، بجلی کی طرح (نہایت سرعت سے) پل کو پار کر جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے (یہ سن کر) عرض کیا کہ (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، بجلی کی طرح گزرنے کی صورت کیا ہو گی!

Marfat.com

آپ صَلَّی اللہُ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے کہ بجلی کی چمک کس طرح گزر جاتی ہے اور پلک جھپکتے ہی واپس آجاتی ہے؟ (مطلب یہ ہے) کہ وہ لوگ پل صراط پر سے بس اسی طرح گزر جائیں گے جیسے پلک جھپک گئی ہو، پھر (کچھ لوگ) پرندوں کی طرح اور (کچھ لوگ) مردوں کے دوڑنے (یا پیدل چلنے والے کی طرح) گزریں گے اور ان کو ان کے اعمال کی طاقت ونورانیت او رپاکیزگی ہی آگے بڑھائے گی (یعنی جس کے اعمال جس درجہ کے ہوں گے، اس کے گزرنے کی رفتار بھی اسی درجہ کی ہوگی) اور (اس وقت جب کہ مسلمان پل صراط کے اوپر سے گزر رہے ہوں گے) تمہارے نبی صَلَّی اللہُ علیہ وسلم پل صراط پر کھڑے ہوئے یہ کہے جارہے ہوں گے کہ:

(یعنی پروردگار! ان کو سلامتی کے ساتھ گزار دے، ان کو دوزخ میں گرنے سے محفوظ رکھ) اور پھر کچھ بندوں کے اعمال عاجز ہوں گے، یعنی جن بندوں کے اعمال ناقص وکمتر ہوں گے یا وہ ایسے اعمال نہ رکھتے ہوں گے جن کی بناء پر انہیں پل پار کرنے میں مدد ملے تو وہ لوگ پل پر سے گزرتے وقت سخت قسم کی پریشانیوں اور رکاوٹوں میں گھر جائیں گے، یہاں تک کہ ایک شخص (جو اپنے اعمال کی بہت زیادہ خرابی کی وجہ سے چلنے پر بالکل ہی قادر نہیں ہوگا) گھسٹتا ہوا اور کولہوں کے بل سرکتا ہوا آئے گا۔

اس کے بعد آنحضرت صَلَّی اللہُ علیہ وسلم نے فرمایا: اور پل صراط کے دونوں طرف آنکڑے لٹکے ہوئے ہوں گے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم دیا گیا ہوگا کہ وہ ہر اس شخص کو گرفت میں لے لیں جو قابل گرفت قرار پا چکا ہے۔ چنانچہ وہ آنکڑے ایسے لوگوں کو پکڑیں گے اور پھر ان میں سے کچھ لوگ تو ان آنکڑوں کی مصیبت جھیل کر اور زخمی ہوکر (دوزخ کی آگ سے) نجات پا جائیں گے اور کچھ لوگوں کو ہاتھ پاؤں باندھ کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے، دوزخ کی گہرائی ستر برس کی مسافت کے برابر ہے۔ (مسلم شریف)

Marfat.com

باب نمبر 11

پل صراط اور جہنم

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يَرِدُ النَّاسُ النَّارَ ثُمَّ يَصْدُرُوْنَ مِنْهَا بِاَعْمَالِهِمْ

ترجمہ: لوگ یعنی اہل ایمان پل صراط کے اوپر سے گزرنے کے وقت کہ جو جہنم کے اوپر رکھا ہوگا، آگ پر حاضر ہوں گے (یعنی اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے) اور پھر اپنے اپنے اعمال کے مطابق اس سے نجات پائیں گے (اور پل صراط کو آسانی کے ساتھ یا پریشانی سے عبور کرلیں گے)۔

فَاَوَّلُهُمْ كَلَمْحِ الْبَرْقِ ثُمَّ كَالرِّيْحِ ثُمَّ كَحُضْرِ الْفَرَسِ

ترجمہ: چنانچہ ان میں اول اور سب سے افضل لوگ وہ ہوں گے جو (پل صراط پر سے) بجلی کے کوندنے کی طرح گزر جائیں گے، پھر (وہ لوگ ہوں گے جو) ہوا کے جھونکے کی طرح، پھر (وہ لوگ ہوں گے جو) گھوڑے کی دوڑ کی مانند۔

ثُمَّ كَالرَّاكِبِ فِيْ رَحْلِهٖ ثُمَّ كَشَدِّ الرَّجُلِ ثُمَّ كَمَشْيِهٖ

ترجمہ: پھر (وہ لوگ ہوں گے جو) اپنے اونٹ پر سوار کی مانند، پھر (وہ لوگ ہوں گے جو) آدمی کے دوڑنے کی مانند اور پھر (وہ لوگ ہوں گے جو) آدمی کے (معمول کے مطابق) پیدل چلنے کی مانند (گزریں گے)۔

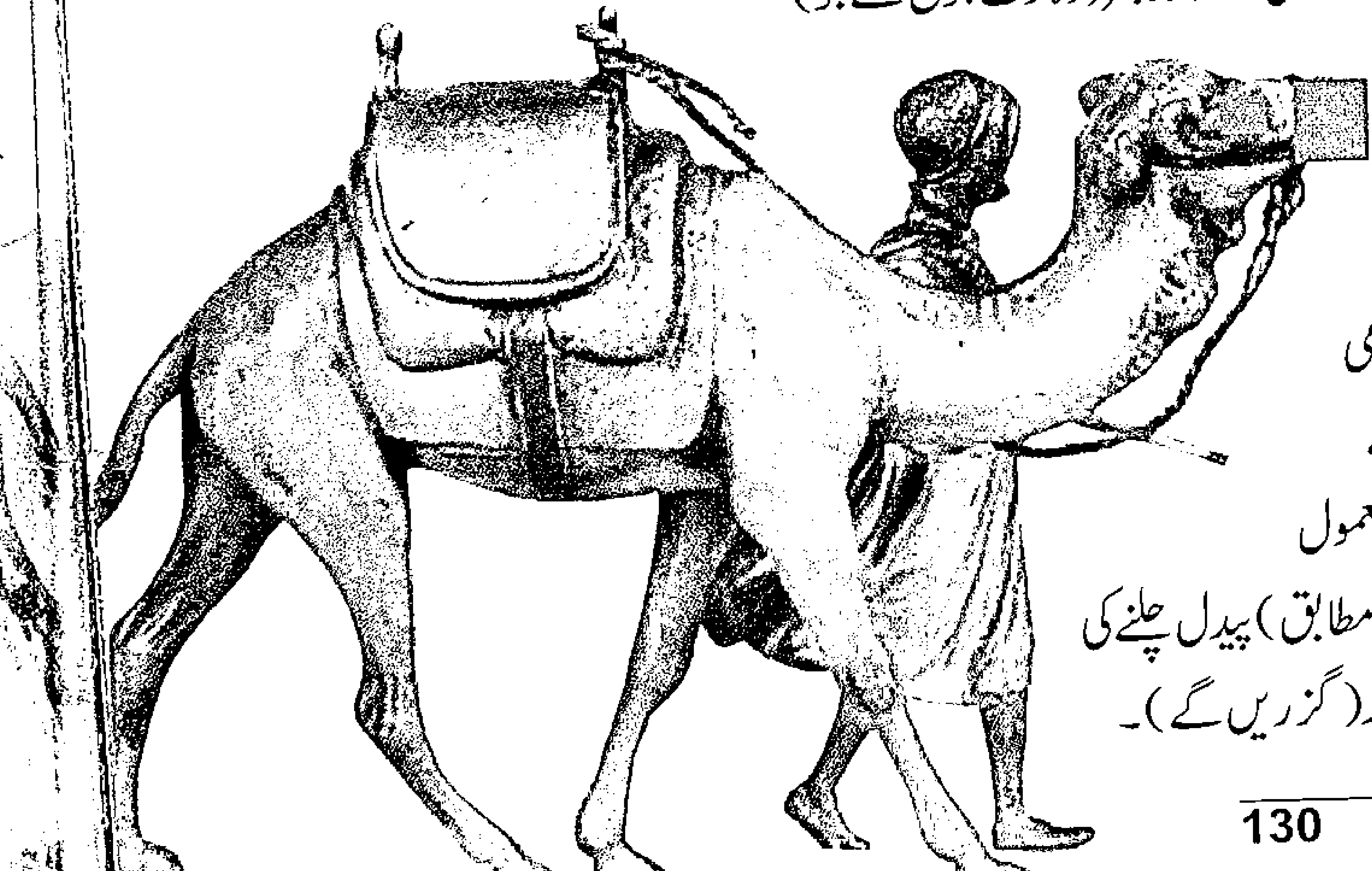

Marfat.com

روز قیامت فرشتوں کی ذمے داری اور جہنم کی چیخ

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جہنم قیامت کے میدان سے سو سال کی مسافت میں دور ہوگی۔ اس کو روز قیامت ستّر ہزار لگامیں ڈالی جائیں گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح دنیا میں گھوڑے کی سرکشی کو دور کرنے کے لیے اس کو لگام پہنائی جاتی ہے اور یہ ستّر ہزار لگامیں انسانوں کے ہاتھ میں نہیں طاقتور فرشتوں کے ہاتھوں میں ہوں گی۔

جس کی ایک ایک لگام کو ستّر ستّر ہزار فرشتوں نے تھاما ہوگا۔ اگر اسے یوں ہی چھوڑ دیا جائے تو کسی کو نہ بخشے۔ (کتاب التخویف من النار، مؤلف حافظ ابن رجب)

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

ان العبد لیجر الی النار فتنشق الیه

ترجمہ: جہنم جہنمی کو دیکھ کر خوفناک انداز میں چیخ مارے گی۔ (ابن ابی حاتم)

اس کی چیخ کو سن کر لوگوں کی کیا کیفیت ہوگی۔ قران کی زبانی سنیے:

وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ ترجمہ: اور پہنچے دل گلوں تک۔ (سورۃ الاحزاب)

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کی چنگھاڑ کو، غصہ کو سن کر بنی آدم کی آنکھ میں ایک قطرہ پانی کا نہیں بچے گا۔ اور پھر جب جہنم دوسری چیخ مارے گی تو گنہگاروں کے دل حلق کو آجائیں گے۔

چالیس سالہ مسافت والی جہنم کی خوفناک وادی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ویل جہنم کی ایک گہری وادی ہے:

یَهْوِیْ فِیْهِ الْکَافِرُ اَرْبَعِیْنَ خَرِیْفًا قَبْلَ اَنْ یَبْلُغَ قَعْرَهٗ

ترجمہ: جس میں کافر کو ڈالا جائے گا تو اسے نیچے پہنچنے میں چالیس سال لگیں گے۔

(رواہ احمد)

Marfat.com

جہنم کا حد درجہ زہریلا خچر جتنا بچھو

اسی طرح جہنم میں ایک بچھو کی دم میں ۷۰ مٹکوں کے برابر زہر ہوگا اور ہر بچھو حاملہ خچر جتنا ہوگا۔ جب یہ گنہگار کوڈسے گا تو اسے جہنم کی گرمی بھی اس کی شدت کے سامنے معمولی لے گی۔

جہنم کے خوفناک سانپ

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جہنم میں ایک وادی ہے، جس میں سانپوں کی کثرت ہے۔ اس میں اونٹوں کے برابر موٹے سانپ ہوں گے اور یہ سانپ اس وادی کے ساحل پر ہوں گے۔

جہنمی آگ سے بچنے کے لیے جب ساحل کی طرف ہوگا تو یہ سانپ اس کو ہونٹوں سے ڈسنا شروع کریں گے تو اس کا گوشت ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گر پڑے گا۔ اس طرح وہ سانپ ڈستے ڈستے قدموں تک پہنچ جائے گا۔ حتیٰ کہ سارے جسم کا گوشت ادھڑ جائے گا۔

پھر یہ گنہگار اس سانپ کے خوفناک ڈنگ سے بچنے کے لیے دوبارہ اس وادی کی آگ سے بھرے کنوئیں میں جانے کے لیے بھاگے گا۔

دوزخ کی تاریکی

ارشاد فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَوْقَدَ عَلَى النَّارِ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى اَبْيَضَّتْ ترجمہ: جہنم کو ایک ہزار سال تک جلایا گیا تو سفید ہوگئی۔

ثُمَّ اَوْ قَدَ عَلَيْهَا اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى احْمَرَّتْ ترجمہ: پھر ایک ہزار تک جلایا گیا تو سرخ ہوگئی۔

ثُمَّ اَوْقَدَ عَلَيْهَا اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى اسْوَدَّتْ ترجمہ: پھر ایک ہزار سال تک بھڑکایا تو کالی ہوگئی۔

فَهِيَ سَوْدَاءُ كَاللَّيْلِ الْمُظَالِمِ ترجمہ: اب وہاں کالی رات سے زیادہ سیاہی دار اندھیرا ہے۔

چنانچہ محدثین نے لکھا ہے کہ جہنمی جب جہنم میں جلیں گے تو کوئلہ سے زیادہ سیاہ ہو جائیں گے۔

Marfat.com

جہنم میں سوئی کے ناکہ کے برابر سوراخ ہو جائے گا

ارشاد فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر جہنم میں ایک سوئی کے ناکہ کے برابر بھی سوراخ کر دیا جائے۔

لَمَاتَ فِی الْاَرْضِ کُلُّھُمْ جَمِیْعًا مِنْ حِدَّۃٍ

ترجمہ: تو اس کی گرمی سے زمین پر تمام رہنے والے مرجائیں گے۔

جہنم کی ٹھنڈک

ارشاد فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

جہنم میں ایک وادی ایسی ہے جہاں گنہگار کو ٹھنڈک کا عذاب دیا جائے گا، جس کی شدت کی وجہ سے اس کی ہڈیاں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گی۔

جہنم کی خوفناک زنجیر اور اس کی تپش

ارشاد فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا:

لَوْ اَنَّ حَلْقَۃَ مِنْ سِلْسِلَۃِ اَھْلِ النَّار... الخ

ترجمہ: جہنم میں گنہگار کو جس زنجیر سے باندھا جائے گا، اگر اس کو پہاڑ پر رکھ دیا جائے تو اس کی تپش سے وہ جگہ گل جائے گی۔ حتیٰ کہ وہ زنجیر ساتویں زمین تک جا پہنچے گی۔

جہنم کے لوہے کے ہتھوڑے اور ان کی مار

ارشاد فرمایا کہ حضور ﷺ نے جہنم کے ہتھوڑے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

لَوْ ضُرِبَ الْجَبَلُ بِمَقَامِعِ مِنْ حَدِیْدٍ لَتَفَتَّتَ ثُمَّ عَارَ (مسند احمد)

ترجمہ: اگر جہنم کے لوہے کے ہتھوڑے کو پہاڑ پر بھی مارا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔

Marfat.com

دوزخیوں کا کھانا

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دوزخیوں کو جو کھانا دیا جائے گا، اس سے ان کے چہرے کا چمڑہ اتر جائے گا اور اس کھانے میں حلق میں پھنسنے والا کانٹا ہوگا اور دوزخیوں کی پیپ اور خون ہوگا۔

دوزخیوں کا پانی

دوزخ کے کھانے میں ایسی خاصیت ہوگی جس کی وجہ سے پیاس لگے گی۔ جب ان کو پانی دیا جائے گا تو وہ پانی اتنا گرم ہوگا کہ ان کے چہرے کو بھون دے گا اور جب ان کے پیٹ میں جائے تو ہر چیز کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔

(اضافہ از مرتب حوالہ کتاب التخویف من النار مصنف حافظ ابن رجب حنبلی)

حضرت والا نے قیامت اور جہنم کا تذکرہ کر کے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قیامت کی سختی اور دوزخ سے حفاظت چاہتا ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اعمال پر عمل کرے۔ اس پریشانی سے بچنے کے لیے اللہ والوں کے ساتھ اعمال کا اہتمام کرلو۔

آپ اندازہ کرو اس دن کا جس دن کوئی سایہ دار درخت نہ ہوگا صرف ایک سایہ ہوگا، وہ سایہ سات خوش نصیب لوگوں کے لیے ہوگا اور انشاء اللہ ان سات اعمال میں سے کوئی بھی عمل قبول ہوگیا تو عرش کا سایہ مل جائے گا۔

اور جس کے لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سایہ ہوگا تو یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بعید ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ رحمت کا سایہ دے پھر اسے جہنم میں بھیج دے، تو معلوم ہوا کہ جس کے لیے سایہ رحمت منظور ہوگیا یہ اس کے جنتی ہونے کا سرٹیفکیٹ ہے۔

Marfat.com

باب نمبر 12

پل صراط اور جنت

پل صراط سے گزرنے کے بعد کیا ہوگا؟

پل صراط کو عبور کرنے کے بعد، جنت میں داخلے سے پہلے اہل ایمان کو ایک مقام (قنطرہ) پر روک لیا جائے گا اور وہاں ان کے دلوں سے دنیاوی نفرتیں، کدورتیں اور بغض و کینہ ختم کر کے، انہیں باہم بھائی بھائی بنا کے، بالکل پاک صاف حالت میں جنت میں داخل کیا جائے گا۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ترجمہ: بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ترجمہ: (کہا جائے گا) تم ان میں سلامتی سے باامن داخل ہو جاؤ۔

وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ

ترجمہ: اور ان کے سینوں میں جو کینہ وحسد ہوگا (اسے) ہم نکال دیں گے (وہ) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) بھائی بھائی ہوں گے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یَخْلُصُ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَیُحْبَسُوْنَ عَلٰی قَنْطَرَةٍ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

ترجمہ: مومن دوزخ سے نجات پا جائیں گے اور انہیں دوزخ اور جنت کے درمیان ایک پل پر کھڑا کیا جائے گا۔

اور ایک دوسرے سے ان زیادتیوں کا بدلہ لیا جائے گا جو انہوں نے دنیا میں کی تھیں۔ حتیٰ کہ جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے، تو پھر انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دے دی جائے گی۔

(بخاری ۶۵۳۵ کتب الرقاق: باب القصاص یوم القیامة)

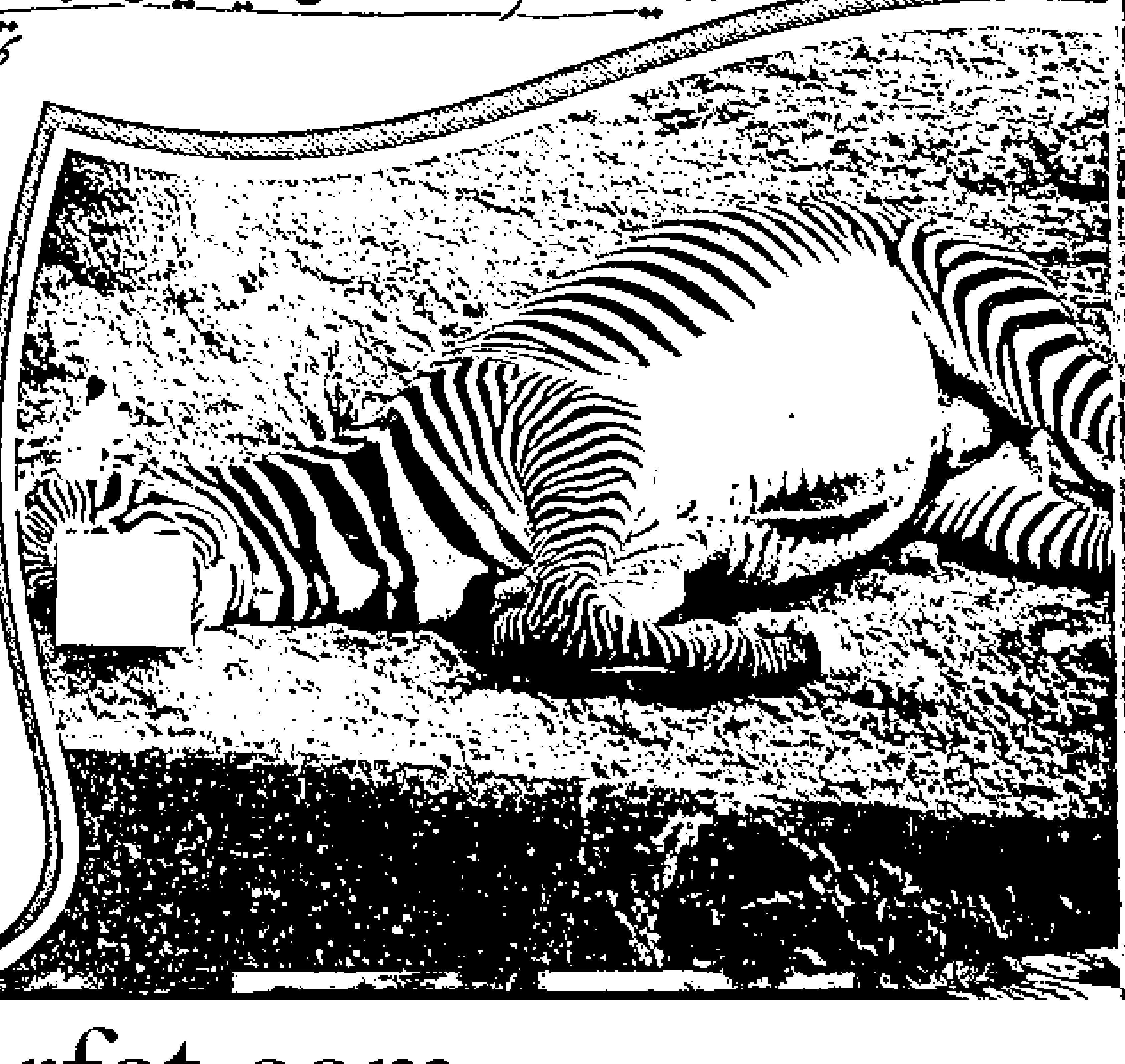

Marfat.com

موت کو چتکبرے مینڈھے کی صورت میں ذبح کر دیا جائے گا

پل صراط کے مرحلے کے بعد جب جہنمی جہنم میں اور جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے، تو پھر موت کو ایک جانور کی صورت میں لا کر ذبح کر دیا جائے گا اور یہ اعلان کر دیا جائے گا کہ آج کے بعد کسی کو موت نہیں آئے گی، جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں ہمیشہ ابدالآباد تک رہیں گے۔

چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی راویت میں ہے:

جِیْءَ بِالْمَوْتِ حَتّٰی یَجْعَلَ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ یُذْبَحُ

ترجمہ: جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں چلے جائیں گے تو موت کو (مینڈھے کی شکل میں) لایا جائے گا حتیٰ کہ اسے جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ یُنَادِیْ مُنَادٍ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَیَا اَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ

ترجمہ: اس کے بعد ایک منادی پکارے گا، اے جنتیو! اب موت نہیں ہے (بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی ہے) اے دوزخ والو! اب موت نہیں ہے۔

فَیَزْدَادُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا اِلٰی فَرَحِهِمْ

ترجمہ: یہ سن کر اہل جنت کی خوشیوں میں اضافہ در اضافہ ہوگا۔

وَیَزْدَادُ اَهْلُ النَّارِ حُزْنًا اِلٰی حُزْنِهِمْ

ترجمہ: اور اہل دوزخ کے غموں میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

(بخاری ۶۵۴۸ کتاب الرقاق: باب صفة الجنة والنار، مسلم ۲۸۵۰)

ایک دوسری روایت میں یہ وضاحت ہے کہ موت کو ایک چتکبرے مینڈھے کی صورت میں لایا جائے گا اور پھر جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا کر کے ذبح کر دیا جائے گا۔

(صحیح ترمذی ۲۵۵۸ کتاب صفة القیامة)

Marfat.com

باب نمبر 13

پل صراط سے گزارنے والے اعمال

احادیث کے ذخیرے میں پل صراط سے نجات دلانے اور گزارنے کے لیے بے شمار اعمال موجود ہیں۔ان اعمال صالحہ میں سے چند اعمال کولکھا جارہا ہے۔

عمل نمبر 1 نیک اعمال کی برکت سے پل صراط میں آسانی

پل صراط سے باآسانی گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل نیکیوں کو کثرت سے کرنا ہے، جو شخص نیکیاں کرتا ہوا دنیا سے جائے گا، اس شخص کو اس کی نیکیاں اپنے نور کے پروں میں لے کر پل صراط پار کروادیں گی۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک موقع پر سوال کیا گیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں یارسول اللہ! بجلی کی طرح کونسی چیز گزارنے والی ہوگی؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ نے دیکھا نہیں ہے کہ بجلی کس طرح آنکھ جھپکنے کی دیر میں گزرتی اور لوٹ آتی ہے۔ پھر بعض ہوا جیسی تیزی سے گزریں گے، بعض پرندے کی رفتار سے اور بعض اونٹ سوار کی رفتار سے اور اپنے اپنے اعمال کے مطابق لوگوں کے گزرنے کی رفتار ہوگی۔ درآنحالیکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پل صراط پر کھڑے فرمارہے ہوں گے۔ رب سلم، سلم (اے رب! سلامتی سے گزاردے، سلامتی سے گزاردے)

حتیٰ کہ بندوں کے اعمال کی بے بسی اور درماندگی ظاہر ہوجائے گی۔

یہاں تک کہ ایک شخص چلنے کی سکت نہیں پائے گا اور وہ سرین کے بل گھسٹتا ہوا آئے گا اور فرمایا: پل صراط کے دونوں کناروں میں لوہے کے، مڑے ہوئے سروں والے کانٹے آویزاں ہوں گے، جو لوگوں کو پکڑنے پر مامور ہوں گے۔

Marfat.com

چنانچہ جس کو پکڑنے کا امر ہوگا وہ ان کانٹوں کی گرفت میں آتا جائے گا۔ بعض لوگ ان کانٹوں سے الجھتے، خراشیں کھاتے، زخمی اور خستہ حالت میں بچ نکلیں گے اور پار لگ جائیں گے اور بعض زخم خوردہ ہو کر جہنم میں گر جائیں گے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، بے شک جہنم کی گہرائی ستّر سال کی دوری پر ہے۔

(صحیح مسلم: کتاب الایمان)

ایک دوسرے مقام پر فرمایا کہ اہل ایمان کو چاہیے کہ ان اعمال صالحہ اور امورِ خیر کی طرف سبقت کریں جو اللہ کی مغفرت کا ذریعہ بنتے ہیں اور جن کی وجہ اللہ تعالیٰ سے اپنے فضل و کرم سے انہیں جنت میں داخل کرے گا۔ جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

ترجمۃ: اور اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس کی جنت کی طرف دوڑو، جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (آل عمران: ۱۳۳)

بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

ترجمۃ: نیک اعمال کرنے میں جلدی کرلو اتنے فتنوں کے آنے سے پہلے جو شب تاریک کے مختلف ٹکڑوں کی طرح رونما ہوں گے۔

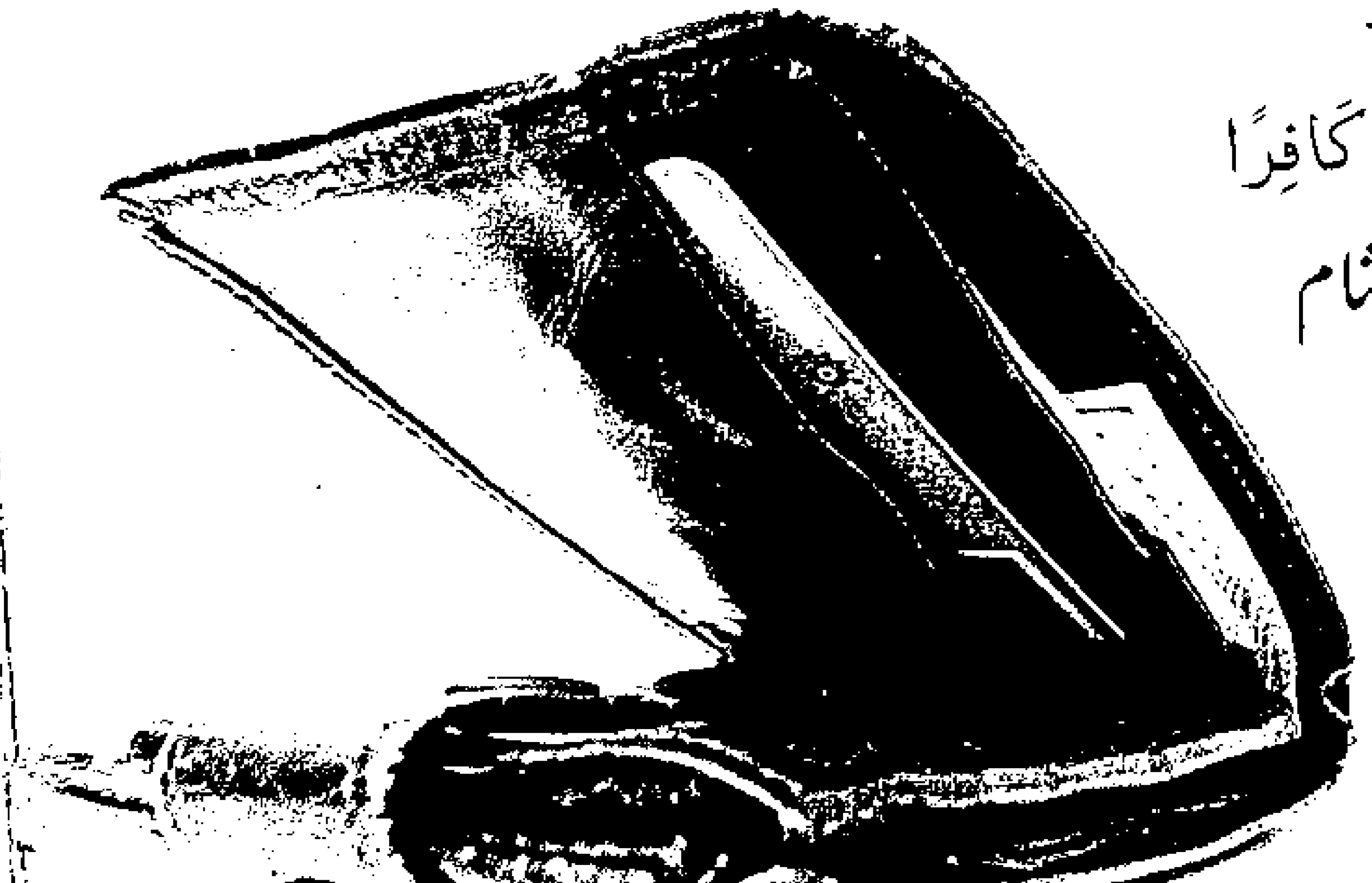

يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا

ترجمۃ: صبح کو آدمی مؤمن ہوگا اور شام کو کافر۔

يُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا

ترجمۃ: شام کو مؤمن ہوگا تو صبح کو کافر۔

يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

ترجمۃ: وہ اپنے دین کو دنیا کے معمولی سامان کے عوض بیچ دے گا۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان باب الحث علی المبادرة بالاعمال قبل تظاهر الفتنة، رقم ۳۱۳)

Marfat.com

عمل نمبر 2 صدقہ کرنے والا باآسانی پل صراط سے گزر جائے گا

پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل کثرت سے صدقہ کرنا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ اَحْسَنَ الصَّدَقَةَ فِي الدُّنْيَا جَازَ عَلَى الصِّرَاطِ

ترجمہ: جس نے دنیا میں اچھے انداز سے صدقہ ادا کیا وہ پل صراط کو عبور کرے گا۔

مَنْ قَضٰى حَاجَةَ اَرْمَلَةٍ اَخْلَفَ اللّٰهُ فِيْ تَرِكَتِهٖ

ترجمہ: جس نے کسی محتاج (یا بیوہ) کی ضرورت پوری کی، اللہ تعالیٰ اس کے ترکہ میں ذخیرہ کریں گے۔

(اخرجه ابونعيم فى الحليلة ٣/٢٢٠ واورده الامام القرطبى فى التذكرة ٢/٢٥ برقم ٣٦٠١)

پوشیدہ اور اعلانیہ صدقہ کرنے والے

ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ پیارے عزیزو! جب لوگ پل صراط سے گزر رہے ہوں گے تو بہت سارے مرد اور عورتیں عام لوگوں سے آگے نکل جائیں گے' لوگ پوچھیں گے: یہ کون ہیں جو سب سے پہلے جنت میں پہنچ گئے؟ تو فرشتے کہیں گے: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پوشیدہ صدقہ دیا صرف اس لئے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے اور اعلانیہ صدقہ اس لئے دیا تا کہ مخلوق خدا ان کی طرف رجوع کرے' یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے پریشان حال لوگوں کی پریشانیوں کو دور کیا اور یہ وہ عورتیں ہیں جنہوں نے اپنے خاوندوں کی اطاعت کی' اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کی' اپنی زبانوں کو اپنے خاوندوں اور پڑوسیوں کو تکلیف دینے سے روکے رکھا' پوشیدہ اور اعلانیہ صدقہ کرتی رہیں۔

یہ خوش نصیب لوگ عام لوگوں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں پہنچ جائیں گے اور بہت سے گناہ گاران کی شفاعت سے پل صراط سے گزریں گے۔ جب پل صراط سے پہلے اور آخری سارے لوگ گزر جائیں گے تو آخر میں پل صراط سے گزرنے والا ایک ایسا شخص رہ جائے گا جو پل صراط پر قدم رکھتے ہی پھسل جائے گا' اب اس کا ایک قدم پل صراط پر اٹکا ہوگا' باقی جسم نیچے لٹک رہا ہوگا اور جہنم کی آگ اسے جھلسا رہی ہوگی۔ (حوالہ بستان الواعظین 170)

Marfat.com

صدقہ نے جہنم کی آگ سے بچالیا

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے اور فرمایا کہ میں نے آج رات ایک عجیب خواب دیکھا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے خواب کے بارے میں) طویل حدیث سنائی، جس میں سے یہ بھی تھا:

رَأَیْتُ رَجُلاً مِنْ اُمَّتِیْ یَتَّقِیْ وَھْجَ النَّارِ وَشَرَرِھَا بِیَدِہٖ مِنْ وَجْھِہٖ

ترجمہ: میں نے اپنی امت کے ایک آدمی کو دیکھا، جو جہنم کی تپش اور اس کے شعلوں سے اپنے چہرے کو اپنے ہاتھ سے بچا رہا تھا۔

فَجَاءَ تْہُ صَدَقَتُہٗ فَصَارَتْ سِتْرًا عَلٰی رَأسِہٖ وَظِلاً عَلٰی وَجْھِہٖ (بخاری)

ترجمہ: اس کے پاس اس کا صدقہ آیا جو اس کے سر پہ ڈھال اور چہرہ پر سایہ بن گیا۔

پل صراط سے پار ہونے کا نسخہ صدقہ وخیرات میں مضمر ہے

حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے پانچ چیزوں کی خواہش کی اور وہ ہم کو دوسری پانچ چیزوں میں دستیاب ہوئیں۔

1. ہم نے قبر کی روشنی چاہی تو اس کو رات کے اٹھنے (شب بیداری) میں پایا۔
2. ہم نے منکر نکیر کے جواب کی نسبت خواہش کی تو وہ ہم کو تلاوت قرآن میں میسر ہوا۔
3. ہم نے پل صراط پر سے پار ہو جانے کی خواہش کی تو وہ ہم کو صدقہ وخیرات دینے میں ہاتھ لگا۔
4. ہم نے قیامت کے دن سیرابی چاہی تو وہ ہم کو روزے رکھنے میں ہاتھ آئی۔
5. ہم نے روزی میں برکت طلب کی تو ہم کو نماز چاشت کے پڑھنے میں میسر ہوئی۔

(نزہۃ المجالس ۱/۹۳۳)

Marfat.com

صدقہ دینے کے پانچ دنیوی اور پانچ اخروی فائدے

فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صدقہ ضرور کرنا چاہیے کم ہو یا زیادہ، کیونکہ اس میں دس پسندیدہ باتیں پائی جاتی ہیں۔ پانچ دنیا میں اور پانچ آخرت میں۔

دنیا والی پانچ باتیں یہ ہیں۔

① مال پاک ہوتا ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ بیع میں لغو باتیں، جھوٹ اور قسم وغیرہ شامل ہو جاتی ہیں، لہٰذا صدقہ کے ذریعے اسے پاک کر لیا کرو۔

② دوسری یہ کہ بدن گناہوں سے پاک ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ

ترجمہ: آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے، جس کے ذریعے سے آپ ان کو پاک و صاف کر دیں گے۔ (سورۃ التوبہ)

③ تیسری یہ کہ اس سے بیماریاں اور آفتیں دور ہوتی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، اپنے بیماروں کا صدقہ کے ذریعے علاج کرو۔

④ چوتھی یہ کہ اس سے مساکین خوش ہوتے ہیں اور اہل ایمان کو خوش کرنا بہترین عمل ہے۔

⑤ پانچویں بات یہ ہے کہ اس سے مال میں برکت اور رزق کی فراخی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

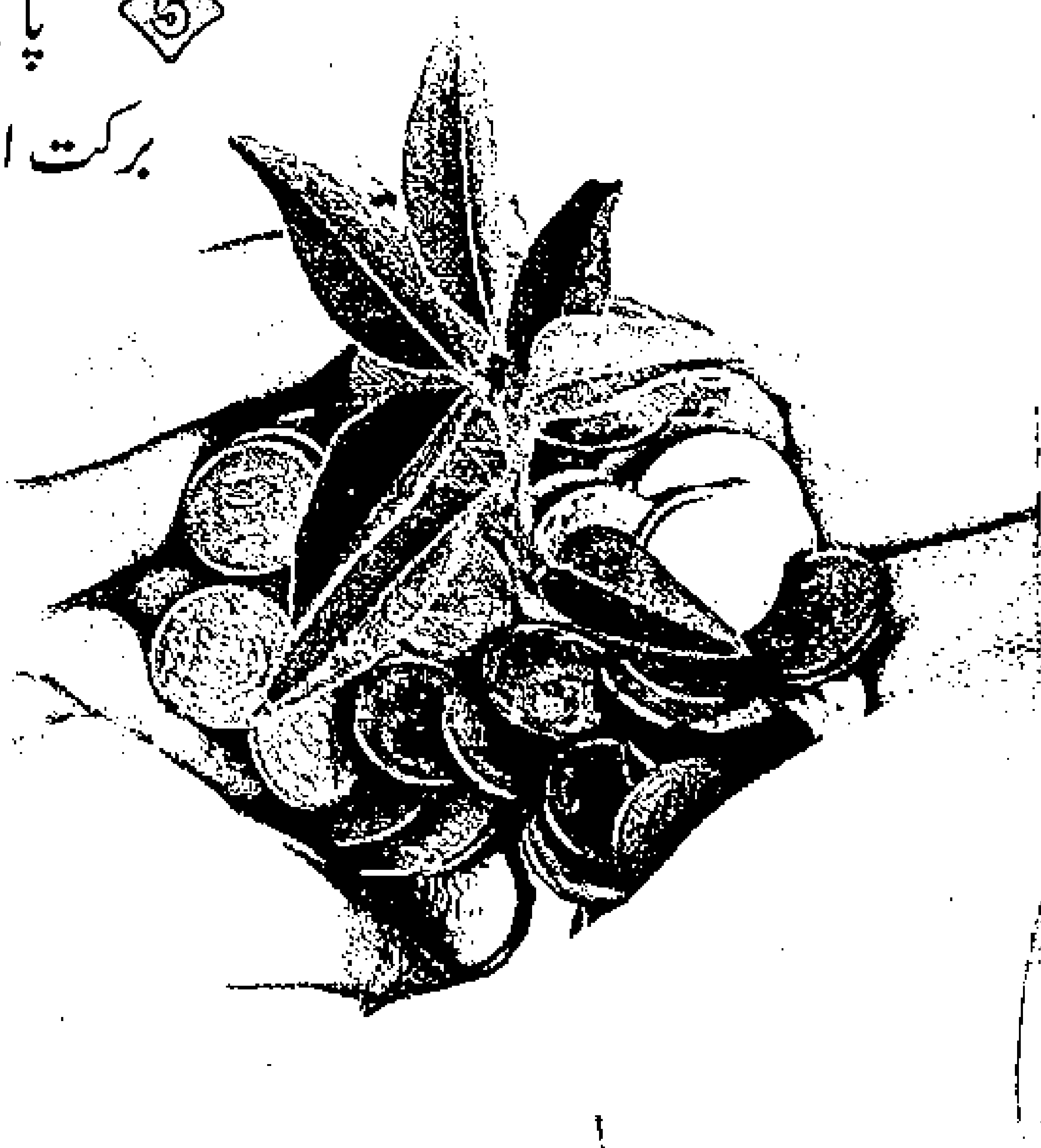

وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ

ترجمہ: اور جو چیز تم خرچ کرو گے سو وہ اس کا عوض دے گا۔

Marfat.com

صدقہ کی برکت سے آخرت کے پانچ انعامات

① آخرت والی پانچ باتوں میں سے پہلی یہ ہے کہ صدقہ سخت گرمی کے وقت آدمی کے لیے سایہ بنے گا۔

② دوسری یہ کہ اس سے حساب میں تخفیف ہوگی۔

③ تیسری یہ کہ میزان عمل کا وزن بڑھتا ہے۔

④ چوتھی یہ کہ پل صراط کا گزرنا آسان ہوتا ہے۔

⑤ پانچویں یہ کہ جنت کے درجات میں اضافہ ہوتا ہے۔

اگر صدقہ میں مساکین کی دعاؤں کے سوا کچھ بھی فضیلت نہ ہوتی تو بھی ایک عقلمند انسان کے لیے ضروری تھا کہ وہ اس کی کوشش کرتا اور اب تو پوچھنا ہی کیا کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رضا بھی ہے اور شیطان کی توہین وتحقیر بھی۔

ایک روایت میں ہے کہ ایک صدقہ کرنے سے ستّر شیطانوں کے منہ پھوٹتے ہیں اور اس میں نیک لوگوں کی پیروی بھی ہے کہ وہ ہر وقت صدقہ کرنے کی فکر ہی میں رہتے ہیں۔

(تنبیہ الغافلین ۱۴۳)

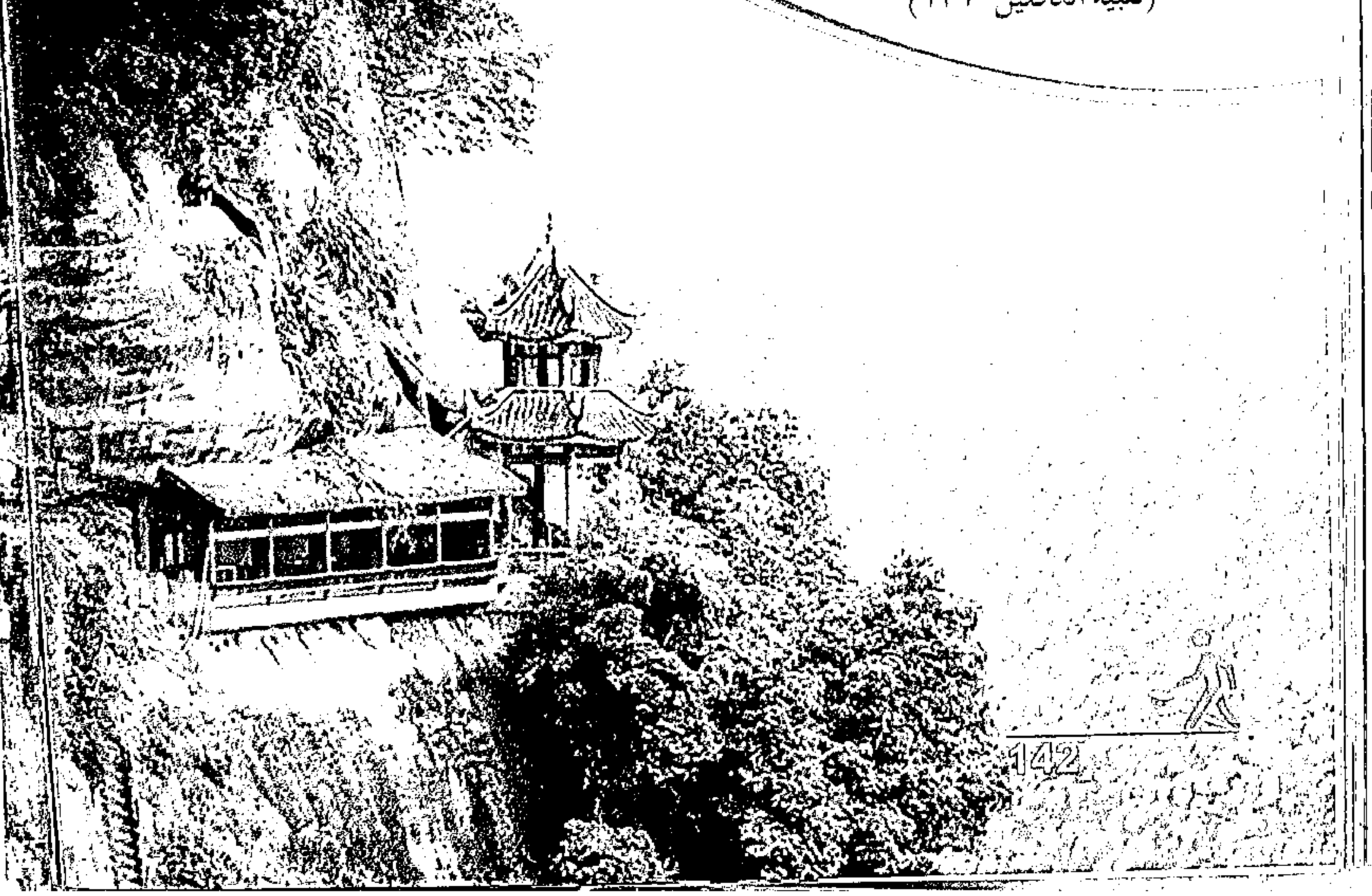

Marfat.com

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سخاوت

فقیہ ابواللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ام ذر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بکثرت آتی جاتی تھیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک لاکھ اسّی ہزار درہم کی دو تھیلیاں بھیجیں۔ آپ رضی اللہ عنہا روزہ سے تھیں، مال تقسیم کرنا شروع کر دیا۔ حتیٰ کہ شام تک ایک درہم بھی باقی نہ بچا۔ غروب کے وقت باندی سے فرمایا: افطار کے لیے کچھ لے آؤ۔

وہ روٹی اور زیتون کا تیل لائی اور کہنے لگی: آج اتنا مال تقسیم کیا ہے، اپنے لیے ایک درہم کا گوشت ہی خرید لیا ہوتا۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اب کہنے کا کیا فائدہ؟ پہلے یاد دلاتی تو خرید ہی لیتے۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہا نے ستّر ہزار درہم صدقہ کیے اور اس وقت خود اپنی قمیص پر پیوند لگے ہوئے تھے۔

عبدالملک بن ابجر کو میراث میں پچاس ہزار درہم ملے، انہوں نے وہ تھیلیاں اپنے بھائیوں کو بھیج دیں اور فرمایا: میں اپنے بھائیوں کے لیے جنت کی دعائیں کرتا رہتا ہوں تو پھر دنیا کے معاملے میں ان پر کیسے بخل کروں۔

(تنبیہ الغافلین ۱۴۳)

Marfat.com

گناہ سے بچانے کے لیے زیادہ مال صدقہ کر دیا

ایک روایت میں ہے کہ ایک عورت حسان بن ابی سنان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس کچھ مانگنے کے لیے آئی۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس عورت کی طرف دیکھا، عورت حسین وجمیل تھی۔ غلام سے کہنے لگے:

اسے چار سو درہم دے دو۔

کسی نے کہا: اے اللہ کے بندے! ایک سائلہ ہے، جس نے ایک درہم مانگا ہے اور تو چار سو دے رہا ہے؟

فرمانے لگے: میں نے اس کا حسن و جمال دیکھا تو خطرہ پیدا ہوا کہ کہیں فقر کی وجہ سے گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے، جی میں آیا کہ اسے کافی مال دے دوں، ممکن ہے اس وجہ سے کوئی اس کے ساتھ نکاح میں رغبت کر لے۔ (تنبیہ الغافلین ۲۴۳)

اپنی ضرورت پر دوسروں کو ترجیح دینا

حدیث شریف میں ہے کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کے پاس بکری کی سری ہدیہ میں آئی، اس نے یہ سوچ کر کہ میرا فلاں بھائی زیادہ حاجت مند ہے، ادھر بھیج دی اور اس بھائی نے کسی اور کو اپنے سے زیادہ ضرورت مند جان کر اس کے پاس بھیج دی۔ حتیٰ کہ سات گھروں سے چکر کاٹ کر وہ سری اسی پہلے شخص کے پاس واپس پہنچ گئی۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی:

وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

ترجمۃ: اور اپنے سے مقدم رکھتے ہیں اگرچہ ان پر فاقہ ہی ہو۔ (سورۃ الحشر: ۹)

Marfat.com

بعض کہتے ہیں کہ یہ آیت ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی تھی، جس کا قصہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی نے روزہ رکھا۔ شام کو روزہ افطار کرنے کے لیے کچھ نہ تھا۔ پانی پیا اور صبح پھر روزہ رکھا۔ آج شام بھی پانی سے افطار کیا اور اگلے روز پھر روزہ رکھا۔ تیسرے دن بھوک کی شدت بڑھ گئی۔ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا، شام ہوئی تو اپنے گھر لے آئے اور گھر والوں سے کہنے لگے کہ ایک مہمان آئے ہیں، کچھ کھانے کو لاؤ۔

بیوی نے کہا: صرف ایک آدمی کا کھانا ہے، جبکہ خود بھی دونوں روزے سے تھے اور ایک بچہ بھی تھا۔ انصاری رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کھانا مہمان کو کھلا دیتے ہیں اور خود صبر سے رات گزار لیں گے اور بچے کو بھی عشاء سے پہلے ہی سلا دینا۔ کھانا سامنے آجائے تو چراغ بجھا دینا، اندھیرے میں مہمان سمجھے گا کہ ہم بھی ساتھ کھا رہے ہیں اور وہ سیر ہو کر کھا لے گا۔

عورت نے یونہی کیا۔ ثرید سامنے رکھا اور چراغ کو درست کرنے کے بہانے اسے بجھا دیا۔ ادھر انصاری صحابی رضی اللہ عنہ پیالے میں یونہی ہاتھ ڈالتے رہے، مگر کھایا کچھ نہیں۔ اس طرح مہمان نے سیر ہو کر کھا لیا۔ صبح ہوئی تو انصاری صحابی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا اور انصاری کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم دونوں میاں بیوی کے اس عمل سے بہت ہی راضی اور خوش ہیں اور اس آیت کی تلاوت فرمائی:

وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ (سورۃ الحشر: ۹)

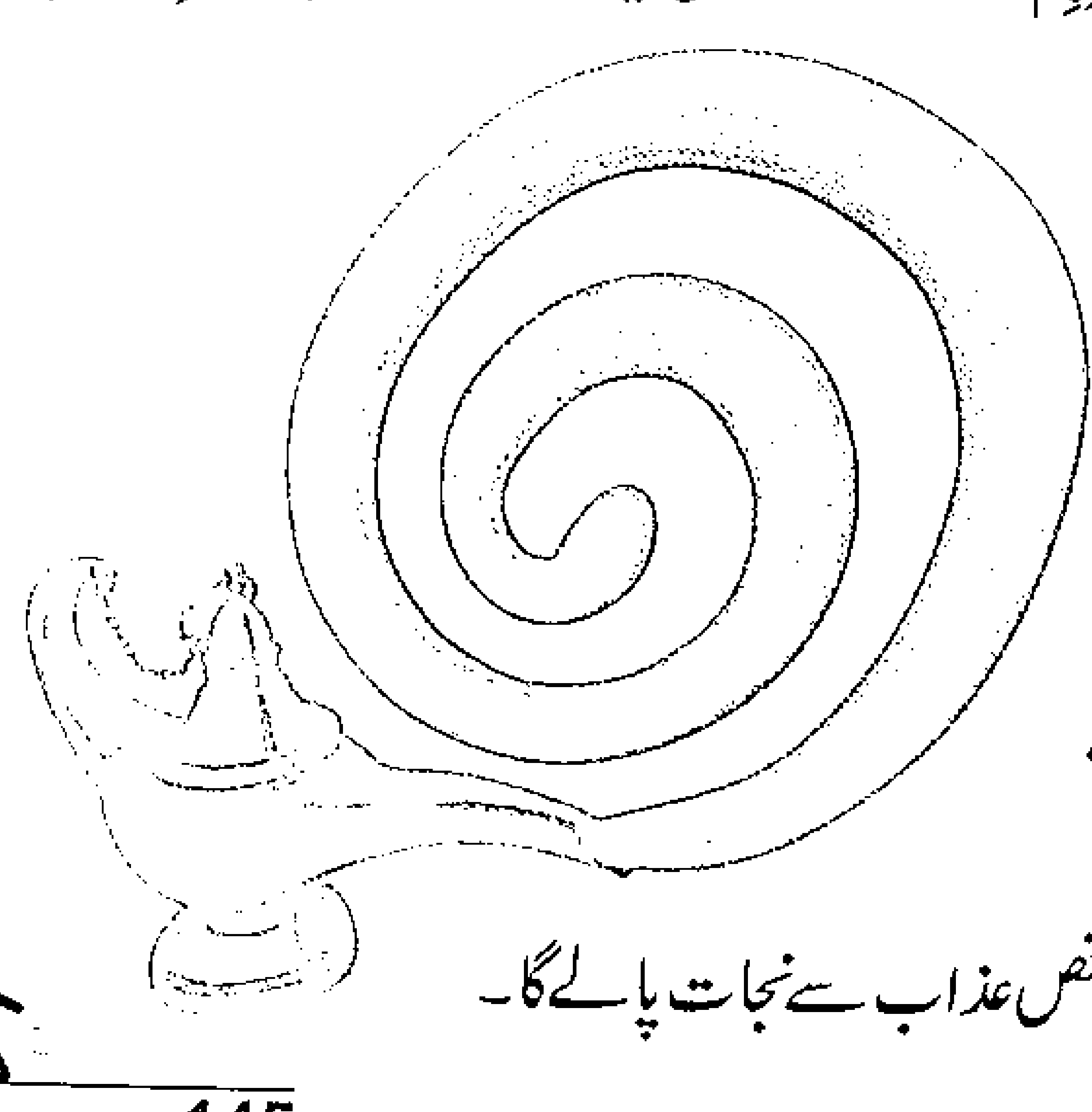

ترجمہ: اور وہ لوگ اپنے پاس جو کچھ ہوتا ہے اس میں دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں، اگرچہ خود کتنے ہی حاجت مند ہوں اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رکھا جائے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

یعنی اپنے آپ کو بخل سے بچانے والا شخص عذاب سے نجات پالے گا۔

Marfat.com

چار پسندیدہ باتیں

حامد لفاف رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ میں تمہاری ان چار باتوں کو اچھی نظر سے دیکھتا ہوں، اگرچہ یہ سلف کے طریقوں کے خلاف ہی ہے۔

1 ......ایک یہ کہ تم فرائض کو مختصر طور پر اہتمام سے ادا کرتے ہوئے، جیسا کہ سلف کثرت فضیلت کا اہتمام کرتے تھے۔

2 ......دوسری یہ کہ اپنے گناہوں پر عدم مغفرت کا ڈر اللہ تعالیٰ سے یونہی رکھو جیسا کہ اسلاف طاعت کے قبول نہ ہونے کا خوف رکھتے تھے۔

3 ......تیسری یہ کہ حرام مال میں اس قدر پرہیزگاری اختیار کرو جتنی کہ وہ لوگ حلال مال میں کیا کرتے تھے۔

4 ......چوتھی یہ کہ اپنے دوستوں اور بھائیوں سے حسن سلوک اور ایثار کا یوں معاملہ رکھو جیسا کہ اسلاف اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھتے تھے۔ (تنبیہ الغافلین ۳۴۳)

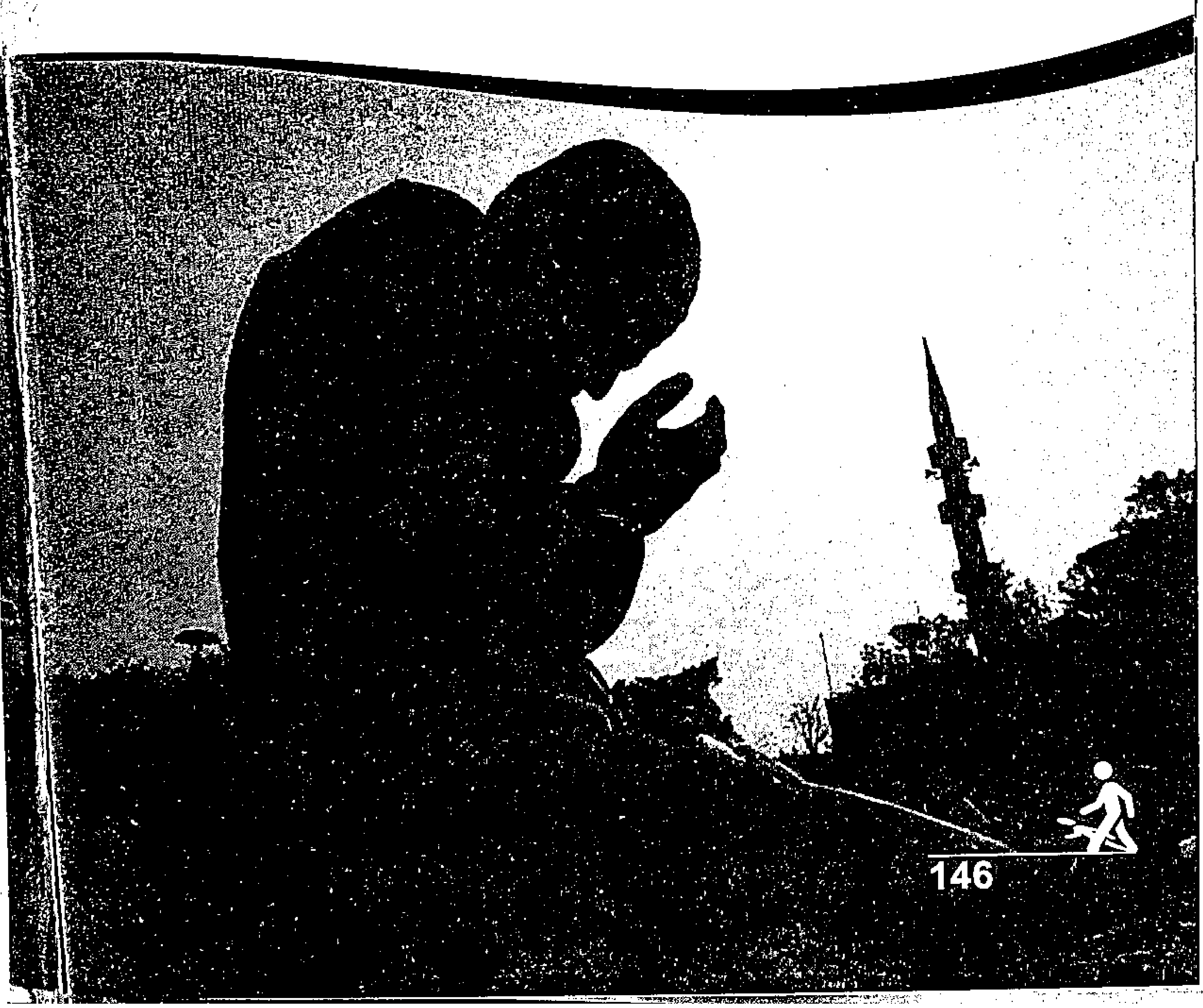

Marfat.com

عمل نمبر 3 مسلمان کی حاجت یا مشکل بادشاہ تک پہنچانے کا اجر

پل صراط سے باآسانی گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل کسی مسلمان کی ضرورت کو بادشاہ تک پہنچادینا بھی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:

مَنْ كَانَ وُصْلَةً لِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ اِلٰى ذِىْ سُلْطَانٍ فِىْ مُبْلَغِ بِرٍّ اَوْ تَيْسِيْرِ عَسِيْرٍ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلٰى اِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْاَقْدَامِ

ترجمہ: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی خبر پہنچانے یا اس کی مشکل کو آسان کرنے کے لیے حاکم (عہدہ دار) کے پاس واسطہ وسفارشی بن جائے، حق تعالیٰ شانہ قیامت کے دن، قدموں کے پھسلنے کے وقت پل صراط سے پار ہونے میں اس کی مدد فرمائیں گے۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر والاوسط وابن حبان فی صحیحہ، کلاھما من روایۃ ابراھیم بن ھشام الغسانی)

دوسری روایت میں ہے کہ:

مَنْ كَانَ وُصْلَةً لِاَخِيْهِ اِلٰى ذِىْ سُلْطَانٍ فِىْ مَبْلَغِ بِرٍّ اَوْ اِدْخَالِ سُرُوْرٍ رَفَعَهُ اللّٰهُ فِى الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ (طبرانی صغیر، اوسط)

ترجمہ: جو حاکم (عہدہ دار) کے پاس اپنے بھائی کو خیر پہنچانے یا خوش کرنے کے لیے واسطہ اور سفارشی بن جائے، تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے درجات کو بلند کرے گا۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ حاکم، بادشاہ یا عہدہ والے سے کسی کی ضرورت وابستہ ہو اور یہ آدمی حاکم وغیرہ تک پہنچ نہیں رکھتا ہے، یا اس کی ضرورت حاکم یا کسی عہدہ والے سے پوری ہوجائے گی مگر وہ شخص اس حاکم تک نہیں جاسکتا ہے۔ اب یہ شخص اس کو حاکم یا عہدہ والے تک پہنچادیتا ہے اور اس کی ضرورت حل کرنے میں مدد کردیتا ہے، تو یہ ثواب عظیم پائے گا۔ آج لوگ اس سے گریز کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں کیا ضرورت، سو یہ صحیح نہیں، تم دوسروں کے کام آؤ گے تو خدا بھی تمہارے کام آئے گا۔

Marfat.com

مسلمان بھائی کوخوش کرنے کے لیے ملاقات کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ لَقِيَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِمَا يُحِبُّ يَسُرُّهُ بِذٰلِكَ سَرَّهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ترجمہ: جوشخص اپنے مسلمان بھائی سے اس لیے محبت سے ملے کہ اس کوخوشی حاصل ہوجائے تو اللہ تعالیٰ قیامت میں بھی اس کوخوش کردے گا۔ (طبرانی، ترغیب)

مومن کوخوش کرنے پر مغفرت واجب ہوتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ مِنْ مُّوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلٰى اَخِيْكَ الْمُسْلِمِ

ترجمہ: مغفرت کے اسباب میں سے ایک سبب یہ بھی ہے کہ تم اپنے مسلمان بھائی کو خوشی پہنچاؤ۔ (طبرانی، ترغیب)

یعنی تم کوئی ایسا کام کرو جس سے اس کا دل خوش ہوجائے، یہ خوشی اس کی مصیبت دور کرنے کی وجہ سے ہوگی۔ تکلیف اور مصیبت کا دور کرنا ہی ہمدردی ہے اور یہ ہمدردی بلاکسی دنیوی فائدہ حاصل کرنے یا اپنے کسی خاص غرض کے تحت نہ ہو، خالص لوجہ اللہ ہو۔ آج کل ہمدردی ہمدردی کی چیخ و پکار ہے، مگر سچے ہمدرد بہت کم نظر آتے ہیں۔ جگر مرادآبادی نے کیا خوب فرمایا ہے:

اس سے بڑھ کر دوست کوئی دوسرا ہوتا نہیں — سب جدا ہوجائیں، لیکن غم جدا ہوتا نہیں
درد سے معمور ہوتی جارہی ہے کائنات — اِک دلِ انساں مگر درد آشنا ہوتا نہیں
کیا قیامت ہے کہ اس دور ترقی میں جگر — آدمی سے آدمی کا حق ادا ہوتا نہیں

Marfat.com

پل صراط پر نور کی روشنی حاصل کرنے کا طریقہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جس نے کسی مومن سے تکلیف و مصیبت کو دور کیا۔ اللہ عزوجل اس کے لیے پل صراط پر نور کے دو ایسے حصے پیدا فرمائے گا، جن کی روشنی سے اتنی مخلوق روشنی حاصل کرے گی، جن کی تعداد اللہ عزوجل کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (المعجم الاوسط، الحدیث ۴۰۵۴، ج ۳ ص ۲۵۴)

کمزور کی حاجت حکمران تک پہنچانا

حضرت عبداللہ بن محیریز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
مَنْ رَفَعَ حَاجَةَ ضَعِيفٍ اِلٰی ذِیْ سُلْطَانٍ لَا يَسْتَطِيعُ رَفْعَهَا اِلَيْهِ ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (اخرجه الاصبهانی)

ترجمہ: جس نے کسی کمزور کی حاجت کسی صاحب سلطنت تک پہنچائی، جس کے پہنچانے کی وہ کمزور طاقت نہیں رکھتا تھا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے ثابت قدم رکھیں گے۔

کسی مومن مسلمان کی مدد کرنے پر جنت کا انعام

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

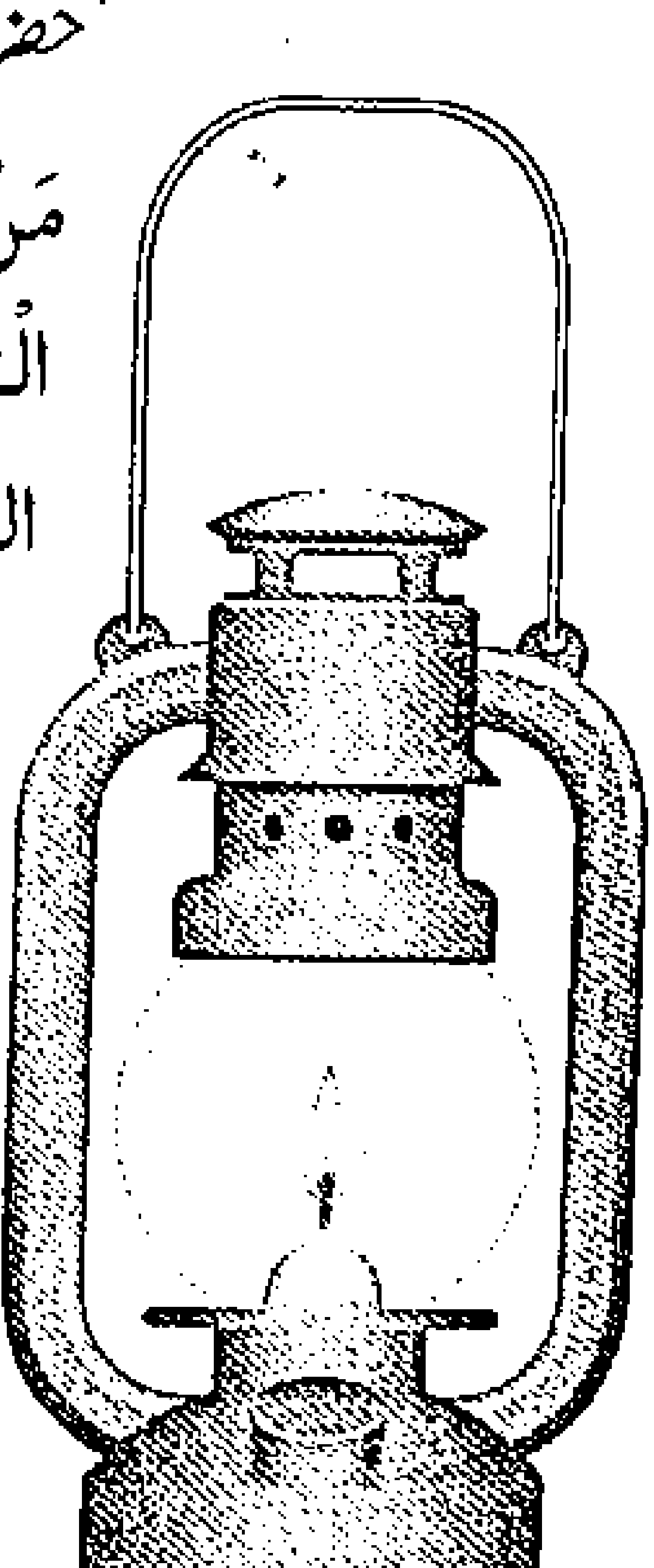

مَنْ حَمٰی مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰهُ لَهٗ مَلَكًا يَحْمِیْ لَحْمَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ رَمٰی مُؤْمِنًا بِشَیْءٍ يُرِيْدُ شَيْنَهٗ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتّٰی يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ لَهٗ
(اخرجه ابو داؤد)

ترجمہ: جس نے کسی مومن کو منافق سے بچانے میں اس کی حمایت کی، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ بھیجیں گے جو قیامت کے دن اس کے گوشت کو جہنم کی آگ سے بچائے گا اور جس نے کسی مومن عیب جوئی کی یا کسی پر تہمت لگائی اور اس سے اس کا ارادہ اسے برا بنانے (بدنام کرنے) کا تھا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے پل پر روک لیں گے، جب تک وہ اپنی اس کہی سے بات سے بری نہ ہو جائے۔

Marfat.com

عمل نمبر 4
مسجد کو آباد کرنے والوں کیلئے پل صراط میں آسانی

پل صراط کو با آسانی پار کرانے والے اعمال میں سے ایک عمل مسجدوں کو آباد کرنا ہے۔ مسجد میں نماز پڑھنا، تلاوت کرنا، اپنی آخرت کے بارے میں غور و فکر کرنا، علم دین اور حضور ﷺ کی سنتیں سیکھنا، سکھانا یہ سب مسجد کو آباد کرنے والے کام ہیں۔ بڑے خوش نصیب ہیں وہ بھائی جو مسجدوں کو آباد کرتے ہیں۔

حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو سنا، وہ اپنے بیٹے سے کہہ رہے تھے:

اے بیٹے! تیرا گھر اور راحت کدہ صرف مسجد ہونا چاہیے، کیونکہ مسجدیں ہی متقی لوگوں کے گھر ہوتے ہیں۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: مسجد جس شخص کے لیے جائے فرحت و سکون ہو، اللہ تعالیٰ اس کو راحت، رحمت اور پل صراط سے (بخیر و عافیت) گزارنے کی ضمانت عطا فرماتا ہے۔

(التاریخ الخطیب ج ۸ ص ۰۴۳، الجرح والتعدیل ج ۶ ص ۴۲۲، بزار ص ۸۱۲ مطالب ص ۳۰۱ ج ۱)

مسجد متقی لوگوں کا گھر ہے

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

مسجد متقی لوگوں کا گھر ہے اور جس کا گھر مسجد ہوگا (یعنی عبادت، ذکر، اذکار وغیرہ کی وجہ سے گھر کی طرح آمد و رفت رکھے گا) اللہ پاک اس کے لیے رحمت مقرر کرے گا اور پل صراط سے گذر کر جنت پہنچ جائے گا۔

(کنز العمال، ص ۹۵۶)

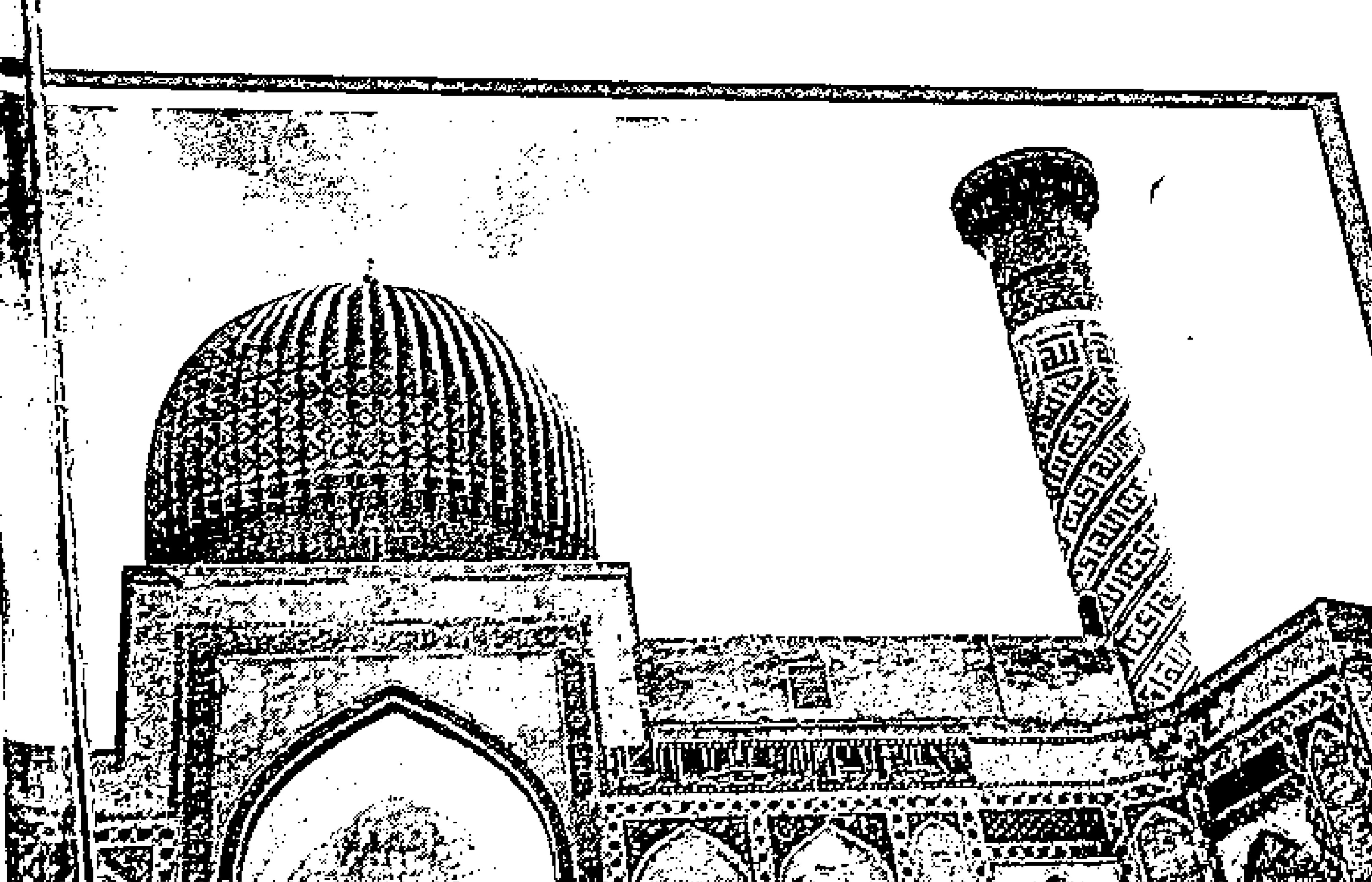

فائدہ: جس طرح آزاد فساق و فجار کے مراکز بازار ہیں، اسی طرح خوف خدا کے حاملین کا مقام اور عبادت کی جگہ مساجد ہیں۔

Marfat.com

مسجد میں آنا جانا مومن ہونے کی علامت ہے

مسجد میں آنا جانا مومن ہونے کی نشانی ہے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهُ بِالْإِيْمَانِ

ترجمہ: جب تم کسی شخص کا مسجد میں آنا جانا دیکھو تو اس کے مومن ہونے کی گواہی دو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ترجمہ: اللہ کی مسجدوں کو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

(ترمذی ابن ماجه، ابن خزیمه، ابن حبان)

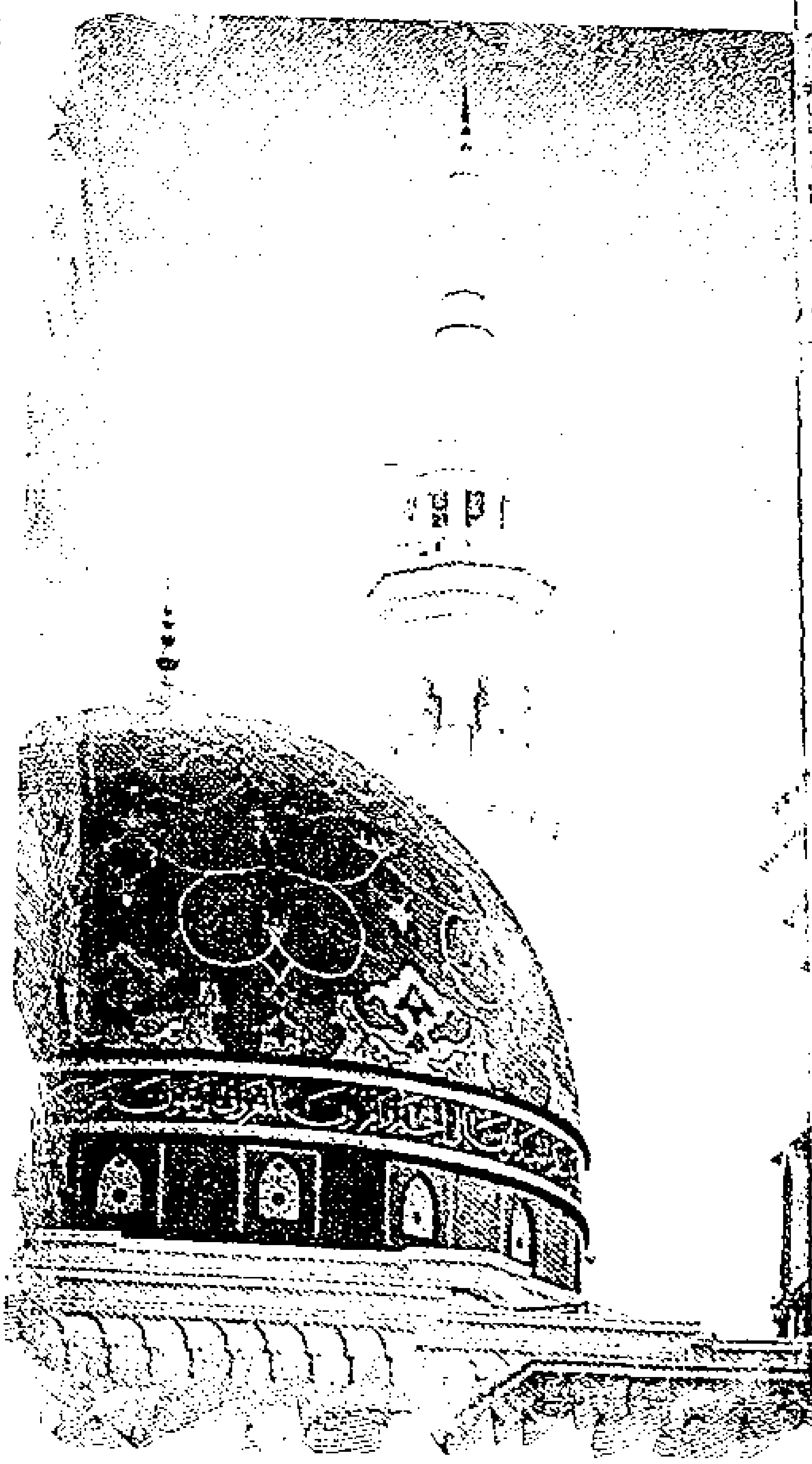

مجھے مسجد میں لے چلو

عامر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ پر جان کنی کا عالم ہے، مؤذن کی آواز سنتے ہیں، فرماتے ہیں: میرا ہاتھ پکڑو اور مسجد لے چلو۔

ساتھیوں نے کہا: حضرت آپ تو شدید بیمار ہیں۔

فرمایا: کیا میں اللہ کی طرف بلانے والے کی آواز سنتا رہوں اور اللہ کے گھر میں نہ جاؤں؟ چنانچہ وہ ان کو مسجد میں لے گئے۔ حضرت نے نماز مغرب کی ایک رکعت امام کے ساتھ ادا فرمائی اور خالق حقیقی سے جا ملے۔

(صفة الصفوة ۱۳۱/۲، السیرة ۲۲/۵)

اور یہ اس امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فاروق عظم رضی اللہ عنہ ہیں، ان کی نماز سے محبت کا یہ عالم ہے کہ سخت بے ہوشی بھی طاری ہوتی اور انہیں کہہ دیا جاتا کہ نماز کا وقت ہوگیا ہے تو یہ ہوشیار ہو کر بیٹھ جاتے۔

Marfat.com

کیا آپ کشتی میں بیٹھ کر پل صراط پار کرنا چاہتے ہیں؟

جب قیامت برپا ہوگی تو ایک گروہ پل صراط کے کنارے پر کھڑا روتا ہوگا، اُن سے کہا جائے گا کہ پل صراط پر سے گذر جاؤ۔ وہ کہیں گے ''ہمیں دوزخ کا خوف آتا ہے۔'' حضرت جبرائیل علیہ السلام ان سے کہیں گے، تم سمندر پر کیسے گزرتے تھے؟

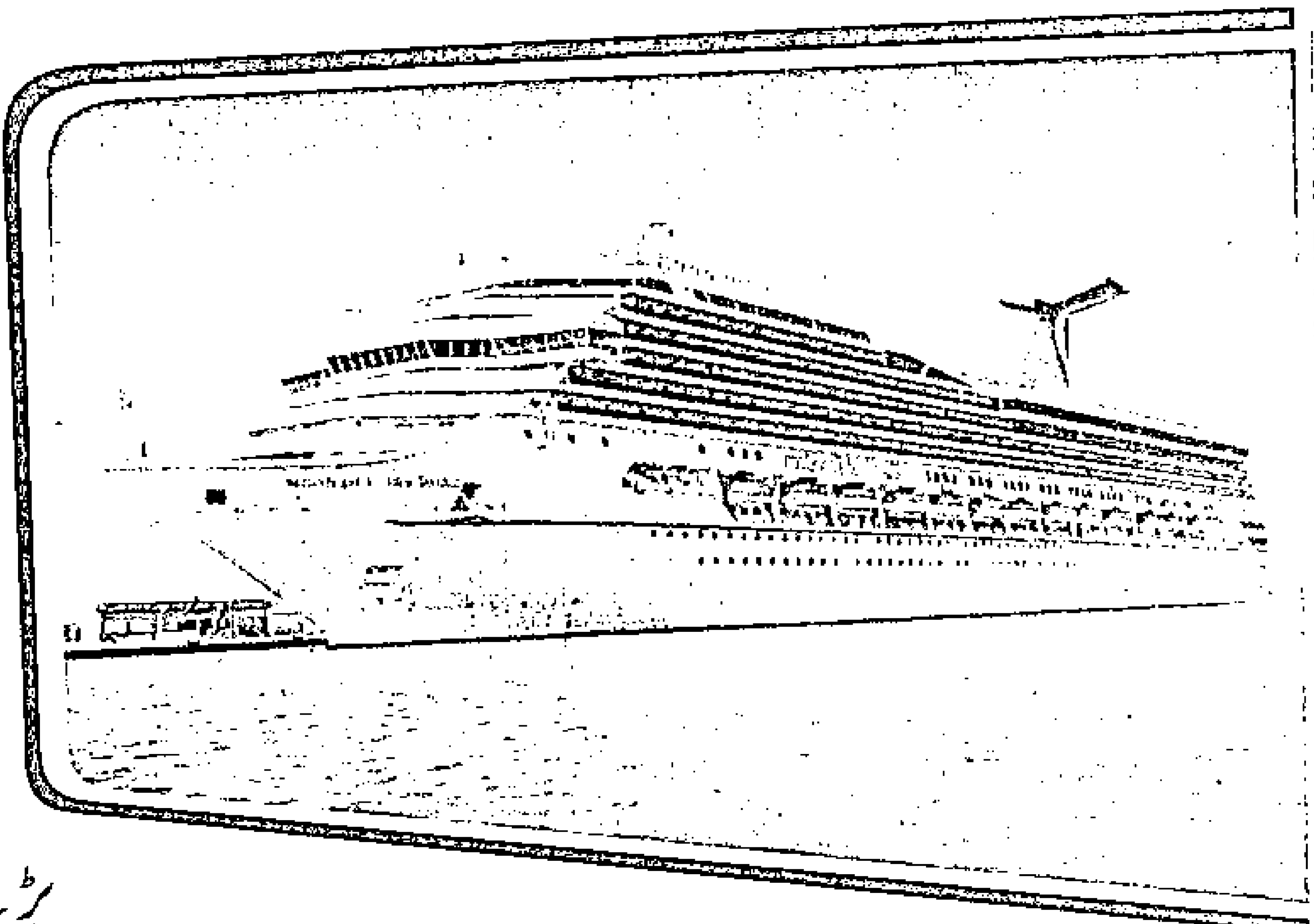

وہ جواب دیں گے: ''جہازوں سے۔'' اس وقت وہ مسجدیں جن میں وہ نماز پڑھتے تھے، لائی جائیں گی جو جہازوں کے مثل ہوں گی اور وہ ان پر سوار ہو کر پل صراط پر سے گذر جائیں گے۔

ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا کی مسجدوں کا حشر اس طرح ہوگا کہ گویا وہ بختی اونٹ ہیں، جن کے پَر سفید ہوں گے۔ عنبر کی گردنیں، زعفران کے سر مشک کے اور مہار زبرجد کی اور مؤذن ان کو کھینچے لیے جارہے ہوں گے اور مسجدوں کے امام پیچھے سے ہنکاتے جائیں گے اور نماز کی محافظت کرنے والے ان کے پیچھے ہوں گے۔

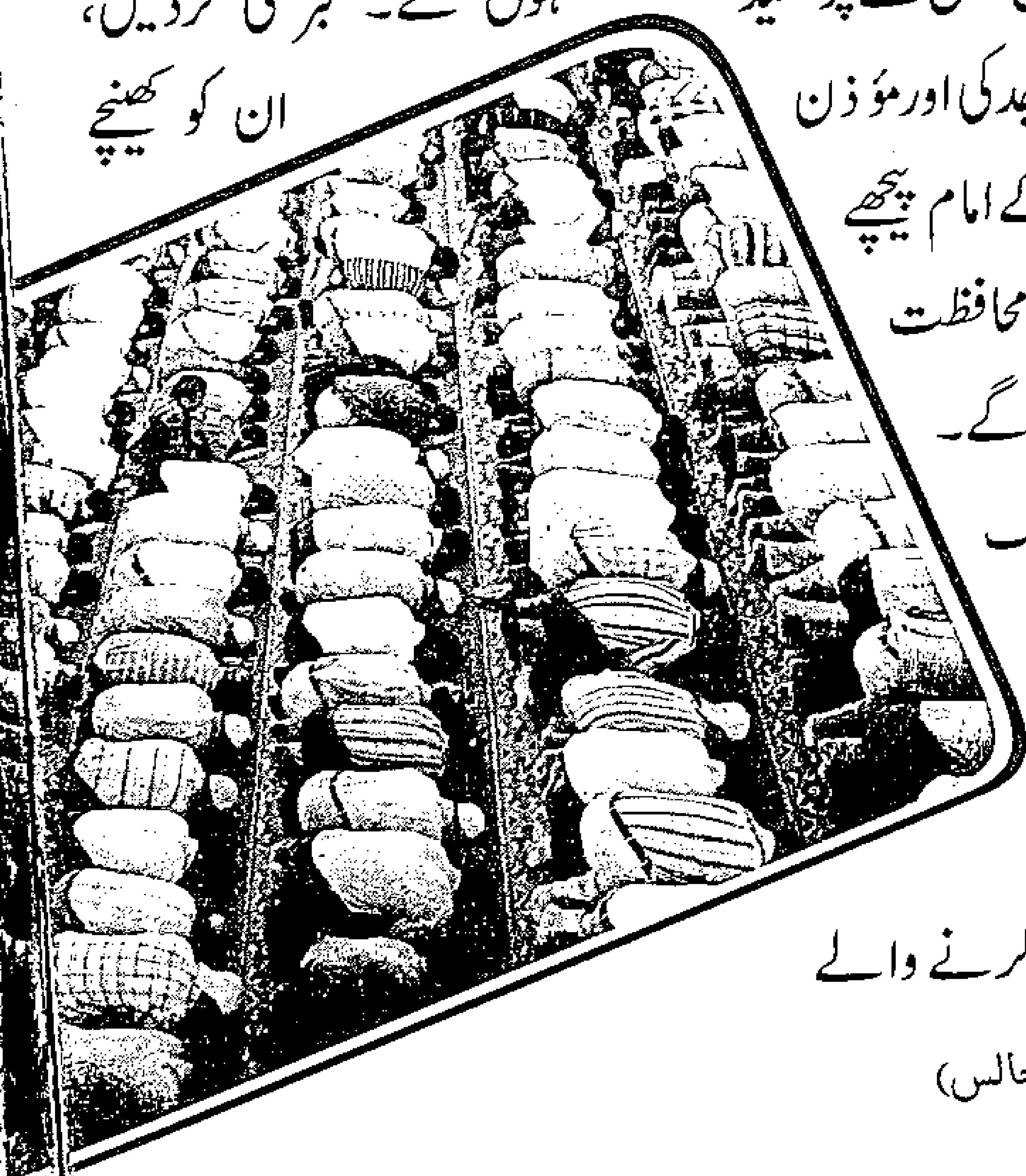

میدان قیامت میں وہ گزریں گے، لوگ پوچھیں گے یہ لوگ مقرب فرشتے ہیں یا انبیائے رسل۔

کہا جائے گا: ''یہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے جماعت کی نماز پر محافظت کرنے والے لوگ ہیں۔''

(نزہۃ المجالس)

Marfat.com

مسجد تو آخرت کا بازار ہے

اور وہ لوگ جو مسجد کو مسجد ہی سمجھتے ہیں اور خرید وفروخت کو مسجد میں برا سمجھتے ہیں ان کے لیے مسجد آخرت کا بازار ہے۔

عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ جب دیکھتے کہ کوئی شخص مسجد میں چیزوں کی خرید وفروخت کر رہا ہے تو اس کو بلاتے اور کہتے، یہ آخرت کا بازار ہے۔ اگر آپ دنیا کمانا چاہتے ہیں تو دنیا کے بازار میں نکل جائیے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

أَيَا عَجَبًا كَيْفَ يَعْصِيَ الِٰهَ ۔۔۔ أَمْ كَيْفَ يَجْحَدُهُ جَاحِدٌ

وَلِلّٰهِ فِيْ كُلِّ تَحْرِيْكَةٍ ۔۔۔ وَفِيْ كُلِّ تَسْكِيْنَةٍ شَاهِدٌ

وَفِيْ كُلِّ شَيْءٍ لَهُ آيَةٌ ۔۔۔ تَدُلُّ عَلٰى أَنَّهُ وَاحِدٌ

ترجمہ: ”تعجب ہے کہ انسان اپنے معبود حقیقی کی نافرمانی کیسے اور انکار کیسے کرتا ہے، حالانکہ اللہ کے لیے ہر چلنے پھرنے اور اپاہج چیز کی صورت میں گواہ موجود ہے اور ہر چیز میں اللہ کی نشانی ہے جو دلالت کرتی ہے کہ وہ ایک ہے۔“

(تاریخ بغداد ۳۵۲/۶)

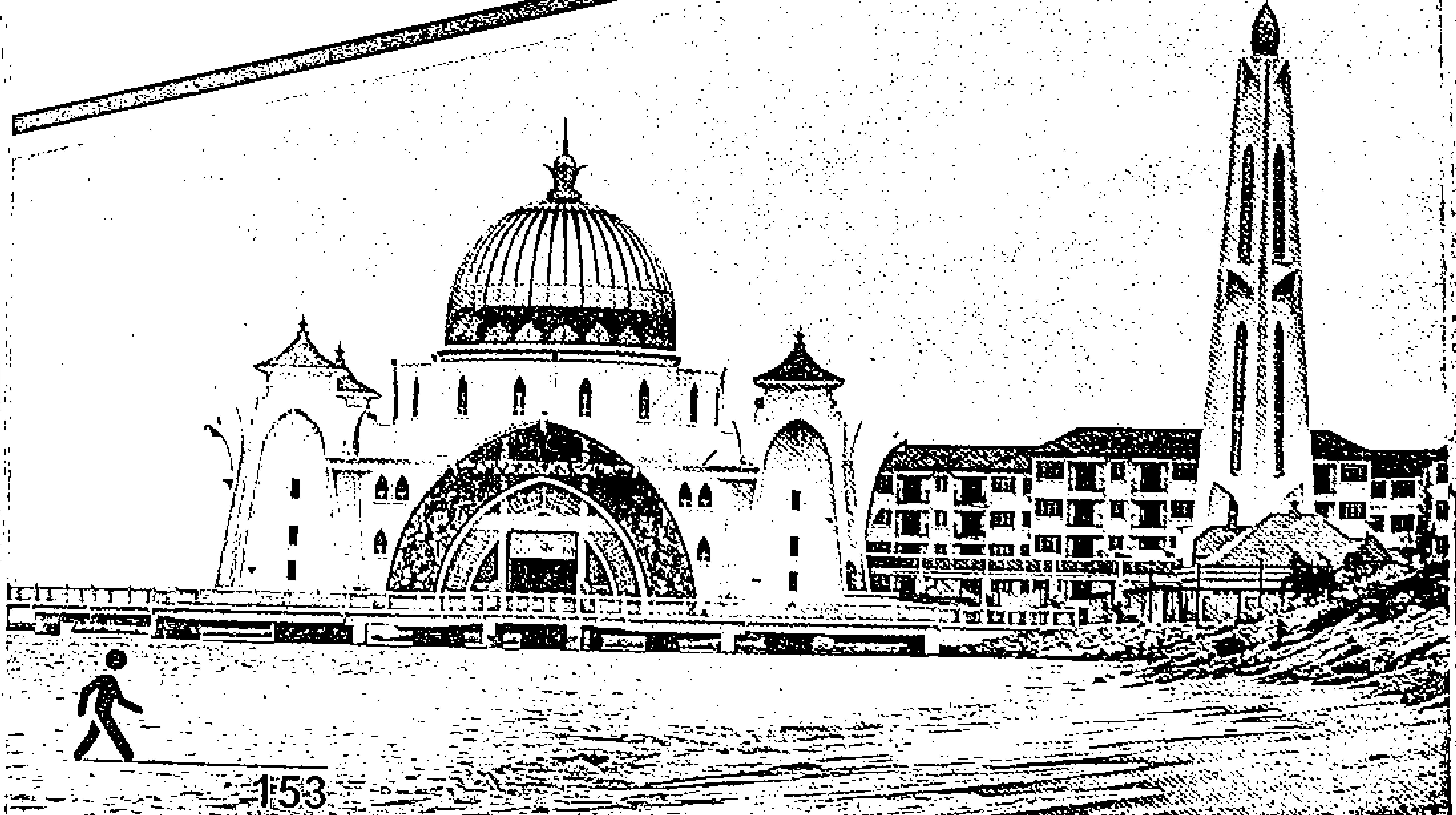

Marfat.com

اللہ کے سامنے حاضری کیسی ہو؟

اللہ کے سامنے حاضری (یعنی نماز) کا سلف اہتمام کرتے تھے۔ اسلاف نماز کی شاندار محافظت کے پاسدار تھے۔ وہ نماز کو اس کے ارکان، واجبات، سنن و مستحبات کے ساتھ احسن انداز سے ادا کیا کرتے تھے۔ خشوع و خضوع کے تو کیا کہنے، انہی کے بارے میں تو رب کا قرآن کچھ یوں گویا ہوتا ہے: الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲

ترجمہ: وہ لوگ جو اپنی نمازوں میں خشوع پیدا کرنے والے ہیں۔ (المؤمنون: ۲)

نبی رحمت ﷺ فرماتے ہیں:

بے شک آدمی اپنی نماز پڑھ کر فارغ ہو جاتا ہے مگر کسی کو دسواں حصہ، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تیسرا اور کسی کو آدھا حصہ ملتا ہے۔ (ابو داؤد الصلاۃ حسنہ الالبانی)

ساری زندگی بندہ رب کے سامنے کھڑا ہونا نہیں سیکھتا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور آپ رضی اللہ عنہ منبر پر تھے۔ فرماتے ہیں کہ بے شک آدمی اپنے چہرے کو اسلام میں بوڑھا کر لیتا ہے، لیکن اللہ کے لیے نماز پوری پڑھنا نہیں سیکھتا۔

پوچھا گیا: وہ کیسے؟

فرمایا: وہ نماز میں خشوع و خضوع، عاجزی و انکساری اور توجہ الی اللہ پوری نہیں کرتا۔

(الاحیاء ۰۱/۲۰۲)

یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ابتدائے اسلام کا قول ہے۔ آج ہم کس ڈگر پر چل رہے ہیں؟ بہت سارے لوگوں کی نماز کا یہ حال ہے کہ وہ بدن کے ساتھ نماز تو پڑھ رہے ہیں لیکن افکار و خیالات کہیں اور ہیں۔ کبھی وہ خرید و فروخت کر رہے ہوتے ہیں اور کبھی وہ گھریلو مسائل کو حل کر رہے ہوتے ہیں اور یہ سب کچھ غفلت کا نتیجہ ہے۔

Marfat.com

حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا نماز کے متعلق قول:

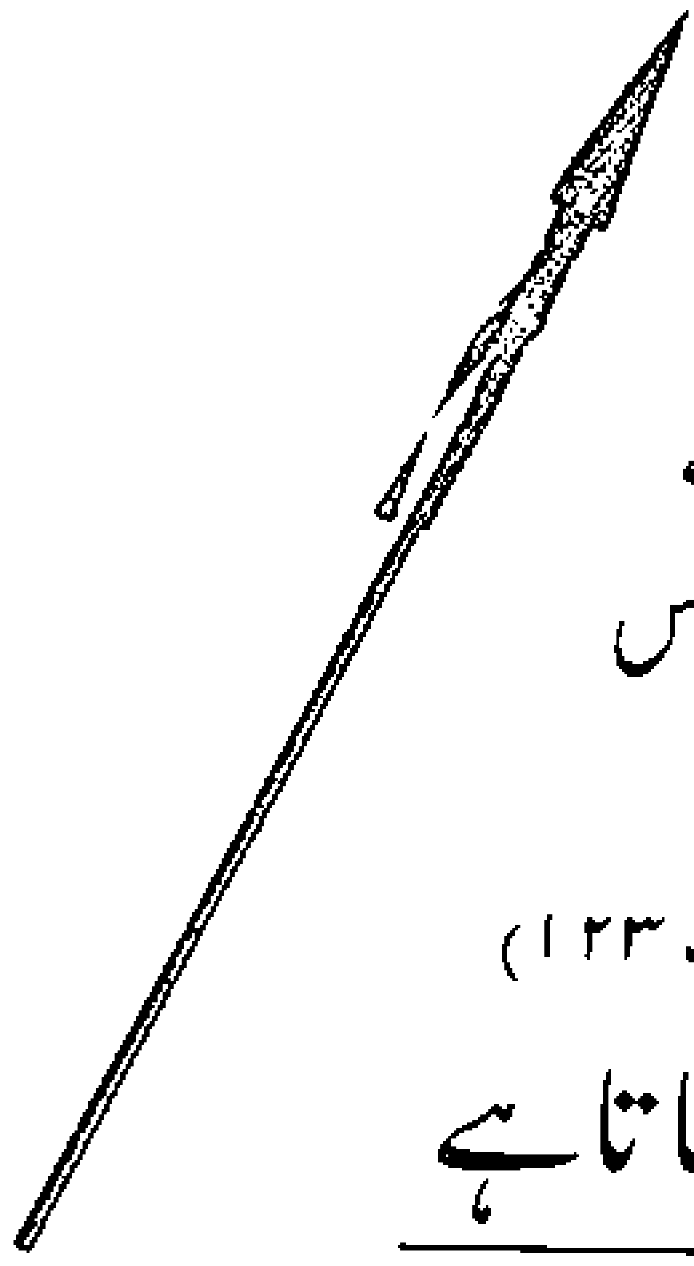

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم اگر میرے پیٹ میں نیزے گھونپ دیے جائیں، یہ مجھے زیادہ محبوب ہیں اس بات سے کہ میری نماز میں نقص واقع ہو۔

(الزاهد للامام احمد ۱۲۳)

نماز کے وقت جہنم کا نقشہ میرے سامنے ہوجاتا ہے

یہ حقیقت ہے کہ سلف واقعتاً بغیر خیالات کے نماز پڑھا کرتے تھے۔ یہ ہر اس شخص کے لیے ممکن ہے جو اللہ کی معرفت کو کما حقہ پہچانتا ہے اور نماز انتہائی خشوع و خضوع سے ادا کرتا ہے۔

اسی لیے حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:

مَا قُمْتُ اِلٰی صَلَاۃٍ اِلَّا مُثِّلَتْ لِیْ جَھَنَّمُ

ترجمہ: جب بھی میں کسی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں تو جہنم کا نقشہ میرے سامنے کر دیا جاتا ہے۔

(تذکرۃ الحفاظ ۱/۲۱۹ وشذرات الذہب ۱/۲۶۲)

میرے پیارے بھائیو! آپ کا کیا خیال ہے اس شخص کی نماز کے بارے میں جو ڈر رہا ہو کہ کہیں اس کو جہنم میں نہ پھینک دیا جائے؟ جی ہاں یہی وہ نماز ہے جو اللہ کے ڈر سے پڑھی جارہی ہے اور پڑھنے والا رب کے ڈر کے ساتھ ساتھ امید واثق بھی باندھے ہوئے ہے کہ اس کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔ یہ دنیا کو الوداع کہنے والے کی نماز ہے جو آخرت کی خاطر اپنی دنیا کو بیچ رہا ہے۔

Marfat.com

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا اپنے بیٹے کو نماز کے متعلق نصیحت

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی اپنے بیٹے کو نصیحت تھی کہ اے بیٹا ہر نماز زندگی کی آخری نماز سمجھ کر پڑھنا، نماز پڑھتے ہوئے یہ ذہن میں رکھنا کہ تجھے دوبارہ نماز کا موقع نہ مل سکے گا۔ اے میرے بیٹے خوب ذہن نشین کر لے کہ مومن دو بھلائیوں کے درمیان ہوتا ہے اور دنیا فانی سے کوچ کر جاتا ہے۔ ایک بھلائی جو اس نے آگے بھیج دی اور دوسری جس کو اس نے مؤخر کر دیا۔ (صفة الصفوة ۱/ ۶۹۴)

اگر ہم میں سے ہر کوئی اپنی نماز کے بارے میں اسی طرح فکر کرنا شروع کر دے اور اس کی حقیقت کو سمجھ لے تو پھر نماز ایسے ادا کرے گا، جیسے کہ مطلوب و مقصود ہے۔

يَـا مَـنْ لَـهُ تَـعْـنُـوْا لِـوُجُـوْهٍ وَتَـخْـشَـعُ
وَلِاَ مْـرِهٖ كُـلَّ الْـخَلَائِـقِ تَـخْـضَـعُ
أَعْـنُـوْا اِلَيْكَ بِـجَبْهَـةٍ لَـمْ أَحْـنُهَـا
اِلاَّ لِـوَجْهِكَ مَـاجِـدًا أَحْـنُّهَـا

ترجمہ: اے وہ ذات جس کے لیے چہرے مطیع و فرمانبردار ہیں اور جس کے حکم کے لیے ساری مخلوق تابعدار ہے۔ میں اپنی جبین نیاز تیرے ہی لیے جھکاتا ہوں، سجدہ کرتے ہوئے عاجزی و انکساری کے ساتھ۔

(دیوان یوسف القرضاوی، ص ۲۳ بحوالہ جنت کی محنت ۳۶ تا ۶۰)

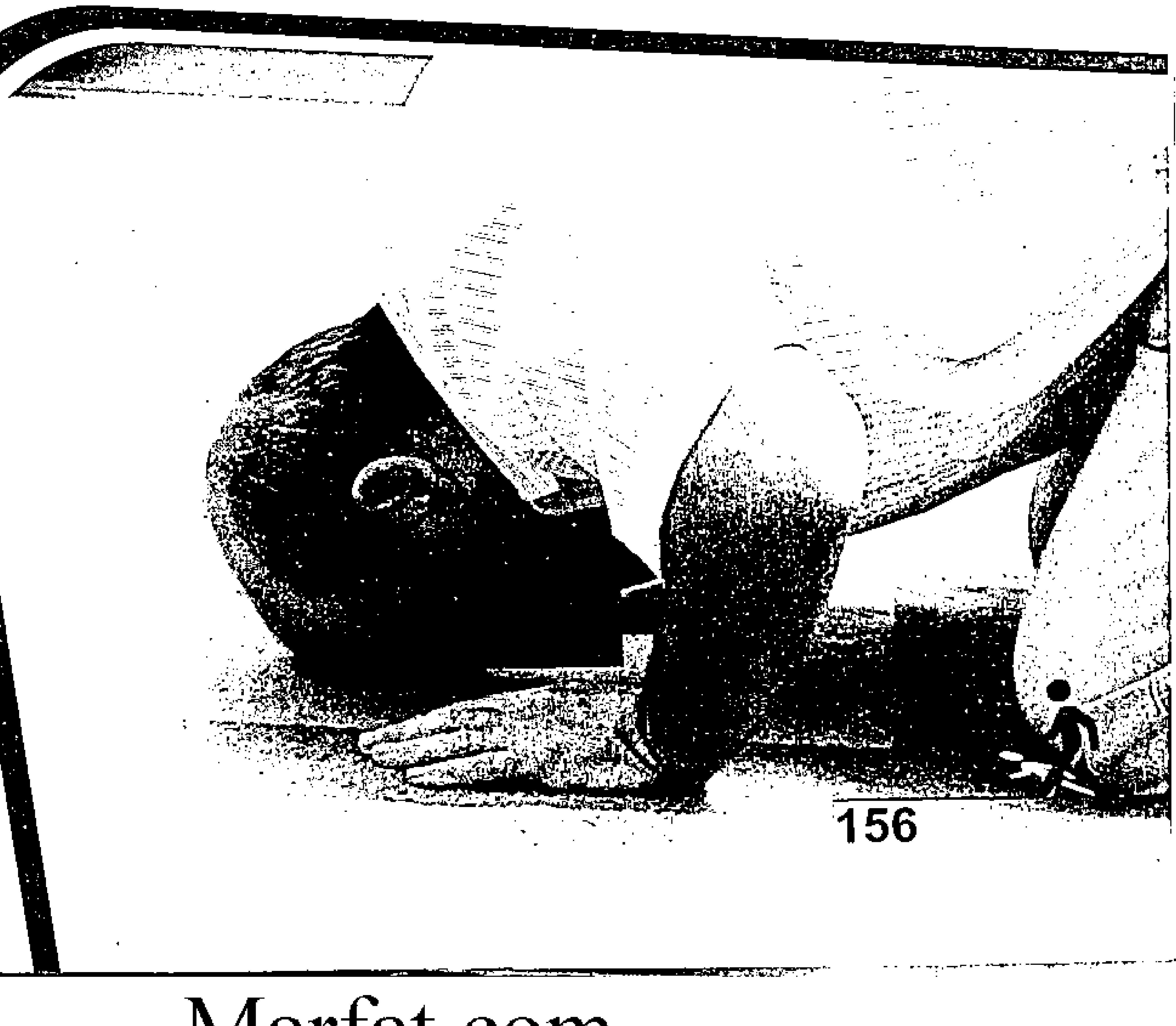

Marfat.com

عمل نمبر 5 پانچ نمازوں کی پابندی کرنے پر بھی پل صراط پر آسانی ہوگی

پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل پانچوں وقت کی نمازوں کی پابندی بھی۔ جولوگ پانچ وقت کی نمازوں کا اہتمام کرتے ہیں یہ وہ خوش نصیب ہیں جنہیں احادیث میں بے شمار انعامات کی بشارت دی گئی ہے، جن میں سے چند انعامات یہ ہیں:

1.... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔

2.... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کو جہنم سے نجات مل جائے گی۔

3.... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کا حساب آسانی سے ہو جائے گا۔

4.... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کے رزق میں برکت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

5.... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کو عرش کا سایہ عطا کیا جائے گا۔

6.... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کو حضور ﷺ حوض کوثر پر پانی پلائیں گے۔

7.... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کے ساتھ موت اور قبر میں آسانی کا معاملہ کیا جائے گا۔

8.... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کو جنت میں محل دیا جائے گا۔

9.... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کا جنت کی حوروں سے نکاح کیا جائے گا۔

10... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کو دنیا میں سکون وراحت کا تحفہ دیا جاتا ہے۔

11... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کے گناہوں کو معاف کر کے اُنہیں بخش دیا جاتا ہے۔

12... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کے میزان کو بھاری کر دیا جاتا ہے۔

13... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کی حضور ﷺ روز قیامت شفاعت فرمائیں گے۔

14... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں کے لیے فرشتے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

15... پانچ نمازوں کی پابندی کرنے والوں پر اللہ کی رحمت خاص ہوتی ہے۔

16...اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص پانچ وقت کی نماز پابندی سے پڑھتا ہے تو یہ نماز پڑھنا اس کے لیے (پل صراط سے گزرتے وقت) نور کا سبب بنے گی اور نماز چھوڑنے والے کو (پل صراط کے اندھیرے میں) نور سے محروم کر دیا جائے گا۔ (مسند احمد)

نماز پل صراط کے لیے آسانی ہے، نمازی کو رسول کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

بے نمازی سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے، جو جان بوجھ کر ایک نماز بھی چھوڑ دیتا ہے، اس کا نام جہنم کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے اور حدیث شریف کے مطابق بے نمازی کا حشر قارون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

(المرجع السابق، باب الترهيب عن ترك الصلاة، الحديث ١٩٠٨٦ ج ٧ ص ٢٣١)

فائدہ: ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الزواجر میں لکھا ہے کہ ان کے ساتھ حشر ہونے کی یہ وجہ ہے کہ اکثر انہی وجوہ سے نماز میں سستی ہوتی ہی جوان لوگوں میں پائی جاتی تھیں۔ اگر اس کی وجہ مال و دولت کی کثرت ہے تو قارون کے ساتھ حشر ہوگا اور اگر حکومت و سلطنت ہے تو فرعون کے ساتھ اور وزارت (یعنی ملازمت و مصاحبت ہے) تو ہامان کے ساتھ اور تجارت ہے تو ابی بن خلف کے ساتھ۔ جب ان لوگوں کے ساتھ اس کا حشر ہو گیا تو پھر جس قسم کے عذاب بھی احادیث میں وارد ہوئے ہیں خواہ وہ حدیثیں متکلم فیہ ہوں، ان میں کوئی اشکال نہیں رہا کہ جہنم کے عذاب سخت سے سخت ہیں، البتہ یہ ضروری ہے کہ اپنے ایمان کی وجہ سے ایک نہ ایک دن ان سے خلاصی ہو جائے گی، جبکہ یہ لوگ (قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف وغیرہم) ہمیشہ کے لیے اس میں رہیں گے، لیکن خلاصی ہونے تک کا زمانہ کیا کچھ ہنسی کھیل ہے۔ (فضائل نماز، صفحہ ۵۳)

Marfat.com

نبی کریم ﷺ کا نماز باجماعت کا اہتمام

حضور اقدس ﷺ مسجد میں نماز ادا کرنے کا اس قدر اہتمام فرماتے تھے کہ مرض وفات میں بھی دو صحابیوں رضی اللہ عنہما کے سہارے مسجد میں تشریف لے گئے تھے۔ اگلی حدیث سے معلوم ہوگا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی مسجد کی حاضری کو کتنا ضروری سمجھتے تھے کہ دور دور سے چل کر مسجد میں آیا

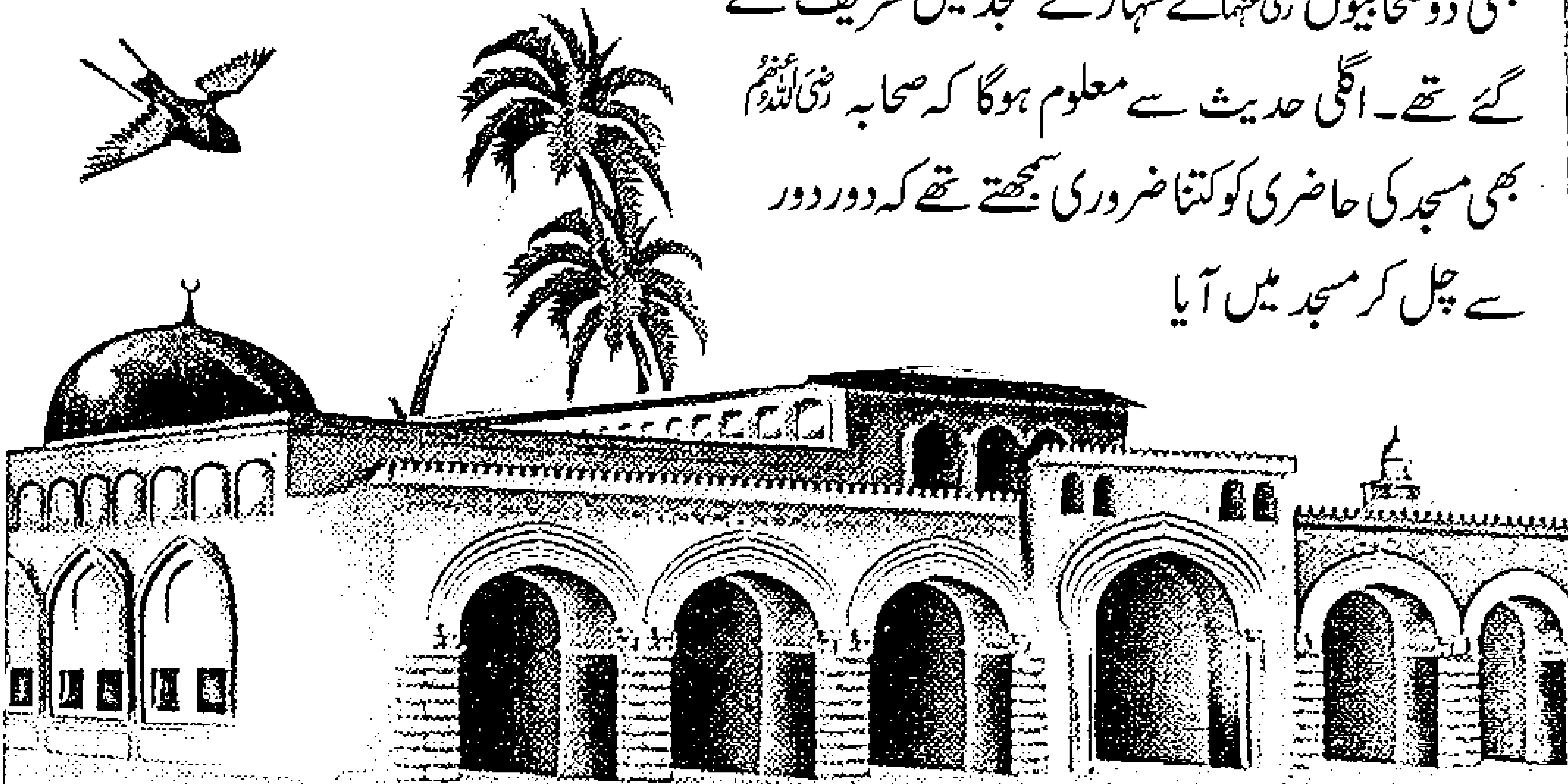

کرتے تھے۔ نہ رات کی تاریکیوں کی پرواہ کرتے تھے نہ دوپہر کی گرمی کی۔ بات یہ ہے کہ ان حضرات کو حضور ﷺ کے ارشادات پر یقین کامل حاصل تھا۔ یہ حضرات اپنی رائے پر ارشادات نبوی ﷺ کو مقدم رکھتے تھے۔

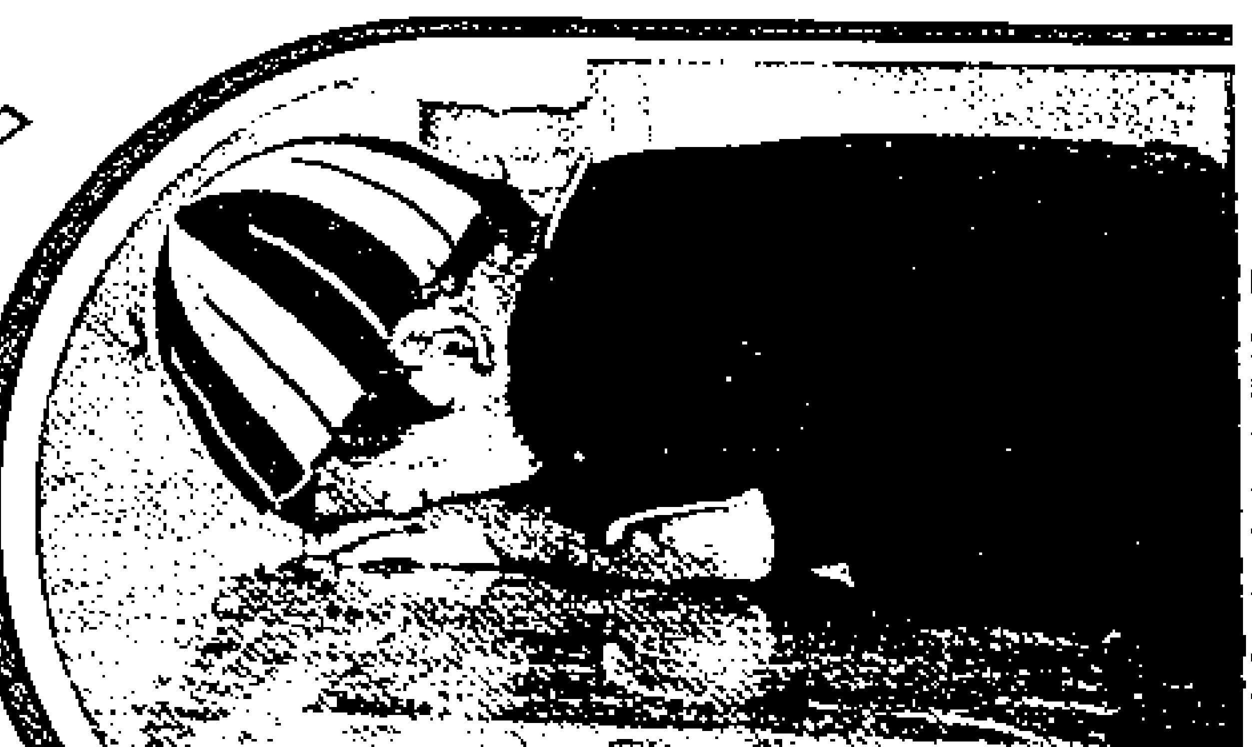

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو ایک خط لکھا، جس میں آپ رضی اللہ عنہ نے نصیحت فرمائی کہ مسجد متقی کا گھر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس بات کا عہد کرلیا ہے کہ جو شخص مسجد میں اکثر رہتا ہے اس کو راحت دوں گا اور قیامت میں پل صراط کا راستہ آسان کردوں گا اور اپنی رضا نصیب کروں گا۔

Marfat.com

[illegible] پل صراط [illegible] گزر جائے گا

[illegible]

[illegible]
حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا [illegible]

[illegible] (بیہقی)

پل صراط پر سب سے زیادہ تیزی سے گزرنے والے لوگ

اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام سے ایک موقع پر ارشاد فرمایا:

يَا دَاوُدُ هَلْ تَدْرِي مَنْ أَسْرَعُ النَّاسِ مَمَرًّا عَلَى الصِّرَاطِ

ترجمہ: کیا تمہیں معلوم ہے کہ پل صراط پر سب سے زیادہ تیزی کے ساتھ گزرنے والے کون لوگ ہوں گے؟ پل صراط پر تیزی سے گزرنے والے وہ لوگ ہوں گے جن کی زبان اللہ کے ذکر سے تر رہتی ہے۔

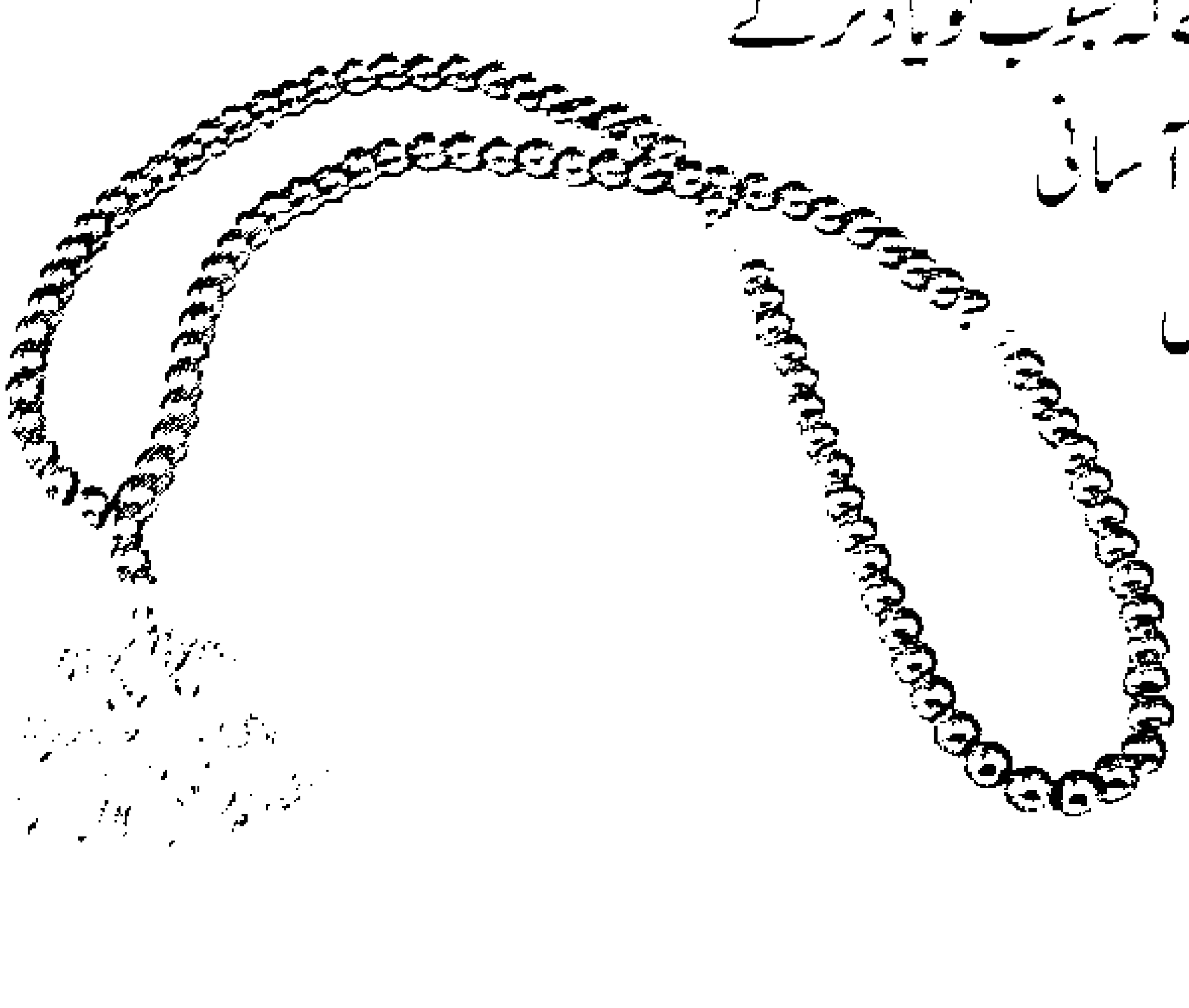

فائدہ: سبحان اللہ! کتنی بڑی فضیلت ہے کہ محبوب کو یاد کرنے پر اس کا تذکرہ کرنے پر پل صراط میں آسانی ہو جائے اور جہنم سے نجات اور جنت میں داخلہ مل جائے۔ پھر بھی ہم سستی اور غفلت کی وجہ سے ذکر نہ کریں۔ اس میں ہمارا اپنا ہی نقصان ہے۔

Marfat.com

عمل نمبر 7

وضو کی برکت سے پل صراط روشن ہو جائے گا

پل صراط سے تیزی اور سہولت کے ساتھ گزرنے والے اعمال میں سے ایک عمل اہتمام کے ساتھ پورا پورا وضو کرنا بھی ہے۔ نعیم بن عبداللہ مجمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے دیکھا، پس انہوں نے اپنا چہرہ دھویا، اچھی طرح وضو کیا، پھر دایاں ہاتھ بازو سمیت دھویا، پھر بایاں ہاتھ بازو سمیت دھویا، پھر سر کا مسح کیا، پھر دایاں پاؤں پنڈلی سمیت دھویا، پھر بایاں پاؤں پنڈلی سمیت دھویا، پھر کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھر فرمایا:

أَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ إِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ

ترجمہ: کامل وضو کرنے کی وجہ سے قیامت کے دن تمہارے چہرے اور ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے۔

فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيُطِلْ غُرَّتَهُ وَتَحْجِيلَهُ

ترجمہ: پس تم میں سے جو شخص اپنی یہ روشنی بڑھانے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ ضرور ایسا کرے۔ (کیونکہ یہ روشنی پل صراط کی تاریکی میں گزرنے میں مدد دے گی)۔

(صحيح البخاری، كتاب الوضو، باب فضل الوضو، صحيح مسلم، كتاب الطهارة)

فائدہ: اس حدیث سے وضو کی فضیلت واضح ہوتی ہے۔ غُرٌّ اَغَرّ کی جمع ہے، جس کے معنی پیشانی کی سفیدی والا گھوڑا۔ مُحَجَّلِيْنَ تحجیل سے ہے، جس سے مراد گھوڑے کی ٹانگوں کی سفیدی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح سفید پیشانی اور سفید ٹانگوں والا گھوڑا دوسرے تمام گھوڑوں سے ممتاز ہوتا ہے، قیامت کے دن اسی طرح امتِ محمدیہ رضی اللہ عنہم کے، اہل ایمان کے چہرے اور ہاتھ پاؤں وضو کی وجہ سے روشن ہوں گے، جس کی وجہ سے وہ تمام امتوں سے ممتاز نظر آئیں گے۔ چونکہ یہ امتیاز وضو کی وجہ سے حاصل ہوگا۔ اس لیے وضو کی فضیلت واضح اور عیاں ہے اور اس میں اعضاء وضو کو زیادہ سے زیادہ دھونے کی ترغیب ہے۔

Marfat.com

وضو پر وضو کرنا نور کی زیادتی کا باعث ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ وضو پر وضو کرنا نور علی نور ہے۔ (ترغیب، ص ۳۶۱)

فائدہ: جس طرح نور پر نور زیادتی نور کا باعث ہے، اسی طرح وضو پر وضو کرنا زیادتی نور کا باعث ہے۔ مزید اس سے ثواب میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ (شرح احیاء، ص ۵۷۳، ج ۲)

وضو پر وضو کرنے سے دس نیکیاں زائد لکھی جاتی ہیں

حضرت ابو غطیف رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا۔ ظہر کی اذان ہوئی تو انہوں نے وضو کیا اور نماز پڑھی۔ پھر عصر کی اذان ہوئی، پھر انہوں نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو میں نے پوچھا (کہ بظاہر تو آپ کا وضو تھا پھر آپ نے وضو کیوں کیا؟)

انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص باوضو ہونے کے باوجود وضو کر کے نماز پڑھے گا، اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (ابو داؤد ۹۳، ابن ماجہ ۹)

فائدہ: سنت اور مستحب یہ ہے کہ وضو رہنے کے باوجود ہر نماز کے لیے مستقل نیا وضو کرے۔ اگر وضو نہ کرے تو یہ بھی جائز ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ایک وضو سے پانچ نمازیں پڑھی تھیں۔ (طحطاوی، ص ۵۲ ج ۱ مرقات ص ۲۳ ج ۱)

کہیں بلا وضو موت ہی نہ آ جائے

حضرت سلیمان الاعمش رحمۃ اللہ علیہ جب نیند سے بیدار ہوتے اور اپنی ضرورت سے فارغ ہوتے تو وضو کے لیے پانی نہ پانے کی صورت میں دیوار پر ہاتھ مارتے اور تیمّم کر لیتے اور سو جاتے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمانے لگے: مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں بغیر وضو کے موت نہ آ جائے۔ (حلیۃ الاولیاء ۵/۹۴)

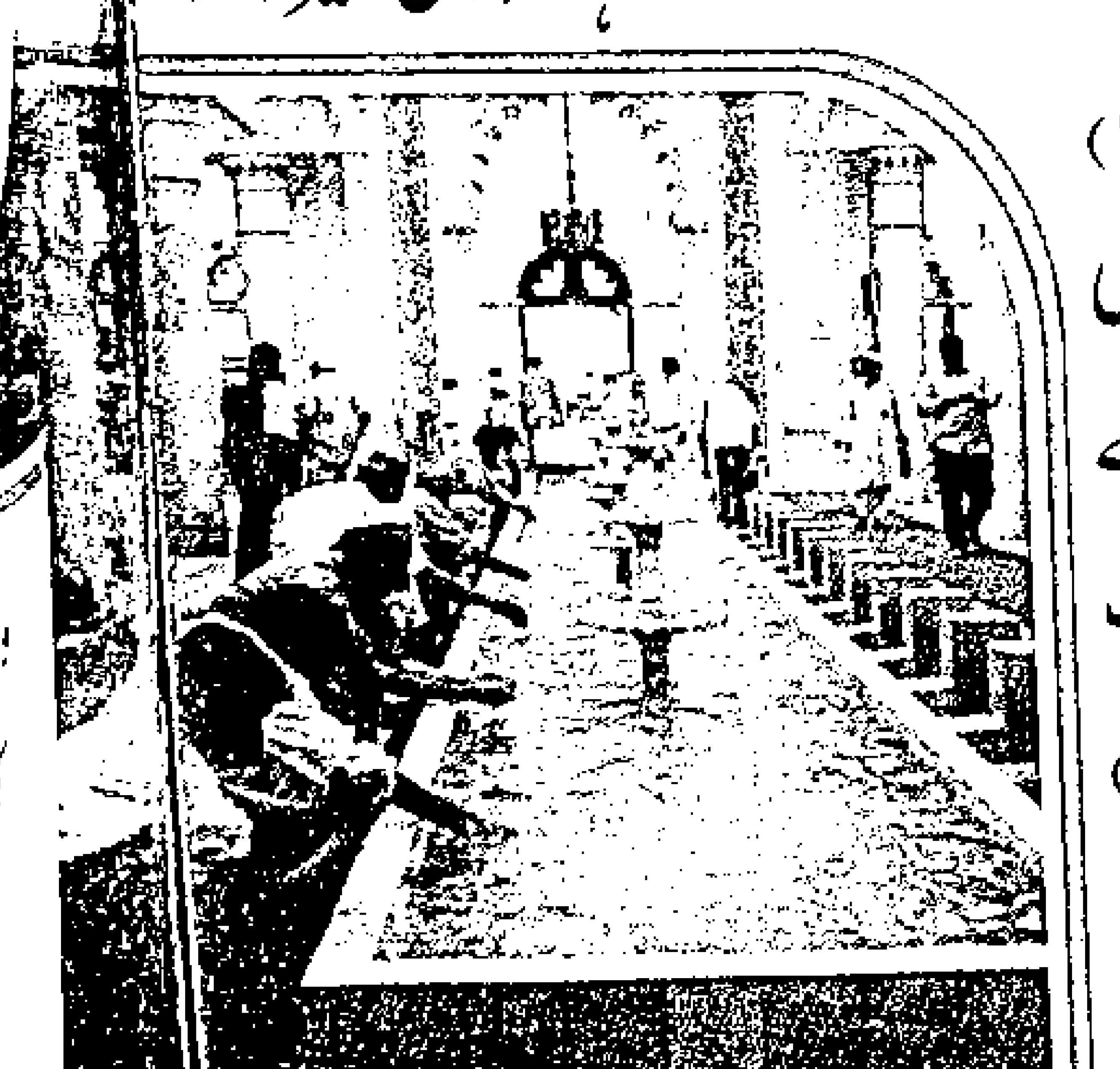

اور یہ صورتحال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کی وجہ سے تھی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جان لو تمہارے بہترین اعمال میں سے نماز اول درجے پر ہے اور ہمیشہ باوضو رہنا یہ مومن کی صفت ہے۔ (صحیح ابن ماجہ ۲۲۲)

Marfat.com

کہیں وہ مجھ سے منہ نہ پھیر لے

ایک دن حضرت منصور زاذان رحمۃ اللہ علیہ نے وضو فرمایا: جب فارغ ہوگئے تو رونا شروع کر دیا، یہاں تک کہ آواز بلند ہوگئی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا کہ حضرت کیا بات ہے؟ کیا پریشانی ہے؟ اللہ آپ پر رحم فرمائے۔

فرمایا: اس سے بڑھ کر اور پریشانی والی کیا بات ہوگی کہ میں ایسی ذات کے سامنے کھڑا ہونے والا ہوں جس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ مجھے ڈر لگتا ہے کہیں وہ مجھ سے منہ ہی نہ پھیر لے۔

سلف کی یہ حالت دل کی صفائی کا آئینہ دار اور باطنی صفائی کی غماز ہے۔ اس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ لوگ باطن پر کس قدر محنت کیا کرتے تھے۔

نماز سے پہلے اس کی تیاری کرتا ہوں

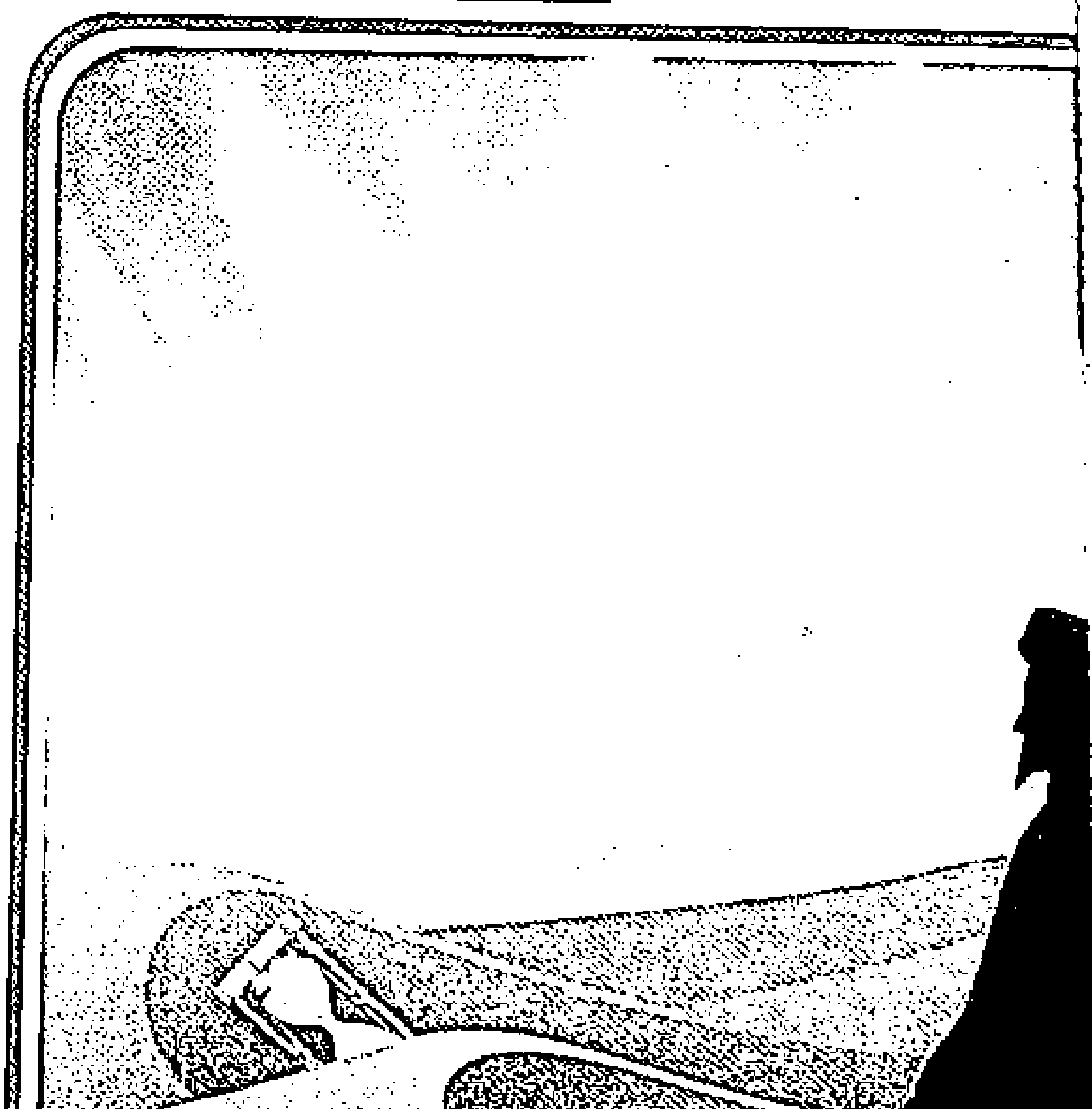

یہ عدی بن حاتم رحمۃ اللہ علیہ ہیں، فرماتے ہیں:

مَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِلَّا وَأَنَا عَلٰى وُضُوْءٍ

ترجمہ: میں جب سے اسلام لایا ہوں، نماز کھڑی ہونے سے پہلے وضو کی حالت میں ہوتا ہوں۔

اذان کے بعد بغیر کسی سستی اور کاہلی کے مسجد کی طرف چلے جانا یہ سلف کی عادت ثانیہ اور وتیرہ حیات ہے۔ اللہ اکبر کا کلمہ واقعتاً ان کے ہاں بڑی اہمیت کا حامل تھا اور وہ اپنے جس کام میں بھی ہوتے، اس عظیم المرتبت کلمہ کو سننے کے بعد اپنے کام کو چھوڑ کر صرف اہتمام صلاۃ کی طرف متوجہ ہو جایا کرتے تھے۔

Marfat.com

اندھیرے میں مسجد جانے والوں کیلئے پورا نور ہوگا

پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل اندھیرے میں مسجد جانا بھی ہے۔ امام ابوداؤد اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہما نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

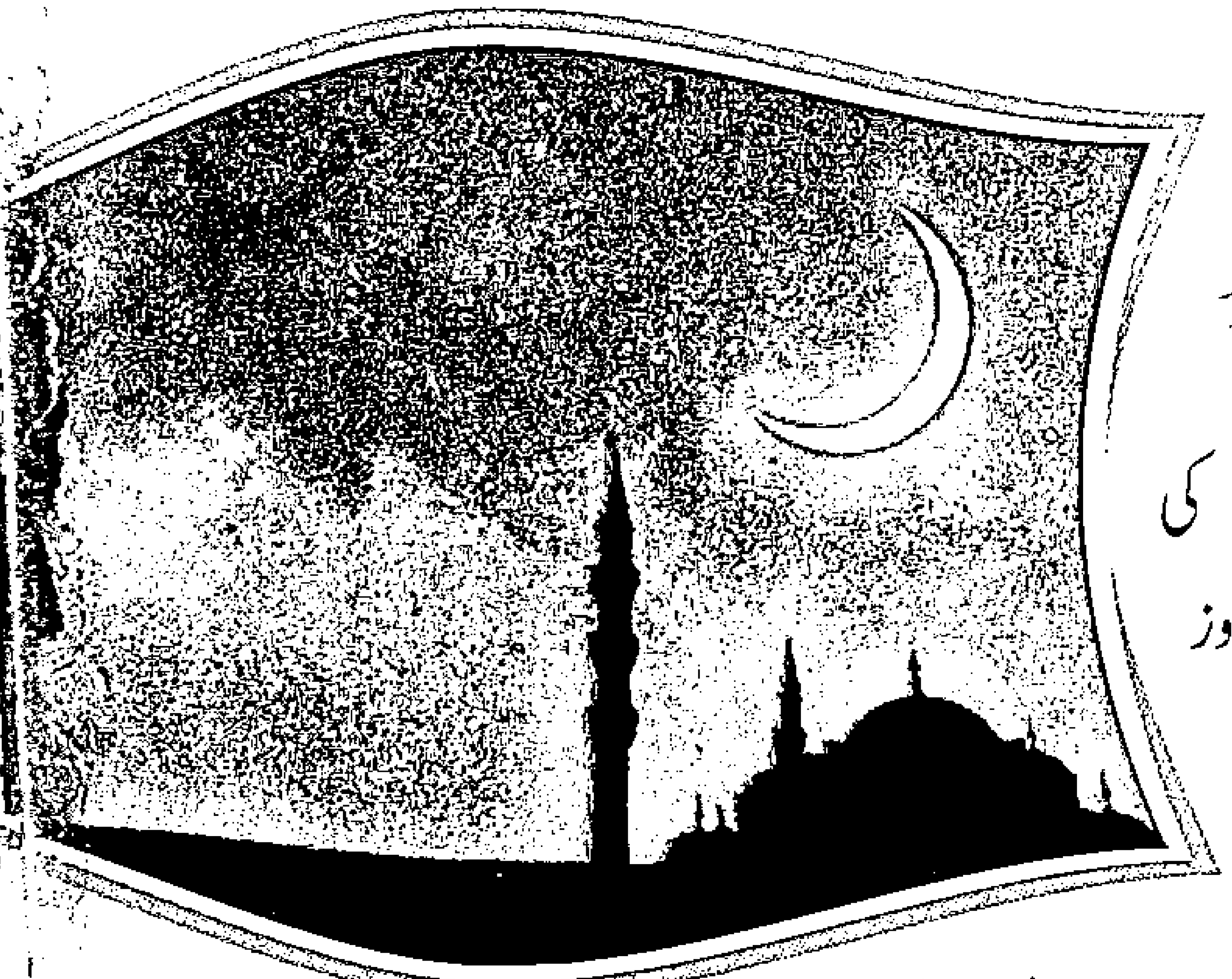

بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: تاریکیوں میں مسجدوں کی طرف بار بار جانے والوں کو روز قیامت کامل نور کی بشارت دو۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، رقم الحدیث ۵۵۷، ۲/۱۸۸ وجامع الترمذی ابواب الصلاۃ)

علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ حدیث کی شرح میں تحریر کرتے ہیں:

جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی غرض سے رات کی تاریکی میں مسجد کی طرف جانے کی مشقت برداشت کی تو اس کے صلے میں انہیں نور دیا گیا، جو روز قیامت ان کے لیے روشنی مہیا کرے گا۔ (فیض القدیر ۳/۱۰۲)

اے اللہ کریم! ہمیں اور ہماری اولادوں کو اس نور سے محروم نہ رہنے دیجیے۔ آمین یارب العالمین۔

فائدہ: اندھیروں سے مراد عشاء اور فجر کی نمازیں ہیں۔ آج کل شہروں میں تو بجلی کے بلبوں اور قمقموں کی وجہ سے اندھیرا زیادہ محسوس نہیں ہوتا، تاہم پھر بھی قدرتی اندھیروں کو بالکل ختم کرنے پر کوئی قادر نہیں ہے۔ اس لیے عشاء اور فجر روشنیوں کی فراوانی کے باوجود اندھیروں ہی کی نمازیں ہیں۔ جس سے وہ پل صراط وغیرہ کا نہایت کٹھن اور دشوار گزار مرحلہ آسانی سے طے کرلیں گے، جب کہ اس نور سے محروم لوگ مشکلات میں مبتلا ہوں گے۔

Marfat.com

نماز پڑھنے والوں کیلئے ان کی نماز نور، حجت اور ذریعہ نجات ہوگی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ذکر فرمایا اور یہ ارشاد فرمایا کہ:

مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَاةِ كَانَتْ لَهُ نُورًا، وَبُرْهَانًا، وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: جو شخص نماز کا اہتمام کرے تو نماز اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگی اور حساب پیش ہونے کے وقت حجت ہوگی اور نجات کا سبب ہوگی۔

وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ نُورٌ، وَلَا بُرْهَانٌ، وَلَا نَجَاةٌ، وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ

ترجمہ: اور جو شخص نماز کا اہتمام نہ کرے، اس کے لیے قیامت کے دن نہ نور ہوگا اور نہ اس کے پاس کوئی حجت ہوگی اور نہ نجات کا کوئی ذریعہ۔ اس کا حشر قارون، فرعون، ہامان اور ابن خلف کے ساتھ ہوگا۔ (احمد، طبرانی، ابن حبان)

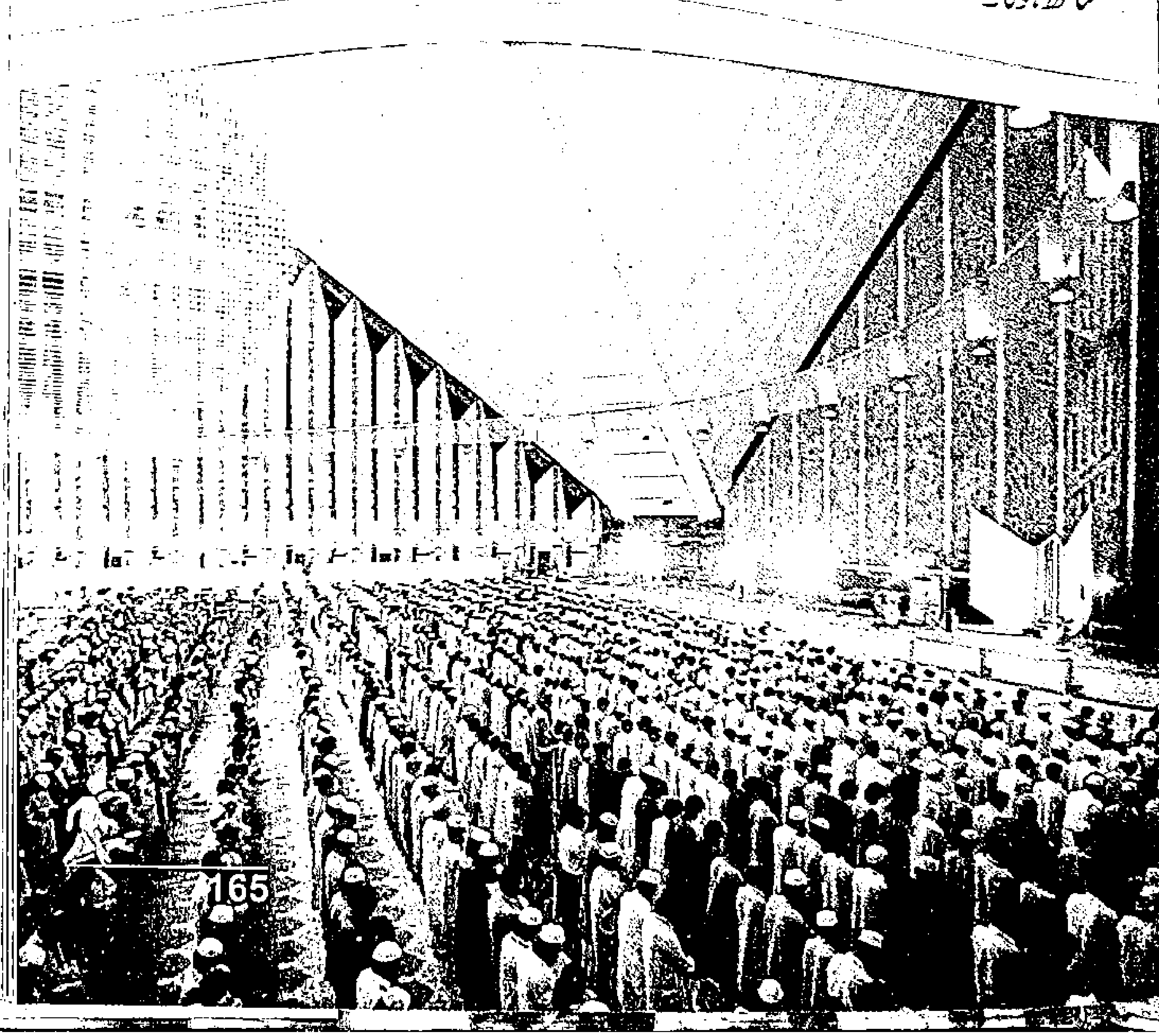

Marfat.com

مقروض کومہلت دینے پر پل صراط پر آسانی

پل صراط پر تیزی اور آسانی کے ساتھ گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل نادار مقروض کو مہلت دینا اور اس سے نرمی کا معاملہ کرنا بھی ہے۔

طبرانی کی روایت میں ہے: ''جو چاہتا ہے کہ قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے اللہ اس کو نجات دے یا عرش تلے اس کو سایہ دے، اس کو چاہیے کہ نادار مقروض کو مہلت دے۔''

(مسلم وغیرہ، طبرانی فی الاوسط)

قرض داروں سے نرمی پر بخشش ہوگی

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوْحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

ترجمہ: گزشتہ کسی امت کے ایک شخص کا انتقال ہوا۔ فرشتے اس کی روح کو لے گئے۔

اور اس سے پوچھا: عَمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا؟... ترجمہ... تو نے کبھی کوئی نیکی کی ہے؟

اس نے کہا: لَا... ترجمہ... نہیں۔

قَالُوْا... ترجمہ... تو وہ بولے:

تَذَكَّرْ... ترجمہ... یاد کر۔

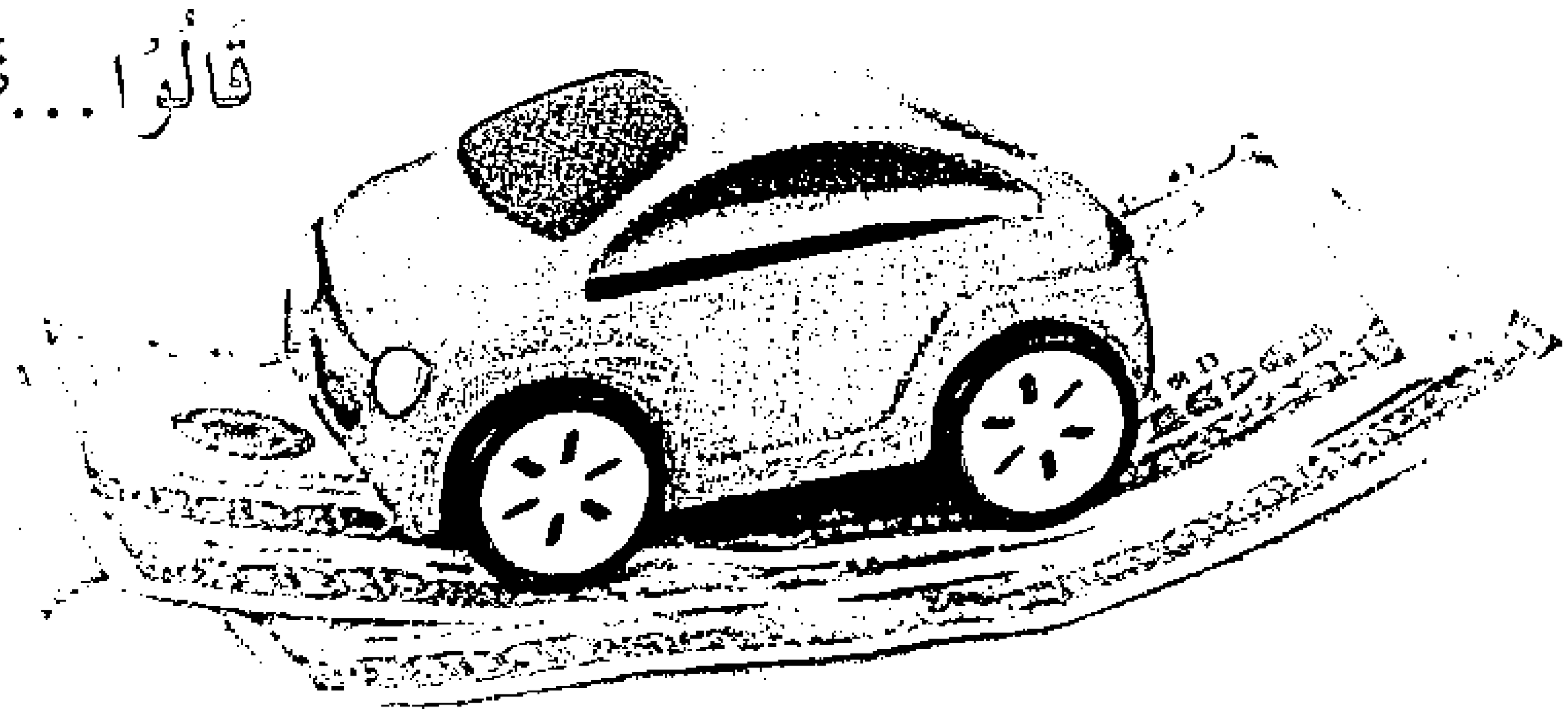

اس نے کہا:

كُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ

فَأَمُرُ فِتْيَانَهُ أَنْ يُنْظِرَ

الْمُعْسِرَ، وَيَتَجَوَّزُوْا عَنِ الْمُوْسِرِ

ترجمہ: (ایک بات تو یاد پڑتی ہے) میں لوگوں کو قرض دیا کرتا اور اپنے لڑکوں کو، کارندوں کو میں نے حکم دے رکھا تھا کہ نادار کو مہلت دیا کریں اور مالدار سے چشم پوشی کا معاملہ کریں (یعنی کچھ کم یا کچھ ناقص مال بھی دیں تو قبول کر لیا کریں)۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تَجَاوَزُوْا عَنْهُ

(بخاری و مسلم)

ترجمہ: (فرشتو! تم بھی) اس سے چشم پوشی اور درگذر کا معاملہ کرو (اس کو معاف کر دیا)۔

Marfat.com

پل صراط پر سہولت کے لیے قرضہ معاف کر دیا

امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ان کے باپ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک شخص کو (اپنا) حق طلب کرنے کی خاطر بلا رہے تھے۔ وہ ان سے چھپ گیا۔

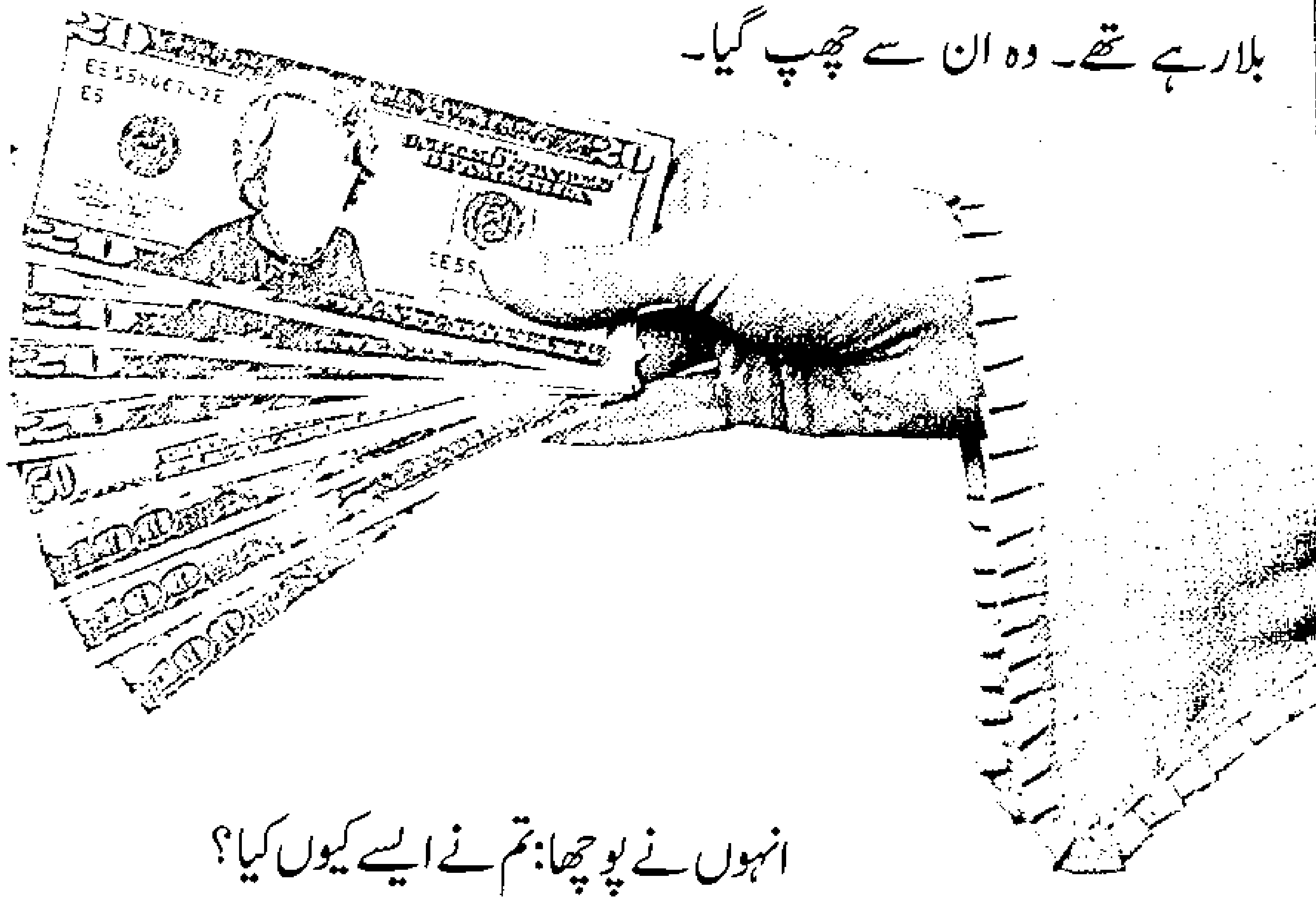

انہوں نے پوچھا: تم نے ایسے کیوں کیا؟

اس نے کہا: تنگدستی (کی وجہ سے)۔

انہوں نے تصدیق کے لیے اس سے قسم اٹھانے کے لیے کہا، تو اس نے قسم کھالی۔

فَدَعَا بِصَكِّهِ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

انہوں نے اس (قرض لینے کا) اقرار نامہ طلب کیا اور پھر اس کو دے دیا۔ اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ وَضَعَ لَهُ، أَنْجَاهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: جس نے کسی نادار شخص کو مہلت دی یا اس کو (قرض) معاف کر دیا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں (پل صراط) سے نجات دیں گے۔

(شرح السنة، كتاب البيوع، باب ثواب من أنظر معسرا، رقم الحديث ٢١٣٨، ٨/١٩٦ امام بغوی نے اس کو (صحیح) کہا ہے۔ المرجع السابق ٨/١٩٦)

Marfat.com

غریب شخص کے لیے پل صراط پر آسانی کر دی جائے گی

جو مسلمان شخص اللہ کے دیے ہوئے تھوڑے رزق پر بھی راضی رہتا ہے، شکوہ و شکایت نہیں کرتا اور دین پر چلتا ہوا دنیا سے چلا جاتا ہے تو ایسا شخص روز قیامت پل صراط کو با آسانی پار کر سکے گا۔

ہلکے پھلکے لوگ پل صراط آسانی سے پار کر لیں گے

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ بَيْنَ اَيْدِيْنَا عَقَبَةً كَئُوْدًا لَا يَصْعَدُهَا اِلَّا الْمُخِفُّوْنَ

ترجمہ: ہمارے سامنے ایک دشوار گھاٹی ہے، اس کو وہی لوگ عبور کر سکیں گے جو ہلکے پھلکے ہوں گے۔

ایک آدمی نے عرض کیا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِنَ الْمُخِفِّيْنَ اَنَا .... الخ

ترجمہ: یارسول اللہ! کیا میں ہلکے پھلکے لوگوں میں سے ہوں یا بھاری لوگوں میں سے؟

فرمایا: عِنْدَكَ طَعَامُ يَوْمٍ؟ ... ترجمہ... کیا تمہارے پاس ایک دن کا کھانا ہے؟

اس نے عرض کیا: نَعَمْ ... ترجمہ... جی ہاں۔

وَطَعَامُ غَدٍ ... ترجمہ... کل کا بھی ہے؟

نَعَمْ ... ترجمہ... جی ہاں۔

فرمایا: طَعَامُ بَعْدَ غَدٍ؟ ... ترجمہ... کل کے بعد کا کھانا بھی ہے؟

عرض کیا؟ ... لَا ... ترجمہ... جی نہیں۔

ارشاد فرمایا: لَوْ كَانَ عِنْدَكَ طَعَامُ ثَلَاثٍ كُنْتَ مِنَ الْمُثْقَلِيْنَ

ترجمہ: اگر تمہارے پاس تین دن کا کھانا ہوتا تو، تو بھاری لوگوں میں سے ہوتا۔

Marfat.com

پل صراط کو سب سے پہلے فقراء عبور کریں گے

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑا تھا کہ ایک یہودی عالم آیا اور کہنے لگا۔ میں آپ سے کچھ پوچھنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پوچھو۔ اس نے کہا: جس روز میں یہ زمین و آسمان کسی دوسری زمین و آسمان سے بدل دیے جائیں گے۔ اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:.... هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُوْنَ الْجِسْرِ... ترجمہ:...وہ پل صراط کے پاس اندھیرے میں ہوں گے۔

اس نے پوچھا: لوگوں میں سب سے پہلے پل صراط کون عبور کرے گا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فقراء و مہاجرین۔''

(مسلم، حدیث نمبر ۵۱۳، کتاب الحیض، باب بیان صفة منی الرجل والمرأة)

پل صراط پر آسانی سے گزرنے کے لیے ہلکا پھلکا رہو

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ابو درداء رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ:

أَلَا تَبْتَغِي لِأَضْيَافِكَ مَا يَبْتَغِي الرِّجَالُ لِأَضْيَافِهِمْ

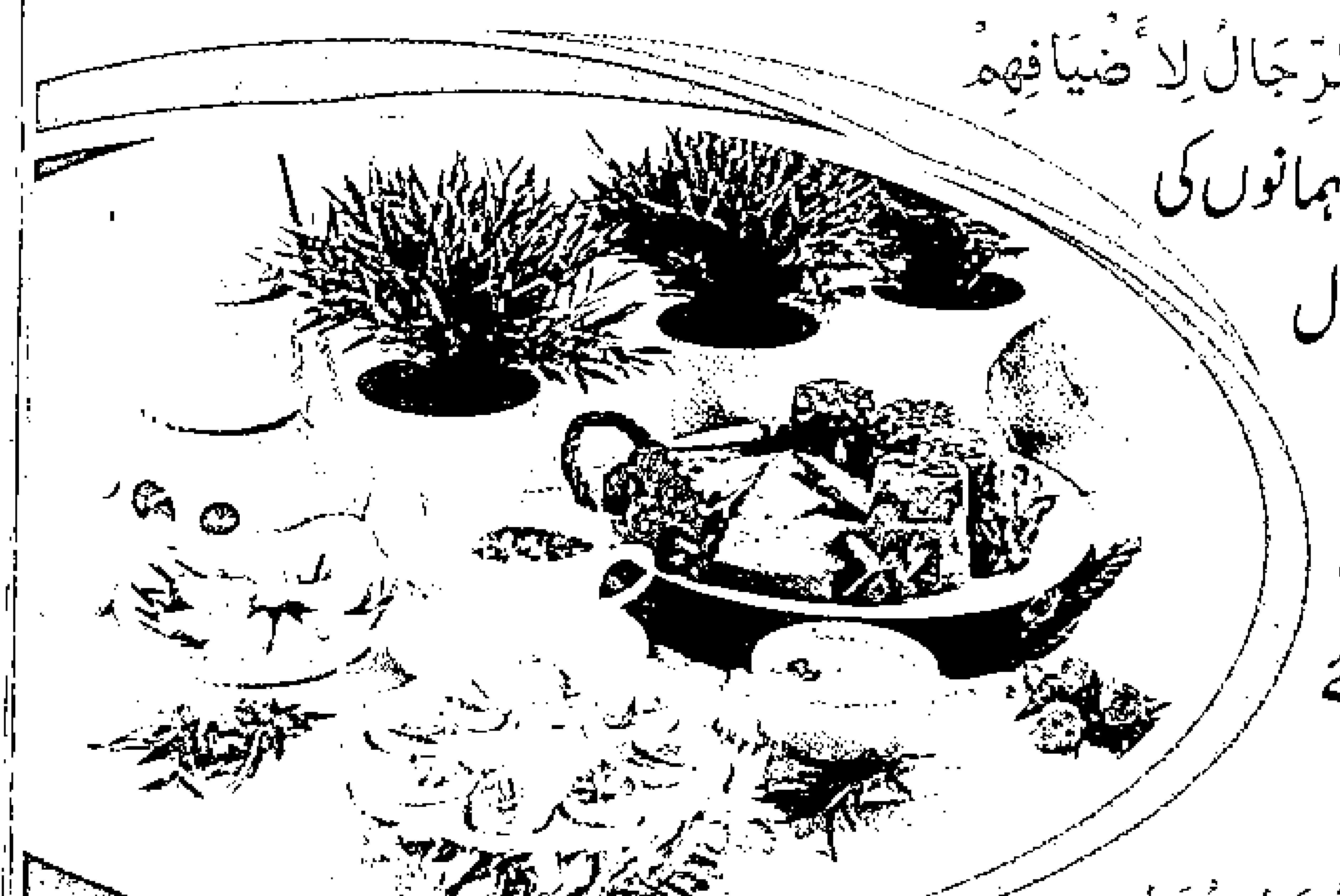

ترجمہ: آپ اور لوگوں کی طرح اپنے مہمانوں کی مہمان نوازی کرنے کے لیے مال کیوں نہیں کماتے؟

انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

إِنَّ أَمَامَكُمْ عَقَبَةً كَؤُوْدًا لَا يُجَاوِزُهَا الْمُثْقِلُوْنَ فَأُحِبُّ أَنْ أَتَخَفَّفَ لِتِلْكَ الْعَقَبَةِ

ترجمہ: تمہارے سامنے ایک مشکل گھاٹی ہے، اس پر زیادہ بوجھ والے (آسانی سے) نہ گزر سکیں گے، اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اس گھاٹی سے گزرنے کے لیے ہلکا پھلکا رہوں۔

(رواہ البیهقی فی شعب الایمان ۹۰۳/۷)

Marfat.com

گنہگار دولت مند پل صراط سے نہیں گزر سکے گا

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ اے بھائی خود کو اتنی دنیا جمع کرنے سے بچاؤ جس کا تم شکر ادا نہ کر سکو، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اطاعت گزار دولت مند اپنا مال لیے قیامت میں آئے گا۔ وہ پل صراط سے گزرنے لگے گا تو اس کا مال کہے گا گزر جا، کیونکہ تو نے میرا حق ادا کیا تھا اور جب گنہگار دولت مند آئے گا اور پل صراط سے گزرنے لگے گا تو اس کا مال کہے گا تیرے لیے ہلاکت ہو، تو نے میرے بارے میں اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ حقوق پورے نہیں کیے تھے۔ پس اسے ہلاکت میں ڈال دیا جائے گا۔

جائیداد نہ بناؤ، دنیا سے محبت کرنے لگو گے

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جب انسان مرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اس نے کیا بھیجا تھا؟ (راہ خدا میں کیا کچھ خرچ کیا تھا) اور انسان کہتے ہیں، اس نے کیا کچھ چھوڑا ہے؟

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جائیداد نہ بناؤ، تم دنیا سے محبت کرنے لگو گے۔

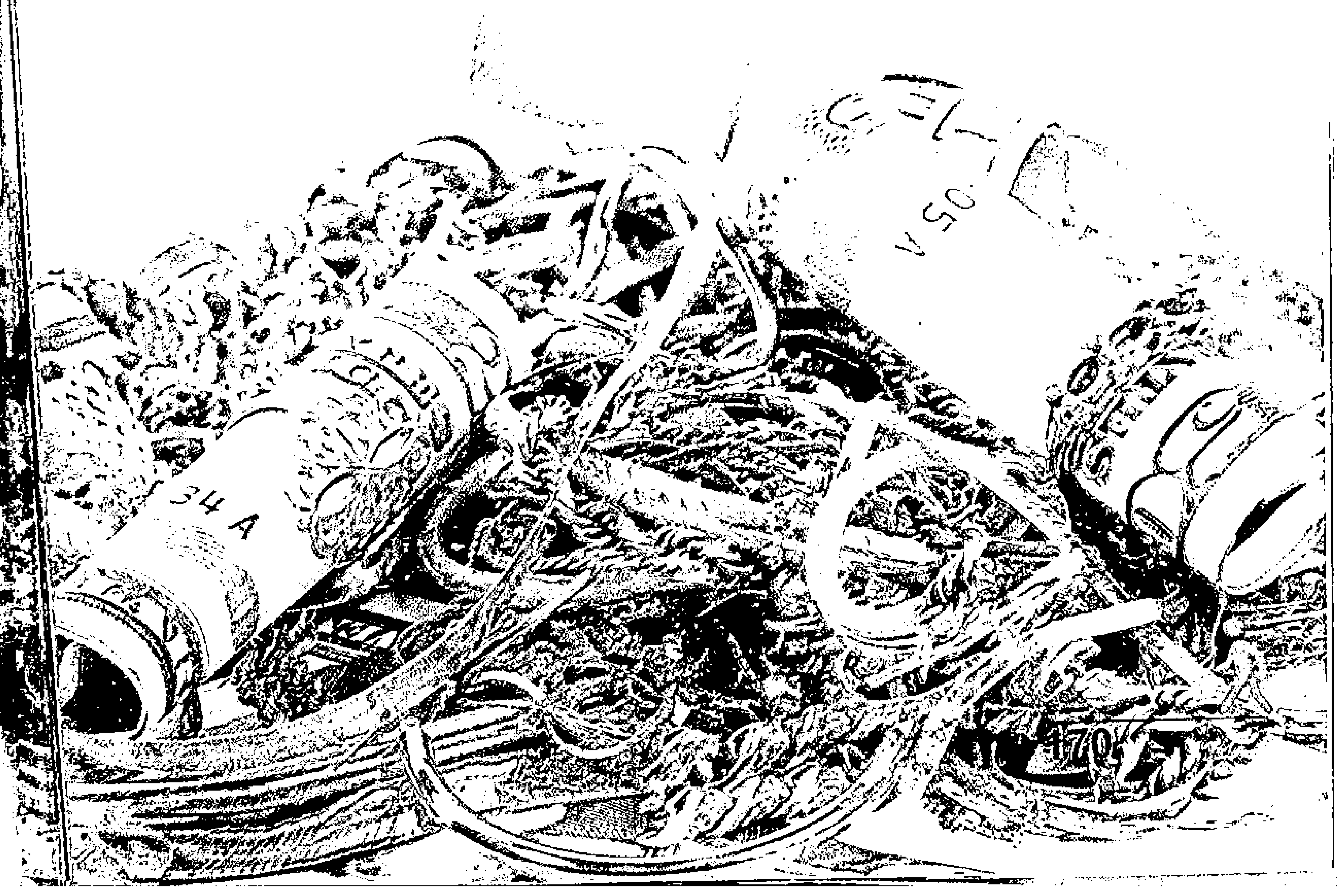

Marfat.com

عمل نمبر ۱۶۱

پریشانیوں پر صبر کرنے والے کیلئے پل صراط میں آسانی ہوگی

پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل پریشانیوں پر صبر کرنا بھی ہے۔ جولوگ پریشانیوں کے وقت بھی اللہ کو نہیں بھولتے، بلکہ پریشانیوں میں صبر سے کام لیتے ہیں۔

یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جو قیامت کے خوفناک اندھیرے میں، بال سے باریک اور تلوار سے تیز پل صراط سے با آسانی گزر جائیں گے۔

صحیح مسلم، سنن ترمذی اور مسند احمد میں حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ

ترجمہ: طہارت نصف ایمان ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہنا۔

تَمْلَآنِ اَوْ تَمْلَاُ بَیْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ

ترجمہ: زمین و آسمان کے درمیان ساری جگہ کو (نیکیوں سے) بھر دیتا ہے۔

Marfat.com

اسی حدیث میں آگے یہ الفاظ بھی مذکور ہیں:
نماز دنیا و آخرت میں چہرے کا نور ہے، صدقہ دلیل خیر اور صبر پل صراط کا نور ہے۔ قرآن مجید (قیامت کے روز) تیرے حق میں یا تیرے خلاف گواہی دے گا۔ ہر آدمی صبح اٹھتا ہے تو اس کی جان گروی ہوتی ہے، جسے یا تو وہ (نیکی کر کے) آزاد کرا لیتا ہے یا گناہ کر کے ہلاک کر دیتا ہے۔

عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهٗ كُلَّهٗ خَيْرٌ

ترجمہ: مومن آدمی کا معاملہ نہایت عجیب ہے۔ بلاشبہ اس کے ہر معاملے میں خیر ہی خیر ہے۔

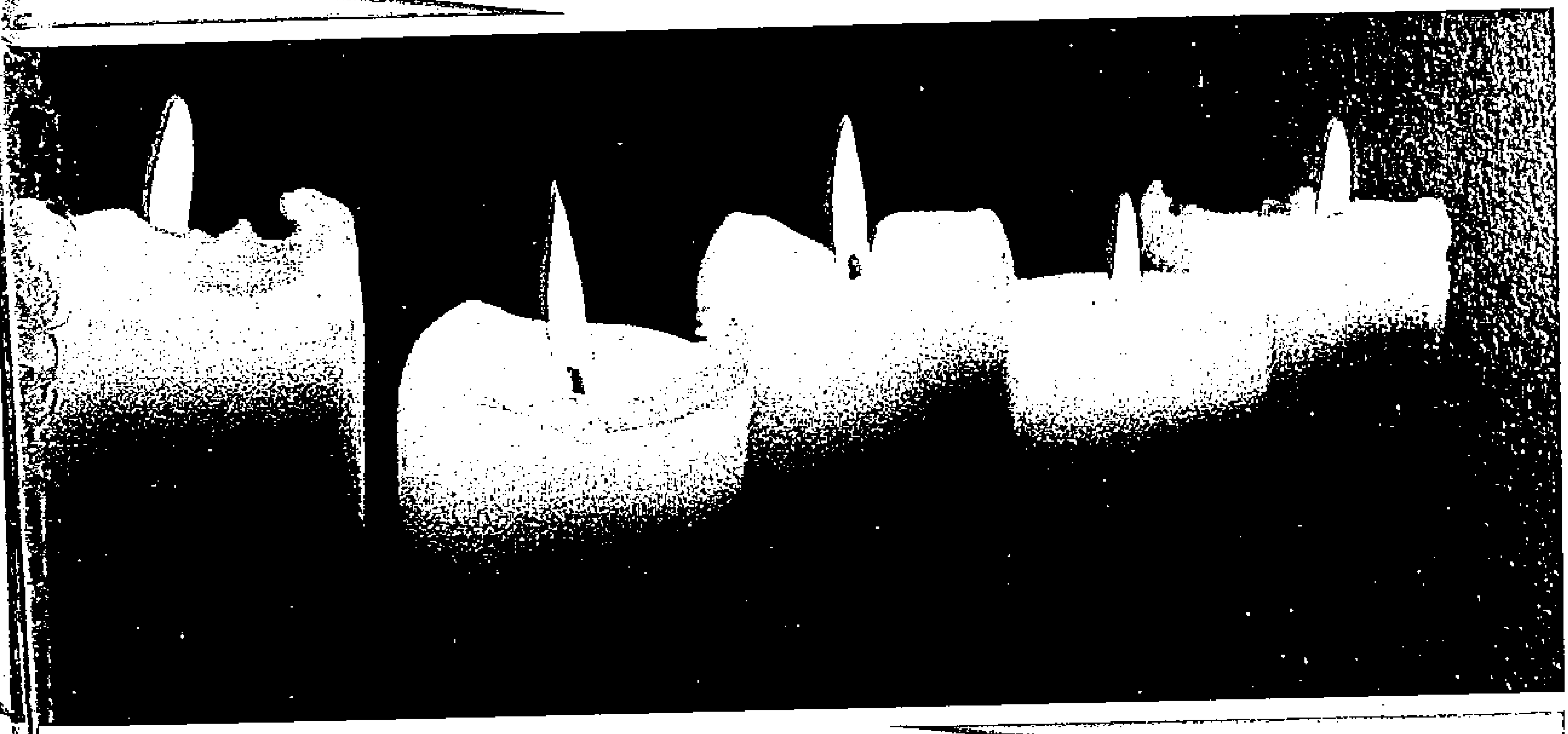

وَلَيْسَ ذَاكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ

ترجمہ: یہ بات سوائے مومن آدمی کے کسی کو حاصل نہیں ہے۔

اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّآءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ

ترجمہ: اگر اس کو خوشی حاصل ہوتی ہے اور وہ اللہ کا شکر ادا کرتا ہے تو بھی اسے اجر و ثواب ملتا ہے۔

وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّآءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ

ترجمہ: اگر اس کو نقصان، کوئی دکھ یا تکلیف پہنچے اور وہ اس پر صبر کرے تو بھی اس کو اجر و ثواب ملتا ہے۔

(صحیح مسلم، رقم الحدیث ۲۹۹۹)

Marfat.com

بیماری پر صبر کرنے پر جنت کا وعدہ ہے

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: مجھے مرگی کا دورہ پڑتا ہے اور میرا استر کھل جاتا ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ سے میرے لیے دعا کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تو صبر کرلے، تو اس کے بدلے تجھے جنت ملے گی اور اگر تو چاہتی ہے تو میں تیرے لیے اللہ سے دعا کر دیتا ہوں کہ وہ تجھے شفا عطا کردے۔

اس عورت نے کہا: میں صبر کرتی ہوں (اور اس کے بدلے جنت چاہتی ہوں)۔

(صحیح البخاری، رقم الحدیث ۵۶۵۲ صحیح مسلم، رقم الحدیث ۶۵۷۱)

بینائی چلے جانے پر صبر کرنے پر جنت کی بشارت ہے

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

"بلاشبہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جب میں اپنے بندوں کو اس کی دو محبوب چیزوں (آنکھوں) میں مبتلا کردوں (یعنی اس کی بینائی سلب کرلوں) اس پر وہ صبر کرے تو میں اس کے بدلے اس کو جنت عطا کروں۔"

(صحیح بخاری، حدیث ۵۶۵۳)

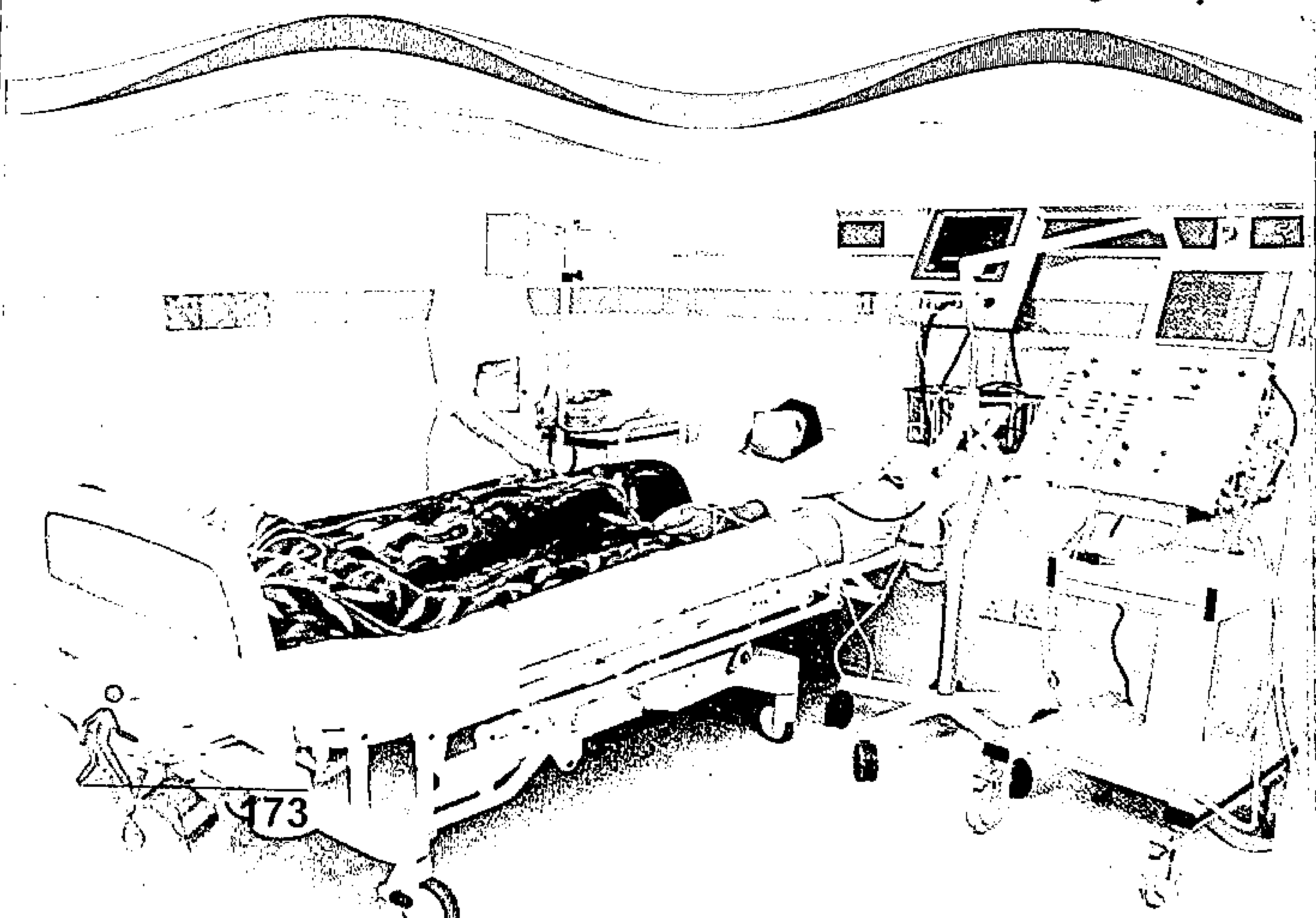

Marfat.com

امانت اور صلہ رحمی کی برکت سے پل صراط پر آسانی

پل صراط پر تیزی سے گزرنے والے اعمال میں سے ایک عمل امانت کی ادائیگی اور صلہ رحمی کرنا بھی ہے۔

امانت کو ادا کرنا اور صلہ رحمی کرنا یہ دو ایسے اعمال ہیں، جن کی بدولت انسان با آسانی اور تیز رفتاری سے پل صراط کو پار کر جائے گا۔ حضرت حذیفہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وَتُرْسَلُ الْاَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُوْمَانِ جَنْبَتَي الصِّرَاطِ يَمِيْنًا وَشِمَالًا

ترجمہ: قیامت کے دن صفت امانت اور صلہ رحمی کو (ایک شکل دے کر) چھوڑا جائے گا۔ یہ دونوں چیزیں پل صراط کے دائیں بائیں کھڑی ہو جائیں گی (تاکہ اپنی رعایت کرنے والوں کی سفارش اور نہ رعایت کرنے والوں کی شکایت کریں)۔

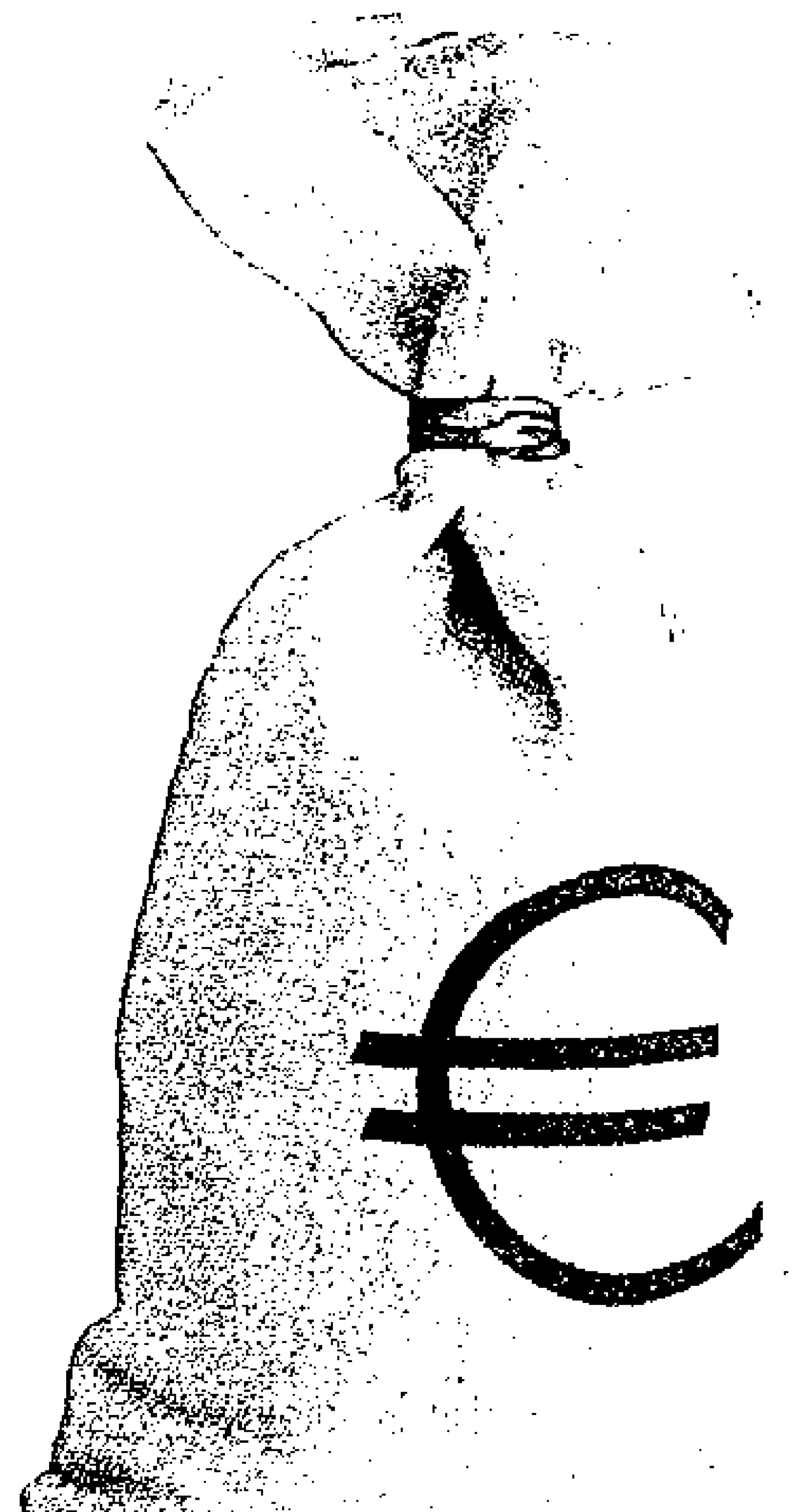

فَيَمُرُّ اَوَّلُكُمْ كَالْبَرْقِ ترجمہ: تمہارا پہلا قافلہ پل صراط سے بجلی کی طرح تیزی کے ساتھ گزر جائے گا۔

راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، بجلی کی طرح تیز گذرنے کا کیا مطلب ہوا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلَمْ تَرَوْا اِلَى الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ وَيَرْجِعُ فِيْ طَرْفَةِ عَيْنٍ ترجمہ: کیا تم نے بجلی کو نہیں دیکھا کہ وہ کس طرح پلک جھپکنے میں گزر کر لوٹ بھی آتی ہے۔

ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيْحِ ترجمہ: اس کے بعد گزرنے والے ہوا کی طرح تیزی سے گزریں گے۔

ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ وَشَدِّ الرِّجَالِ ترجمہ: پھر تیز پرندوں کی طرح پھر جوان مردوں کے دوڑنے کی رفتار سے۔

تَجْرِيْ بِهِمْ اَعْمَالُهُمْ ترجمہ: غرض ہر شخص کی رفتار اس کے اعمال کے مطابق ہوگی۔

Marfat.com

نَبِيُّكُمْ قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُولُ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتّٰى تَعْجِزَ أَعْمَالُ الْعِبَادِ

ترجمہ: تمہارے نبی ﷺ پل صراط پر کھڑے ہو کر کہہ رہے ہوں گے: اے میرے رب! ان کو سلامتی سے گزار دیجیے، ان کو سلامتی سے گزار دیجیے۔

حَتّٰى يَجِيءَ الرَّجُلُ فَلَا يَسْتَطِيعُ السَّيْرَ إِلَّا زَحْفًا ترجمہ: یہاں تک کہ ایسے لوگ بھی ہوں گے جو اپنے اعمال کی کمزوری کی وجہ سے پل صراط پر گھسٹ کر ہی چل سکیں گے۔

وَفِي حَافَتَيِ الصِّرَاطِ كَلَالِيبُ مُعَلَّقَةٌ مَأْمُورَةٌ تَأْخُذُ مَنْ أُمِرَتْ بِهِ ترجمہ: پل صراط کے دونوں طرف لوہے کے آنکڑے لٹکے ہوئے ہوں گے جس کے بارے میں حکم دیا جائے گا، وہ اس کو پکڑ لیں گے۔

فَمَخْدُوشٌ نَاجٍ وَمَكْدُوسٌ فِي النَّارِ ترجمہ: بعض لوگوں کو ان آنکڑوں کی وجہ سے صرف خراش آئے گی وہ تو نجات پا جائیں گے اور بعض جہنم میں دھکیل دیے جائیں گے۔

وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ إِنَّ قَعْرَ جَهَنَّمَ لَسَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے، بلاشبہ جہنم کی گہرائی ستر سال کی مسافت کے برابر ہے۔ (رواہ مسلم باب ادنی اھل الجنة منزلة فیھا، رقم ۲۸)

اس کی شرح فرماتے ہوئے حضرت حافظ بن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

مطلب یہ ہے کہ امانت داری اور رشتہ داری کو عظمت شان اور بندوں پر لازم ان کے حقوق کی اہمیت کی وجہ سے پل صراط پر امانت دار اور خائن، صلہ رحمی کرنے والے اور قطع رحمی کرنے والے کے لیے کھڑا کیا جائے گا۔ پس یہ دونوں (امانت اور صلہ رحمی) حق ادا کرنے والے کی طرف سے دفاع کریں گے اور حق ضائع کرنے والے شخص کے خلاف گواہی دیں گے۔ (فتح الباری ۱۱/۳۵۵)

اس لیے اگر ہمیں اپنی عزت کا خیال ہے اور پل صراط سے بعافیت گزرنے کی فکر ہے تو ہمیں امانت و دیانت اور رشتہ داری کا لحاظ رکھنا لازم ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو پھر سخت رسوائیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْهُ

Marfat.com

خوف خدا میں رونے والوں کیلئے پل صراط پر گزرنے میں امن

پل صراط سے بآسانی گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل خوف خدا سے رونا بھی ہے۔ حضرت ابوالجلد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت داوٗد علیہ السلام کے صحیفے میں پڑھا ہے کہ حضرت داوٗد علیہ السلام نے ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ سے پوچھا: اے رب العالمین! تیری خشیت (خوف) کا کتنا اجروثواب ہے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (میرے خوف میں رونے) کی جزا (اجر) یہ ہے کہ میں اس (رونے والے) کا چہرہ دوزخ کی آگ پر حرام کروں اور اسے قیامت کی دن کی گھبراہٹ سے پل صراط سے گزرتے ہوئے امن دوں۔ (کتاب الزھد مصنف عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ)

دنیا میں خوف خدا رکھنے والا آخرت میں بے خوف ہوگا

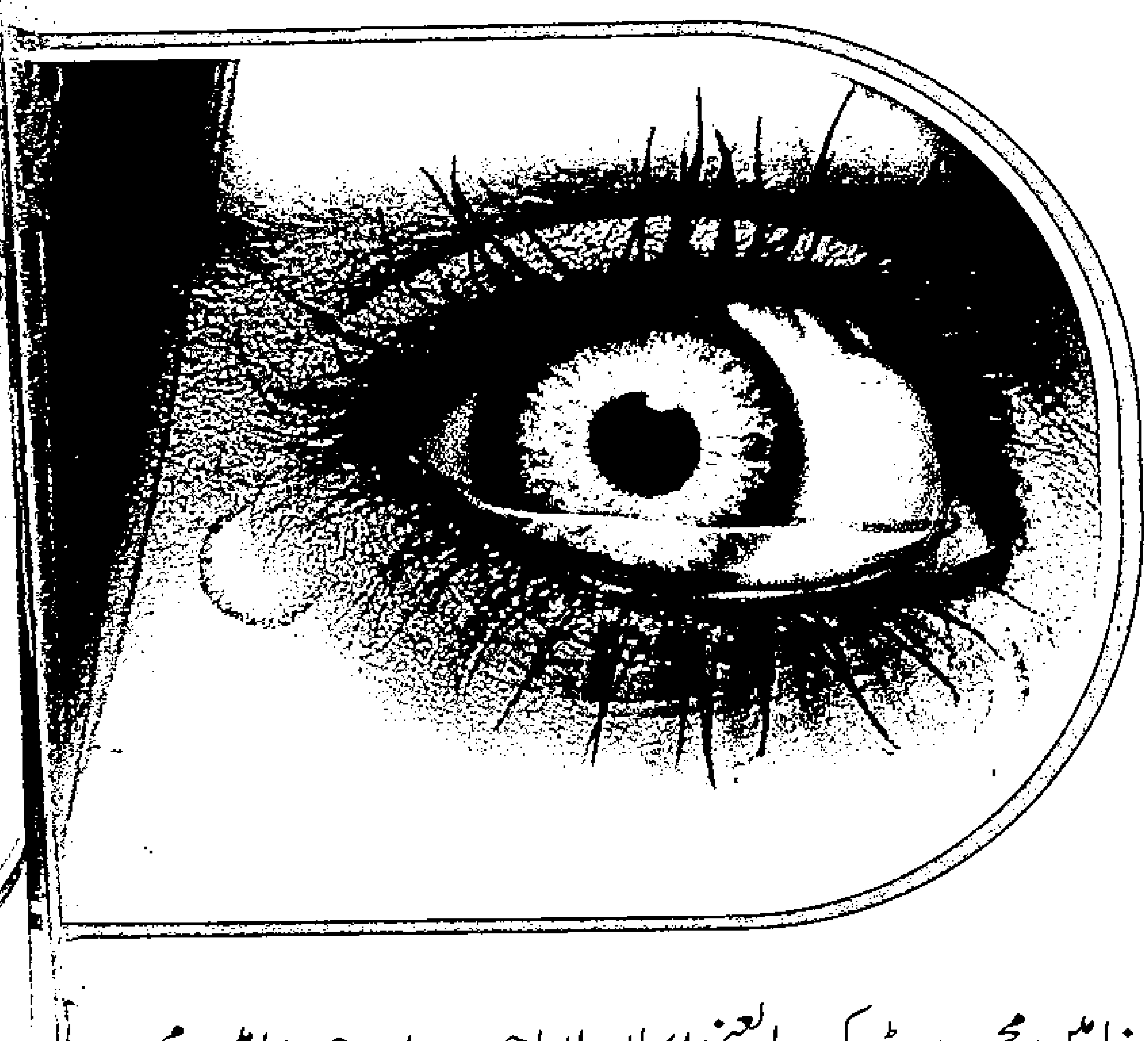

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اپنی عزت و جلال کی قسم! میں اپنے بندے پر دو خوف جمع نہ کروں گا اور اس کے لیے دو امن بھی جمع نہ کروں گا، پہلا وہ جو دنیا میں مجھ سے ڈر کر رہا یعنی ایمان لایا جو دوسرا وہ جو دنیا میں مجھ سے بے وقوف رہا، یعنی نہ مانا۔ (پہلے کو) میں قیامت میں امن دوں گا۔

Marfat.com

اللہ کے خوف سے آنسو بہانے والی آنکھ قیامت میں نہیں روئے گی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلُّ عَيْنٍ بَاكِيَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا عَيْنٌ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ

ترجمہ: اس آنکھ کے علاوہ ہر آنکھ قیامت کے دن رونے والی ہوگی، جو اللہ کی حرام کردہ چیز کے سامنے نیچے رہی۔

عَيْنٌ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

ترجمہ: جو آنکھ اللہ کی راہ میں بیدار رہی۔

عَيْنٌ خَرَجَتْ مِنْهَا مِثْلُ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ: جس میں سے اللہ عزوجل کے خوف کی بناء پر مکھی کے سر کے برابر (آنسو) نکلا۔

خوفِ خدا سے رونے والے کا جہنم میں جانا محال ہے

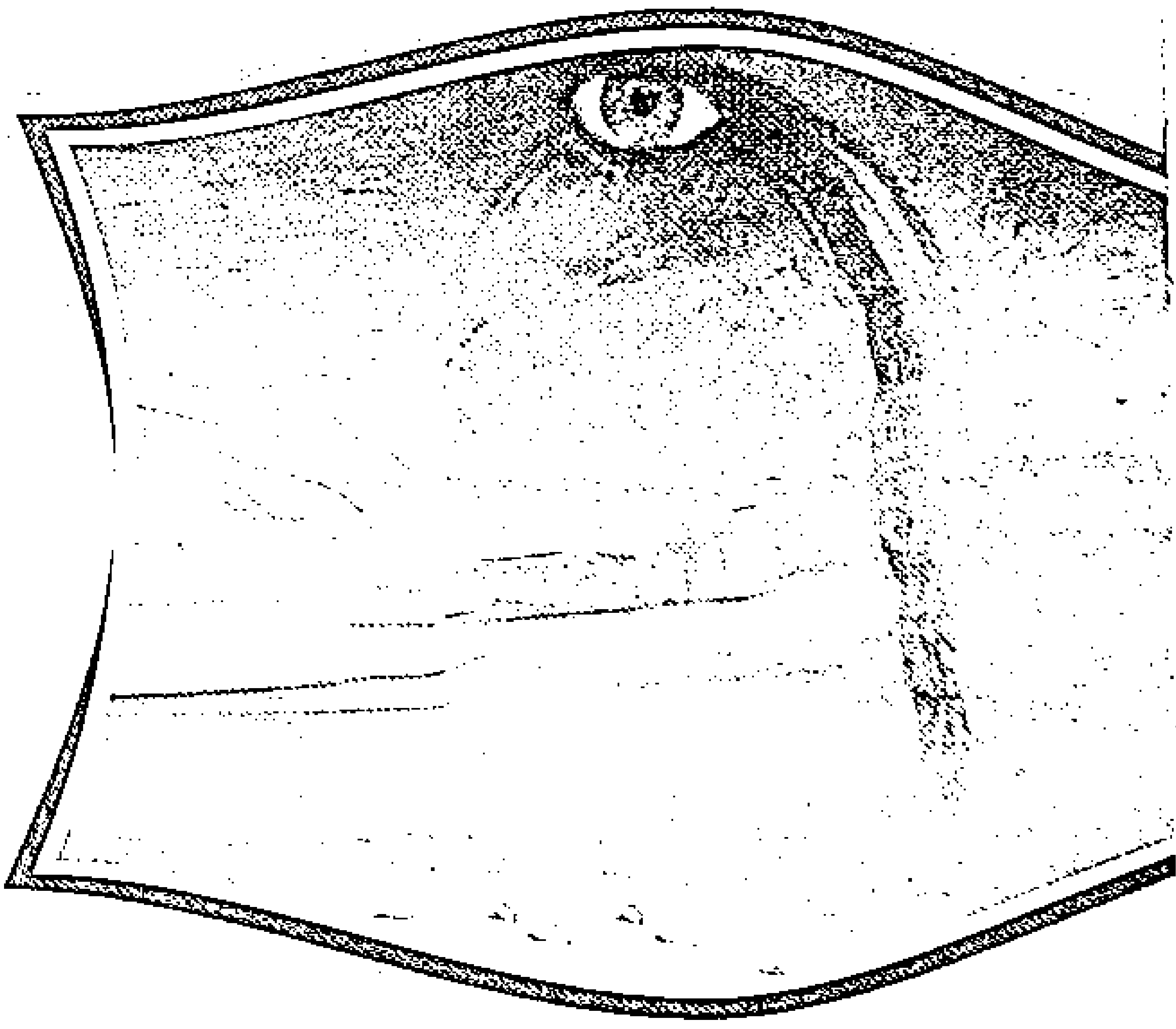

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكٰى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يَعُوْدَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ

ترجمہ: وہ آدمی جو اللہ کے خوف سے رویا، اس وقت تک دوزخ میں داخل نہیں ہوگا جب تک دودھ تھن میں واپس نہ چلا جائے۔

وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ

ترجمہ: اللہ کی راہ میں پڑنے والا غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہوں گے۔

Marfat.com

نبی کریم ﷺ کا نماز میں رونے کی کیفیت

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔

وَلِجَوْفِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ مِنَ الْبُكَاءِ

آپ کے سینے سے رونے کی وجہ سے اس طرح آواز نکل رہی تھی جیسے چولہے پر رکھی ہوئی ہنڈیا سے نکلتی ہے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ، باب البکاء فی لصلاۃ ح: ۹۰۴)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں اللہ کے خوف سے کس قدر رویا کرتے تھے۔ اللہ سے مناجات کے وقت، اللہ کی بارگاہ میں حاضری کے تصور سے رونا بڑی سعادت کی بات ہے مگر جس کو اللہ نواز دے۔ ان آنسوؤں کی قیمت تو میدان محشر میں لگے گی، جہاں پانی کے یہ چھینٹے نامہ اعمال کی سیاہی کو دھو کر جنت کا حقدار بنا دیں گے۔

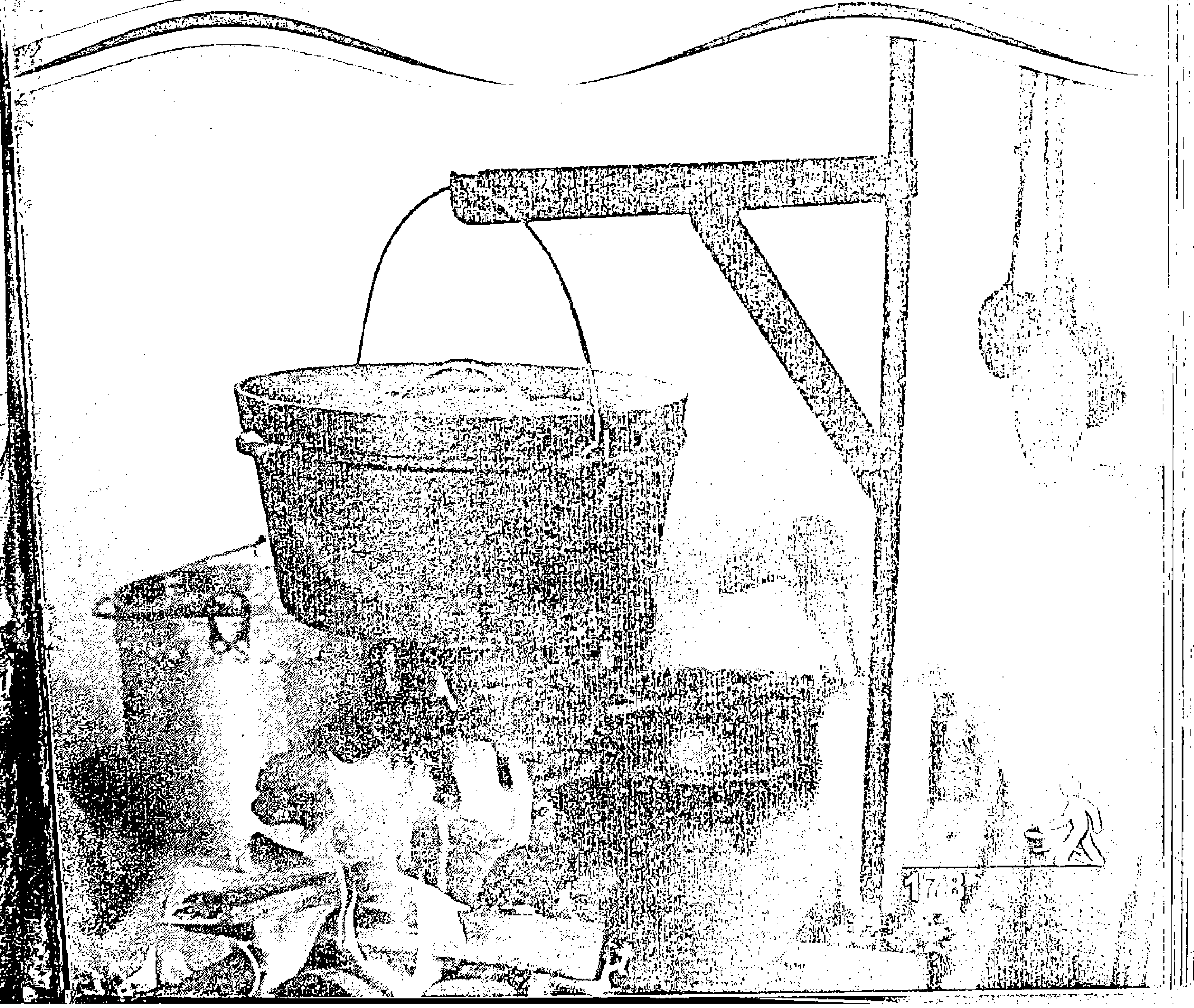

Marfat.com

اللہ کے خوف سے نکلنے والے آنسو اللہ کو بہت ہی محبوب ہیں

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو دو

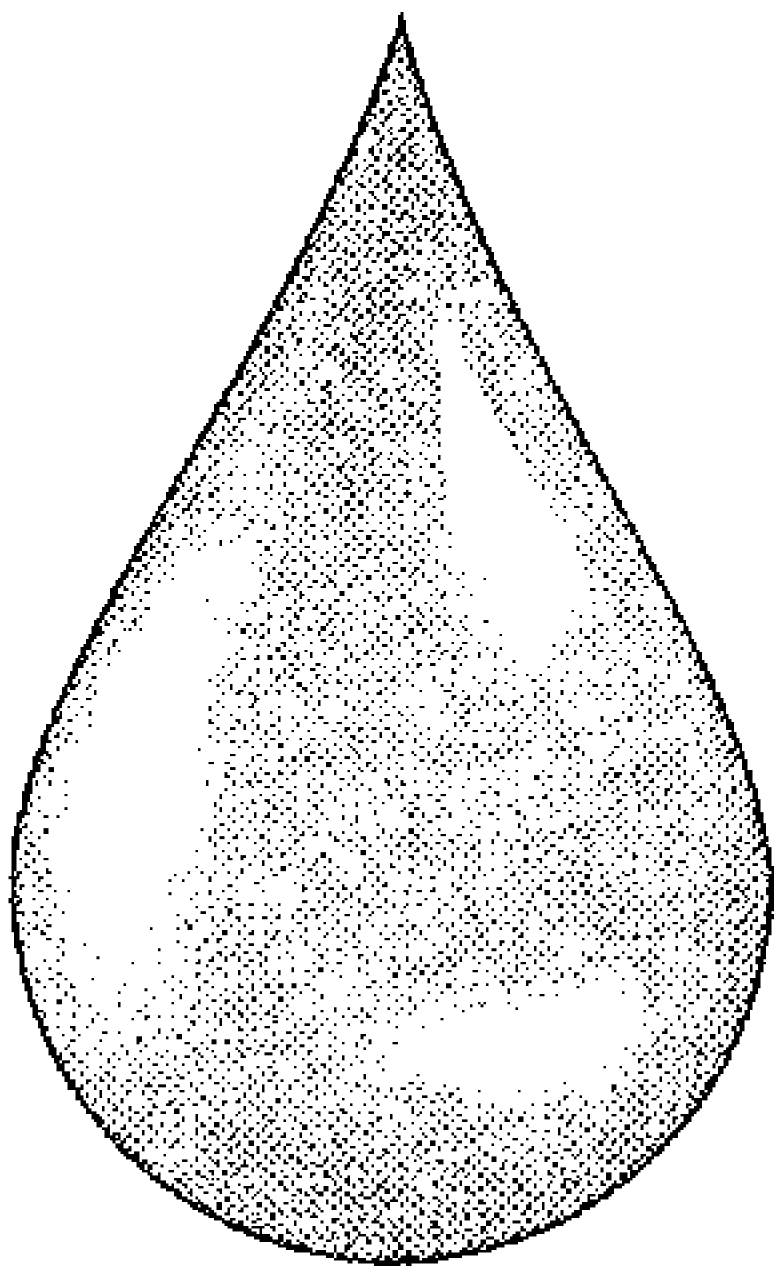

قطروں اور دو نشانوں سے زیادہ محبوب کوئی چیز نہیں۔

قَطْرَةُ دُمُوْعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

ترجمہ: ایک آنسوؤں کا وہ قطرہ جو اللہ کے خوف سے نکلے۔

قَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ترجمہ: دوسرا وہ خون کا قطرہ جو اللہ کے راستے میں بہایا جائے۔

رہے دو نشان تو ان میں سے ایک نشان وہ ہے:

فَاَثَرٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى

ترجمہ: جو اللہ کے راستے میں (لڑتے ہوئے) لگے۔

أَثَرٌ فِيْ فَرِيْضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ تَعَالٰى

ترجمہ: دوسرا وہ نشان ہے جو اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے کوئی فرض ادا کرتے ہوئے لگے۔

(سنن ترمذی، ابواب الجهاد، باب ماجاء من فضل المرابط: ح ۱۶۶۹)

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ رب العزت کو دیکھا نہیں لیکن وہ یقین رکھتے ہیں کہ کارخانہ عالم کو چلانے والی ضرور کوئی ذات ہے اور وہ اس بن دیکھی ہستی سے ڈرتے رہتے ہیں۔ کسی بھی غلط کام کی جانب قدم بڑھیں تو اللہ کا ڈر انہیں روک دیتا ہے، ایسے لوگوں کے لیے اللہ رب العزت نے معافی کا وعدہ بھی کر رکھا ہے اور ان کے گناہوں کو معاف کر کے انہیں اجر عظیم سے نوازدیا جاتا ہے۔

Marfat.com

خوف خدا کے آنسو

قیامت کے دن جہنم کو لایا جائے گا تو اس سے ہیبت ناک آوازیں نکلیں گی، جس کی وجہ سے لوگ پل صراط سے گزرتے ہوئے گھبرائیں گے، جب لوگ جہنم کے قریب آئیں گے تو اس سے سخت گرمی اور خوفناک آوازیں سنیں گے جو پانچ سو سال کی مسافت سے سنائی دیتی ہوں گی۔ ہر ایک نفسی نفسی کہہ رہا ہوگا مگر میرے آقا ﷺ امتی امتی کہہ رہے ہوں گے۔ اس وقت جہنم سے ایک آگ باہر نکلے گی اور حضور ﷺ کی امت کی طرف بڑھنے لگے گی۔ آپ ﷺ کی امت کہے گی: اے آگ! تجھے نمازیوں کا واسطہ، صدقہ دینے والوں کا واسطہ، روزہ داروں کا واسطہ، پرہیزگاروں کا واسطہ واپس چلی جا۔

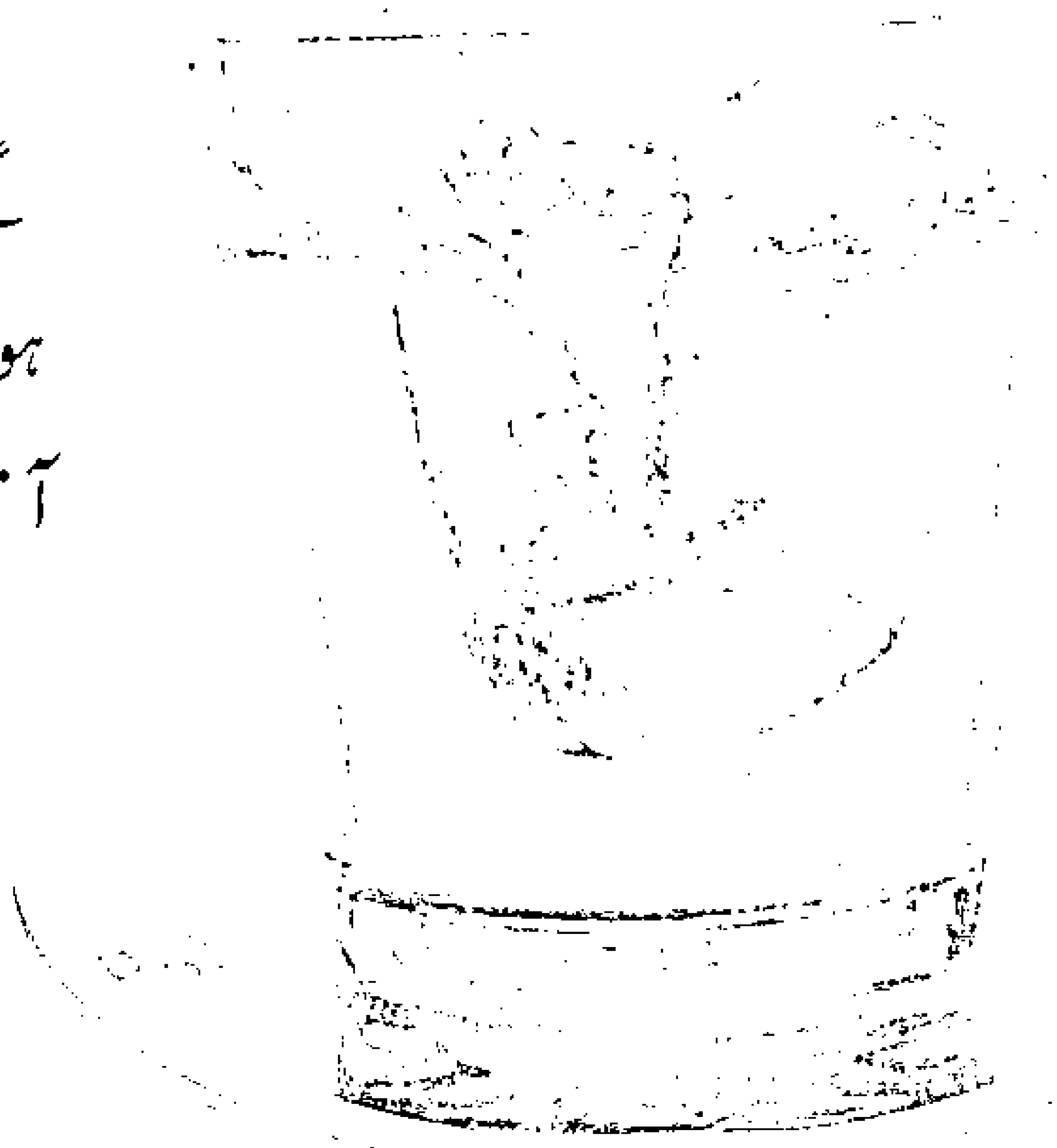

مگر آگ برابر بڑھتی چلی جائے گی، اتنے میں جبریل امین علیہ السلام یہ کہتے ہوئے آئیں گے کہ نارِ جہنم امت مصطفیٰ ﷺ کی طرف بڑھ رہی ہے اور آپ ﷺ کی خدمت میں پانی کا ایک پیالہ پیش کرتے ہوئے عرض کریں گے۔ یارسول اللہ ﷺ! اس پانی سے آگ پر چھینٹے ماریئے۔

آپ ﷺ آگ پر پانی کے چھینٹے ماریں گے تو آگ فوراً بجھ جائے گی۔ پھر پانی کے بارے میں سرکار دو عالم ﷺ کے دریافت کرنے پر جبرائیل علیہ السلام عرض کریں گے: حضور! یہ خوف خدا سے رونے والے آپ ﷺ کے گناہ گار امتیوں کے آنسو تھے، مجھے حکم دیا گیا کہ میں یہ پانی آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کروں اور آپ ﷺ اس سے جہنم کی آگ کو بجھا دیں۔

(مکاشفۃ القلوب، مترجم صفحہ ۸۴)

Marfat.com

خوف الٰہی سے صحابہ رضی اللہ عنہم کے آنسو

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پاکباز ہستیاں ہیں، جنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نمازیں پڑھیں۔

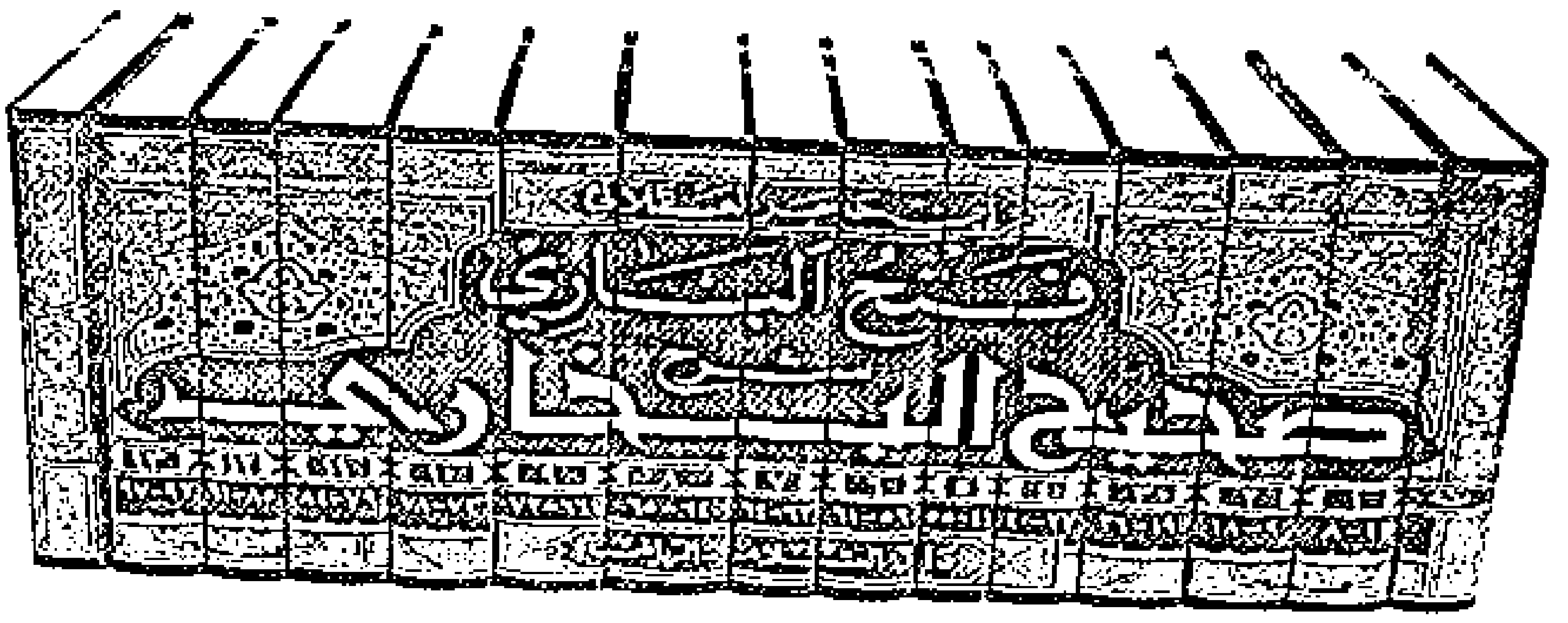

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھ کر براہ راست تعلیم حاصل کی، یقیناً وہ تقویٰ وطہارت کے بلند مقام پر فائز تھے، ان کا ایمان بعد والے افراد کے لیے معیار ٹھہرا، اس سب کے باوجود وہ لوگ رب تعالیٰ سے اس قدر ڈرنے والے تھے کہ ان کی راتیں نرم وگداز بستروں سے الگ رب کے سامنے حالت قیام میں گزرتی تھیں، ہر وقت انہیں اپنے ایمان کی فکر اور جنت کی خواہش دامن گیر رہتی اور رات کی تنہائیوں میں ان کی آنکھوں سے اُمڈنے والے آنسو ان کی داڑھیوں کو بھگوئے رکھتے، ذیل میں اس کی چند مثالیں درج ہیں۔

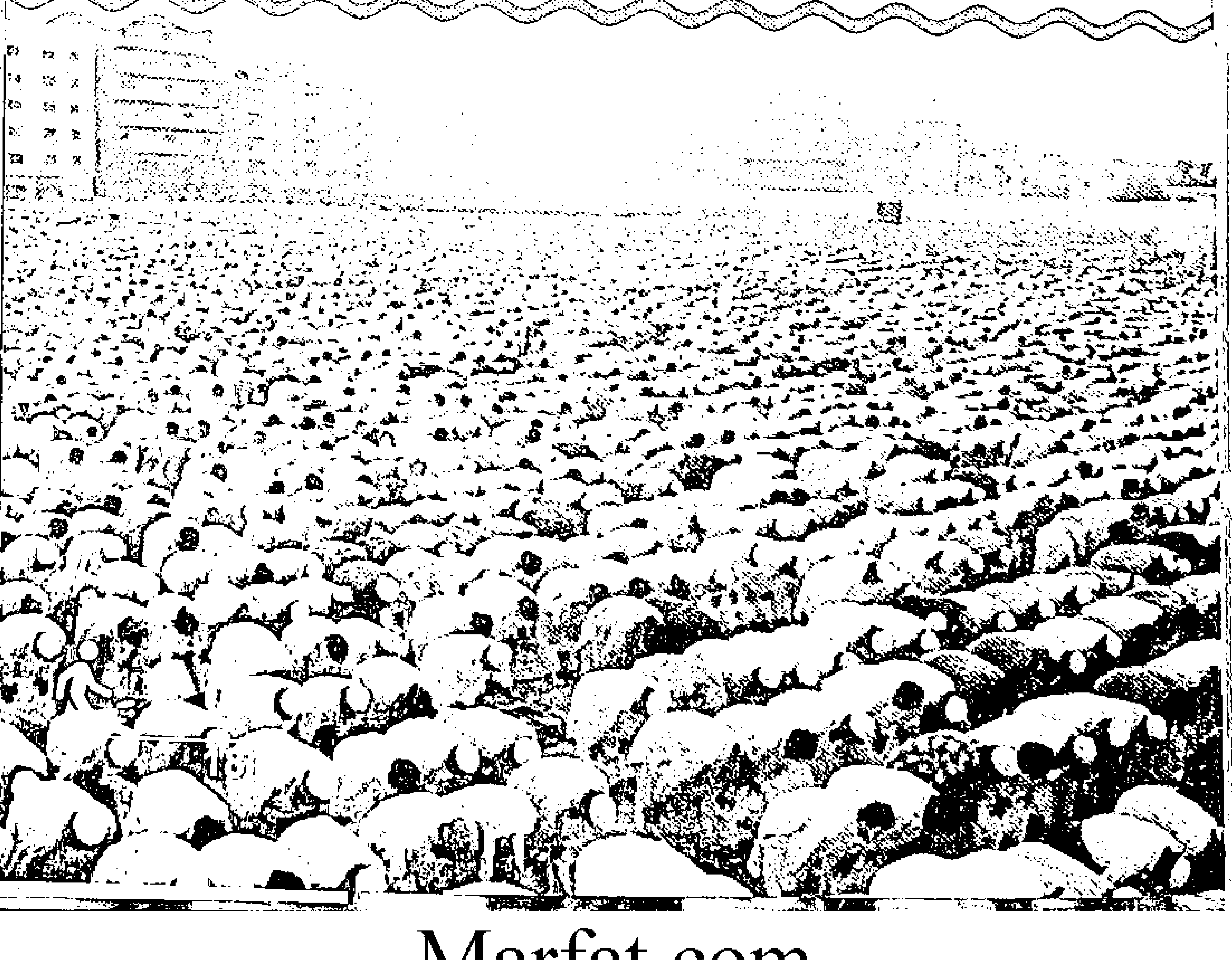

Marfat.com

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا خوف خدا سے رونا

حضرت سمیر ریاحی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں:

شَرِبَ عَبْدُاللّٰہِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا مَاءً مُبَرَّدًا فَبَکٰی فَاشْتَدَّ بُکَاؤُہٗ

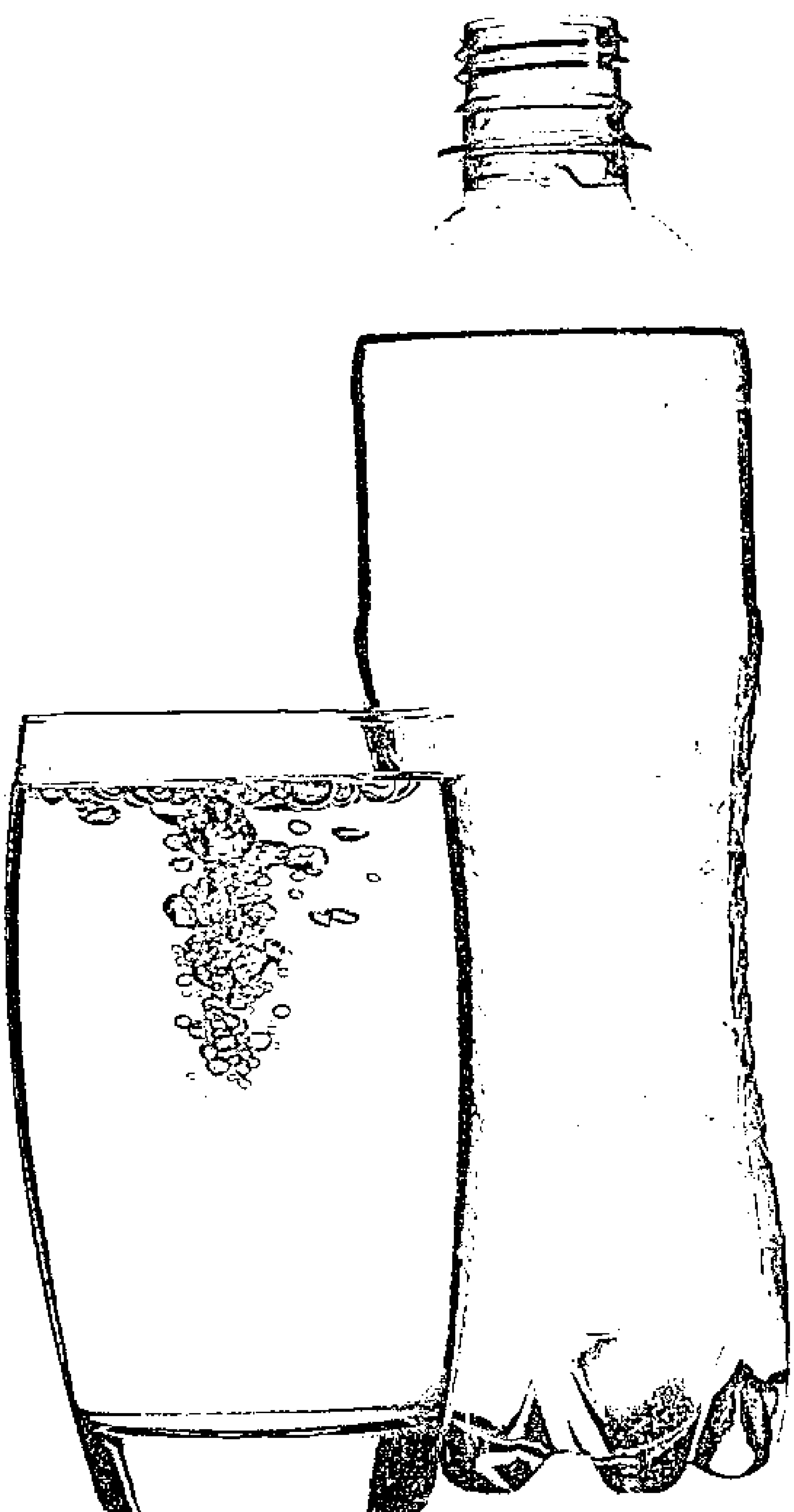

ترجمۃ: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ٹھنڈا پانی پیا تو رونے لگے اور بہت زیادہ روئے۔

ان سے دریافت کیا گیا ''آپ کیوں اتنا روئے ہیں؟''

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

ذَکَرْتُ اٰیَۃً فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ﴿وَحِیْلَ بَیْنَہُمْ وَ بَیْنَ مَا یَشْتَہُوْنَ﴾

ترجمۃ: مجھے قرآن مجید کی یہ آیت یاد آگئی ''جہنمیوں اور ان کی خواہشات کے درمیان رکاوٹ ڈال دی جائے گی۔''

(سورۃ سباء، آیت ۵۴)

فَعَرَفْتُ اَنَّ اَھْلَ النَّارِ لَا یَشْتَہُوْنَ شَیْئًا شَہْوَتَہُمُ الْمَآءَ

ترجمۃ: اور مجھے معلوم ہے کہ اس وقت جہنمی کچھ نہیں چاہیں گے، بس ان کی ایک ہی خواہش ہوگی، پانی ملنے کی۔

وَقَدْ قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ ﴿اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ﴾

ترجمۃ: کیونکہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا ہے ''(جہنمی اہل جنت سے درخواست کریں گے) تھوڑا سا پانی ہمیں دے دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اس سے کچھ پھینک دو۔''

(سورہ اعراف، آیت ۵۰، حلیۃ الاولیاء ۲/۳۳۱)

Marfat.com

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا لوہار کی بھٹی کو دیکھ کر رونا

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ لوہار کو بھٹی دہکاتے ہوئے دیکھا تو جہنم کو یاد کر کے رو پڑے۔ سیدنا سعد بن احزم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَمَرَّ بِالْحَدَّادِيْنَ

ترجمہ: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جا رہا تھا، ہم لوہار کی دکان سے گزرے۔

وَقَدْ اَخْرَجُوْا حَدِيْدًا مِنَ النَّارِ فَقَامَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَيَبْكِيْ

ترجمہ: انہوں نے آگ سے لوہا باہر نکالا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسے دیکھنے کے لیے کھڑے ہو گئے اور رونے لگے۔ (حلیۃ الاولیاء ۲/۱۳۳)

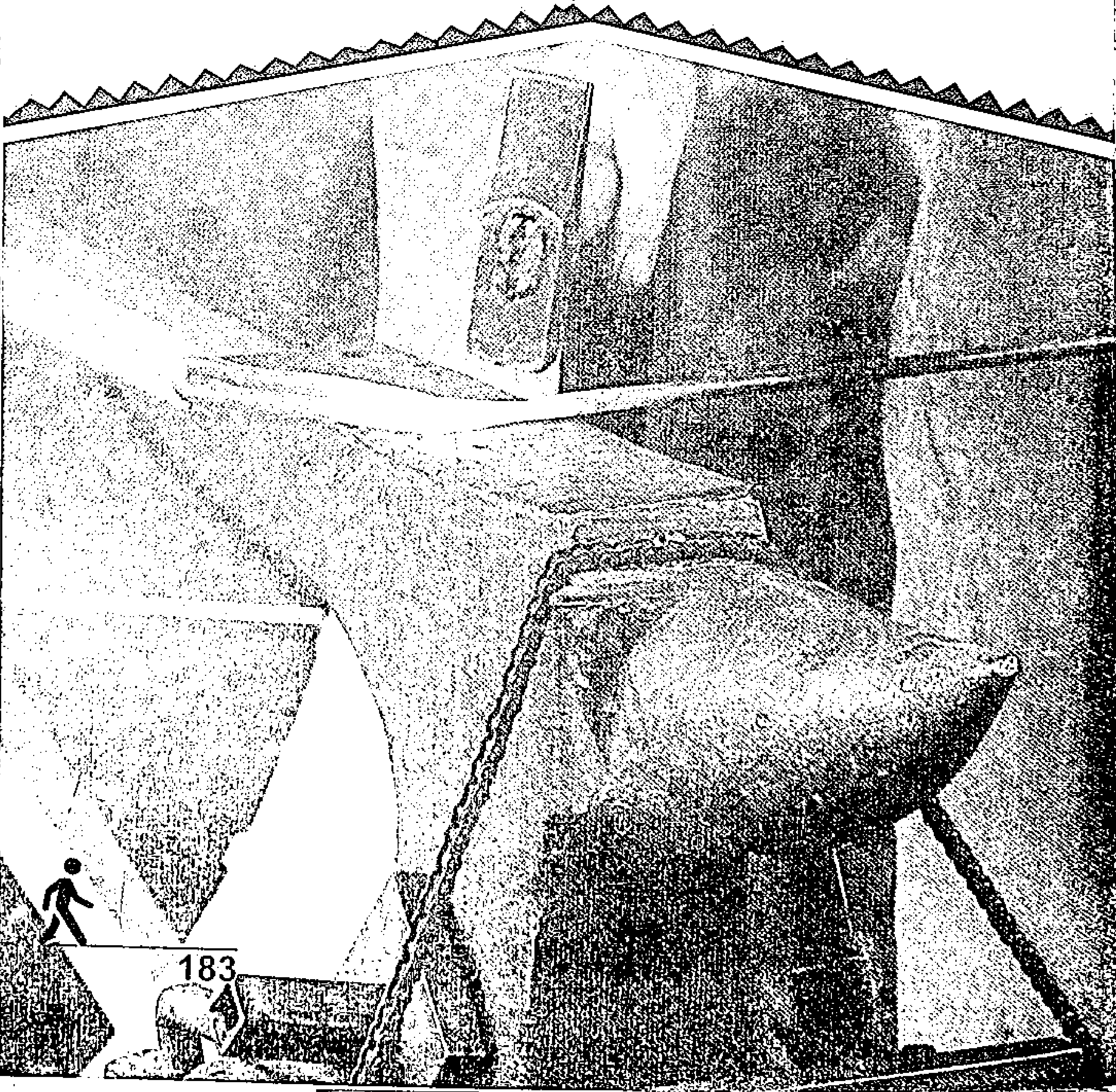

Marfat.com

کیا قیامت کے روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کو یاد رکھیں گے؟

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ انہیں جہنم کی آگ یاد آئی تو وہ رو پڑیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟

انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جہنم کی آگ یاد آنے پر روئی ہوں۔ کیا قیامت کے روز آپ اپنے اہل وعیال کو بھی یاد رکھیں گے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَمَّا فِیْ ثَلٰثَةِ مَوَاطِنَ فَلاَ یَذْکُرُ اَحَدٌ اَحَدًا

ترجمہ: تین جگہوں پر کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی کو یاد نہیں کرے گا۔

عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَتّٰی یَعْلَمَ اَیَخِفُّ مِیْزَانُهٗ اَمْ یَثْقُلُ

ترجمہ: ① میزان کے پاس، یہاں تک کہ اسے پتہ چل جائے کہ ان کے اعمال کا وزن ہلکا رہا ہے یا بوجھل۔

وَعِنْدَ الْکِتَابِ حِیْنَ یُقَالُ ﴿هَآؤُمُ اقْرَءُوْا کِتٰبِیَهْ﴾ حَتّٰی یَعْلَمَ اَیْنَ یَقَعُ کِتَابُهٗ فِیْ یَمِیْنِهٖ اَمْ فِیْ شِمَالِهٖ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهٖ

ترجمہ: ② نامہ اعمال ملنے کے وقت، جب پکارا جائے گا کہ آؤ اپنا نامہ اعمال پڑھو، حتیٰ کہ اسے پتہ چل جائے کہ اس کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جاتا ہے یا بائیں ہاتھ میں پشت کے پیچھے سے۔

وَعِنْدَ الصِّرَاطِ اِذَا وُضِعَ بَیْنَ ظَهْرَیْ جَهَنَّمَ

ترجمہ: ③ پل صراط سے گزرتے وقت جب وہ جہنم کے اوپر رکھا جائے گا۔

(ابو داؤد، کتاب السنة، باب فی ذکر المیزان)

Marfat.com

قیمتی موتی

خوف الٰہی میں گرنے والے آنسو قیمتی موتیوں سے کم نہیں، درحقیقت یہ اپنے اعمال پر ندامت کے آنسو ہوتے ہیں، یہ آنسو رب تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں، بقول اقبال:

موتی سمجھ کر شان کریمی نے چن لیے

قطرے جو تھے میرے عرق انفعال کے

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے علاوہ تابعین اور امت مسلمہ کے محسن علماء رحمۃ اللہ علیہم میں سے اکثر کا یہ حال تھا کہ وہ کثرت عبادت کے باوجود اسی فکر کا شکار رہتے کہ حق بندگی ادا نہیں ہوسکا اور یہی احساس ان کی آنکھوں سے اشک کی صورت میں برستا رہتا۔ چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

کاش میری ماں نے مجھے جنم نہ دیا ہوتا

حضرت ابو میسرہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دفعہ جہنم کا ذکر کیا تو دیر تک روتے رہے۔ نرم بستر دیکھ کر ان کی آنکھوں میں آنسو آجاتے۔ چنانچہ ان کے بارے میں منقول ہے۔ حضرت ابو میسرہ رحمۃ اللہ علیہ جب اپنے بستر پر جاتے تو کہتے:

یٰلَیتَ اُمِّیۡ لَمۡ تَلِدۡنِیۡ ثُمَّ یَبۡکِیۡ ترجمہ: اے کاش! میری ماں مجھے نہ جنتی۔ اور رونے لگتے۔

ان سے کہا گیا: اے ابو میسرہ! کیوں روتے ہو؟

حضرت ابو میسرہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اُخۡبِرۡنَا اَنَّا وَارِدُوۡهَا وَلَمۡ نُخۡبَرۡنَا اَنَّا صَادِرُوۡنَ عَنۡهَا ترجمہ: ہمیں یہ تو معلوم ہے کہ ہم نے جہنم کے اوپر سے گزرنا ہے، لیکن یہ علم نہیں نجات ہوگی یا نہیں۔

(ابن کثیر ۳/۱۷۱)

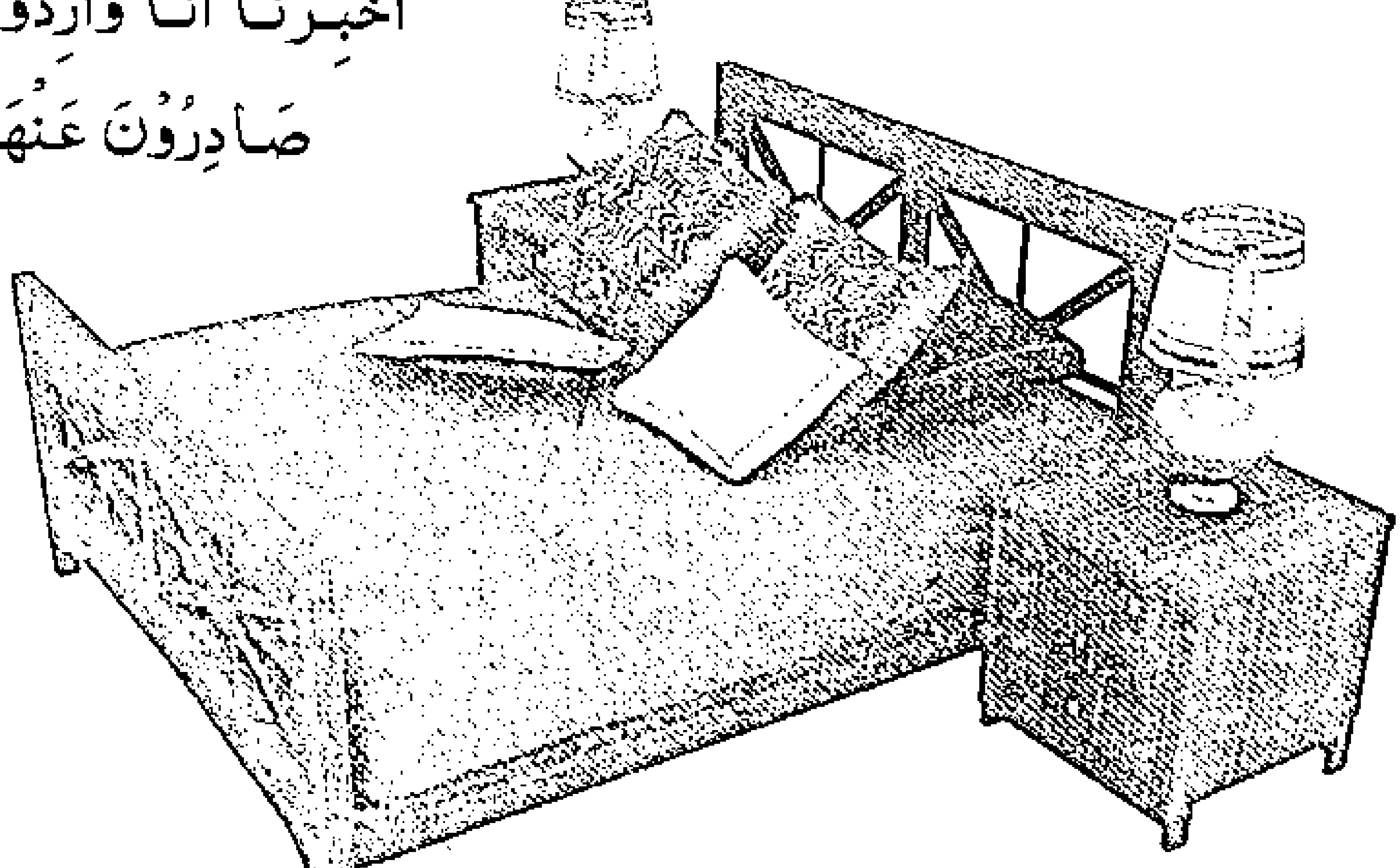

Marfat.com

کاش مجھے نیند نہ آتی

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے۔

قَالَ مَالِكُ بْنُ دِيْنَارٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَوِاسْتَطَعْتُ اَنْ لَا اَنَامَ لَمْ أَنَمْ مُخَافَةً اَنْ يَنْزِلَ الْعَذَابُ وَاَنَا نَائِمٌ ترجمہ: حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر میرے بس میں ہوتا کہ میں نیند نہ کروں تو میں کبھی نہ سوتا اس ڈر سے کہ سوتے سوتے کہیں مجھ پر اللہ کا عذاب نازل نہ ہو جائے گا۔

وَلَوْ وَجَدْتُ اَعْوَانًا لَفَرَّقْتُهُمْ يُنَادُوْنَ فِيْ سَائِرِ الدُّنْيَا كُلِّهَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلنَّارُ اَلنَّار ترجمہ: اگر میرے پاس مددگار ہوتے تو میں انہیں ساری دنیا میں منادی کرنے کے لیے بھیج دیتا (جو کہتے) ''لوگو! آگ سے خبردار رہو، لوگو! آگ سے خبردار ہو جاؤ۔'' (الحلية ٩٦٣/٢)

پل صراط سے گزرنے کا منظر

روز قیامت، اس وقت کیا حالت ہوگی جب میدان آخرت میں سورج سوا میل پر رہ کر آگ برسا رہا ہوگا، بھیجے کھول رہے ہوں، کلیجے پھٹ گئے ہوں گے، دل ابل کر گلے میں آگئے ہوں گے، ایسی درد ناک حالت میں پل صراط سے گزرنے کا مرحلہ درپیش ہوگا۔ اس پر سے گزرنے کے لیے دنیوی طاقتور باکسر، کڑیل نوجوان و پہلوان، تیز وطرار وسبک رفتار، خلا باز و کراٹے باز اور ہٹے کٹے مسٹنڈے

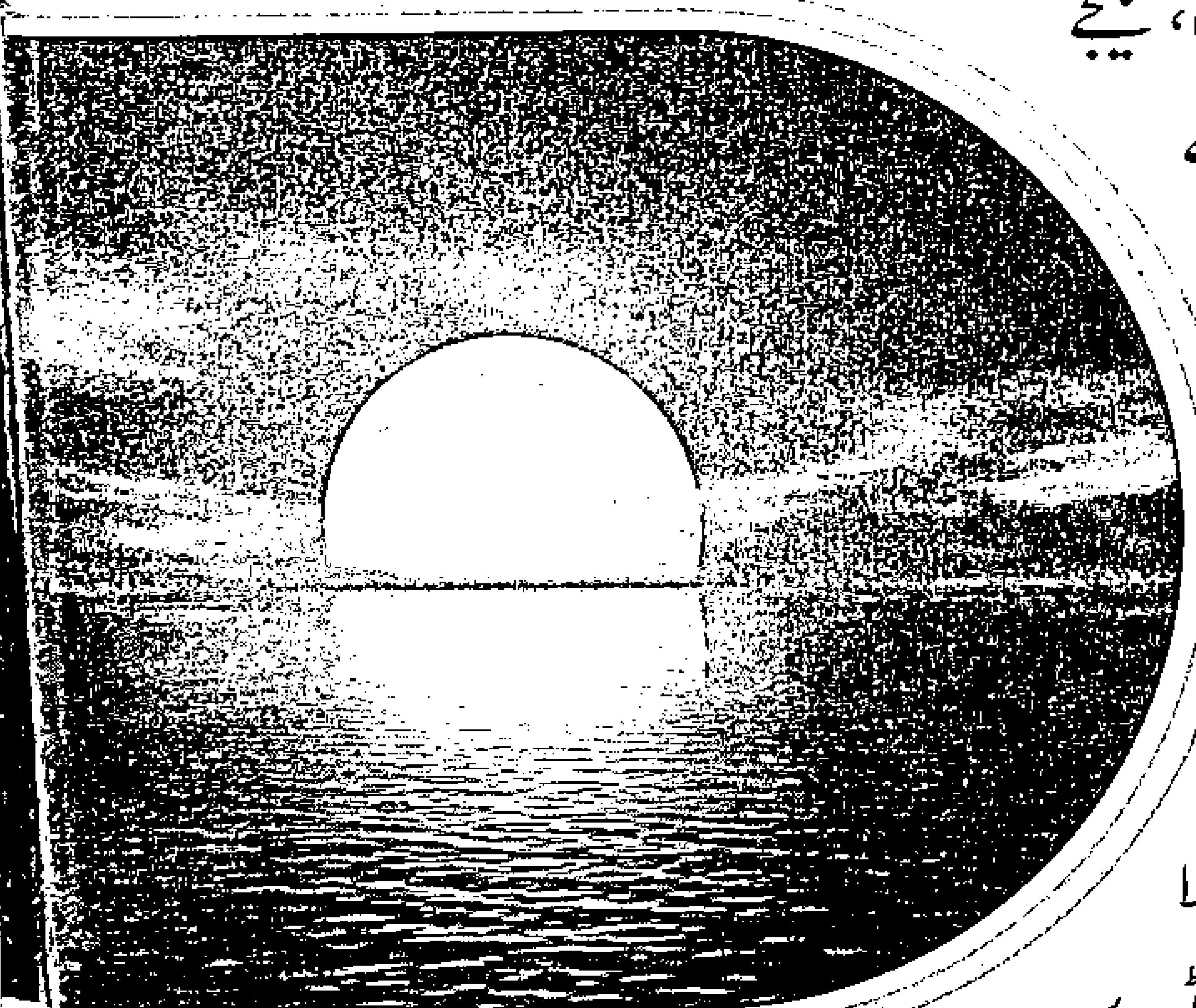

ہونے کی حاجت نہیں، بلکہ حضرت سیدنا فضیل بن عیاض کے فرمان عافیت نشان کے مطابق خوف خدا کے سبب کمزور اور نحیف و نزار رہنے والے پل صراط کو آسانی سے پار کرلیں گے۔

Marfat.com

مجھے ڈر ہے کہ کہیں موت سے پہلے میرا ایمان نہ چھن جائے

حضرت عبدالرحمٰن بن مہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

بَاتَ سُفْیَانُ رَحِمَهُ اللهِ عِنْدِیْ فَلَمَّا اشْتَدَّ بِهِ الْاَمْرُ جَعَلَ یَبْکِیْ

ترجمہ: حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے رات میرے پاس گزاری، جب زیادہ پریشان ہوئے تو رونے لگے۔

ایک آدمی نے ان سے پوچھا: اے ابوعبداللہ! کیا کثرت گناہوں کی وجہ سے رو رہے ہو؟

حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے زمین سے ایک تنکا اٹھایا اور فرمانے لگے:

قَالَ وَاللهِ لَذُنُوْبِیْ اَهْوَنُ عِنْدِیْ مِنْ ذَا اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ اُسْلَبَ الْاِیْمَانُ قَبْلَ اَنْ اَمُوْتَ

ترجمہ: واللہ! گناہوں کا معاملہ میرے نزدیک اس تنکے سے بھی زیادہ ہلکا ہے، مجھے تو ڈر یہ ہے کہ کہیں موت سے پہلے میرا ایمان نہ چھن جائے۔ (صفوۃ الصفوہ ۳/۱۵۰)

(سایہ عرش پانی والی ۴۷ تا ۹۷)

اے اللہ! ہمارے دلوں کو نرم کر دے، ہماری سرد آنکھوں کو اپنے ذکر میں آنسو بہانے کی سعادت نصیب فرما، ہماری زبانوں کو اپنے ذکر کی لذت نصیب فرما۔ (آمین)

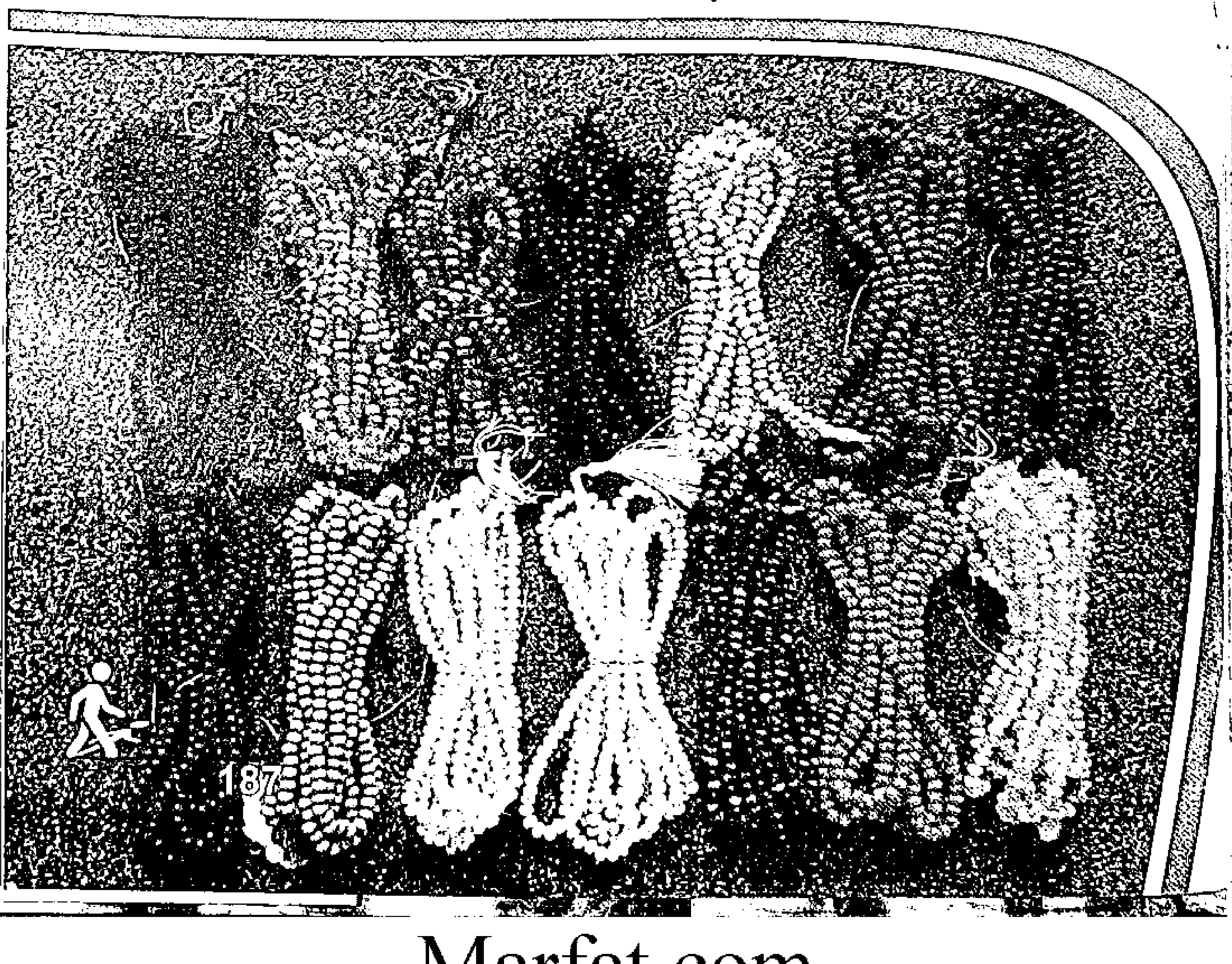

Marfat.com

عمل نمبر 14

تقدیر پر راضی رہنے والے کے لیے پل صراط میں آسانی

(پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل تقدیر پر راضی رہنا بھی ہے۔ جو لوگ اللہ کے حکم پر راضی رہتے ہیں، چاہے ان کا بڑے سے بڑا نقصان کیوں نہ ہو جائے، وہ اللہ کی تقدیر اور فیصلہ کے سامنے خوشی سے سر جھکا لیتے ہیں۔ یہ وہ خوش نصیب ہیں جو روز قیامت پل صراط سے باآسانی گزر جائیں گے۔)

علامہ ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کے کچھ ایسے بندے ہیں جو خندہ پیشانی سے مصائب کا استقبال کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دل دنیا کی محبت سے خالی ہیں۔

وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے زبور میں لکھا ہوا پایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یَا دَاوٗدُ هَلْ تَدْرِیْ مَنْ اَسْرَعُ النَّاسِ مَمَرًّا عَلَى الصِّرَاطِ؟

ترجمہ: اے داؤد! تمہیں معلوم ہے کہ پل صراط پر سب سے زیادہ تیزی کے ساتھ گزرنے والا کون ہوگا؟

اَلَّذِیْنَ یَرْضَوْنَ بِحُكْمِیْ وَاَلْسِنَتُهُمْ رَطْبَةٌ مِنْ ذِكْرِیْ

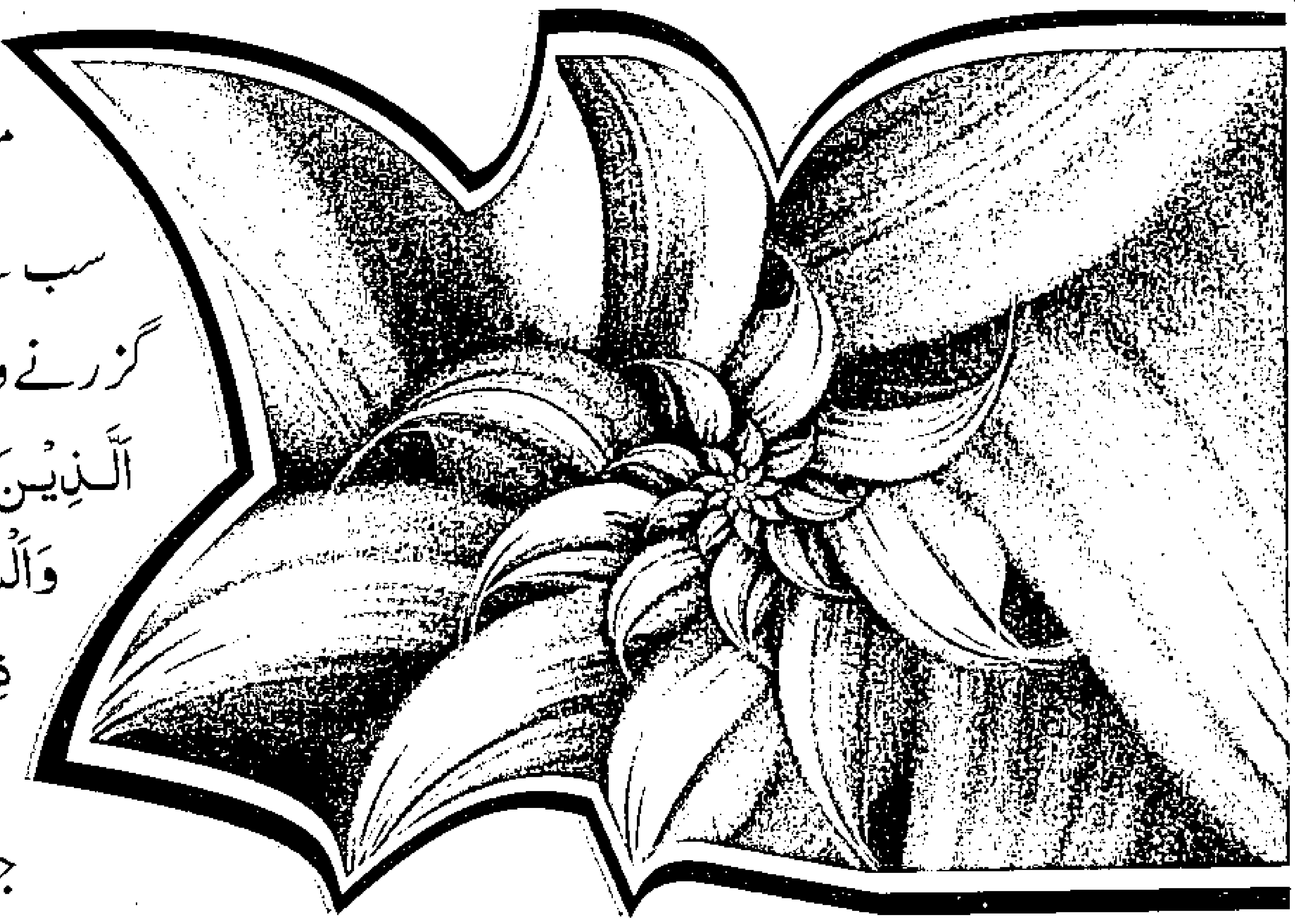

ترجمہ: وہ لوگ ہوں گے جو میرے فیصلوں پر راضی رہتے ہیں اور ان کی زبان میرے ذکر سے تر رہتی ہے۔

لہٰذا مومن کا کام یہ ہے کہ وہ ہر خوشی اور غمی کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یقین کرے، جہاں تک ہو سکے اپنی تکلیف کی شکایت نہ کرے۔

Marfat.com

عبدالعزیز بن رواد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔ تین چیزیں جنت کے خزانوں میں سے ہیں:

①...مصیبت کو چھپانا۔

②...مرض کو چھپانا۔

③...صدقہ کو چھپانا

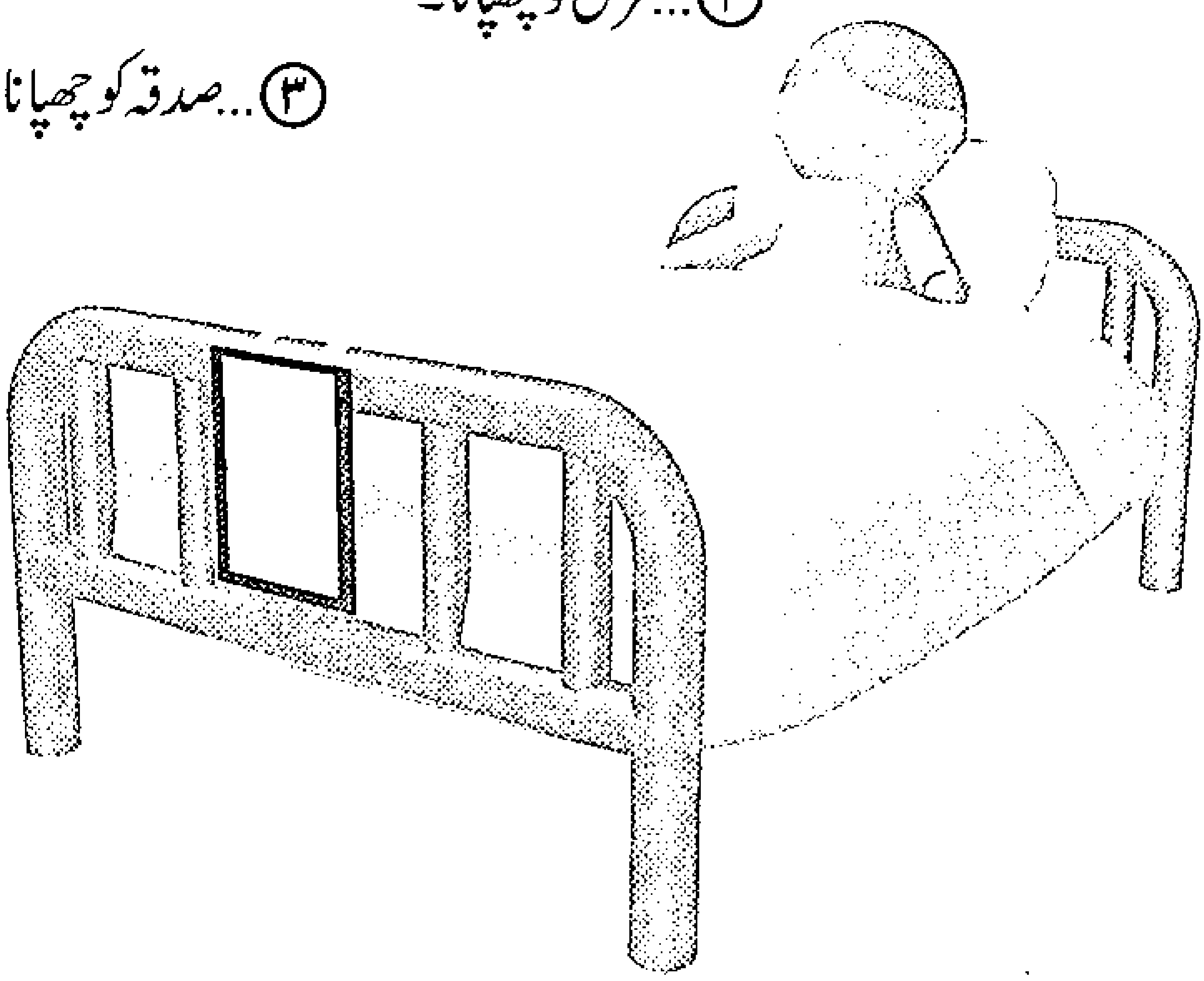

ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ تین چیزیں انسانوں کی عقلوں کا امتحان ہیں:

①...مال کی کثرت۔

②...مصیبت۔

③...اقتدار۔

عبداللہ بن ہروی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

یہ بات نیکی کا جوہر ہے (یعنی نہایت ہی اعلیٰ اور محبوب قسم کی نیکی ہے) کہ آدمی مصیبت کو اس طرح چھپا جائے کہ کبھی اس پر آئی ہی نہ تھی۔

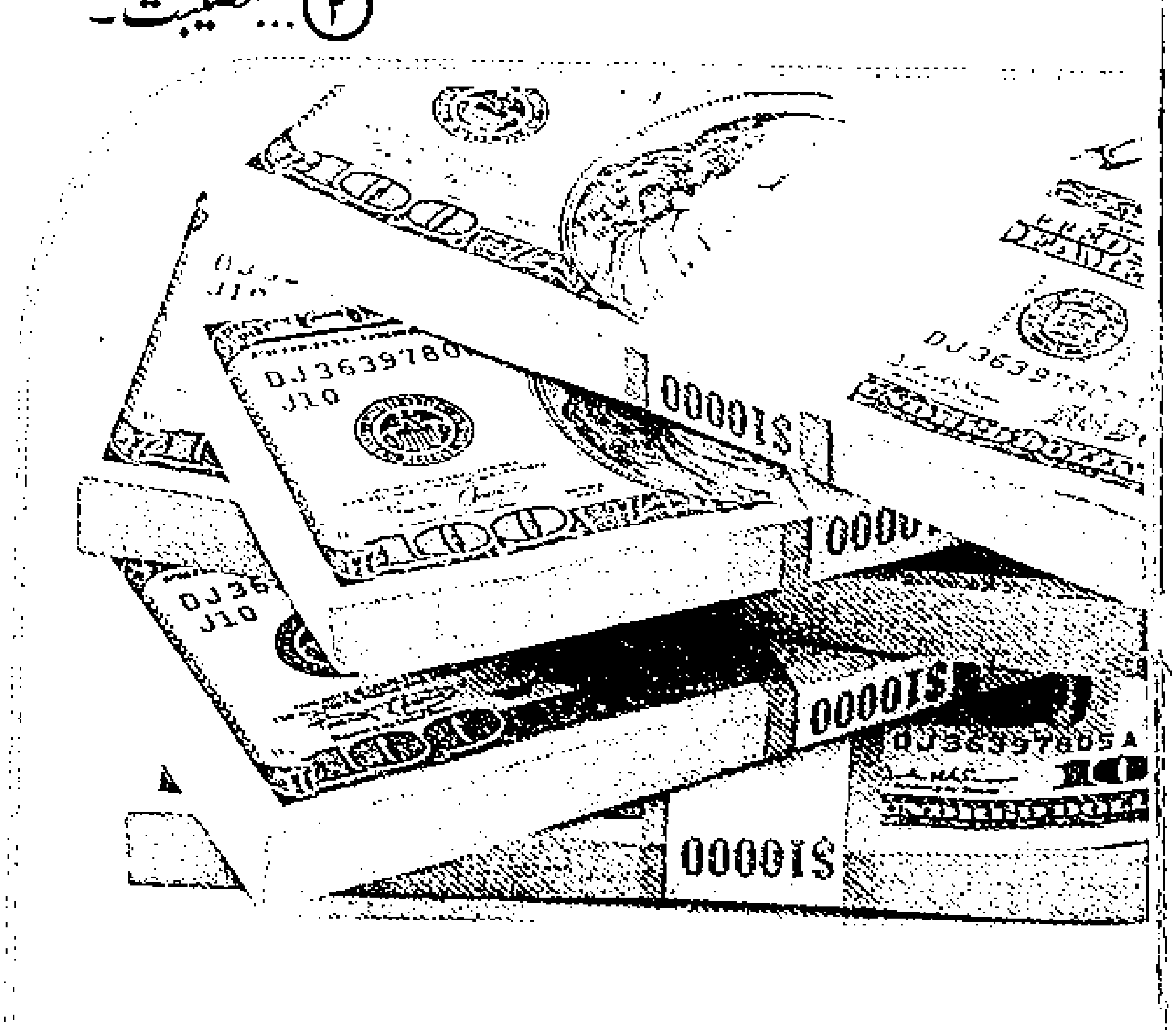

Marfat.com

عمل نمبر 15 اذان دینے والوں کے لیے پل صراط میں آسانی

ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ بستان الواعظین میں فرماتے ہیں کہ حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل خالص اللہ کے لیے اذان دینا بھی

ہے۔ چنانچہ مؤذن جب پل صراط پر آئیں گے تو وہاں ان کو نور کی اونٹنیوں پر سوار کرایا جائے گا، جن پر یاقوت اور زبرجد کی زین کسی ہوگی۔ وہ ان کو لے کر ایسے اڑیں گے جیسے پرندے ہوا میں اڑتے ہیں۔ یوں وہ پل صراط عبور کر جائیں گے، ہر مؤذن پل صراط کے پاس چالیس ہزار لوگوں کی شفاعت کرے گا اور مؤذن کے نور میں ہزار مرد اور ہزار عورتیں چلیں گی۔ (بستان الواعظین، ص ۱۶۰)

اذان کی فضیلت کا اندازہ

ایک حدیث میں ہے کہ اگر لوگ جانتے کہ اذان دینے میں کتنی فضیلت ہے تو تلواروں سے اس پر لڑ مرتے۔ (المتجر الرابع باب الاذان)

ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ مؤذن جب پل صراط پر پہنچیں گے، ان کی اذانوں کا نور اور ان کی اذان پر آنے والے نمازیوں کا نور ان کا استقبال کرے گا تو ایک مؤذن کے نور میں چالیس ہزار ایسے افراد گزریں گے جو گناہگار ہونے کی وجہ سے اپنے نور سے محروم ہوں گے۔

Marfat.com

انبیاء علیہم السلام کے بعد سب سے پہلے مؤذنوں کولباس پہنایا جائے گا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ثواب سمجھ کر اذان کہنے والے اذان کہتے ہوئے اپنے قبر سے نکلیں گے۔ قیامت کے دن سب سے پہلے لباس جنت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنایا جائے گا، پھر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو، پھر رسولوں کو، پھر نبیوں کو، پھر ان مؤذنوں کو جو ثواب سمجھ کر اذان کہتے ہیں۔ پھر فرشتے سرخ یاقوت کی اونٹنیاں لیے ہوئے اُن سے آملیں گے۔ ہر ایک مؤذن کے ساتھ ستّر ہزار فرشتے قبر سے میدان محشر تک جائیں گے۔

مؤذن کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن اللہ اکبر کہتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ پھر جب اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتا ہے، فرشتے کہتے ہیں: اللہ کے سامنے اپنی حاجت پیش کر کیونکہ اللہ تیری تمام حاجتیں پوری کردے گا۔

نماز کے لیے اذان سے پہلے آیا کرو

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ نماز کے لیے اذان سے پہلے چل کر جانے کی ترغیب دیتے ہوئے فرماتے ہیں: فلاں برے بندے کی طرح نہ ہوجانا، وہ اس وقت آتا ہے جب اذان ہوتی ہے، بلکہ نماز کے لیے اذن سے پہلے آیا کرو۔

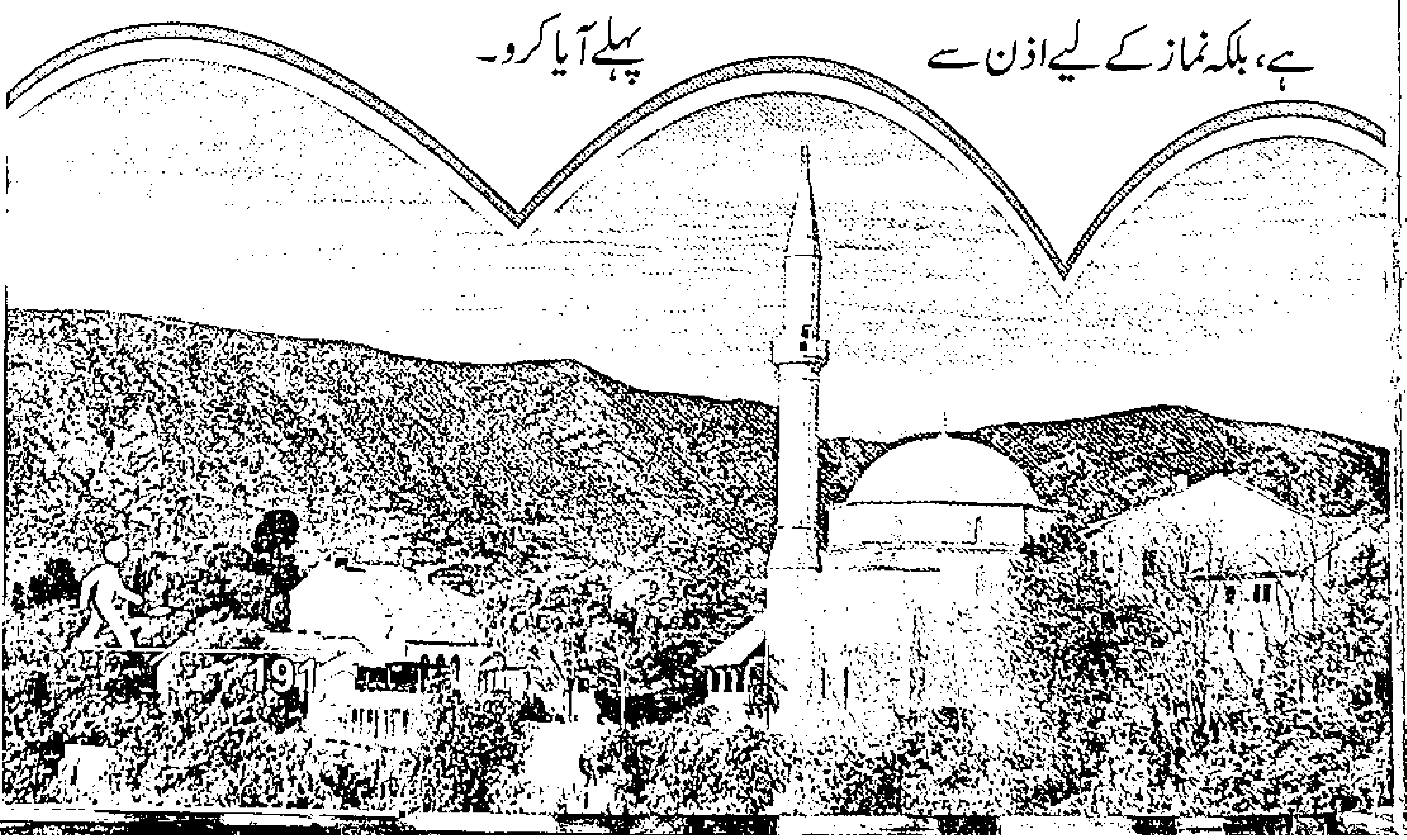

Marfat.com

مجھے اذان گھر میں نماز پڑھنے نہیں دیتی

یہ ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ ہیں، انہوں نے اپنی زندگی کے شاندار طرز عمل کو تاریخ کی سطور میں کچھ اس انداز میں رقم کیا ہے کہ رت ہی بدل گئی ہے۔ ان کی ایک سائیڈ فالج زدہ ہے۔ اس کے باوجود کشاں کشاں گرتے پڑتے دو آدمیوں کے سہارے مسجد میں چلے آرہے ہیں۔ ساتھی کہتے ہیں حضرت آپ تو معذور ہیں، اگر گھر میں نماز پڑھ لیں تو عنداللہ مجرم نہیں ٹھہریں گے۔ فرمانے لگے: ساتھیو! ٹھیک ہے، لیکن میں جب مؤذن کو سنتا ہوں کہ وہ کہہ رہا ہے:

فَمَنْ سَمِعَهُ مِنْكُمْ يُنَادِيْ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَلْيُجِبْهُ وَلَوْ زَحْفًا وَلَوْ حَبْوًا

ترجمہ: آؤ فلاح کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف تو میرا ضمیر چیخ چیخ کر زبان حال سے گویا ہوتا ہے کہ پہنچ مسجد کی طرف۔ اگرچہ پیٹ یا سرین کے بل گھسٹ کر ہی کیوں نہ جانا پڑے۔

(حلیۃ الاولیاء ۲/۱۱۱)

بلا تردد یہ کہنا پڑے گا کہ جنت کے حصول کا شوق ان کو مجبور کرتا تھا کہ وہ پہاڑ جیسے مصائب کو اپنے پاؤں تلے روندتے ہوئے رب کریم کی نماز کا اہتمام اور دیگر احکام الٰہی کو نہایت ولولے اور جوش سے سرانجام دیں اور رب کائنات کے ہاں جو کچھ ان کے لیے تیار کر کے رکھا گیا ہے (جس کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں، کسی کان نے سنا نہیں، کسی انسان کے دل پر اس کا کھٹکا تک نہیں ہوا) اس کے لیے تگ و دو کریں۔

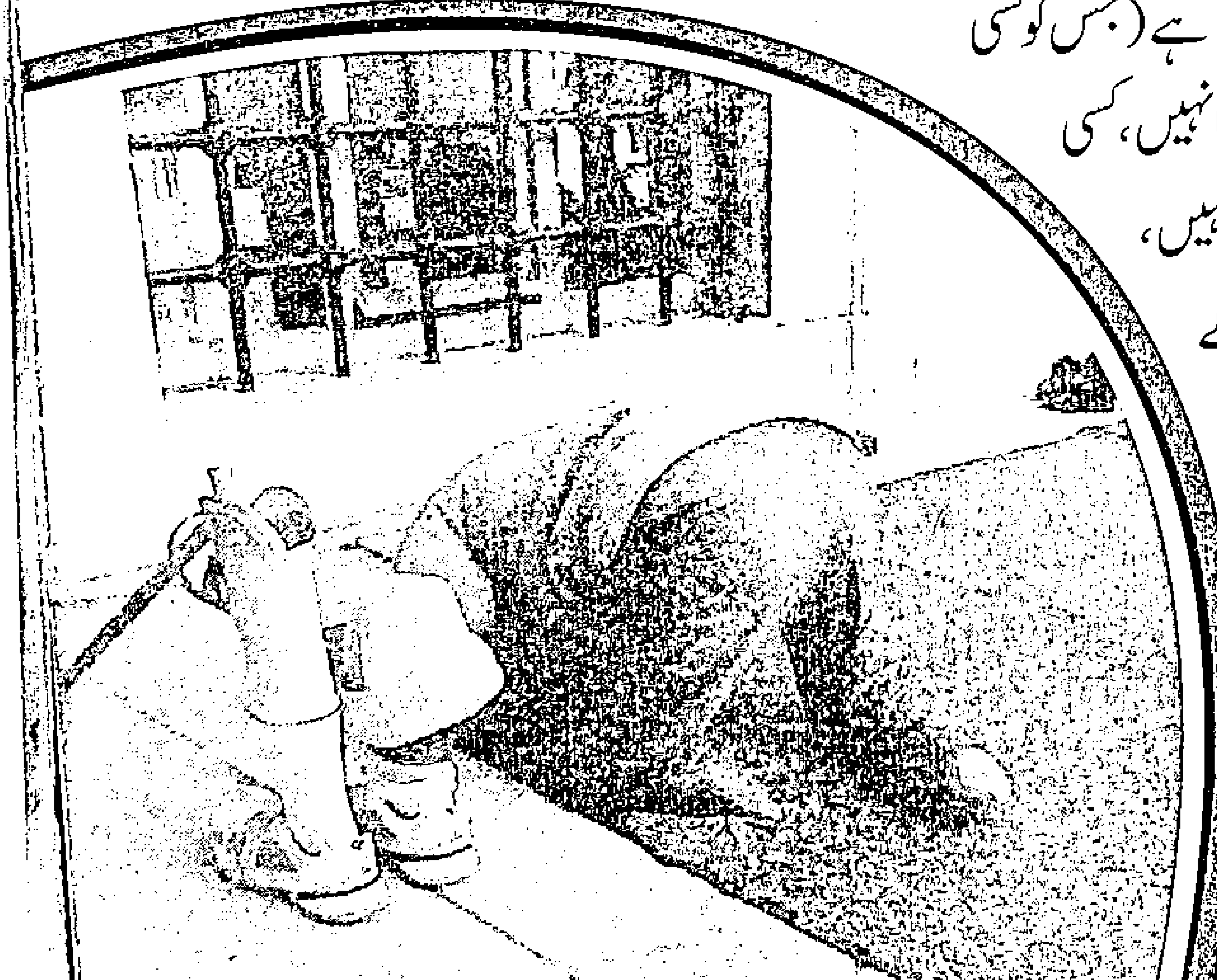

Marfat.com

اذان سن کران کا رنگ بدل جاتا

اسی فکر کو اپنی اندر سموئے ہوئے ہمارے سلف میں سے ایک بزرگ ہیں، دنیا ان کو ابو عمران الجزنی رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے جانتی ہے۔

إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَفَاضَتْ عَيْنَاهُ ترجمہ: جب اذان سنتے تو رنگ بدل جاتا اور آنکھوں سے رم جھم رم جھم آنسو شروع ہو جاتے۔ (صفة الصفوة ۳۹/۲)

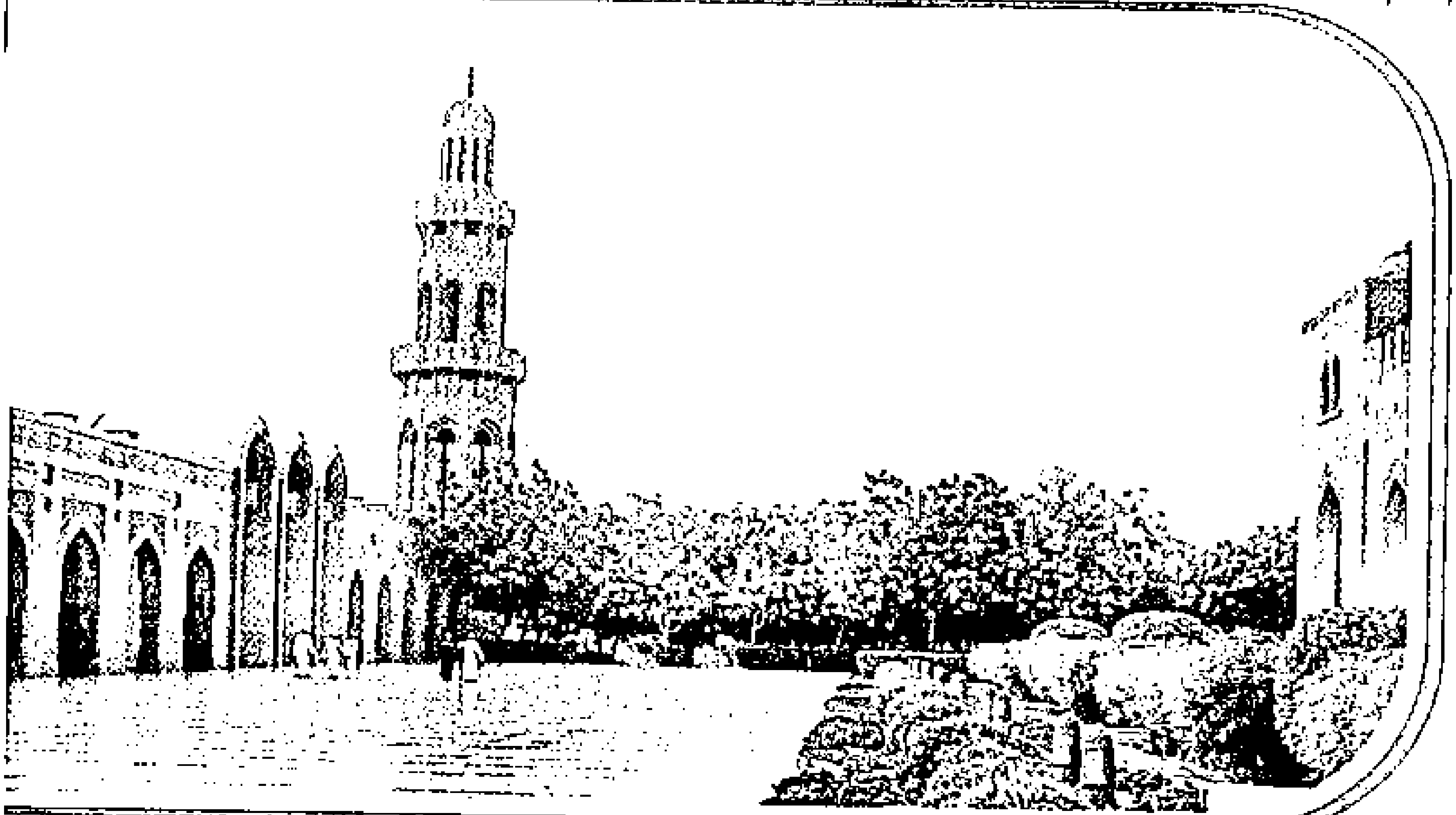

محترم بھائی! بالکل صاف ہے، کچھ بھی پیچ و خم نہیں۔ آج ہماری نماز، نماز ہی نہیں، ہماری نماز صرف ڈھانچہ یعنی اوپر والا خول سا باقی رہ گیا ہے۔ روح الصلاۃ کیا ہے۔ نماز کی جان کیا ہے؟ یہ کوئی بھی نہیں جانتا۔ جلدی سے آئے ناتمام سا وضو کیا، طہارت کا بھی اہتمام نہیں، ہلکے سے چار ٹھونگے لگائے اور چل دیے۔ ایسی نماز سے کیا خاک مسائل حل ہوں گے؟ یہ تو الٹی نمازی کے لیے رب کی بارگاہ میں بددعا کرے گی اور زبان حال سے کہے گی۔ اے اللہ! اس کو ضائع کر دے جیسے اس نے مجھے ضائع کیا۔

میرے پیارے بھائی! ہمارا رب آج بھی وہی ہے جو ازل سے ہے اور ابد تک وہی ہے۔ اللہ کی قسم ہمارے مانگنے میں تو نقص واقع ہو سکتا ہے۔ اس کے دینے میں کوئی دیر نہیں۔ دراصل ہم ابراہیم علیہ السلام کا سا ایمان پیدا کرنا بھول گئے ہیں۔ بقول ڈاکٹر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ:

آج بھی ہو اگر ابراہیم علیہ السلام سا ایماں پیدا — آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

ایک اور شعر۔

فضائے بدر پیدا کر، فرشتے تیری نصرت کو — اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

Marfat.com

بڑھاپے کے سفید بالوں کے نور سے پل صراط سے گزرنے والے

پل صراط سے تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے یہ بھی ہے کہ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ (وَفِيْ رِوَايَةٍ: فِي الْإِسْلَامِ) كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: جو اللہ کی راہ میں یا اسلام میں بوڑھا ہو گیا، تو یہ اس کے لیے روزِ قیامت (پل صراط کے اندھیرے میں گزرتے ہوئے) نور ہوگا۔

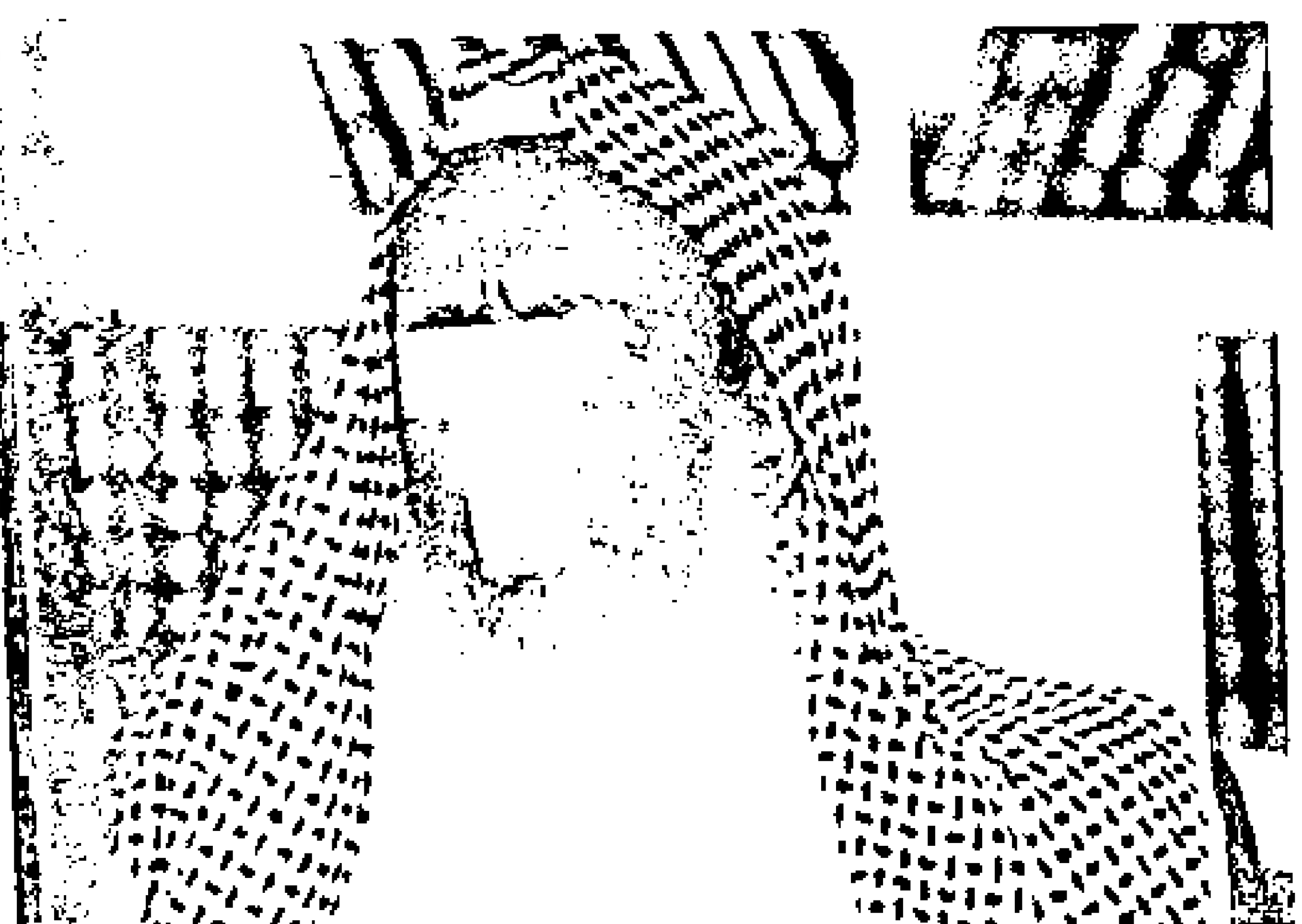

اس موقع پر ایک آدمی نے کہا:

کئی لوگ تو اپنے سفید بالوں کو اکھاڑ دیتے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ شَاءَ فَلْيَنْتَفْ نُوْرَهٗ

ترجمہ: جو چاہتا ہے اپنا نور اکھاڑتا ہے۔

(اخرجه احمد ۶/۲۰، والطبرانی فی "المعجم الکبیر" ۸۱۸/۲۰۳، والبزار: ۳/۱۷۳/۲۴۹۲)

شیو کرنا ویسے بھی ملعون فعل اور سنگین جرم ہے، بہر حال جب بال سفید ہو جائیں اور عمر بڑی ہو جائے تو اس جرم کی سنگینی میں مزید شدت پیدا ہو جاتی ہے۔

اس سے بڑی سعادت کیا ہو سکتی ہے کہ بالوں کے سفید ہونے میں مسلمان کا اپنا کوئی دخل یا ارادہ نہیں، لیکن جو آدمی ان کو اپنا حسن سمجھتا ہے اور ان پر صبر کرتا ہے تو یہ اس کے لیے روزِ قیامت نور کا سبب ہوں گے۔ (سبحان اللہ) جو شخص اللہ تعالیٰ کے عطا کیے ہوئے اس شرف کو قبول نہیں کرتا اور ان کو اکھاڑنا شروع کر دیتا ہے یا ان پر کالا رنگ ملنا شروع کر دیتا ہے، تو وہ اس فضل اور نور کا انکار کر رہا ہے جو اللہ تعالیٰ اسے بغیر کسی مطالبے کے عطا کرنا چاہتے ہیں۔

اس حدیث میں ان عمر رسیدہ لوگوں کے لیے سخت وعید ہے کہ جن کی داڑھی کے تمام یا زیادہ بال سفید ہوتے ہیں، لیکن وہ ان کو استرے کے حوالے کر دیتے ہیں۔

Marfat.com

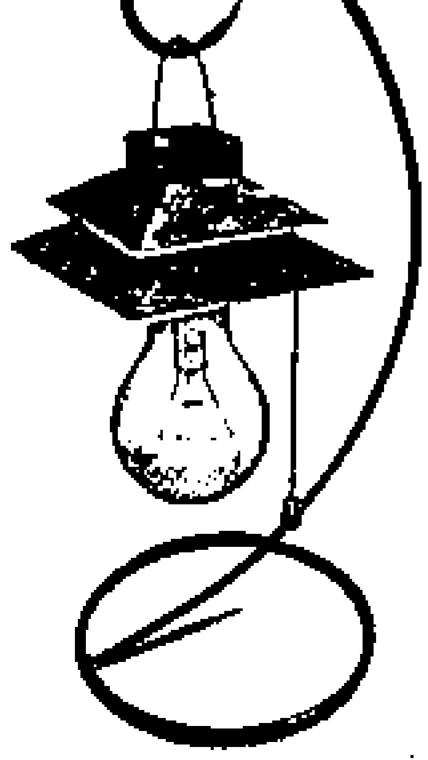

سر اور داڑھی کے سفید بال نوچنا مکروہ ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَنْتِفَ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَأْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ

ترجمہ: آدمی کا سر یا داڑھی سے سفید بالوں کا نوچنا مکروہ ہے۔ (رواہ مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سفید بالوں کو نہ اکھیڑو، اس لیے کہ یہ قیامت کے دن نور ہوں گے۔

مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ بِهَا خَطِيْئَةً وَرَفَعَ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً

ترجمہ: جو اسلام کی حالت میں بوڑھا ہو، اللہ اس کے (ہر بال کے بدلے) نیکی لکھتا ہے اور گناہ معاف کرتا ہے اور ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ (صحیح ابن حبان)

فائدہ: بڑھاپا اصل میں وقار کا مظہر ہے اور وقار دراصل ایسا وصف ہے جو انسان کو گناہ اور فسق و بے حیائی سے روکتا ہے اور توبہ و طاعات کی طرف مائل کرتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ وصف انسان میں اس نور کو پیدا کرتا ہے جو میدان محشر میں ظلمت و تاریکیوں کو چیرتا ہوا آگے آگے چلے گا، جیسا کہ اس آیت کریمہ میں فرمایا گیا ہے:

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

لہٰذا اس توجیہ کی روشنی میں بڑھاپے کے نور سے قیامت کے دن کا نور مراد ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں اس کی تصریح بھی ہے اور اگر نورانیت سے شکل وصورت کی خوشحالی و دل کشی اور باطن کی صفائی و نیک سیرتی مراد ہو جو اس دنیا میں بوڑھوں کو حاصل ہوئی تو یہ بھی بعید از حقیقت نہ ہوگا۔

اس حدیث سے یہ مسئلہ معلوم ہوا کہ سفید بالوں کو نوچنا مکروہ ہے۔ جیسا کہ پچھلی حدیث میں گذر گیا ہے۔ (از مظاہر حق، ج ۴ ص ۸۲۲)

Marfat.com

(نمبر 117) مسلمان کی پریشانیوں کو دور کرنے پر پل صراط میں آسانی

پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل کسی دوسرے مسلمان بھائی کے دکھ درد، مصیبت اور پریشانی میں کام آنا بھی ہے۔

ایک حدیث میں ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُعْبَتَيْنِ مِنْ نُوْرٍ عَلَى الصِّرَاطِ ترجمہ: جو کسی مسلمان سے پریشانی دور کرے گا تو بروز قیامت اللہ تعالیٰ پل صراط پر اس کے لیے نور کے دو حصے روشن فرمائے گا۔

يَسْتَضِيْءُ بِضَوْءِ يْهِمَا عَالَمٌ لَا يُحْصِيْهِمْ إِلَّا رَبُّ الْعِزَّةِ ترجمہ: جن کی روشنی سے اس قدر مخلوق مستفید ہوگی، جن کی تعداد اللہ عزوجل کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الصدقات، الترغیب فی التیسیر علی المعسر......الخ، الحدیث: ۱۰، ج ۲ ص ۲۲)

حاجت روائی کرنے والے پل صراط پر مضبوطی سے جمے رہیں گے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو کسی شخص کی حاجت پوری کرنے میں اعانت و مدد کرے، اللہ پاک اس دن اس کے قدم کو مضبوط رکھے گا، جس دن لوگوں کے قدم ڈگمگا جائیں گے۔ (ترغیب، جلد ۳ صفحہ ۲۹۳)

فائدہ: یہ صرف اعانت اور مدد کا ثواب ہے۔ اگر ضرورت پوری کردے تو پھر اس کے ثواب کا کیا پوچھنا۔

(شمائل کبریٰ، جلد چہارم، صفحہ ۹۸۲)

Marfat.com

مدد کرتے ہوئے مرنے والا بے حساب و کتاب جنت میں جائے گا

(حضرت انس رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

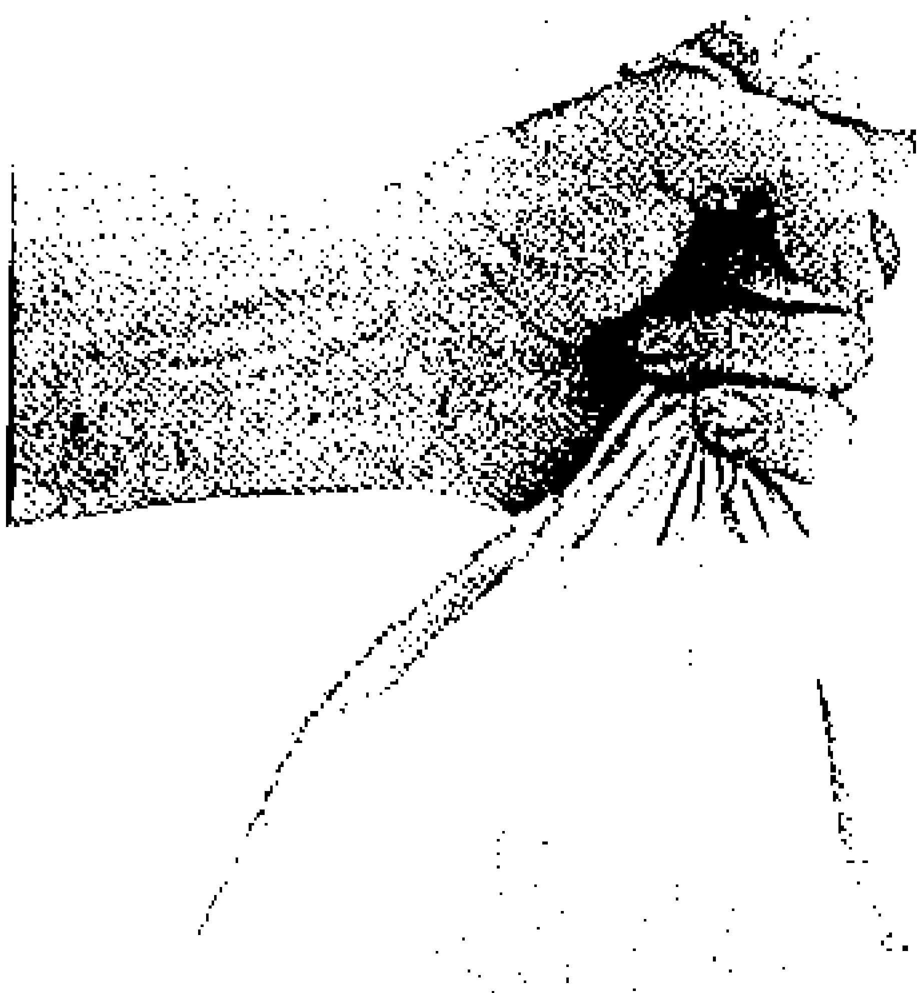

مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعِيْنَ حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ سَبْعِيْنَ سَيِّئَةً إِلَى أَنْ يَرْجِعَ مِنْ حَيْثُ فَارَقَهُ

ترجمہ: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے کام کے لیے جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی واپسی تک اس کے ہر قدم کے بدلے اس کے لیے ستر نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے ستر گناہ مٹا دیتا ہے۔

فَإِنْ قُضِيَتْ حَاجَتُهُ عَلَى يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

ترجمہ: اگر اس کے ہاتھوں اس کا کام مکمل ہو جائے تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے، جیسے ماں کے پیٹ سے نکلنے کے دن تھا۔

إِنْ هَلَكَ فِيْمَا بَيْنَ ذَلِكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ترجمہ: اگر اس دوران فوت ہو جائے تو وہ بلا حساب جنت میں جائے گا۔ (ابن ابی الدنیا)

مسلمان کی اعانت کرنے والے کی پل صراط پر مدد کی جائے گی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ كَانَ وُصْلَةً لِأَخِيْهِ الْمُسْلِمِ اِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مَبْلَغِ بِرٍّ اَوْ يَسِيْرِ عُسْرٍ ترجمہ: جو شخص مسلمان بھائی کو بھلائی پہنچانے کا ذریعہ بنے یا اس کی تنگدستی و پریشانی کے دور کرنے میں اعانت کرے۔

اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَى اِجَازَةِ الصِّرَاطِ عِنْدَ دَحْضِ الْاَقْدَامِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پل صراط سے گزرنے میں اس کی اعانت کرے گا۔ جس وقت کہ بہت سے لوگوں کے قدم پھسل جائیں گے۔

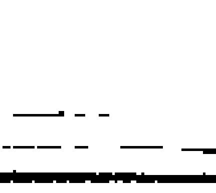

Marfat.com

مسلمان کو خوشی پہنچانے والے کو اللہ خوش کرے گا

نبی ﷺ نے فرمایا:

مَنْ لَقِیَ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ بِمَا یُحِبُّ یَسُرُّہٗ بِذٰلِكَ سَرَّہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

ترجمہ: جو شخص اپنے مسلمان بھائی سے اس لیے محبت سے ملے کہ اس کو خوشی حاصل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو بھی خوش کر دے گا۔ (طبرانی، ترغیب)

حاجت پوری کرنے والے کے لیے پچھتر ہزار فرشتوں کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم دونوں کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ مَشٰی فِیْ حَاجَۃِ اَخِیْہِ حَتّٰی یُثْبِتَھَا لَہٗ اَظَلَّہُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ بِخَمْسَۃٍ وَّسَبْعِیْنَ اَلْفَ مَلَكٍ یُصَلُّوْنَ عَلَیْہِ وَیَدْعُوْنَ لَہٗ اِنْ کَانَ صَبَاحًا حَتّٰی یُمْسِیَ وَاِنْ کَانَ مَسَاءً حَتّٰی یُصْبِحَ

ترجمہ: جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کے کام کے سلسلے میں کوشش کرتا رہے حتیٰ کہ اسے پورا کر دے، اللہ عزوجل اس پر پچھتر ہزار فرشتوں کا سایہ فرما دیتے ہیں۔ وہ اس کے لیے اگر دن ہو تو رات تک اور رات ہو تو دن تک دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

لَا یَرْفَعُ قَدَمًا اِلَّا حَطَّ اللّٰہُ عَنْہُ بِھَا خَطِیْئَۃً وَّرَفَعَ لَہٗ بِھَا دَرَجَۃً

ترجمہ: (اللہ تعالیٰ) اس کے اٹھنے والے ہر قدم کے بدلے اس کا ایک گناہ دور فرما دیتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔ (اسے ابن حبان نے کتاب الثواب میں ذکر کیا ہے)

ابن حبان کی ہی ایک روایت جو صرف ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان ہوئی ہے، میں ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

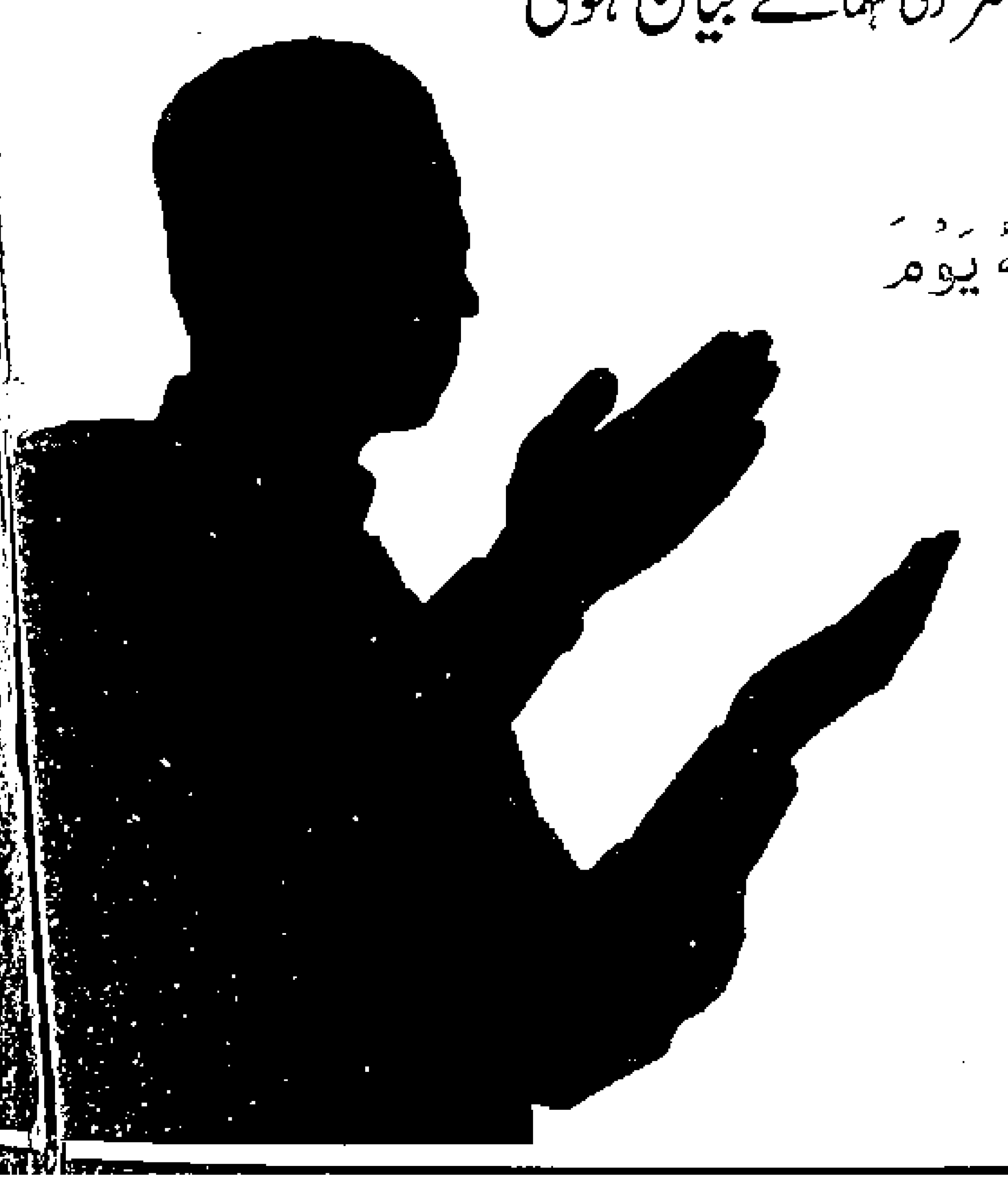

مَنْ اَعَانَ عَبْدًا فِیْ حَاجَتِہٖ ثَبَّتَ اللّٰہُ لَہٗ مَقَامَہٗ یَوْمَ تَزُوْلُ الْاَقْدَامُ

ترجمہ: جو شخص کسی آدمی کے کام میں اس کی مدد کرے گا اللہ تعالیٰ اس دن اسے ثابت قدمی بخشے گا، جس دن قدم پھسل جائیں گے۔ (الفجر الرابع، ص ۸۲۲)

Marfat.com

عمل نمبر 18: قرآن کی برکت سے پل صراط کا نور حاصل کیجیے

پل صراط سے تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل قرآن کریم کی تلاوت

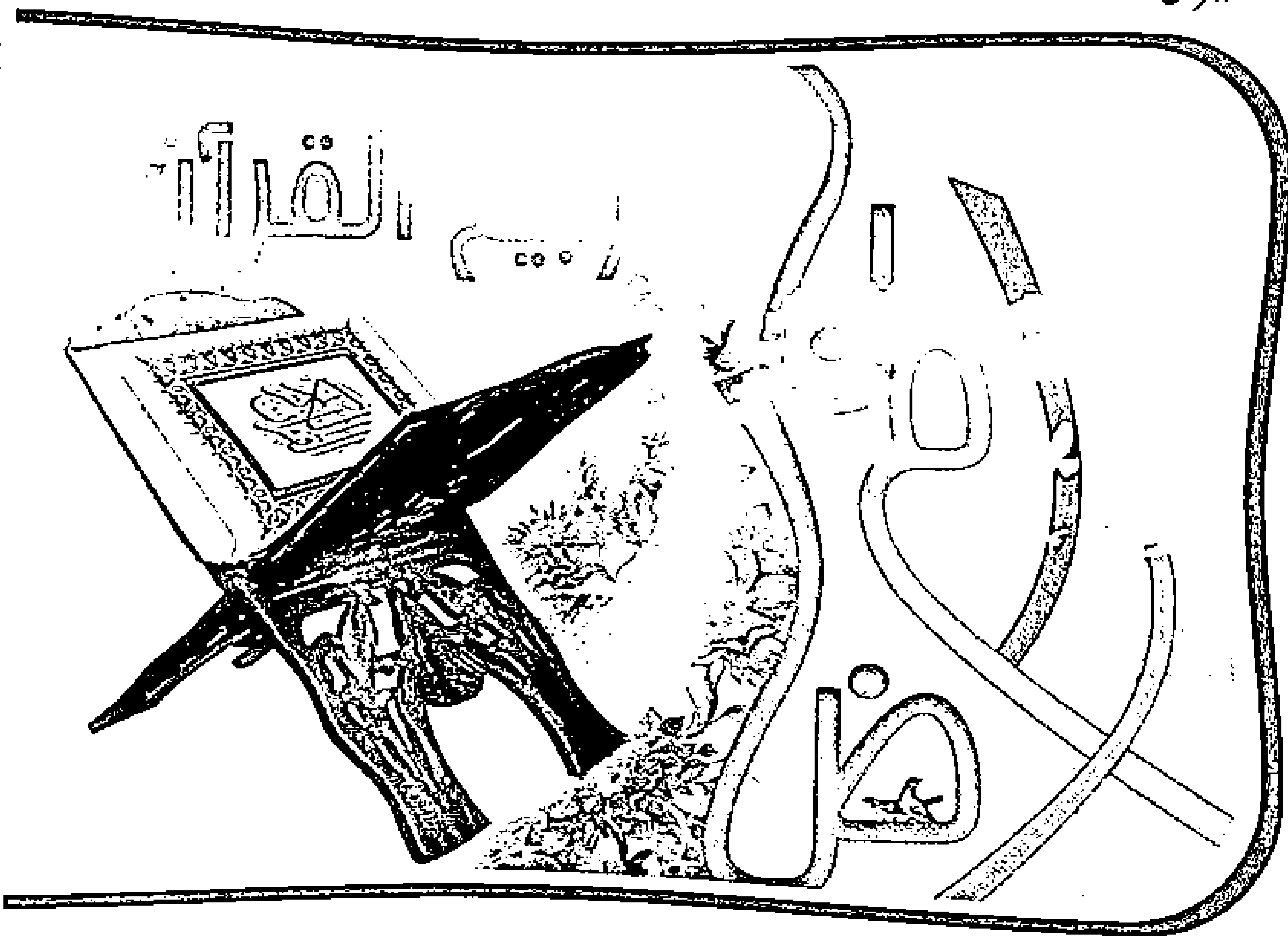

کرنا اور اس کے معانی پر غور وفکر کرنا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ:

مَنِ اسْتَمَعَ اِلٰی اٰیَةٍ مِّنْ کِتَابِ اللّٰہِ کُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةٌ مُّضَاعَفَةٌ

ترجمہ: جس شخص نے کوئی آیت کلام اللہ کی بغور سنی، اس کے لیے کئی گونہ نیکی لکھی جاتی رہتی ہے۔

وَمَنْ تَلَاھَا کَانَتْ لَهٗ نُوْرًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ

ترجمہ: جس نے کسی آیت کی تلاوت کی اس کے لیے وہ آیت قیامت کے دن پل صراط سے گزارتے وقت نور ہوگی۔ (رواہ احمد، فضائل قرآن)

قرآن پر عمل نہ کرنے والا حافظ پل صراط پر روک دیا جائے گا

حافظ قرآن نے اگر قرآن پاک پر عمل نہیں کیا ہوگا، جب وہ پل صراط پر پہنچے گا تو جہنم کے داروغے لوہے کے گرزوں اور آگ کے کوڑوں سے اس کا استقبال کریں گے اور ان بے عمل حافظوں نے جس قدر اپنے علم کو ضائع کیا ہوگا، اُن کے چہرے اتنے ہی سیاہ ہوں گے۔

(بستان الواعظین، صفحہ ٦٦١)

Marfat.com

حضور ﷺ کا خود بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے قرآن پاک سننا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے، ارشاد فرمایا کہ مجھے قرآن شریف سناؤ۔

میں نے عرض کیا کہ حضور ﷺ پر تو خود نازل ہی ہوا ہے، حضور ﷺ کو کیا سناؤں؟

ارشاد ہوا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ سنوں، اس کے بعد ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنایا تو حضور ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

ایک مرتبہ سالم رضی اللہ عنہ مولیٰ ابن حذیفہ رضی اللہ عنہ کلام مجید کی تلاوت کر رہے تھے کہ حضور اکرم ﷺ دیر تک کھڑے سنتے رہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا قرآن شریف سنا تو تعریف فرمائی۔

(فضائل قرآن)

قرآن کریم کی تلاوت آخرت کے خزانوں میں سے ایک ہے

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

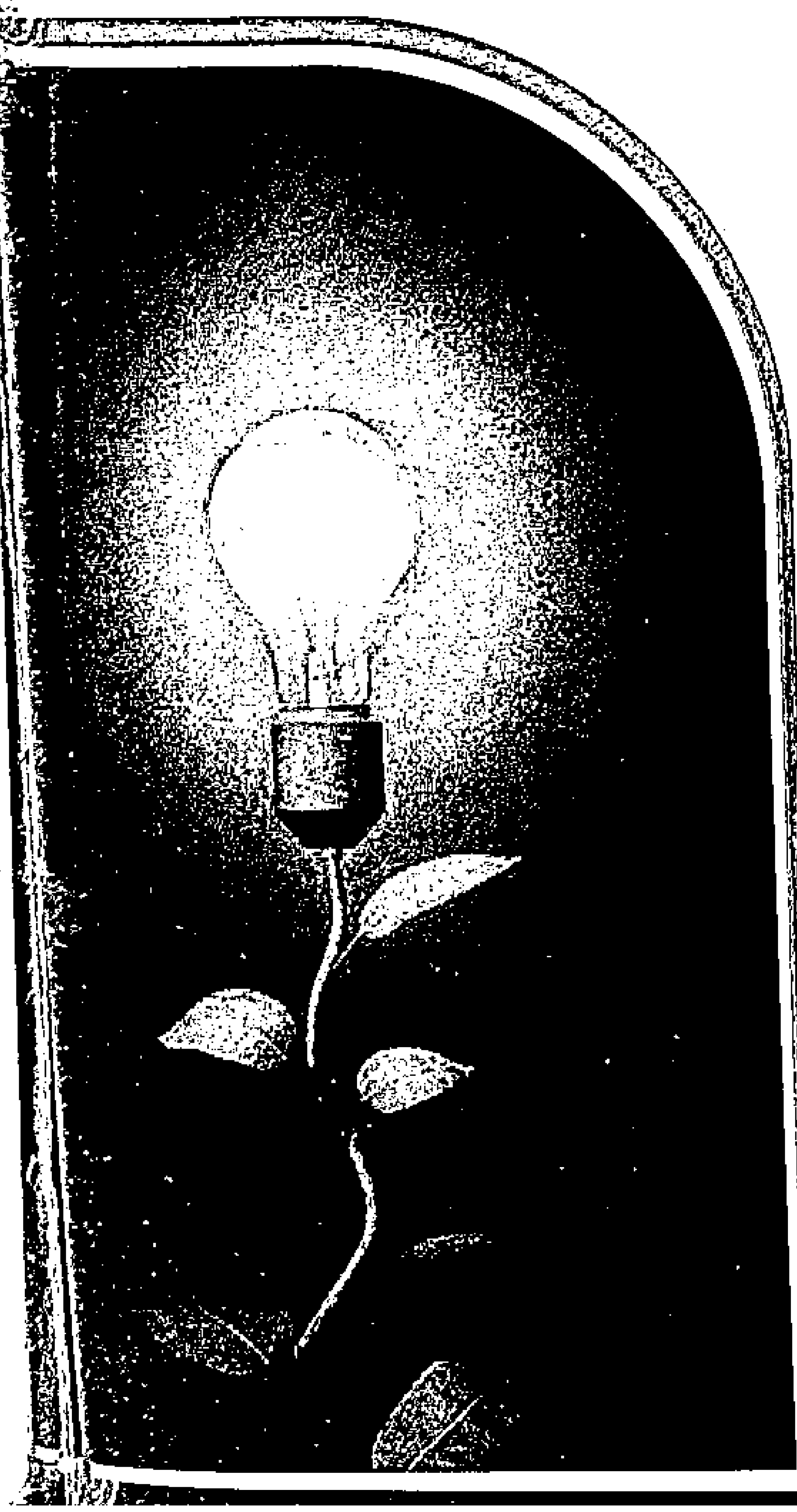

عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ الْأَمْرِ كُلِّهِ

ترجمہ: تقویٰ اختیار کر یہ پورے دین کا سر (بنیاد) ہے۔

میں عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے اور بھی وصیت فرمائیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ نُوْرٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَذُخْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ

ترجمہ: قرآن مجید کی تلاوت کر، یہ روئے زمین پر (یعنی زندگی میں) تیرے لیے نور ہوگی اور آسمان میں (یعنی مرنے کے بعد) تیرے لیے خزانہ۔

(مسند احمد ۲/۱۴۳)

Marfat.com

سورۃ البقرہ پڑھنے والوں کے لیے پل صراط پر آسانی ہوگی

حضرت نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ نے سورۂ بقرہ کے بارے میں بیان کیا ہے کہ جب اس کا پڑھنے والا پل صراط پر آئے گا تو وہ اس پر کھڑی ہو کر شفاعت کرے گی۔

سورۂ تکاثر پڑھنے کا ہزار آیت کے برابر ثواب ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

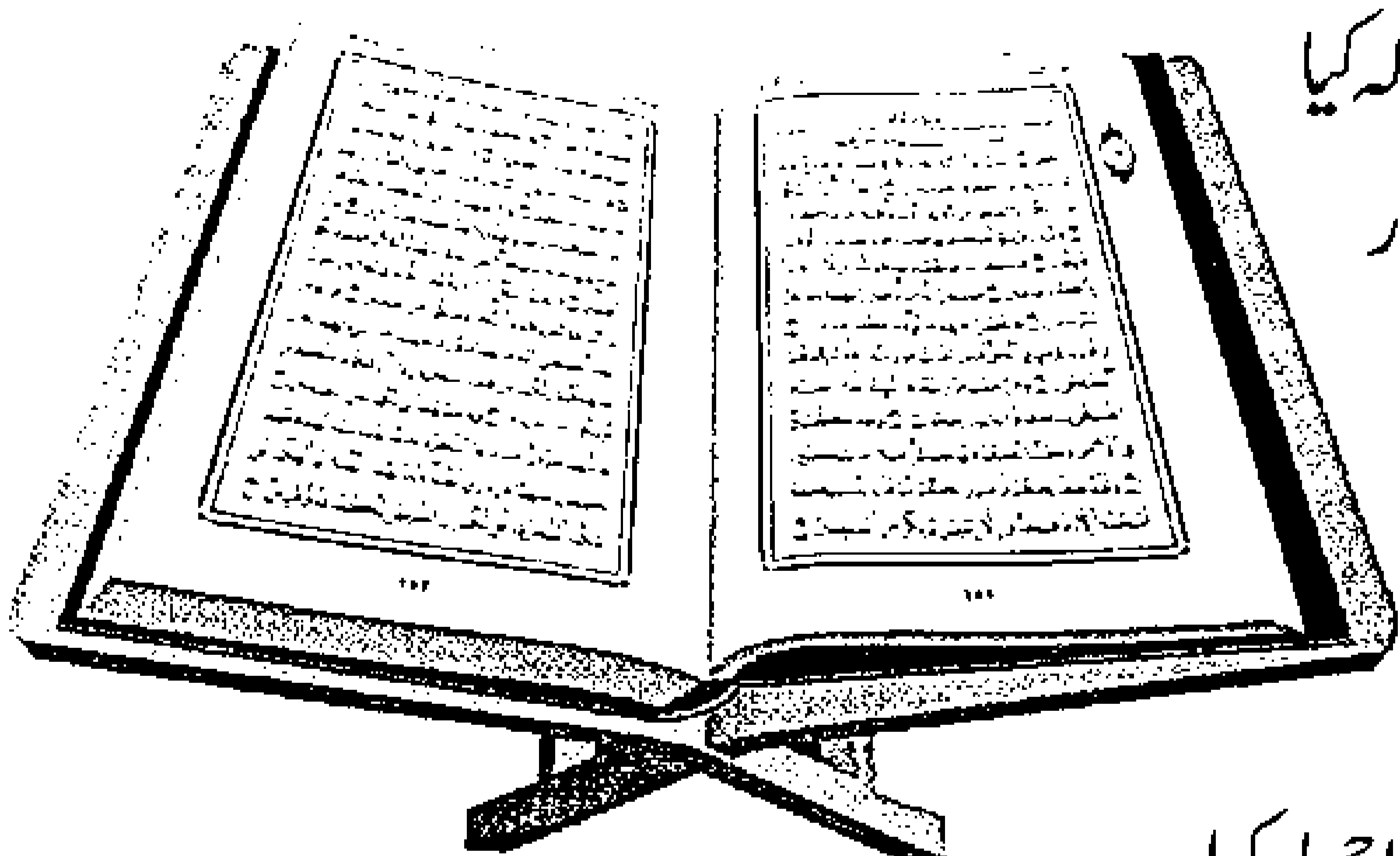

کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی ہر شب کو ہزار آیتیں نہیں پڑھ سکتا۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بھلا اتنا کون پڑھ سکتا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا کیا اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ بھی نہیں پڑھ سکتا۔ اس کو امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

(نزھۃ المجالس ۱/۱۱۱)

سورۃ الحاقہ اپنے پڑھنے والوں کیلئے سر سے پاؤں تک روشنی ہوگی

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ:

مَنْ قَرَأَ اِحْدٰی عَشَرَۃَ اٰیَۃً مِّنْ سُوْرَۃِ الْحَاقَّۃِ اُجِیْرَ مِنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ وَمَنْ قَرَأَهَا كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ فَوْقِ رَاْسِهٖ اِلٰی قَدَمِهٖ

(تفسیر القرطبی ج ۸ ص ۲۶۱)

ترجمہ: جو آدمی سورۂ حاقہ کی ابتدائی گیارہ آیتیں پڑھے اس کو دجال کے فتنہ سے محفوظ کرلیا جائے گا اور جو پوری سورت پڑھ لے اس کے لیے یہ سورت قیامت کے دن اس کے سر کے اوپر سے لے کر اس کے قدموں تک روشنی ہوگی۔

Marfat.com

سورۂ مزمل پڑھنے والے سے دنیا و آخرت کی تنگی اٹھالی جائے گی

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص سورۂ مزمل پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس سے دنیا اور آخرت میں تکلیف اور تنگی اٹھادیں گے جو شخص سورۂ نبا (عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ) پڑھے اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ٹھنڈی شراب سیراب کر کے پلائیں گے۔

(فضائل حفاظ القرآن، ۲۱۸)

روزانہ چالیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنے والوں کیلئے پل صراط پر آسانی

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص روزانہ چالیس بار ''قل ھو اللہ'' پڑھا کرے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ پل صراط پر منارہ بنادے گا، یہاں تک کہ وہ پل صراط سے بہ سہولت گزر جائے گا۔''

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (اور یہ وہ صحابی ہیں جن کا مدینہ میں سب سے آخر میں انتقال ہوا) انہوں نے فرمایا ہے کہ میں نے ایک دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کمی رزق کی شکایت کی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے گھر جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو اور ایک بار ''قل ھو اللہ احد'' پڑھ لیا کرو۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اتنی کثرت سے روزی فراخ کی کہ اس کا فیض میرے پڑوسیوں تک کو پہنچا۔

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ (جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا دمشق میں انتقال ہوا تھا ان میں سے آخری یہ ہیں) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر گیارہ بار ''قل ھو اللہ'' پڑھے، اس سے اس دن کوئی گناہ نہ ہوگا۔

(نزھۃ المجالس ۱/ ۱۵۱)

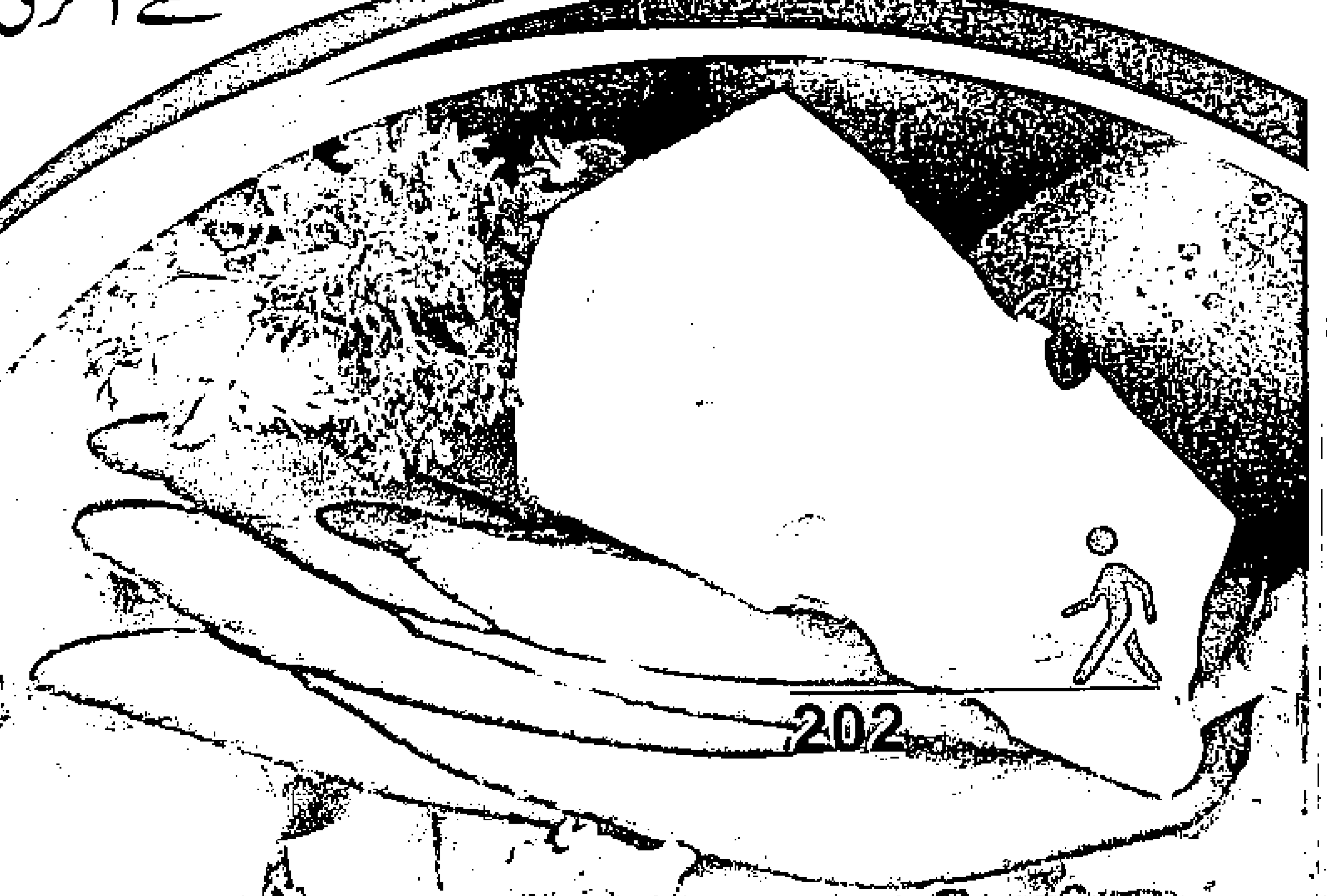

Marfat.com

جہاد میں تیر یا گولی چلانے پر پل صراط پر آسانی

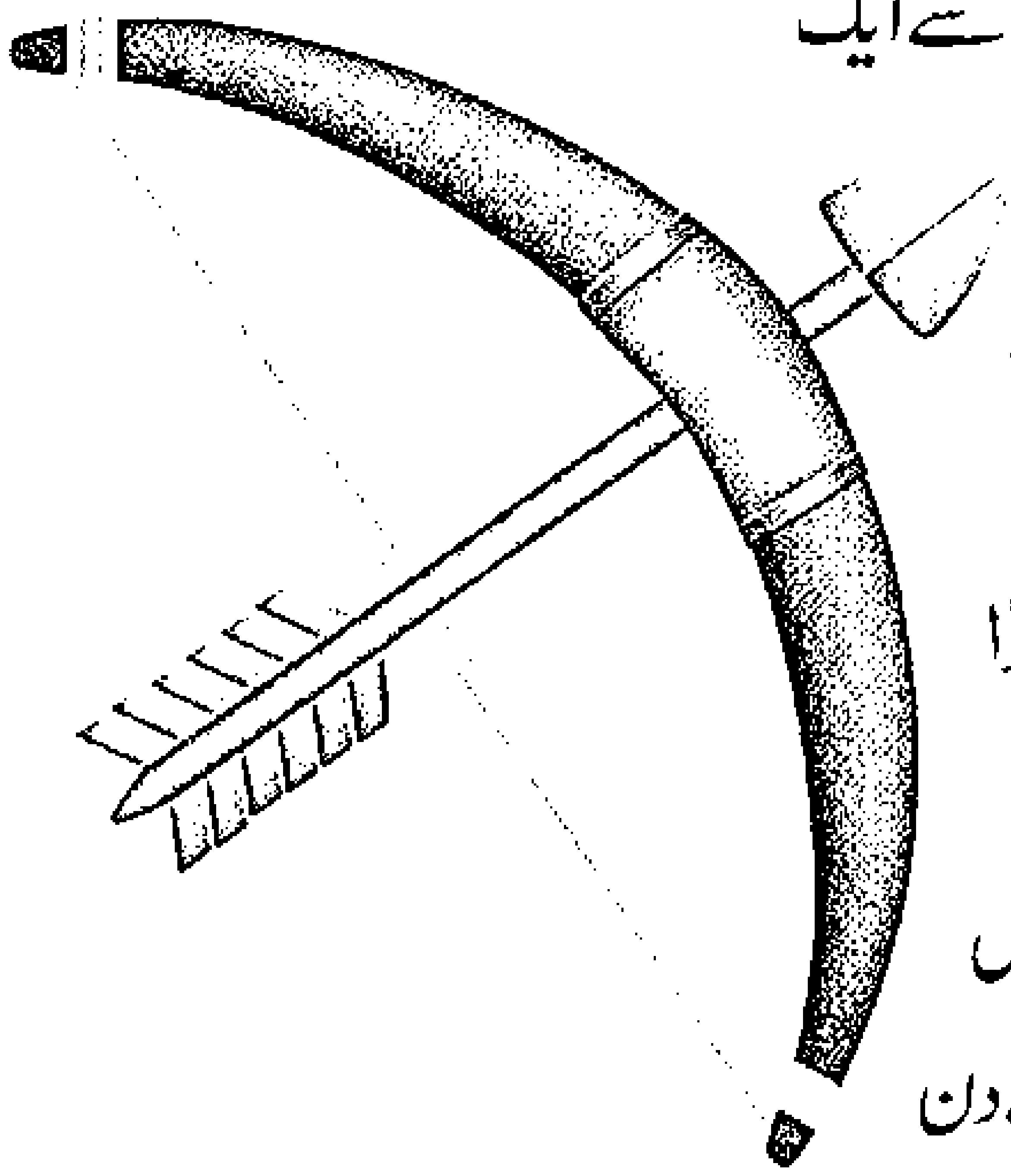

پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل جہاد میں تیر چلانا بھی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ رَمٰی بِسَهْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَانَ لَهٗ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ

ترجمہ: جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے (جہاد) میں (نکل کر) ایک تیر مارا تو اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔ (رواہ البزار مجمع الزوائد ۵/۲۷۲ الترغیب والترھیب ۲/۲۷۱)

فقر وفاقے سے نجات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عربی کمان اور اس کا ترکش بنایا (اور اپنے پاس رکھا) تو اللہ تعالیٰ فقر کو چالیس سال تک اس سے دور فرما دیتے ہیں۔ (ابن عساکر)

پل صراط پر سے ہوا کی طرح گزرنا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو کھڑا فرمائیں گے۔ وہ پل صراط پر سے ہوا کی طرح گزر جائیں گے، ان سے نہ حساب لیا جائے گا اور نہ ان پر عذاب ہوگا۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یہ کون لوگ ہوں گے اے اللہ کے رسول؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے جن کی موت (جہاد میں) پہرے داری کے دوران آئی ہوگی۔ (کتاب الجہاد لابن مبارک مرسلاً)

Marfat.com

تیراندازی سیکھنے کا تذکرہ قرآن مجید کی تعلیم کے ساتھ

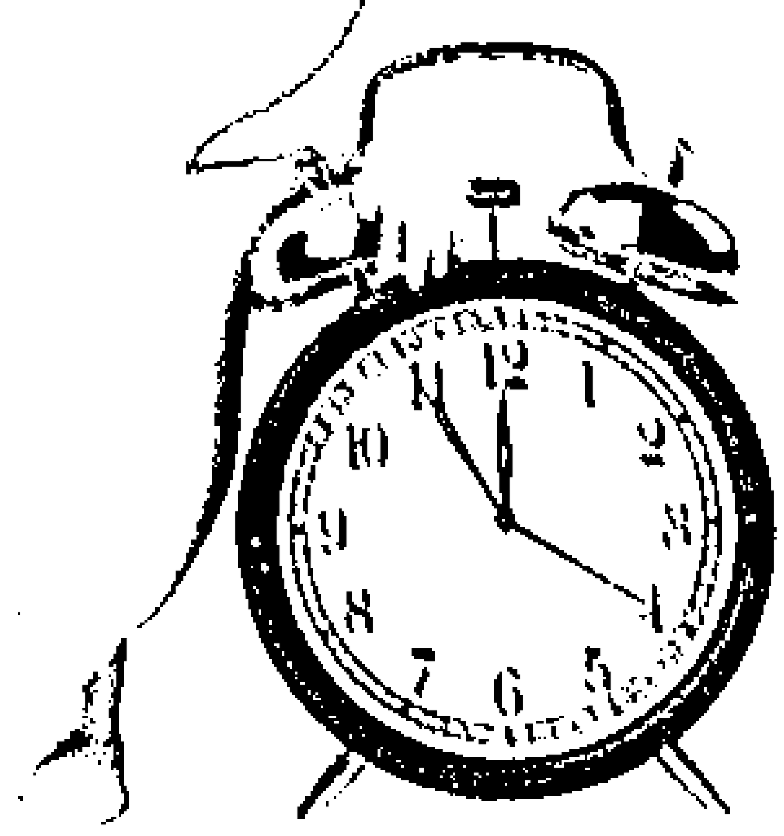

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تیراندازی اور قرآن مجید سیکھو اور مومن کی گھڑیوں میں بہترین گھڑی وہ ہے جس میں وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے۔

(ابن عساکر منقطعاً)

تیرانداز کے ہر قدم پر نیکی ہے

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص (تیرانداز) دو ہدفوں کے درمیان چلے گا۔ اسے ہر قدم پر ایک نیکی ملے گی۔ (الطبرانی مجمع الزوائد)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ

ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

اس آیت کی تفسیر کے تحت علماء لکھتے ہیں کہ دشمن کے مقابلے میں مدد ہوگی جنگ میں اور پل صراط پر ثابت قدمی نصیب ہوگی۔

دشمن تک پہنچنے والے تیر کا اجر

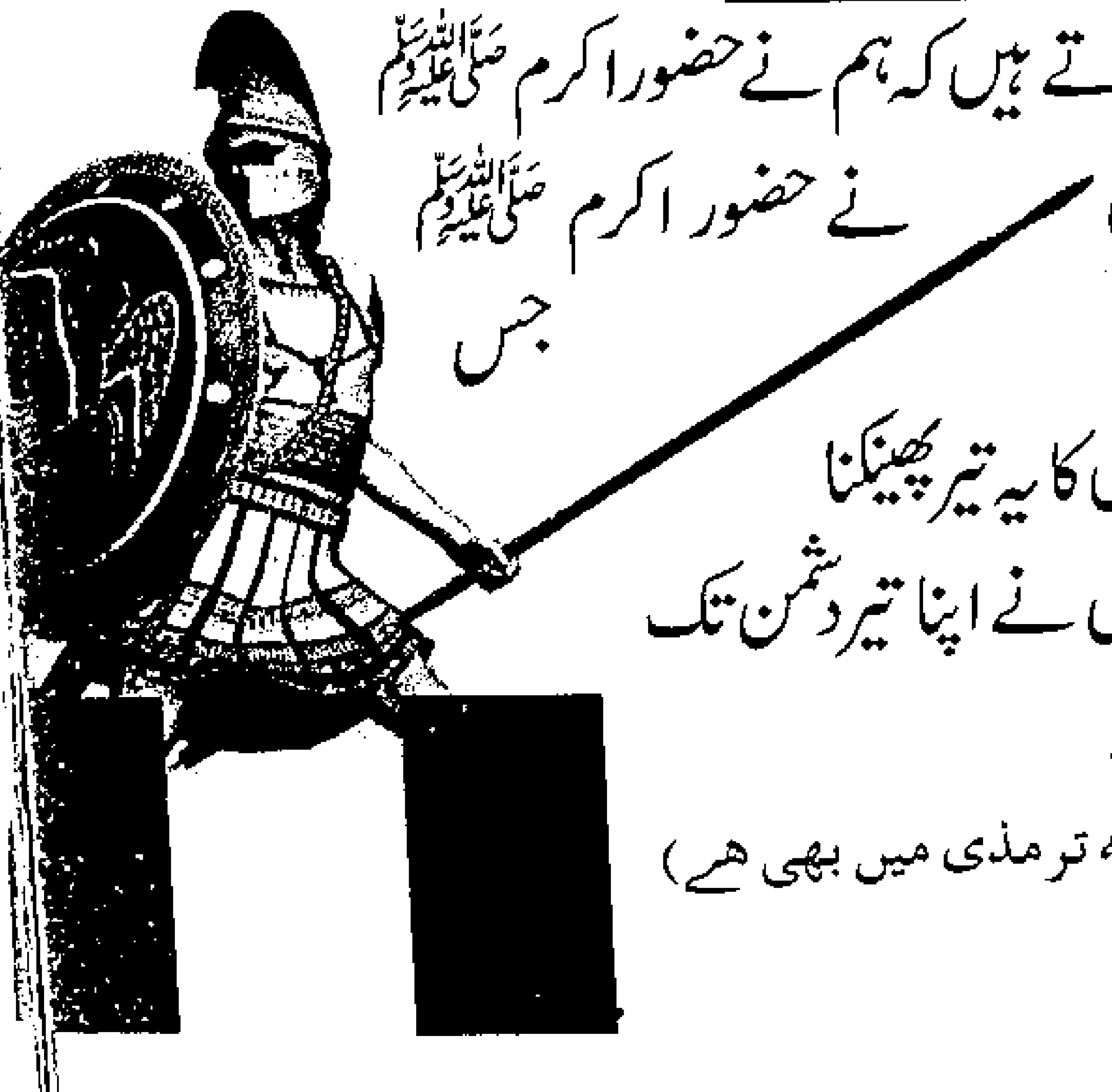

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور اکرم ﷺ کے ساتھ طائف کا محاصرہ کیا۔ پس میں نے حضور اکرم ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کے راستے میں ایک تیر پھینکا تو اس کا یہ تیر پھینکنا ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور جس نے اپنا تیر دشمن تک پہنچا دیا تو اسے جنت میں ایک درجہ ملے گا۔

(نسائی، ابن حبان، حاکم۔ ابتدائی حصہ ترمذی میں بھی ہے)

Marfat.com

تین قسم کے شہداء اور ان کو دی جانے والی نعمتیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلشُّهَدَاءُ ثَلاَثَةٌ رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يُرِيْدُ اَنْ يُقَاتِلَ....الخ

پہلا شہید کون؟

ایک وہ جو اپنا مال و جان لے کر اللہ کی راہ میں لڑنے یا شہید ہونے کے لیے نہیں بلکہ مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لیے نکلا، یہ شخص اگر فوت ہو گیا یا شہید کر دیا گیا تو اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

وَأُجِيْرَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيُؤْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ...الخ

ترجمہ: اور یہ شخص عذاب قبر سے بچ جائے گا اور فزع اکبر (قیامت کی ہولناکی) سے بھی محفوظ رہے گا، اس کی شادی حور عین کے ساتھ ہو گی، اسے بزرگی کا لبادہ پہنایا جائے گا اور اس کے سر پر وقار اور ہمیشگی کا تاج رکھا جائے گا۔

دوسرا شہید کون؟

وَالثَّانِيْ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ مُحْتَسِبًا يُرِيْدُ أَنْ يَقْتُلَ وَلَا يُقْتَلَ فَإِنْ مَاتَ....الخ

ترجمہ: دوسرا وہ ہے جو اپنا مال و جان لے کر ثواب کی نیت سے گیا، اس کا ارادہ (کافر) کو مارنا تھا نہ کہ خود شہید ہونا۔ اگر یہ فوت ہو گیا یا شہید ہو گیا تو حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے قافلے کے ساتھ اللہ تبارک و تعالیٰ کے سامنے جو سب سے بڑا مقتدر بادشاہ ہے، جائے صدق میں جاگزیں ہو گا۔

Marfat.com

تیسرا شہید کون؟

وَالثَّالِثُ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ مُحْتَسِبًا يُرِيدُ اَنْ يَقْتُلَ وَيُقْتَلَ فَاِنْ مَاتَ... الخ

ترجمہ: تیسرا شخص وہ ہے جو ثواب کی نیت سے اپنا مال و جان لے کر گیا، خود بھی شہادت کی تمنا رکھتا ہے اور کافر کو بھی موت کے گھاٹ اتارنا چاہتا ہے۔ یہ اگر مر گیا یا شہید ہو گیا تو قیامت کے دن اپنی تلوار کندھے پر رکھ کر لہراتے ہوئے آئے گا جب کہ تمام لوگ گھٹنے ٹیک کر بیٹھے ہوں گے۔

يَقُوْلُ: اَلَا اَفْسِحُوْا لَنَا قَدْ بَذَلْنَا دِمَاءَ نَا وَاَمْوَالَنَا لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

ترجمہ: یہ کہے گا ہمیں راستہ دو، ہم نے اپنا مال و جان اللہ تبارک و تعالیٰ کی راہ میں لگا دیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَوْ قَالَ ذٰلِكَ لِاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ اَوْ لِنَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ لَزَحَلَ لَهُمْ عَنِ الطَّرِيْقِ لِمَا يَرٰى مِنْ وَاجِبِ حَقِّهِمْ

ترجمہ: مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری

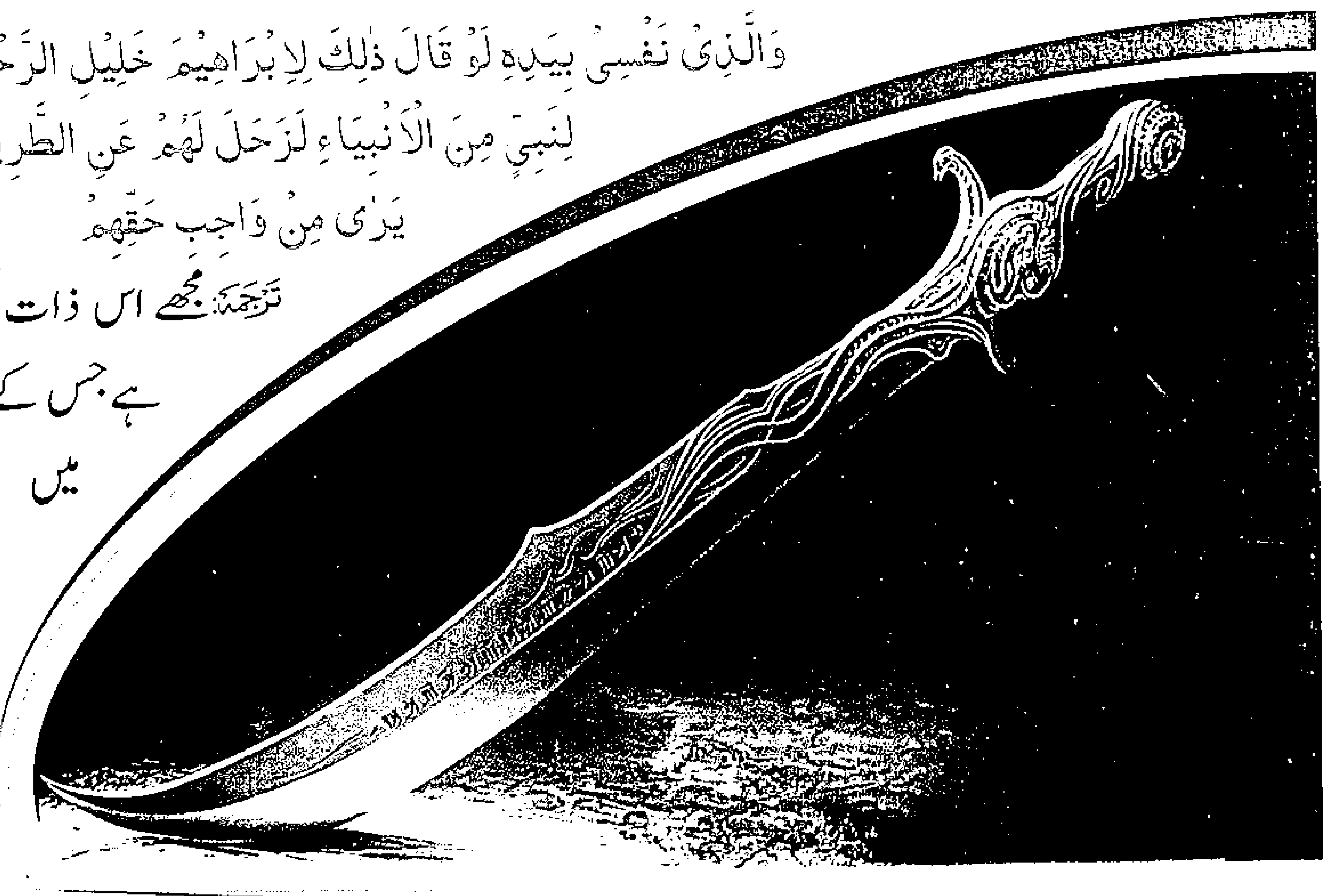

جان ہے، یہ آدمی اگر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام یا کسی اور نبی کو کہے تو وہ اس کی خاطر اس کا حق پیش نظر رکھتے ہوئے راستے سے ہٹ جائیں گے۔

Marfat.com

حَتّٰی یَاْتُوْنَ مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ تَحْتَ الْعَرْشِ فَیَجْلِسُوْنَ عَلَیْهَا یَنْظُرُوْنَ کَیْفَ یُقْضٰی بَیْنَ النَّاسِ

ترجمہ: حتیٰ کہ ایسے لوگ نور کے منبروں پر آ جائیں گے جو عرش کے نیچے لگے ہوں گے اور ان پر بیٹھ کر دیکھیں گے کہ لوگوں کے مابین کیسے فیصلے ہوتے ہیں۔

نہ انہیں موت کی تکلیف ہوتی ہے اور نہ برزخ کی پریشانی، نہ انہیں (قیامت برپا کرنے والی) چیخ گھبراہٹ زدہ کرے گی اور نہ حساب و کتاب فکر مند کرے گا اور نہ میزان اور پل صراط۔

لوگوں کا حساب ہوتا دیکھتے رہیں گے، جو مانگیں گے وہی انہیں ملے گا، جس چیز کے لیے سفارش کریں گے۔ اس کی سفارش قبول ہوگی، جنت میں سے من پسند چیزیں انہیں ملیں گی اور جہاں چاہیں گے جنت میں بسیرا کریں گے۔ (بزار، بیہقی)

ترک دنیا سے پل صراط عبور کرنے میں آسانی ہوگی

حضرت ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ شیخ ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جہنم کے پلوں پر کھڑا ہوں۔ بڑا ہولناک منظر ہے۔ یہ دیکھ کر میں سوچنے لگا کہ میں ان پلوں کو کیسے عبور کروں گا۔

میرے پیچھے سے آواز آئی، کوئی کہہ رہا ہے: اے بندۂ خدا! اپنا بوجھ رکھ دو اور پل سے گزر جاؤ۔

میں نے کہا: میرے پاس کونسا بوجھ اور وزن ہے؟

آواز آئی کہ دنیا کو ترک کر دو اور گزر جاؤ۔

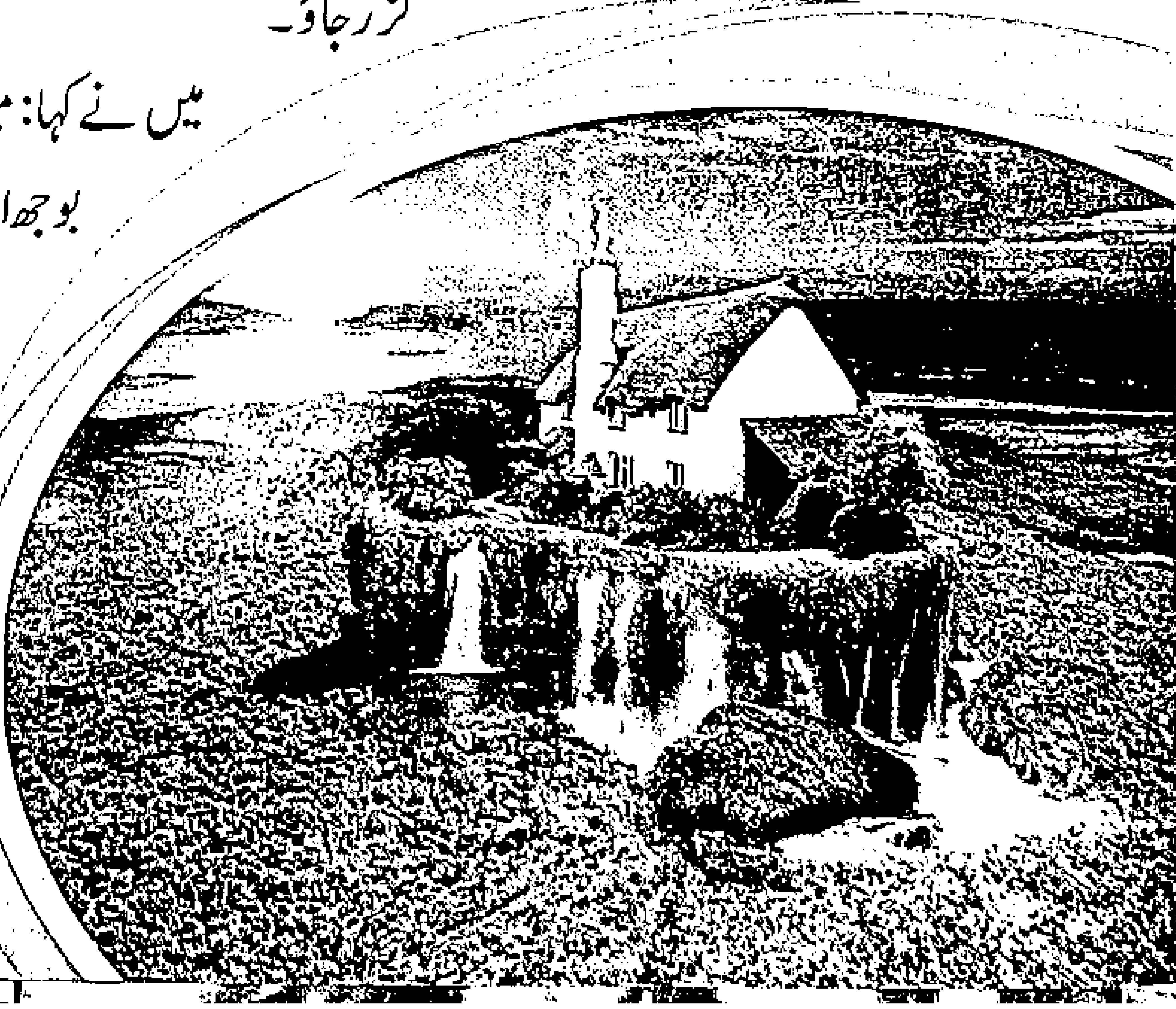

Marfat.com

عمل نمبر 20

جمرات میں کنکریاں مار کر پل صراط کا بلب حاصل کیجیے

پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل منیٰ میں جمرات کی کنکریاں مارنا بھی ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِذَا رَمَيْتَ الْجِمَارَ كَانَ لَكَ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: جب تو جمرات کی رمی کرے گا تو یہ تیرے لیے قیامت کے دن پل صراط سے گزرتے ہوئے نور ہوگا۔ (مجمع الزوائد ۳/۲۶۲ والترغیب والترہیب ۲/۱۳ مسند بزار ۳۲۲)

کنکریاں مارنے پر اجر وثواب کا اندازہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک طویل حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ:

وَاِذَا رَمَى الْجِمَارَ لَا يَدْرِىْ اَحَدٌ مَالَهٗ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: جب حاجی جمرات کی رمی کرتا ہے (کنکریاں مارتا ہے) تو اللہ تعالیٰ کے یہاں سے جو اجر و انعام اس کو ملنے والا ہے تم اس کا ادراک اور صحیح اندازہ اس وقت کر ہی نہیں سکتے جب تک کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ اس کو پورا پورا عطا نہ فرمادے اور تم اسے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لو۔ (ابن حبان)

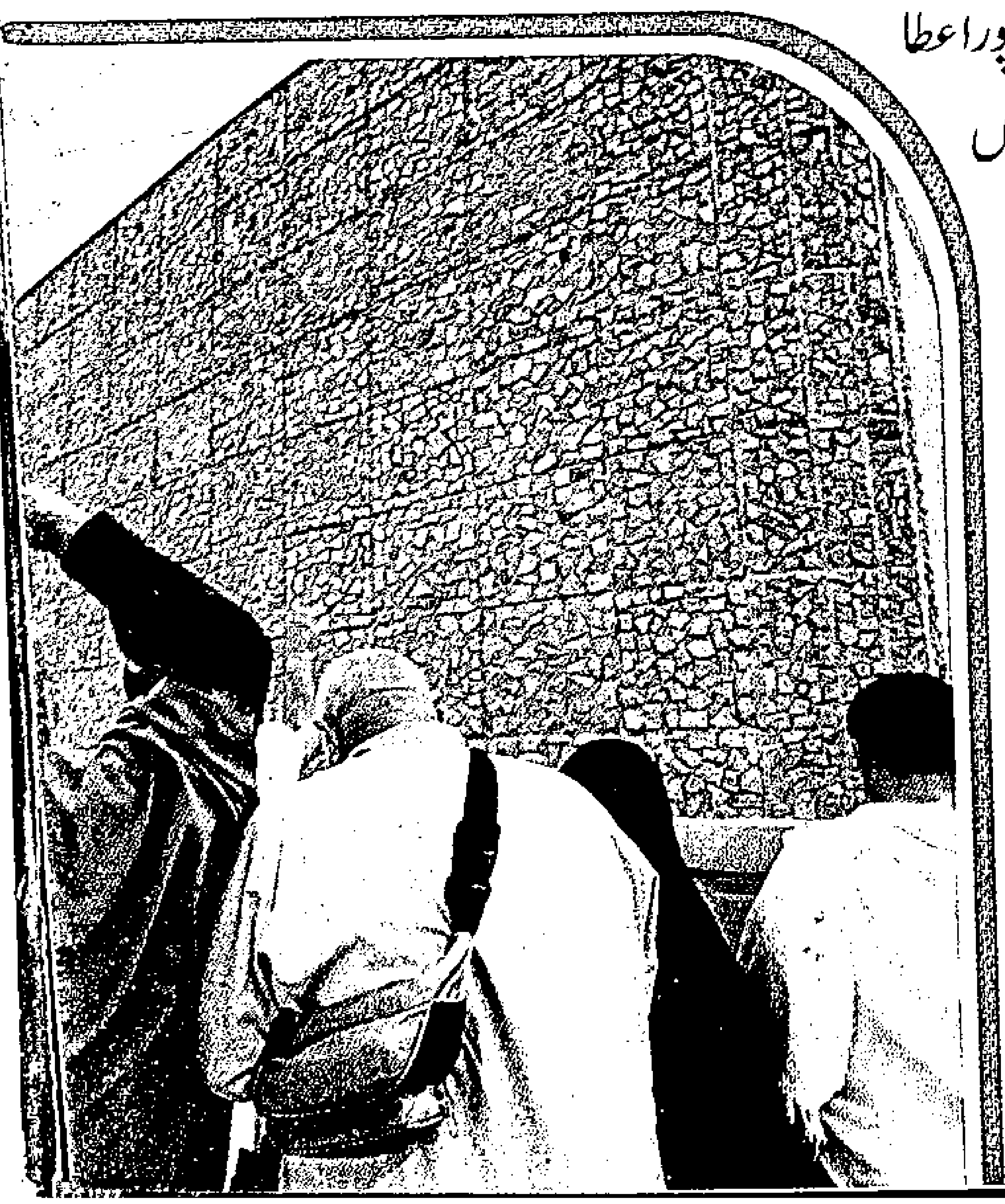

اور بزار کی روایت میں ہے:

وَاَمَّا رَمْيُكَ الْجِمَارَ فَلَكَ بِكُلِّ حَصَاةٍ رَمَيْتَهَا تَكْفِيْرُ كَبِيْرَةٍ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ

ترجمہ: تمہارے کنکریاں مارنے پر ہر کنکری کے بدلے ایک ہلاکت خیز بڑا گناہ معاف ہوتا ہے۔

Marfat.com

حج کے ایام میں شیطان کو کنکریاں مارنا درحقیقت شیطان کو سنگسار کرنا ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَمَّا أَتٰی إِبْرَاهِیمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَامُهٗ الْمَنَاسِكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام جب حج کے ارکان ادا کرنے کے لیے آئے۔

عَرَضَ لَهُ الشَّیْطَانُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ حَتّٰی سَاخَ فِی الْأَرْضِ

شیطان جمرہ عقبہ کی جگہ سامنے آیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کو سات کنکریاں ماریں، یہاں تک کہ وہ زمین میں دھنس گیا۔

ثُمَّ عَرَضَ لَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِیَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ حَتّٰی سَاخَ فِی الْأَرْضِ

دوسرے جمرہ کی جگہ ظاہر ہوا آپ علیہ السلام نے پھر اس کو سات کنکریاں ماریں یہاں تک کہ وہ (پھر) زمین میں دھنس گیا۔

ثُمَّ عَرَضَ لَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّالِثَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَیَاتٍ حَتّٰی سَاخَ فِی الْأَرْضِ

تیسرے جمرہ کی جگہ سامنے آیا تو حضرات ابراہیم علیہ السلام نے پھر سات کنکریاں ماریں یہاں تک کہ وہ زمین میں دھنس گیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ:

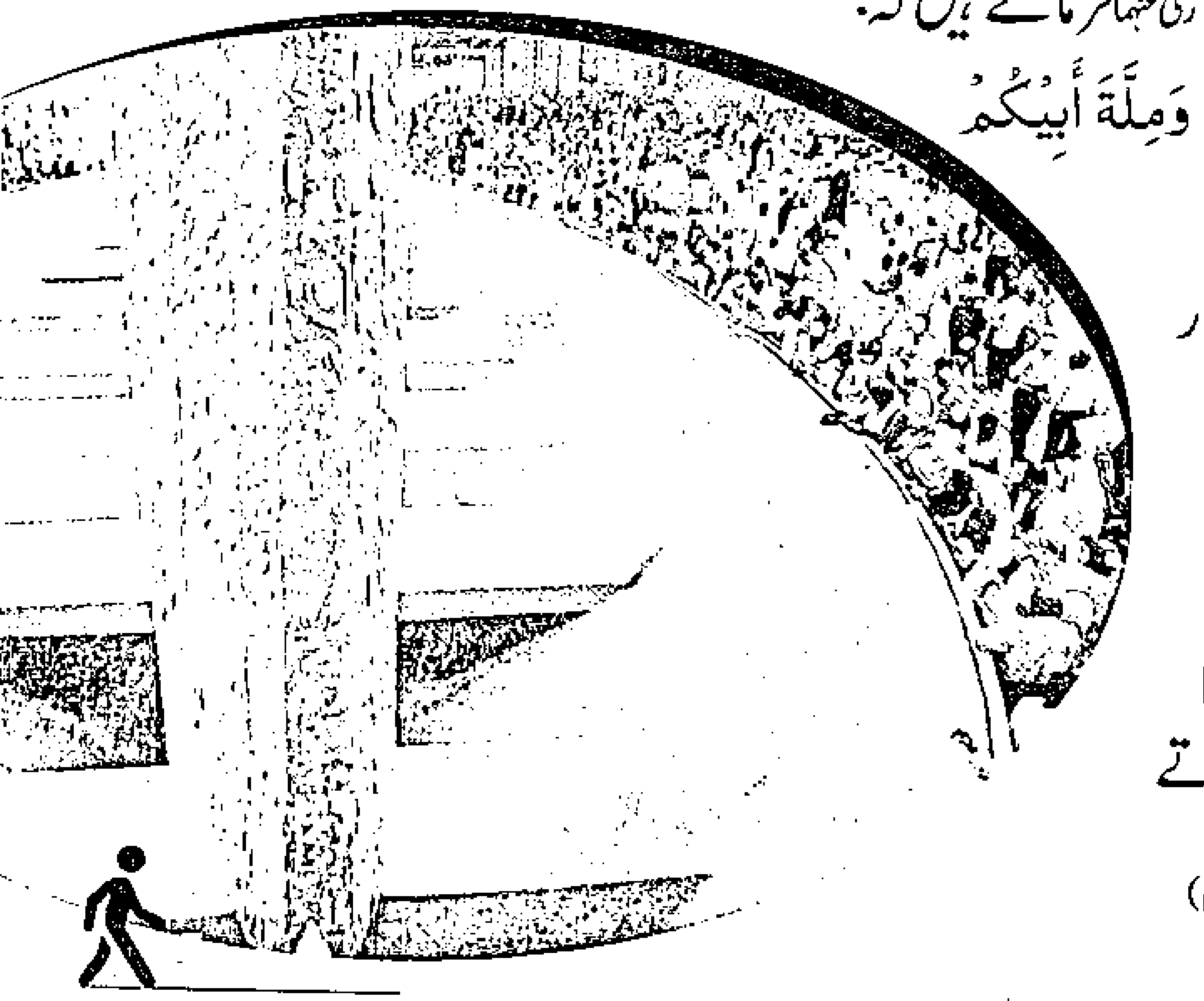

اَلشَّیْطَانَ تَرْجُمُوْنَ وَمِلَّةَ أَبِیْکُمْ إِبْرَاهِیْمَ تَتَّبِعُوْنَ

تم (کنکریاں مار کر) شیطان کو سنگسار کرتے ہوئے اور اپنے باپ (اپنے ملی جداعلیٰ) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کرتے ہو۔ (صحیح ابن خزیمہ، حاکم)

Marfat.com

جو کنکریاں مقبول ہوتی ہیں، اٹھالی جاتی ہیں

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ:

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ هٰذِهِ الْجِمَارُ الَّتِیْ تُرْمٰی كُلَّ سَنَةٍ فَنَحْسِبُ أَنَّهَا تَنْقُصُ

یہ کنکریاں جو ہر سال (اتنی کثیر تعداد میں) ماری جاتی ہیں، ہم تو یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ (ہر سال اکٹھی ہونے کے بعد پھر) کم ہو جاتی ہیں (تو آخر یہ کہاں چلی جاتی ہیں؟)

ارشاد ہوا:

مَا تُقُبِّلَ مِنْهَا رُفِعَ وَلَوْلَا ذٰلِكَ رَأَيْتُمُوْهَا مِثْلَ الْجِبَالِ

ان میں سے جو مقبول ہوتی ہیں، اٹھالی جاتی ہیں، ورنہ اگر ایسا نہ ہوتا تو تم دیکھتے کہ یہاں پہاڑوں کی طرح ڈھیر لگ جاتے۔ (طبرانی الاوسط والحاکم)

فائدہ: ہر سال فی کس ستّر کنکریاں وہاں پڑتی ہیں، گویا ہر سال جتنی تعداد میں حاجی جمع ہوتے ہیں۔ اس سے ستر گنا زیادہ کنکریاں وہاں پڑتی ہیں۔ اگر عقل ظاہر میں ان کے اٹھالیے جانے پر مطمئن نہ ہو تو بتائیے کہ ان کے وہاں موجود نہ رہنے کی کیا عقلی توجیہ ممکن ہے۔

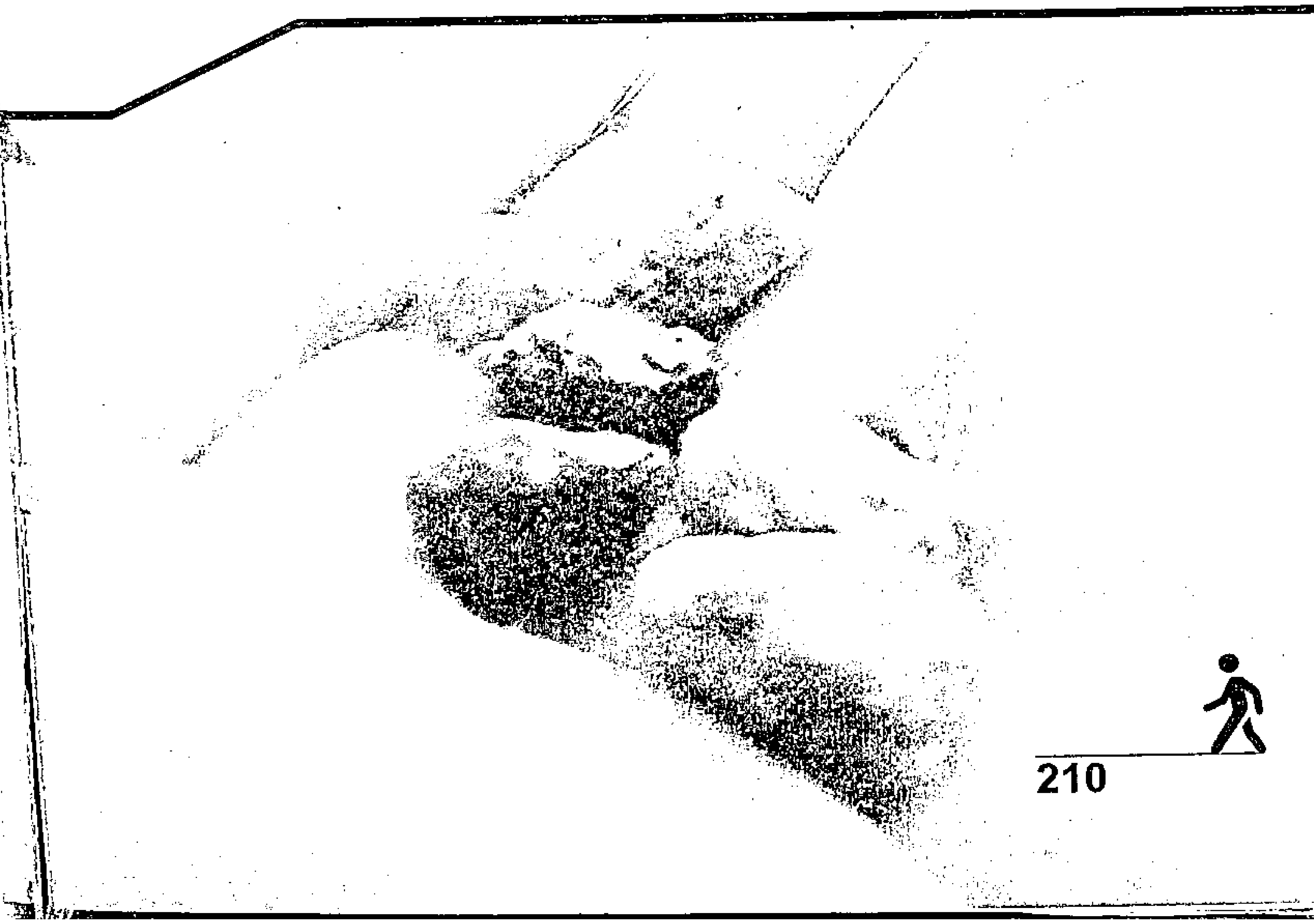

Marfat.com

عمل نمبر 21 درود شریف کی برکت سے پل صراط کو پار کیجیے

پل صراط سے تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل درود شریف کا کثرت سے اہتمام کرنا بھی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ

ترجمہ: مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر روشنی ہوگی۔

فائدہ: جہنم کالی سیاہ ہوگی اور اس کا پل صراط بھی تاریک ہوگا۔ نیک اعمال ہی مومن کے لیے روشنی پیدا کریں گے، پل صراط پر اس شخص کے لیے روشنی اتنی ہی زیادہ ہوگی جتنے زیادہ اس کے اعمال اچھے ہوں گے۔

عمل نمبر 22 نورانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پل صراط پر نور

نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم اس پریشان امتی کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے تو سارا پل صراط نور علیٰ نور ہو جائے گا اور وہ گناہ گار امتی آسانی سے گزر جائے گا' اس لئے کہ اس امتی نے زندگی میں صرف ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا ہوگا' اسی طرح کئی امتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے طفیل پل صراط سے گزر جائیں گے' اے مسلمانو! اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔

Marfat.com

درود شریف کا فائدہ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا کثرت سے درود و سلام پڑھنا، تمہیں قیامت کی ہولناکی، تباہی و بربادی سے نجات دے گا، اور سب سے زیادہ شفاعت کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جو کثرت سے درود پاک پڑھنے والے ہوں گے۔ اے گناہ گارو! اپنے نبی ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھو، اس لئے کہ جب کوئی کام نہیں آئے گا، اس دن اللہ کے حبیب ﷺ کام آئیں گے۔

''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ وَالنَّجَاةِ مِنَ الْاَهْوَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؓ آمین''

اِلٰهِي اَكْرِمْ بِاَحْمَدَ ذِي الْمَعَالِي   شَفِيْعِ النَّاسِ فِيْ يَوْمِ السُّؤَالِ

ترجمہ: ''اے اللہ تعالیٰ! کرم فرما اپنے عظمت والے نبی احمد ﷺ کے صدقے! جو کہ بروز قیامت لوگوں کی شفاعت فرمائیں گے''۔

اِذَا مُدَّ الصِّرَاطُ عَلٰى جَحِيْمٍ   تَصُوْلُ عَلَى الْعِبَادِ بِاِسْتِطَالِ

ترجمہ: ''جب پل صراط کو جہنم پر بچھا دیا جائے گا، تو (وہ گناہ گاروں کے لئے) وبال جان بن جائے گا''

وَلَوْ كَانَتْ خَطَايَانَا جِسَامًا   تَشَبَّهَ بِالثِّقَالِ مِنَ الْجِبَالِ

ترجمہ: ''اگر ہماری خطاؤں کو جسم دیا جائے تو وہ وزن میں پہاڑوں کے مشابہ ہوں''۔

لَجُزْنَا فِي الصِّرَاطِ بِغَيْرِ حُزْنٍ   اَلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ مَعَ الْجَلَالِ

ترجمہ: ''ہم پل صراط کو بغیر کسی خوف کے عبور کر لیں گے، جنت کی طرف عزت و احترام سے جائیں گے''۔

(حوالہ بستان الواعظین)

Marfat.com

درود شریف پل صراط کے اندھیرے میں نور بن کر چمکے گا

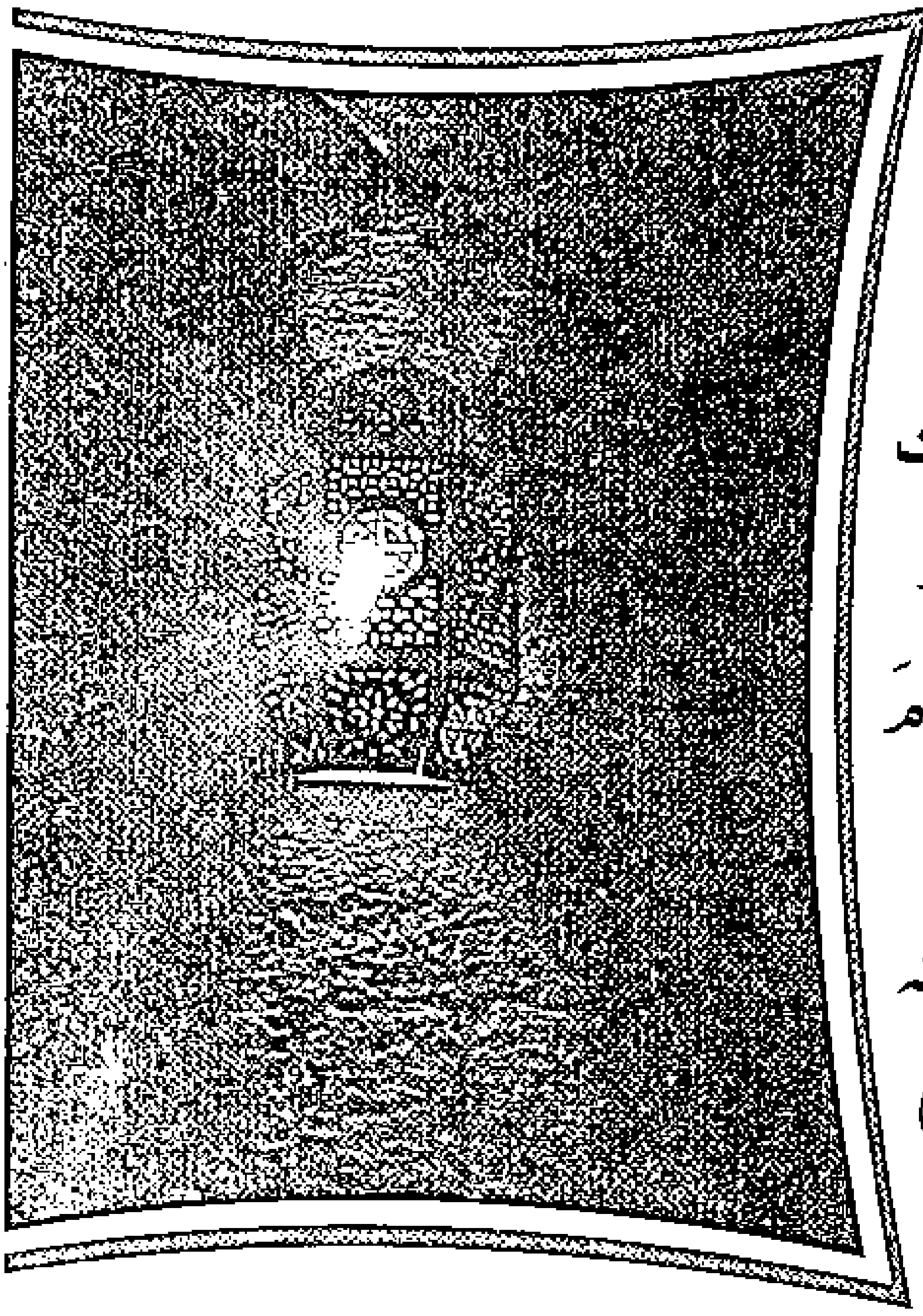

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عِنْدَ ظُلْمَۃِ الصِّرَاطِ

ترجمہ: اے میری امت! تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لیے نور ہوگا۔

مَنْ اَرَادَ اَنْ یُّکْتَالَ لَہٗ بِالْمِکْیَالِ الْاَوْفٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَلْیُکْثِرْ مِنَ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ

ترجمہ: جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے دن اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے، اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔

درود شریف نے پل صراط پار کرا دیا

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرور عالم ﷺ تشریف لائے تو فرمایا:

اِنِّیْ رَاَیْتُ الْبَارِحَۃَ عَجَبًا رَاَیْتُ رَجُلاً مِنْ اُمَّتِیْ یَزْحَفُ عَلَی الصِّرَاطِ مَرَّۃً وَیَحْبُوْ مَرَّۃً وَیَتَعَلَّقُ مَرَّۃً

ترجمہ: میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا، میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا، کبھی وہ چلتا ہے، کبھی گرتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے۔

فَجَائَتْہُ صَلَاتُہٗ عَلَیَّ فَاَخَذَتْ بِیَدِہٖ فَاَقَامَتْہُ عَلَی الصِّرَاطِ حَتّٰی جَاوَزَ

ترجمہ: تو اس نے دنیا میں مجھ پر جو درود پاک پڑھا تھا وہ درود پاک آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔

(القول البدیع ص ۲۲۱، سعادۃ الدارین ص ٦٦)

Marfat.com

درود شریف کی فضیلت

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے، مجھ پر درود پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے، جو شخص جمعہ کے روز مجھ پر اسّی بار درود پاک پڑھے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(الجامع الصغیر للسیوطی، ص ۳۲۰ حدیث ۵۱۹۱ دار الکتب العلمیة بیروت)

جس کو پل صراط پر نور عطا ہو جائے وہ اہل دوزخ میں سے نہیں ہوگا

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا، وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

ترجمہ: یہ وہی نور ہوگا جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ذکر فرمایا ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

ترجمہ: جس دن دیکھے گا کہ تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ان کا نور ان کے آگے ان کی دائیں دوڑتا ہوگا اور فرمایا جائے گا تمہارے لیے آج جنتوں کی خوشخبری ہے، جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں، وہ ان بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(سورۃ الحدید، آیت ۱۲)

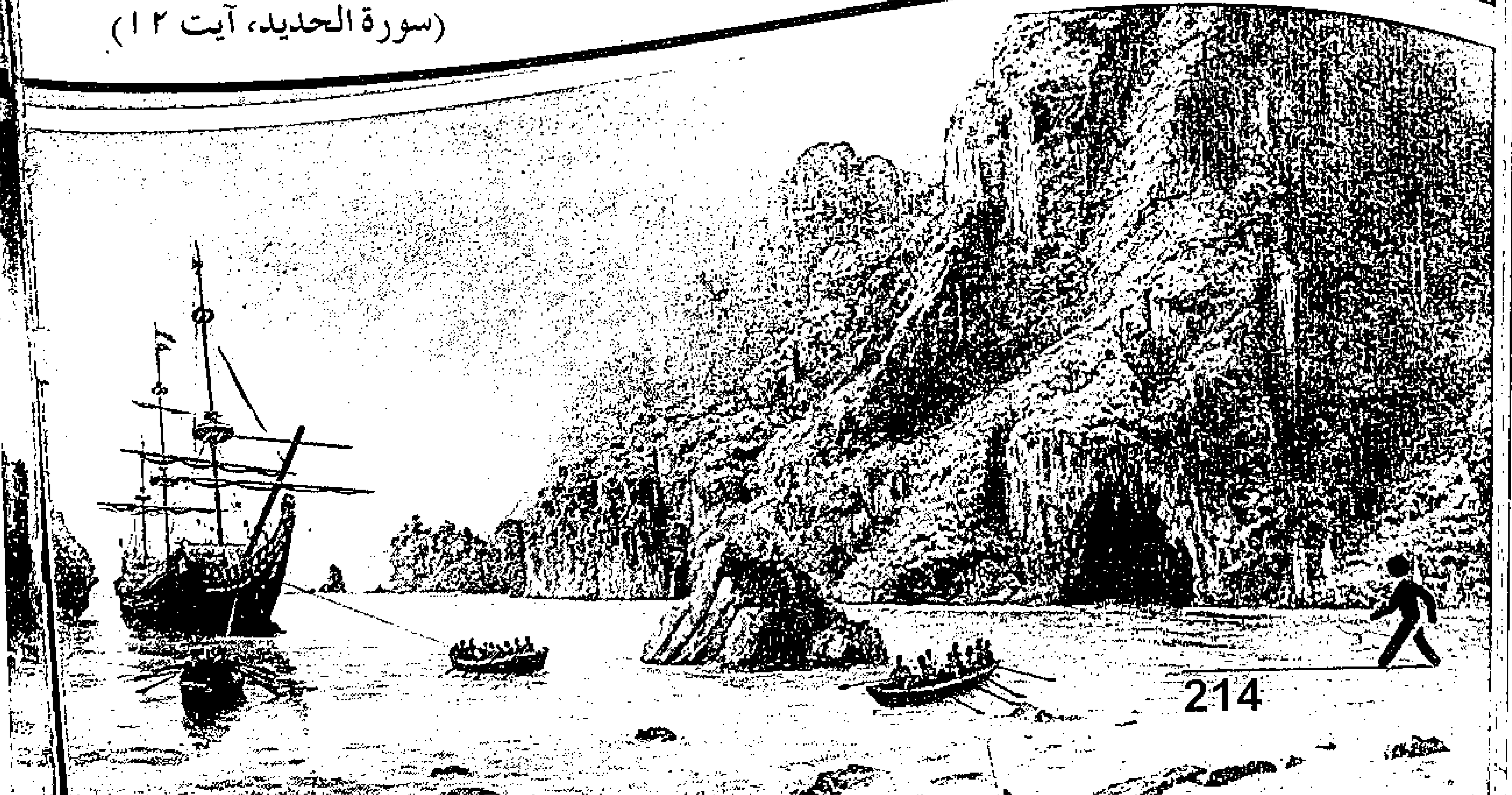

Marfat.com

قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے بچنے کا راستہ

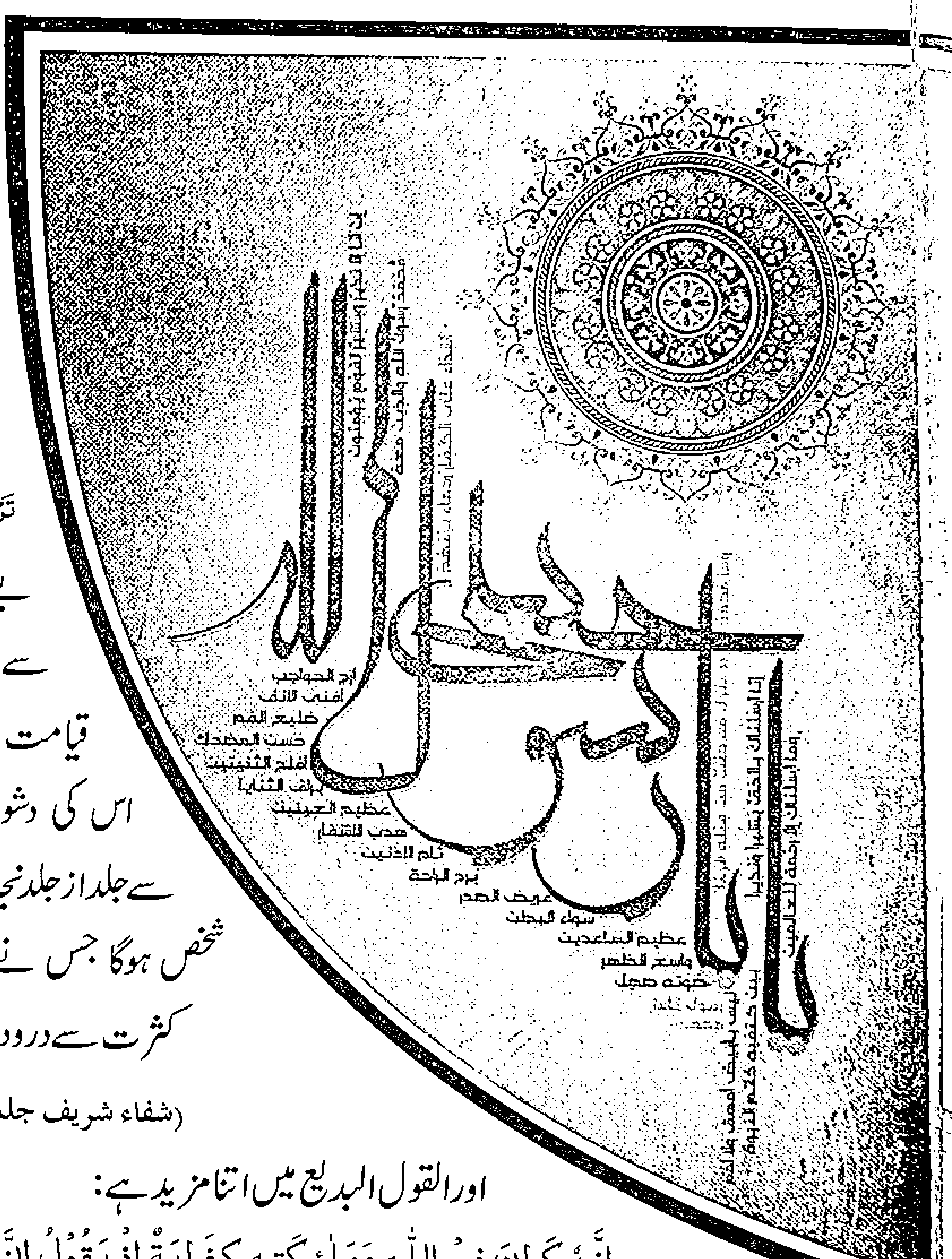

اِنَّ اَنْجٰکُمْ یَــوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اَھْـوَالِھَـا وَمَـوَاطِنِھَا اَکْثَـرُکُـمْ عَلَیَّ صَلَاۃً

ترجمہ: اے لوگو! بے شک تم میں سے قیامت کے دن قیامت کے ہولوں اور اس کی دشوار گزار گھاٹیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا ہوگا۔

(شفاء شریف جلد ۲ صفحہ ٦٧)

اور القول البدیع میں اتنا مزید ہے:

اِنَّہٗ کَانَ فِی اللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ کِفَایَۃٌ اِذْ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ الایۃ فَاَمَرَ بِذَالِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیُثِیْبَھُمْ عَلَیْہِ

(القول البدیع، صفحہ ۱۲۱)

ترجمہ: ہاں ہاں! اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا درود پاک بھیجنا ہی کافی تھا، مگر ایمان والوں کو درود پاک پڑھنے کا حکم اس لیے دیا ہے تاکہ انہیں ان کا اجر عطا کیا جائے۔

Marfat.com

درود شریف پڑھنے کے دنیوی واُخروی فائدے

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع'' میں درود شریف کے فضائل اور ثواب کو بہت بیان فرمایا ہے اور ہر ایک کو دلیل سے ثابت کیا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ درود شریف کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتی ہے۔ فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اور سارے کام سدھر جاتے ہیں۔ قیامت کے دن اس کے بڑے بڑے درجے ہوں گے اور دنیا و آخرت کی مصیبتیں ٹل جائیں گی، قیامت کی ہولناکیوں سے بچالیا جائے گا، عرش الٰہی کے سایہ تلے ہوگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوگا، درود شریف کے پڑھنے کی برکت سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا، حوض کوثر پر آئے گا، پیاس سے محفوظ ہوگا، جہنم سے آزاد ہوگا اور پل صراط پر آسانی سے گذر جائے گا، موت سے پہلے جنت میں اپنا گھر دیکھ لے گا اور درود شریف کے پڑھنے کی برکت سے محتاجی سے بچا رہے گا اور اس کی روزی میں کشائش ہوگی اور اس کا دل نفاق سے پاک وصاف ہوگا، درود شریف کا پڑھنا تنگ دست اور غریب لوگوں کے لیے صدقے کا قائم مقام ہوگا اور یہ خدا کا بہت مقرب ہوگا اور کثرت سے درود شریف سب اعمال سے افضل اور احسن ہے اور کیوں نہ ہو، جب اللہ تعالیٰ خود ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجتا ہے۔

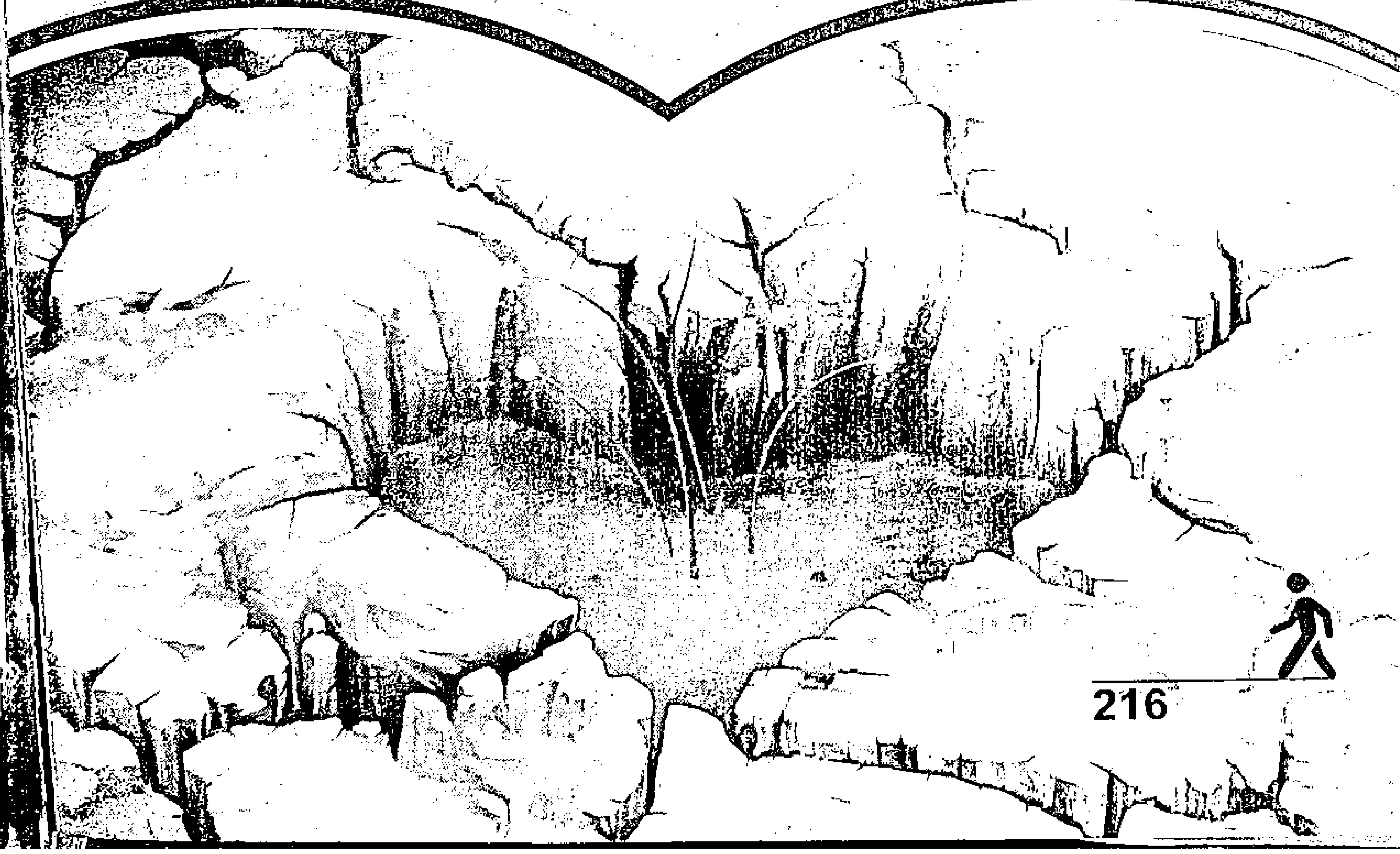

Marfat.com

عمل نمبر 22

سورۃ الکہف کی تلاوت کر کے پل صراط کی روشنی حاصل کیجیے

پل صراط سے تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل سورۂ کہف کی تلاوت کرنا بھی ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مَقَامِهِ إِلَى مَكَّةَ

ترجمہ: جس شخص نے سورۂ کہف کی تلاوت کی تو یہ سورت اس کے پڑھنے والے کے لیے روز قیامت پل صراط سے گزرتے وقت اس کے قیام کی جگہ سے لے کر مکہ تک روشنی دینے کا سبب بنے گی۔

(رواه الطبراني في الاوسط في حديث طويل وهو بتمامه في كتاب الطهارة ورجاله رجال الصحيح. كمافي مجمع الزوائد ٧/٦٥)

ایک اور حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَطَعَ لَهُ نُوْرٌ مِنْ تَحْتِ قَدَمِهِ إِلَى عِنَانِ السَّمَاءِ يُضِيْءُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَغُفِرَلَهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ

ترجمہ: جس نے جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کی، اس کے لیے اس کے قدم کے نیچے سے آسمان کے افق تک ایک نور چمکے گا جو اس کے لیے قیامت کے دن روشنی پیدا کرے گا اور اس کے دو جمعوں کے درمیان کے (صغیرہ) گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(رواه ابوبكر بن مردويه باسناد لاباس به، كما في الترغيب والترهيب ١/١٦٢ والدرالمنثور ٤/٢٠٩)

• سورۂ کہف اس کے پڑھنے والے اور بیت اللہ کے درمیان نور ہو گا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ جو سورۂ کہف شب جمعہ کو پڑھے گا، اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور روشن کر دیا جائے گا۔

(ترغیب، ص ۲۱۵
دارمی ج ۲ ص ۴۵۴)

Marfat.com

سورۂ کہف نور بھی اور فتنہ دجال سے حفاظت بھی

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کو میں ایسی سورت نہ بتادوں کہ (نزول کے وقت) جس کی مشایعت میں ستّر ہزار فرشتے آئے، جس سے آسمان وزمین کا بیشتر حصہ بھر گیا۔ اسی طرح اس کے بعد آنے والے سے۔

لوگوں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول (ﷺ)۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جو سورۂ کہف جمعہ کے دن پڑھے گا، ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بلکہ تین دن زائد تک کہ گناہوں کی مغفرت ہو جائے گی اور ایسے نور سے نوازا جائے گا جس کا سلسلہ آسمان تک ہوگا اور دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

Marfat.com

عمل نمبر 23

عبادت کرتے ہوئے طویل قیام کرنے پر پل صراط میں آسانی

پل صراط جو کہ تلوار سے زیادہ تیز اور بال سے زیادہ باریک ہے، اس سے باآسانی گزرنے والے خوش نصیبوں میں ایک وہ شخص ہوگا جو کثرت سے عبادت کرتا ہو اور لمبی لمبی نمازیں پڑھتا ہو، چاہے وہ نوافل ہو یا تہجد کی نماز ہو۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: (نماز میں) طول قیام پل صراط پر امان ہوگا اور طول سجود عذاب قبر سے امان ہوگا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو قیام طویل کیا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس پر قیامت کے دن کا قیام آسان کر دے گا اور بعض آثار میں ہے، نماز میں قیام طویل کرنا سکرات موت کو آسان کرتا ہے۔

اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ دراز کیا کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ محبوب ہے کہ اپنے بندہ کو اپنے سامنے سجدہ کرتے دیکھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سجدہ کے طویل کرنے کا ثواب پوچھا گیا تو جواب میں انہوں نے فرمایا: طول سجدہ کرنے والا ہمیشہ جنت میں رہے گا، جیسا کہ بت کو سجدہ کرنے والا ہمیشہ دوزخ میں رہے گا۔ (نزھۃ المجالس ۱/۸۱۳)

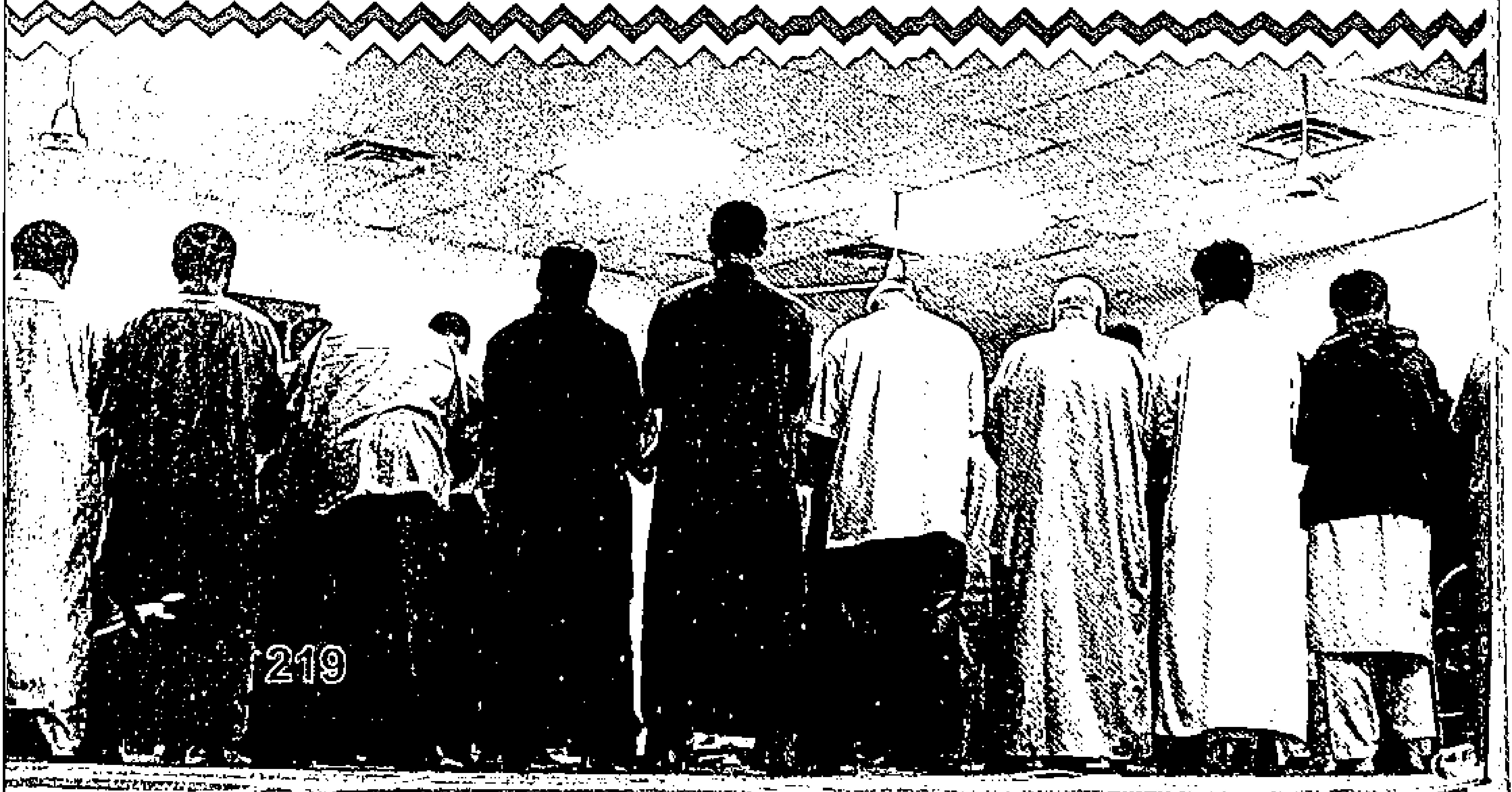

Marfat.com

چالیس سال تک اذان سے پہلے مسجد میں موجود رہنے والی شخصیت

ہم دیکھتے ہیں کہ اس امت کے سلف صالحین کثرت سے عبادت کیا کرتے تھے۔ یہ سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ ہیں، جن کی چالیس سال تک مسجد میں حاضری اس انداز میں ہوئی تھی کہ اذان سے پہلے مسجد میں موجود ہوتے تھے۔ حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ کے غلام ''برد'' بیان کرتے ہیں کہ مسجد میں اذان سے قبل سعید بن مسیّب پہنچ جاتے تھے اور چالیس سال سے یہ اہتمام کرتے آرہے ہیں۔

(طبقات الحنابله ۱۴۱/۲ صفة الصفوة ۰۸/۲، حلية الاولياء ۳۶۱/۲)

حضرت ربیعہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ تحدیث بالنعمۃ کے طور پر از خود بیان فرماتے ہیں کہ عرصہ چالیس سال سے کبھی ایسا موقع نہیں آیا کہ ظہر کی اذان ہو چکی ہو اور میں مسجد میں نہ پہنچا ہوں بلکہ اذان کے وقت مسجد میں موجود ہوتا تھا۔ شاذ و نادر اگر بیمار یا مسافر ہوتا تو علیحدہ بات ہے۔

(السيرة ۰۴۲/۵)

نبی کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عظیم کام پر ہمیشگی کرنے کی راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا:

یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ بے شک تمہارے اعمال میں بہترین عمل نماز ہے۔

لَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوْءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

(الحاكم ۰۳۱/۱، صحيح ابن ماجه، الطهارة ۴۲۲)

ترجمہ: ہمیشہ باوضو رہنا صرف مومن ہی کی صفت ہے۔

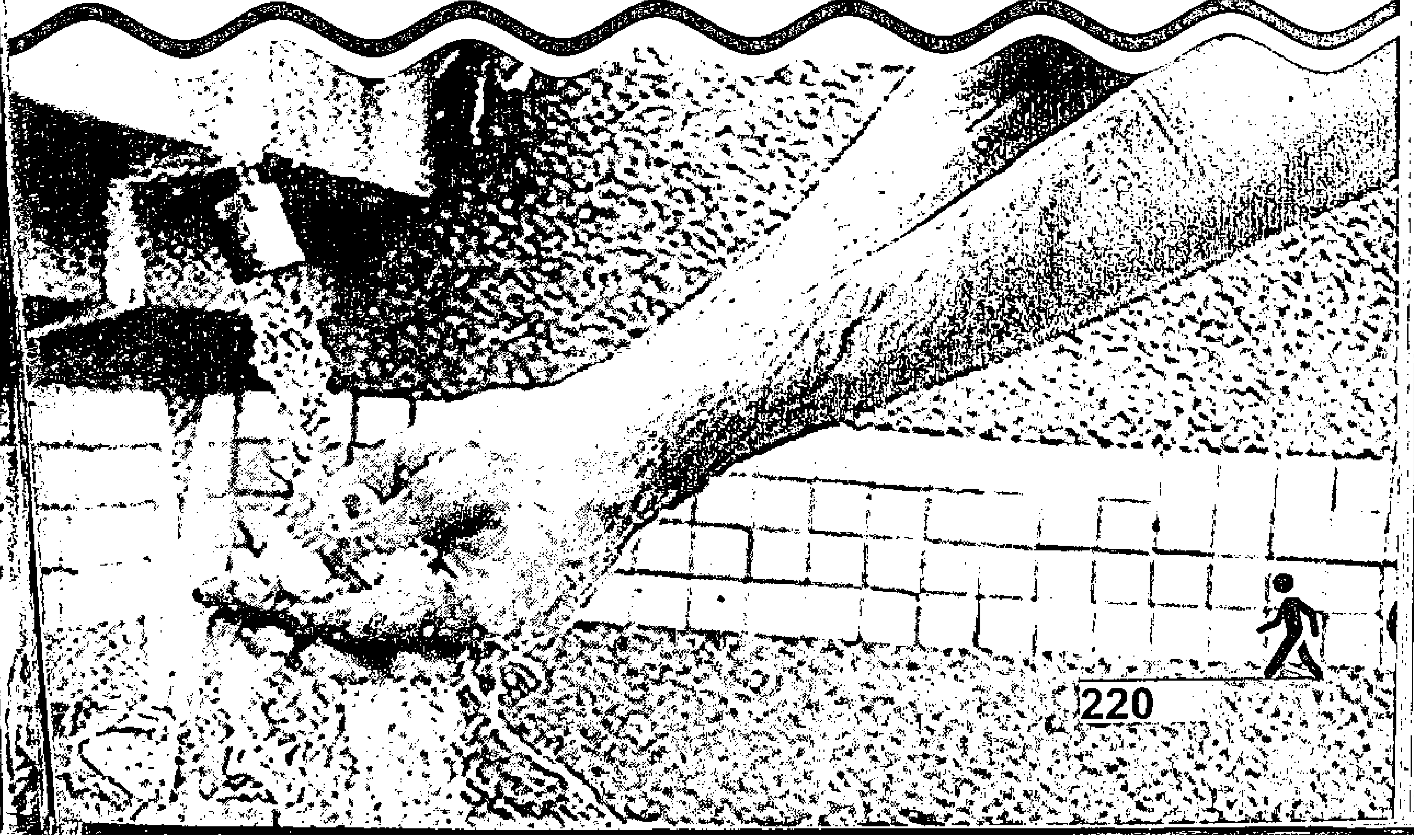

Marfat.com

نیک لوگ ہی نیک لوگوں کی اچھائی کی گواہی دیا کرتے ہیں

حضرت یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعید رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ چالیس سال تک سورج غروب ہونے سے پہلے مسجد میں موجود ہوا کرتے تھے۔

(تذکرۃ الحفاظ ۱/۲۲۹، الزھد ص ۳۵)

یہی لوگ عرش کے سائے کے مستحق ہیں

یہی وہ لوگ تھے جن کے دل مسجدوں کے ساتھ معلق ہوا کرتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں خوشخبریوں کے مصداق یہی لوگ ہیں۔فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

سات قسم کے لوگ ایسے ہیں جن کو اللہ جل شانہ آخرت میں اپنے عرش کا سایہ نصیب فرمائیں گے۔اس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ان سات خوش نصیبوں میں سے ایک شخص وہ بھی ہے جس کا دل مسجد کے ساتھ اٹکا ہوا ہے، وہ مسجد سے نکلتا ہے تو واپسی کی فکر اس کو دامن گیر ہو جاتی ہے۔ (البخاری، الزکاۃ ۱۴۲۳)

Marfat.com

عمل نمبر 24

اچھے اخلاق سے ملاقات کرنے پر پل صراط پر آسانی

پل صراط سے تیزی سے گزر جانے والے خوش نصیبوں میں ایک شخص وہ بھی ہوگا جو

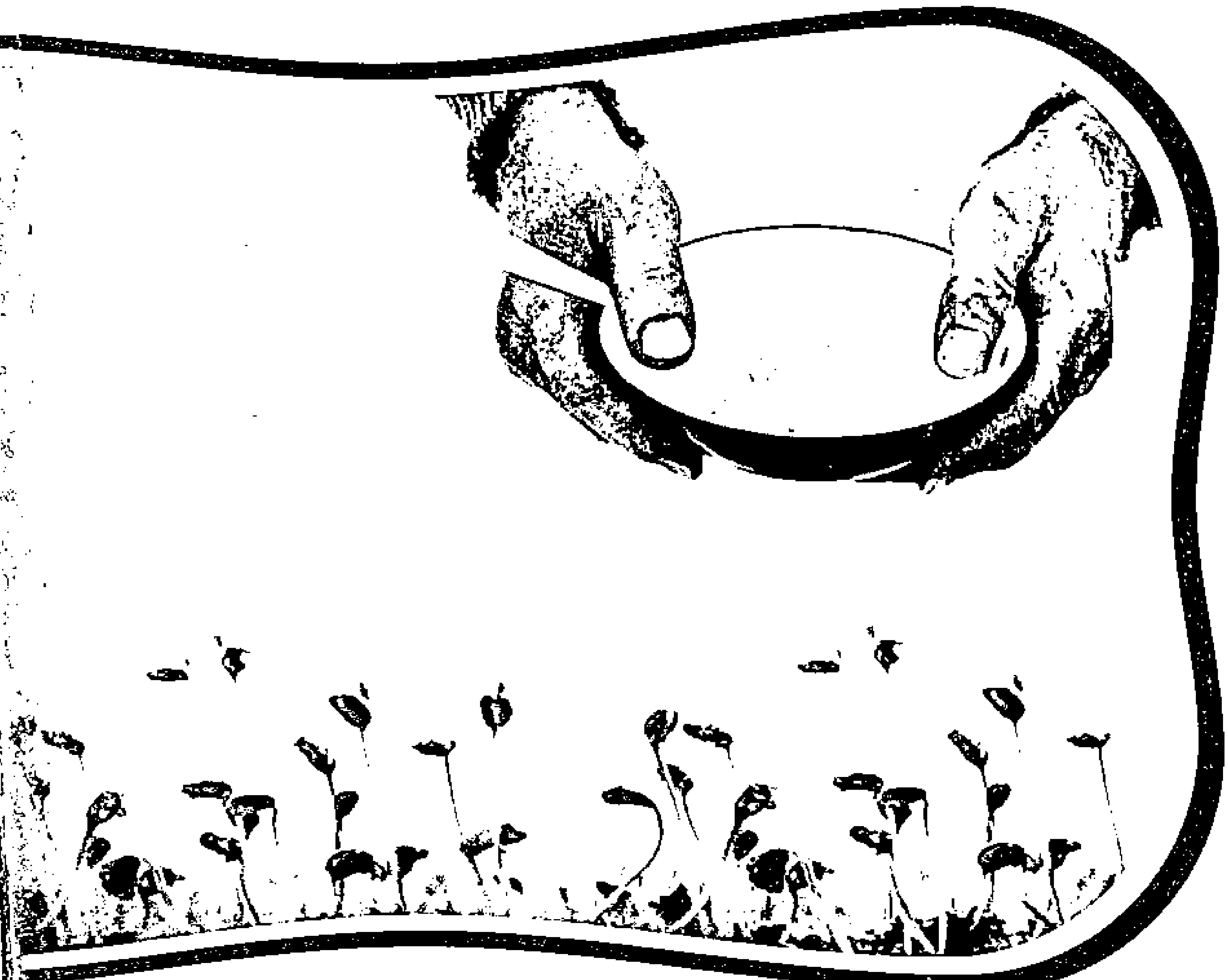

مسلمانوں سے خوش خلقی اور خندہ پیشانی سے ملتا ہوگا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ لَقِيَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِمَا يُحِبُّ لِيَسُرَّهُ بِذٰلِكَ سَرَّهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات ایسے طریقے سے کرے جس سے اسے خوشی حاصل ہو، اللہ عزوجل قیامت کے دن اسے خوش کرے گا۔

(رواه الطبراني باسناد حسن)

ایک اور حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت ہے کہ:

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ إِدْخَالُ السُّرُوْرِ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَسَوْتَ عَوْرَتَهُ أَوْ أَشْبَعْتَ جَوْعَتَهُ أَوْ قَضَيْتَ لَهُ حَاجَتَهُ

ترجمہ: سب سے افضل کام مومن کو لباس پہنا کر یا کھانا کھلا کر یا اس کا کوئی کام کر کے اس کے لیے خوشی کا موقع فراہم کرنا ہے۔ (طبرانی)

Marfat.com

اللہ کے واسطے کسی مسلمان سے ملاقات اللہ کی محبت کی پر بشارت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیان فرماتے ہیں کہ:

أَنَّ رَجُلاً زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ فَأَرْصَدَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا

ترجمہ: ایک آدمی اپنے مسلمان بھائی کو شہر میں ملنے کے لیے گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے راستے پر ایک فرشتہ مقرر کر دیا۔

جب وہ آدمی اس فرشتے کے پاس پہنچا تو (فرشتے) نے کہا: تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ اس نے کہا:

أُرِيْدُ أَخًا لِيْ فِيْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

ترجمہ: میں اس شہر میں اپنے ایک مسلمان بھائی کو ملنے کے لیے جانا چاہتا ہوں۔

اس نے پوچھا: هَلْ لَكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا؟

ترجمہ: کیا اس طرح تم اس کے کسی احسان کی وفاداری کرنا چاہتے ہو؟

اس نے کہا: لَا غَيْرَ أَنِّيْ أَحْبَبْتُهُ فِي اللّٰهِ

ترجمہ: (یہ تو) نہیں، البتہ مجھے اللہ کے لیے اس سے محبت ہے۔

اس (فرشتے) نے کہا کہ:

فَإِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيْهِ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری طرف پیغام رساں (بن کر آیا) ہوں، اللہ تعالیٰ کو تمہارے ساتھ ایسے ہی محبت ہے، جیسے تمہیں اس کی خاطر اس آدمی کے ساتھ۔

(صحیح مسلم، کتاب البر والصلة باب ماجاء فی افضل الحب اللّٰہ)

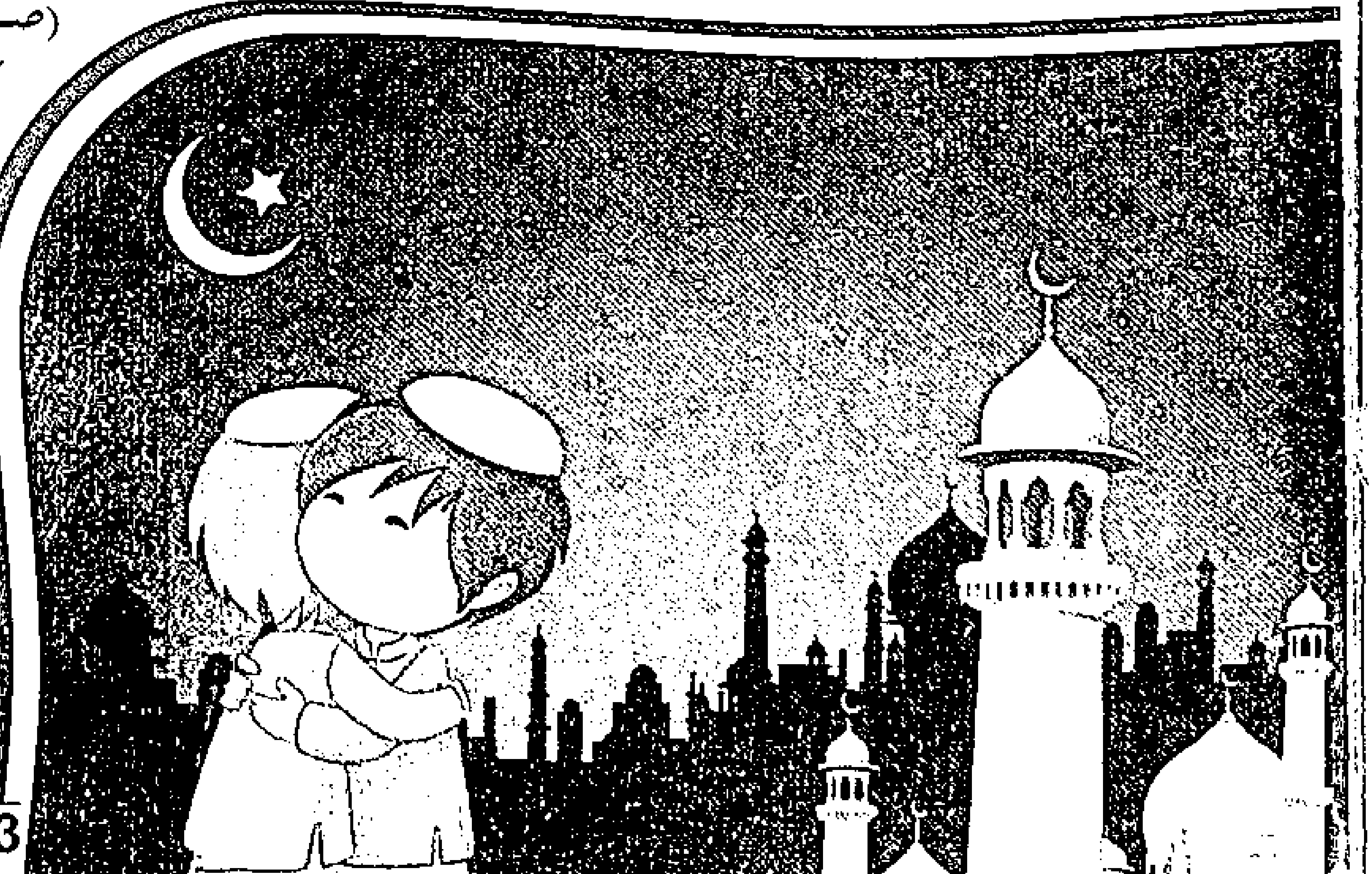

Marfat.com

عمل نمبر 25

مسافر کی مدد کرنے پر پل صراط سے گزرنے میں آسانی ہوگی

پل صراط سے تیزی سے گزرنے والے خوش نصیبوں میں سے ایک وہ خوش نصیب شخص ہوگا جو مسافروں کی اللہ کے لیے مدد کیا کرتا ہوگا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسافر کے سامنے مسکرا دیتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے سامنے ہنسے گا اور جو اس سے مصافحہ کرتا ہے اور اس کی مدد کرتا ہے وہ آنکھ جھپکنے سے پہلے پل صراط پر سے گزر جائے گا اور جو مومن حالت غربت و مسافرت میں انتقال کرتا ہے، اس پر فرشتے ترس کھا کر روتے ہیں اور اس کی قبر میں اس کے مدفن سے لے کر اس کی پیدائش گاہ تک نور ہی نور چمکتا نظر آتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب مسافر اپنے دائیں بائیں، آگے پیچھے دیکھتا ہے اور کوئی واقف اسے نظر نہیں آتا تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام سابقہ گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

دوسری حدیث میں ہے کہ یقیناً اللہ تعالیٰ مسافر پر روزانہ ہزار بار نظر کرتا ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ جب کوئی مسافر بیمار پڑتا ہے اور وہ نگاہ اٹھا کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ سوائے اجنبی لوگوں میں کسی واقف پر نہیں پڑتی تو جتنی سانسیں وہ لیتا ہے، اللہ تعالیٰ ہر سانس کے عوض اس کی ستّر ہزار نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے ستّر ہزار گناہ مٹا دیتا ہے۔ (نزهة المجالس)

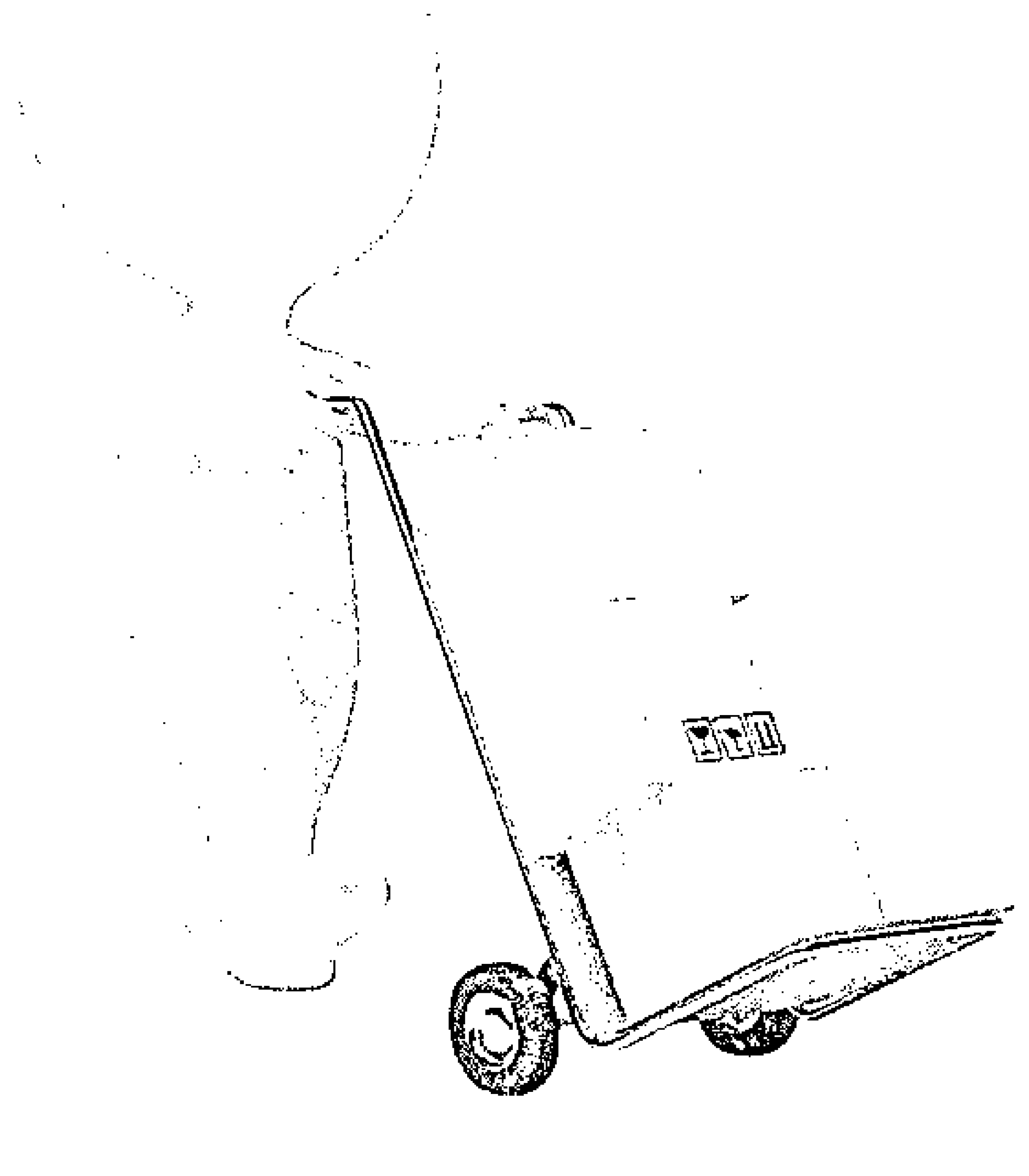

Marfat.com

عمل نمبر 26

چھوٹے بچوں کی وفات پر صبر کرنا پل صراط پر آسانی کا سبب

پل صراط پر آسانی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل چھوٹے اور نابالغ بچوں کی وفات پر صبر کرنا بھی ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن بشیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ مَاتَ لَهُ ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ لَمْ يَرِدِ النَّارَ إِلاَّ عَابِرَ سَبِيلٍ يَعْنِي الْجَوَازَ عَلَى الصِّرَاطِ ترجمہ: جس کے تین بچے بلوغ سے پہلے انتقال کر جائیں وہ جہنم میں نہ جائے گا، سوائے اس کے کہ پل صراط پر سے گزرتے وقت جہنم کے اوپر سے اس کا گزر ہوگا۔

(رواہ الطبرانی)

نابالغ اولاد قیامت کے دن ماں باپ کی شفاعت کرے گی

حضرت حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی، اتنے میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے آئے اور فرمایا:

مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلاَثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلاَّ جِيءَ بِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُوقَفُوا عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُمْ: اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ ترجمہ: جن مسلمان ماں باپ کے تین بچے بلوغ سے پہلے انتقال کر جائیں تو ان کو قیامت کے دن لایا جائے گا، یہاں تک کہ ان کو جنت کے دروازے پر کھڑا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا، جنت میں داخل ہو جاؤ۔

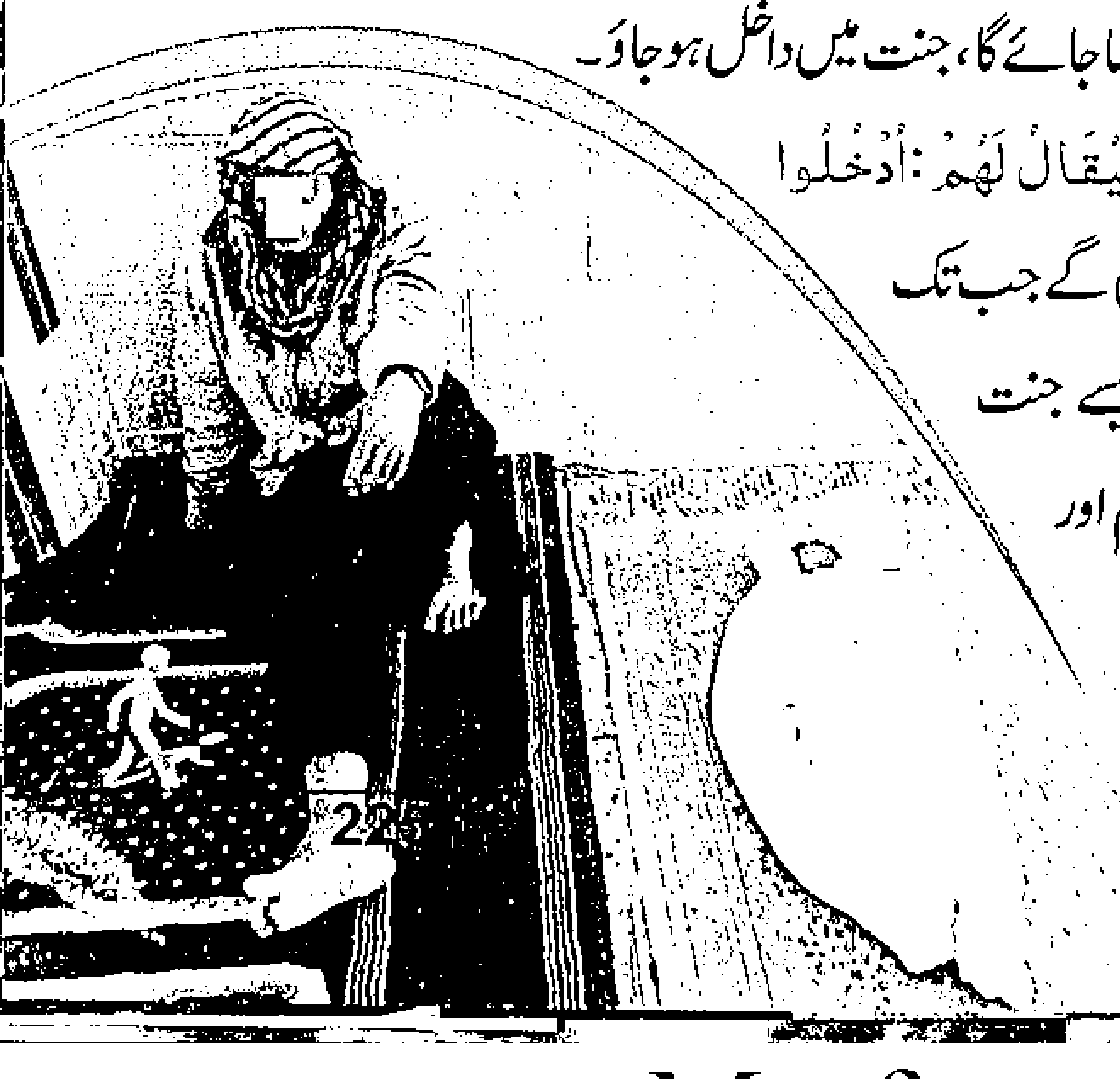

فَيَقُولُونَ: حَتَّى تَدْخُلَ آبَاؤُنَا فَيُقَالُ لَهُمْ: اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ ترجمہ: وہ کہیں گے جب تک ہمارے ماں باپ داخل نہ ہوں، ہم کیسے جنت میں داخل ہوں؟ ان سے کہا جائے گا تم اور تمہارے ماں باپ سب جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر)

Marfat.com

جس کا ایک بچہ بھی مر گیا وہ جنت میں جائے گا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں:

ما من مسلمین یموت لهما أربعة أفراط إلا أدخلهما الله الجنة بفضل رحمته

ترجمہ: جن مسلمان ماں باپ کے چار بچے آگے چلے جائیں (یعنی انتقال کر جائیں) اللہ ان کے ماں باپ کو اپنی رحمت اور فضل سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اگر تین بچے (انتقال کر جائیں؟) فرمایا:

وثلاثة... ترجمہ: ...تین ہی ہوں (تب بھی)۔ عرض کیا: دو ہوں؟ فرمایا:

واثنانِ... ترجمہ: ...(خواہ) دو (کیوں نہ ہوں)۔ ارشاد فرمایا:

وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِيْ لَمَنْ يَعْظَمُ لِلنَّارِ حَتّٰى يَكُوْنَ أَحَدَ زَوَايَاهَا

ترجمہ: میری امت کے کچھ ایسے گنہگار اور مجرم ہوں گے جن کے جہنم میں داخل کرنے سے جہنم کا ایک کنارہ (حصہ) بھر جائے گا (یعنی ان کا جرم اتنا بڑا ہوگا اور ان کی سزا اتنی بڑی سزا ہوگی کہ اس ایک کی سزا سے جہنم کا ایک خالی حصہ بھر جائے گا۔

...اللّٰهم احفظنا منه... وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِيْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهٖ مِثْلُ مُضَرَ

ترجمہ: میری امت کے ایسے (سعادت مند اور نیک لوگ بھی ہوں گے کہ) ان کی شفاعت اور سفارش پر قبیلہ مضر کی تعداد کے برابر (یعنی بہت بڑی تعداد) لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

(رواہ عبداللہ ابن الامام احمد)

Marfat.com

جس کے دو بچے مر جائیں وہ بھی جنتی ہے

پل صراط سے تیزی سے گزرنے والے خوش نصیبوں میں سے ایک وہ ہے جو اپنے نابالغ بچوں کے انتقال پر صبر کرے۔

حضرت ابوثعلبہ اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے اسلام لانے کے بعد دو بچے انتقال کر گئے۔ ارشاد فرمایا:

مَنْ مَاتَ لَهُ وَلَدَانِ فِي الْإِسْلَامِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ إِيَّاهُمَا

ترجمہ: جس کے دو بچے اسلام کی حالت میں انتقال کر جائیں، اللہ اس کو اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل کرے گا۔

اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مجھے ملے اور ارشاد فرمایا: تم وہی ہو جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بچوں (جن کا انتقال ہو گیا ہے) کے بارے میں فرمایا؟

میں نے کہا: جی ہاں!

فرمایا: لَأَنْ يَكُوْنَ قَالَهُ لِيْ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا غُلِّقَتْ عَلَيْهِ حِمْصُ وَفَلَسْطِيْنُ

ترجمہ: اگر مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے (جو تم سے فرمایا) تو یہ میرے لیے حمص اور فلسطین کے اندر جو کچھ (مال و دولت، ساز و سامان ہے) اس سے زیادہ پسندیدہ ہوتا۔

(احمد، طبرانی)

Marfat.com

حج وعمرہ میں سر منڈا کر پل صراط پار کیجیے

پل صراط پر تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل حج وعمرہ میں سر کے بال منڈوانا بھی ہے۔

پل صراط ایک تاریک اندھیرے والا راستہ ہے، جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا۔ وہاں بغیر روشنی کے کوئی بھی اس پل کو پار نہیں کر سکے گا۔ البتہ وہاں پر اعمال کا نور بلب کی طرح روشن ہوگا، جس کی مدد سے لوگ اس پل کو پار کر سکیں گے۔

حضور اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق سر منڈانے والے بال بھی اس روز بلب کا کام دیں گے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ:

وَأَمَّا حَلْقُكَ رَأْسَكَ فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَقَعُ مِنْكَ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ترجمہ: سر منڈانے کا تجھے ثواب یہ ہوگا کہ تیرا گرنے والا ہر بال قیامت کے دن پل صراط سے گزرتے ہوئے نور ہوگا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحیح حدیث میں ہے کہ:

وَأَمَّا حِلاَقُكَ رَأْسَكَ فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَلَقْتَهَا حَسَنَةً وَتُمْحَى عَنْكَ بِهَا خَطِيْئَةٌ

ترجمہ: تجھے سر منڈانے کا ثواب یہ ہے کہ ہر بال کے بدلے تجھے ایک نیکی ملے گی اور تیرا ایک گناہ معاف کر دیا جائے گا۔

Marfat.com

عمل نمبر 28

بدعت سے بچنے اور سنت پر عمل کرنے پر پل صراط میں آسانی

پل صراط پر تیزی اور سرعت سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل سنت پر عمل اور بدعت سے اجتناب و پرہیز کرنا بھی ہے۔ جو لوگ دین کے ہر مسئلہ میں قرآن وسنت کو سامنے رکھ کر زندگی گزارتے ہیں اور بدعات وخرافات سے بچتے ہیں۔ یہ وہ خوش نصیب

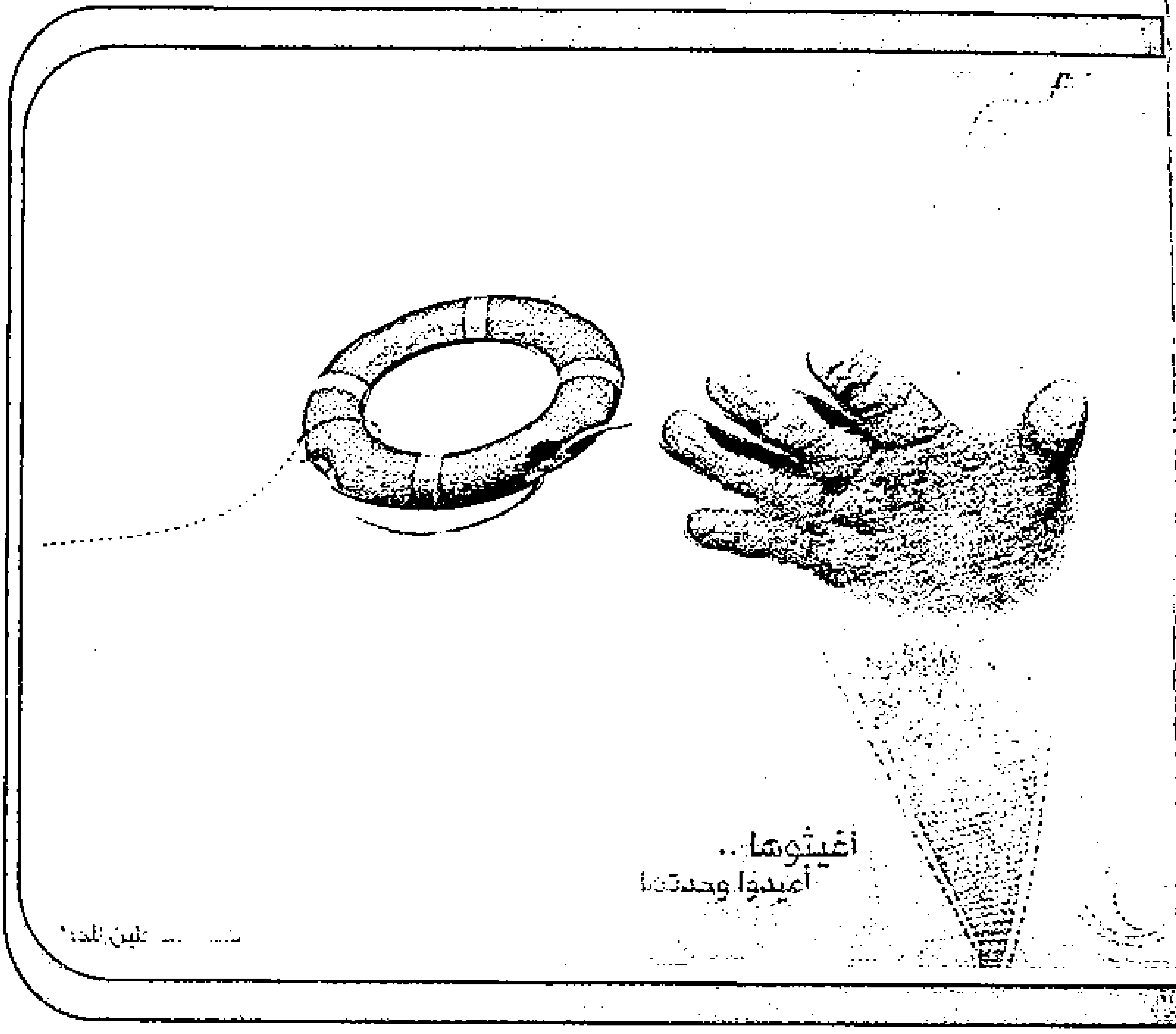

ہیں جن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پل صراط سے گزرنے کی بشارت سنائی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عَلِّمِ النَّاسَ سُنَّتِیْ وَاِنْ کَرِهُوْا ذٰلِكَ

ترجمہ: لوگوں کو میری سنت کی تعلیم دو، اگرچہ وہ اس کو پسند نہ کریں۔

اِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ لَّا تَوَقَّفَ عَلَی الصِّرَاطِ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتّٰی تَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلَا تُحَدِّثُ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ حَدِيْثًا بِرَأْيِكَ

ترجمہ: اور اگر تمہیں یہ پسند ہے کہ پل صراط پر پلک جھپکنے کے برابر بھی نہ روکے جاؤ، حتیٰ کہ جنت میں داخل ہو جاؤ تو اللہ کے دین میں اپنی رائے سے کوئی چیز (بدعت) ایجاد نہ کرنا۔

(أخرجه الخطيب فی تاريخه ۴/۰۸۳ وأورده القرطبی فی التذكرة (۲/۲۵) برقم ۲۶۰۱)

Marfat.com

ایمان ویقین کی برکت سے پل صراط پر گزرنے میں آسانی

پل صراط پر سرعت اور تیزی سے گزارنے والے اعمال میں سے ایک عمل ایمان ویقین کی پختگی بھی ہے۔

جو لوگ اللہ سے ہونے کا یقین اور مخلوق سے اللہ کے حکم کے بغیر کچھ بھی نہ ہونے کے یقین کو کثرت سے بولتے ہیں اور عملی طور پر اس کا لبادہ بھی اوڑھتے ہیں تو یہ وہ لوگ ہیں جو فرمان ابو بکر رضی اللہ عنہ کی روشنی میں پل صراط سے با آسانی گزر جائیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ قسم کے اندھیرے ہیں اور ان اندھیروں کو دور کرنے کے لیے پانچ قسم کے چراغ ہیں۔

① حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا التَّقْوىٰ

ترجمہ: دنیا کی محبت اندھیرا ہے اور اس کا چراغ پرہیزگاری ہے۔

② وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَّالسِّرَاجُ لَهُ التَّوْبَةُ

ترجمہ: گناہ اندھیرا ہے اور توبہ اس کے لیے چراغ ہے۔

③ وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ وَّالسِّرَاجُ لَهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: قبر اندھیرے کا گھر ہے، کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اس کا چراغ ہے۔

④ وَالْاٰخِرَةُ ظُلْمَةٌ وَّالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ

ترجمہ: آخرت اندھیرا ہے اور عمل صالح اس کے لیے چراغ ہے۔

⑤ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَّالسِّرَاجُ لَهُ الْيَقِيْنُ

ترجمہ: پل صراط اندھیرا ہے (صحیح) یقین اس کے لیے چراغ ہے۔

(منبہات ابن حجر مترجم مولانا عبدالغنی)

Marfat.com

دین پر جمے رہنے والوں کے لیے جنت ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۝

ترجمہ: یقیناً جن لوگوں نے کہہ دیا: اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے، پھر اس پر جم گئے، اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝

ترجمہ: ایسے لوگ جنت میں جانے والے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، اپنے اُن اعمال کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے ہیں۔

ایمان پر مرنے والے کیلئے جنت کے آٹھوں دروازوں کا کھلنا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قِيْلَ لَهُ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شِئْتَ

ترجمہ: جو شخص اس حالت میں فوت ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا تھا، اسے کہا جائے گا: ”جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس سے چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

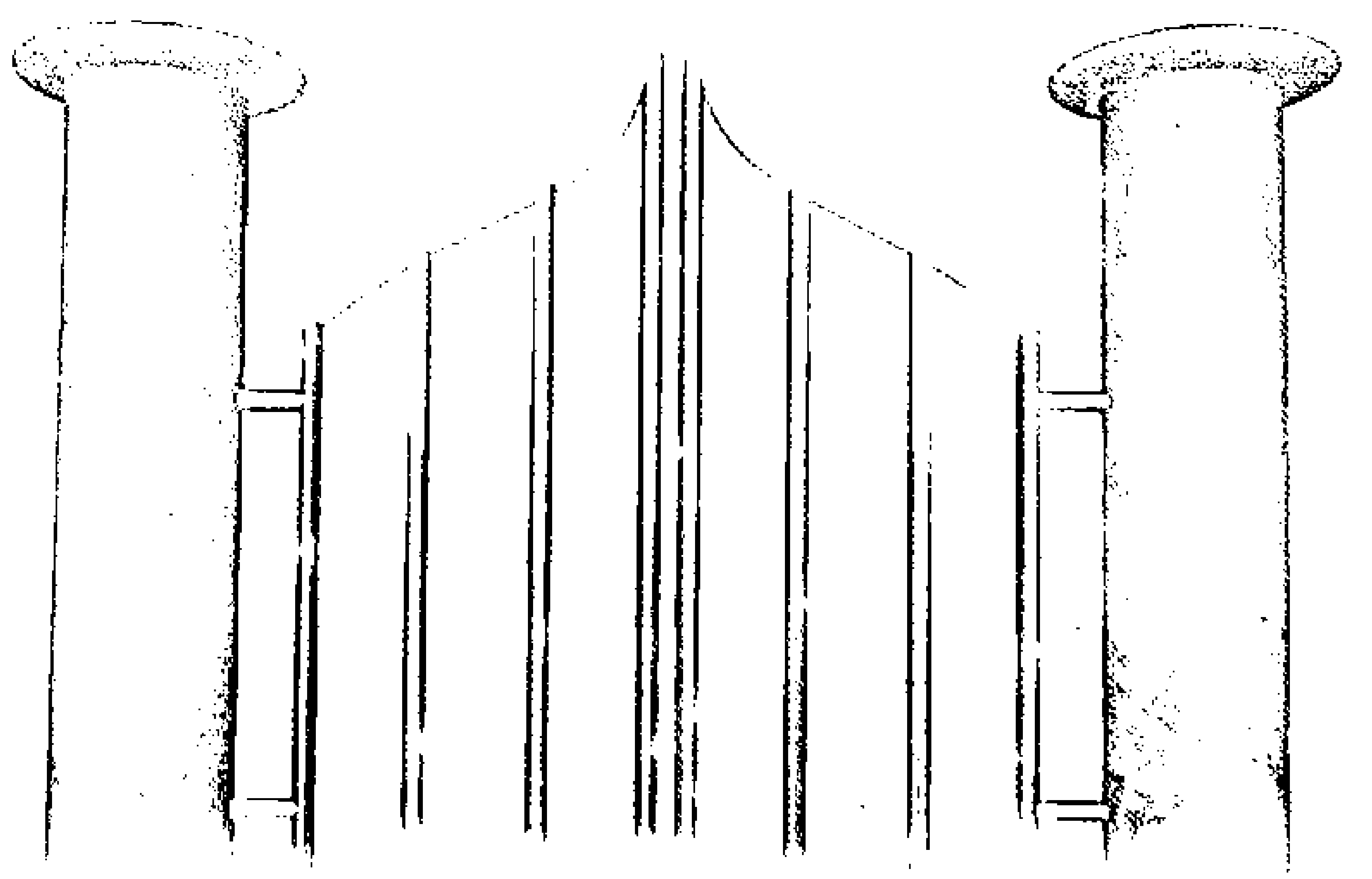

Marfat.com

عمل نمبر (30)

مال کی زکوٰۃ ادا کرنے کی برکت سے پل صراط پر آسانی

پل صراط پر آسانی سے گزرنے والے خوش نصیب لوگوں میں سے ایک وہ شخص بھی ہے جو

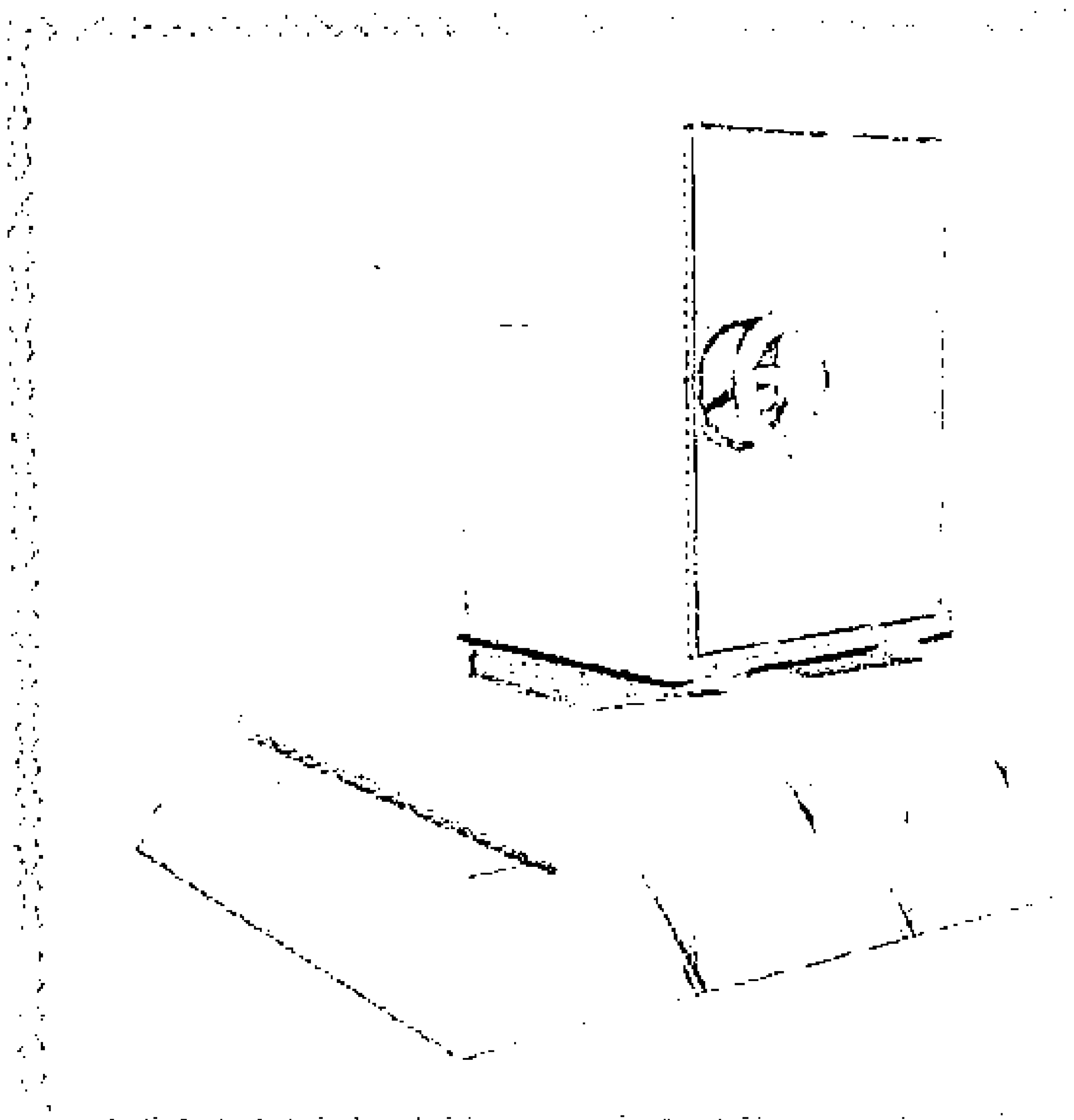

اہتمام سے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتا رہا۔ ایسے شخص کو سرکار دوعالم ﷺ نے پل صراط سے گزرنے میں آسانی کی بشارت دی ہے۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

يُجَاءُ مُصَاحِبُ الدُّنْيَا الَّذِيْ أَطَاعَ اللّٰهَ فِيْهَا وَمَالُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

ترجمہ: اس دنیا دار کو جس نے دنیا میں اللہ کی اطاعت کی تھی پل صراط پر لایا جائے گا، اس حال میں کہ اس کا مال اس کے سامنے ہوگا۔

كُلَّمَا تَكَفَّأَ بِهِ الصِّرَاطُ قَالَ لَهُ مَالُهُ: اِمْضِ فَقَدْ أَدَّيْتَ حَقَّ اللّٰهِ فِيَّ

ترجمہ: جب پل صراط اس کو روکنے لگے گی، اس کا مال اس سے کہے گا: چلتے رہو، تم نے میرے متعلق اللہ کا حق ادا کر دیا تھا (یعنی میری زکوٰۃ ادا کر دی تھی، میرا صدقہ ادا کر دیا تھا)۔

ثُمَّ يُجَاءُ مُصَاحِبُ الدُّنْيَا الَّذِيْ لَمْ يُطِعِ اللّٰهَ فِيْهَا، مَالُهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ

ترجمہ: پھر اس دنیا دار کو پیش کیا جائے گا جس نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت نہیں کی تھی، اس حال میں کہ اس کا مال اس کے کندھوں پر ہوگا۔

كُلَّمَا تَكَفَّأَ بِهِ الصِّرَاطُ قَالَ لَهُ مَالُهُ: أَلَا أَدَّيْتَ حَقَّ اللّٰهِ

ترجمہ: جب بھی اس کو پل صراط روکنے لگے گی تو اس کا مال اس سے کہے گا: تو نے اللہ کا حق کیوں ادا نہیں کیا تھا؟

فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يَدْعُوَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ

ترجمہ: پس وہ اسی حالت میں رہے گا، حتیٰ کہ ہلاکت اور موت کو پکارنے لگے گا۔

(اخرجه عبدالرزاق فی مصنفه (۱۱/۶۹، ۷۹، ۸۰۹) الحدیث (۲۰۰۲۹) وابو نعیم فی الحلیة (۱۱/۲۱۲))

Marfat.com

فرض زکوٰۃ ادا کرنے والے کا بدلہ جنت ہے

ایک حدیث مبارکہ میں ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک اعرابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا:

دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهٗ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ

ترجمہ: آپ مجھے کوئی ایسا کام بتلائیے جس پر اگر میں ہمیشگی اختیار کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ

ترجمہ: اللہ کی عبادت کر، اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہرا، فرض نماز قائم کر، فرض زکوٰۃ دے اور رمضان کے روزے رکھ۔

اعرابی نے کہا: وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا زِيْدُ عَلٰی هٰذَا

ترجمہ: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، ان عملوں پر میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا۔

جب وہ پشت پھیر کر جانے لگا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰی هٰذَا

ترجمہ: اگر کوئی ایسے شخص کو دیکھنا چاہے جو جنت والوں میں سے ہو، تو وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

Marfat.com

زکوٰۃ ادا کرنے والے جنت کے وارث ہیں

قرآن مجید میں بھی ایسے لوگوں کو جنت کا وارث قرار دیا گیا ہے، جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اہل ایمان کی صفات میں ایک صفت یہ بھی ہے:

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ

ترجمہ: وہ لوگ جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ (۲۳/سورۃ المومنون ۴)

مومنین کی یہ صفت اور دیگر صفات بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں جنت الفردوس کا دائمی وارث قرار دیا۔

زکوٰۃ اور فرض نماز میں کوئی فرق نہیں، دونوں ایک جیسی عبادتیں ہیں

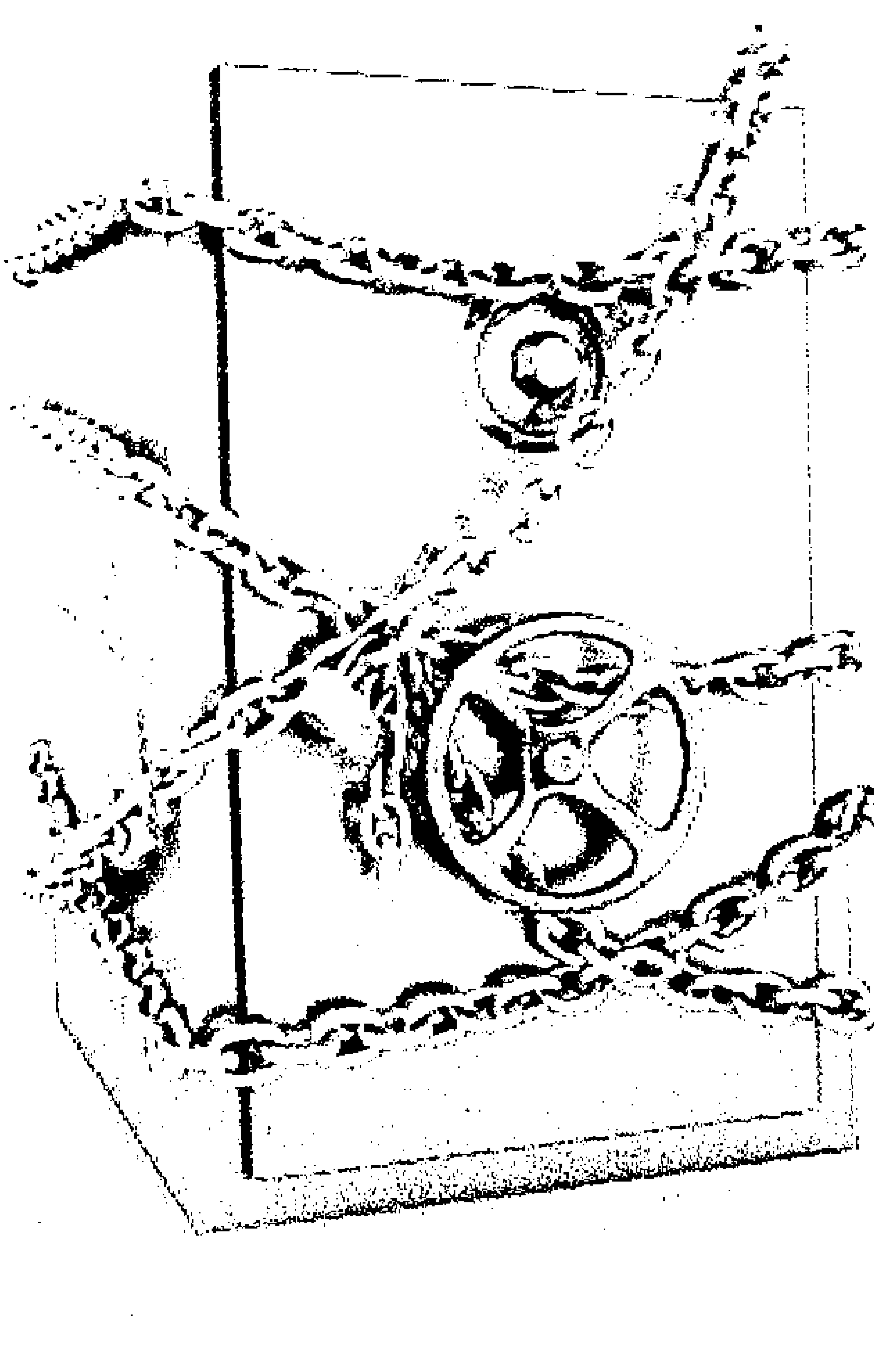

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ

ترجمہ: اللہ کی قسم! میں ان لوگوں سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کریں گے (یعنی نماز تو پڑھیں مگر زکوٰۃ دینے سے انکار کریں) اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔

(بخاری، الزکوٰۃ، وجوب الزکوٰۃ، حدیث ۱۴۰۰)

Marfat.com

عمل نمبر 31 نابینا شخص کے لیے پل صراط پرنور ہوگا

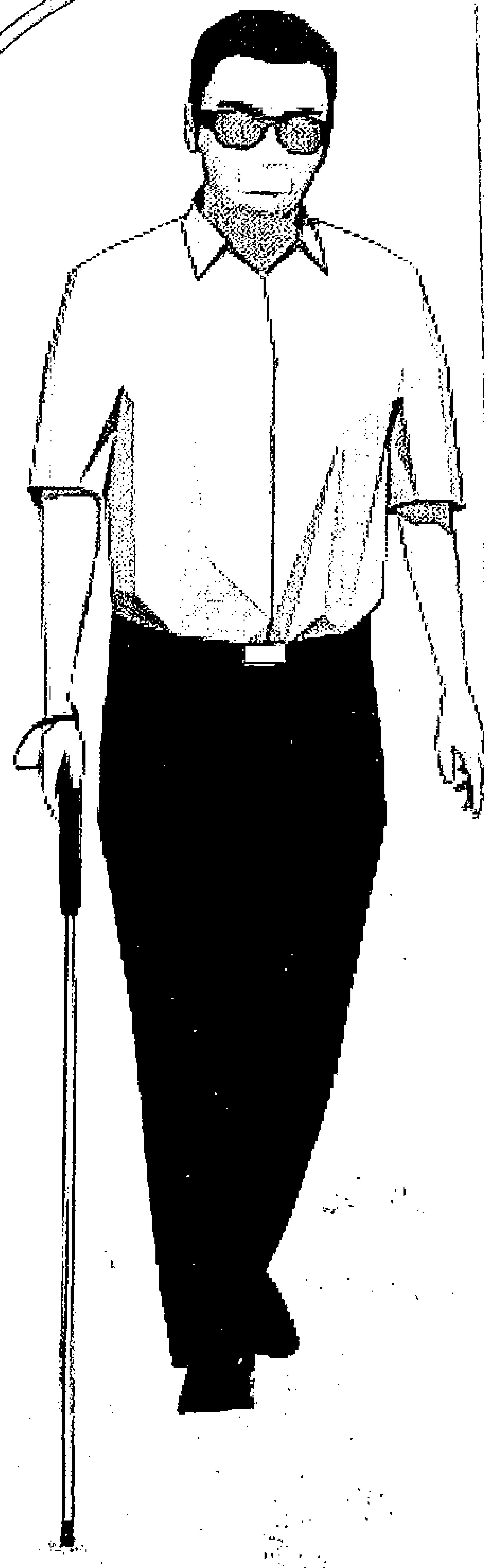

پل صراط پر تیزی اور سرعت رفتاری سے گزرنے والوں میں سے ایک نابینا شخص بھی ہوگا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فِي الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ كَانَ صَالِحًا

ترجمہ: جس شخص کی دنیا میں بینائی چلی گئی (چاہے پیدائشی طور پر یا بڑھاپے وغیرہ کی صورت میں) اگر وہ شخص نیک تھا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے قیامت کے دن پل صراط سے گزرتے ہوئے ایک روشنی پیدا کریں گے۔

(رواه الطبراني في الاوسط وفيه بشر بن ابراهيم الانصاري وهو ضعيف. كما في مجمع الزوائد ٢/٢١٣)

Marfat.com

(نمبر 32) علماء کے لئے پل صراط سے گزرنے کی بشارت

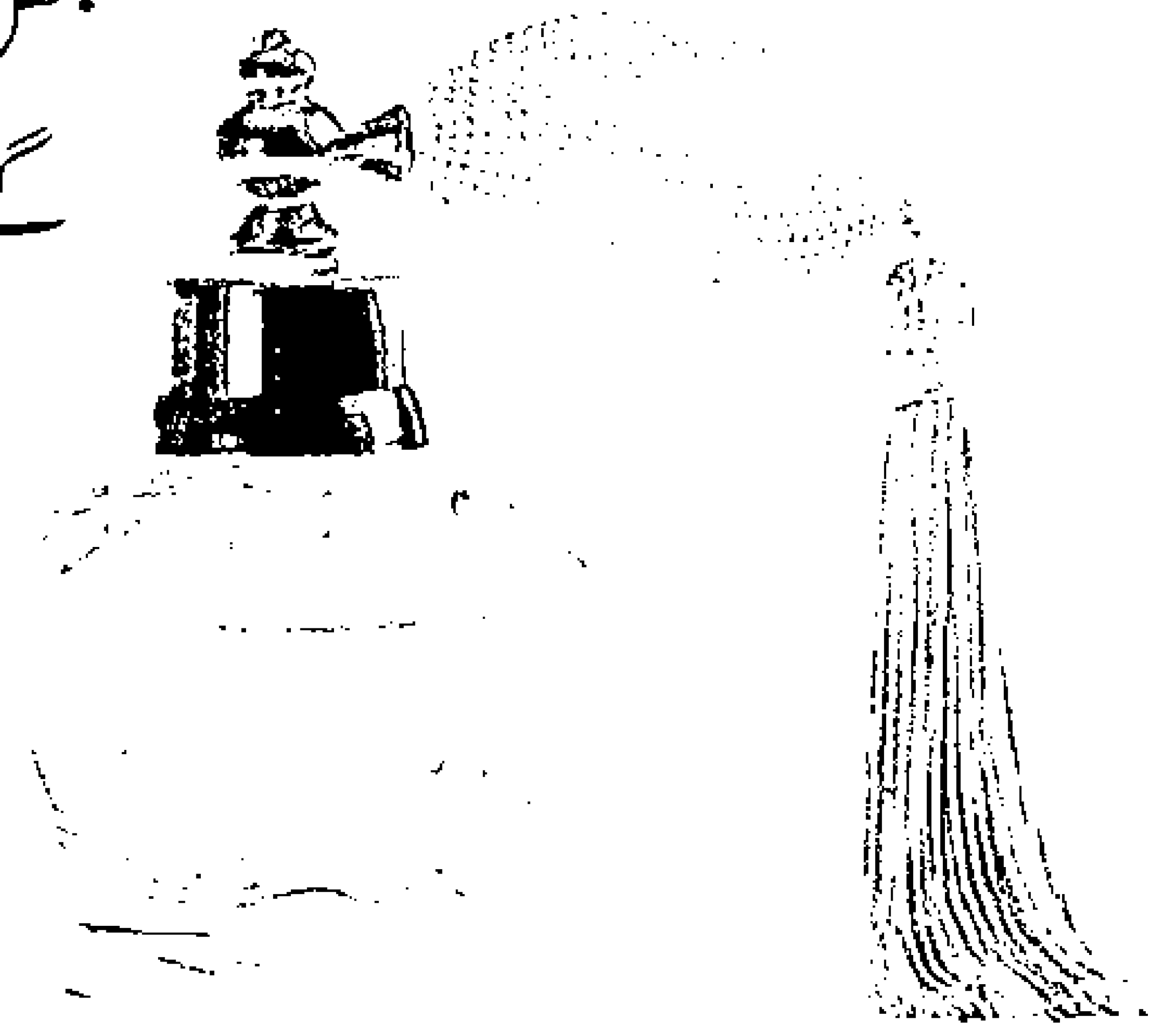

بعض حدیثوں میں مذکور ہے: جب علماء پل صراط پر پہنچیں گے' ان کے چہرے سورج کی طرح چمک رہے ہوں گے' ان کا نوران کے دائیں بائیں آگے پیچھے چاروں طرف پھیلا ہوگا' ہر عالم کے ہاتھ میں جنت کا ایک جھنڈا ہوگا جس کی چمک پانچ سو سال کی مسافت پر پھیلی ہوگی اور ہر عالم کے جھنڈے کے نیچے ہر وہ شخص ہوگا جس نے عالم سے علم حاصل کیا ہوگا اور ہر وہ شخص ہوگا جس نے عالم سے صرف اللہ کی خاطر محبت رکھی ہوگی۔

تو اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے محبت کی' یہی اولیاء اللہ ہیں' یہی انبیاء کرام علیہم السلام کے نائبین ہیں' یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے بندوں کو سکھایا' انہوں نے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا' انہوں نے ہی اللہ تعالیٰ کی حدوں کی حفاظت کی' یہی روشنی کے مینار تھے' یہی راہ ہدایت کے مقتداء تھے۔ جب یہ لوگ پل صراط کے قریب ہوں گے تو ان میں سے ہر ایک کے سر پر جنت کا تاج سجایا جائے گا جو کہ اتنا نورانی ہوگا کہ اگر ساتویں آسمان پر رکھ دیا جائے تو اس کا نور ساتویں زمین تک پہنچ جائے۔

ہر عالم کو جنت کا جوڑا پہنایا جائے گا' وہ ایسا نورانی جوڑا ہوگا کہ اگر اسے زمین و آسمان کے درمیان پھیلا دیا جائے تو سورج کا نور اس کے سامنے ماند پڑ جائے اور ساری مخلوق اس کے دیدار کے شوق میں مبتلا ہو کر مر جائے' زمین کی سارے سمندر اس کی خوشبو سے بھر جائیں' اور ہر عالم کے سر پر نورانی بادل سایہ کرے گا جو کہ اسے قیامت کی سخت ترین دھوپ اور جہنم کی گرمی سے محفوظ رکھے گا۔

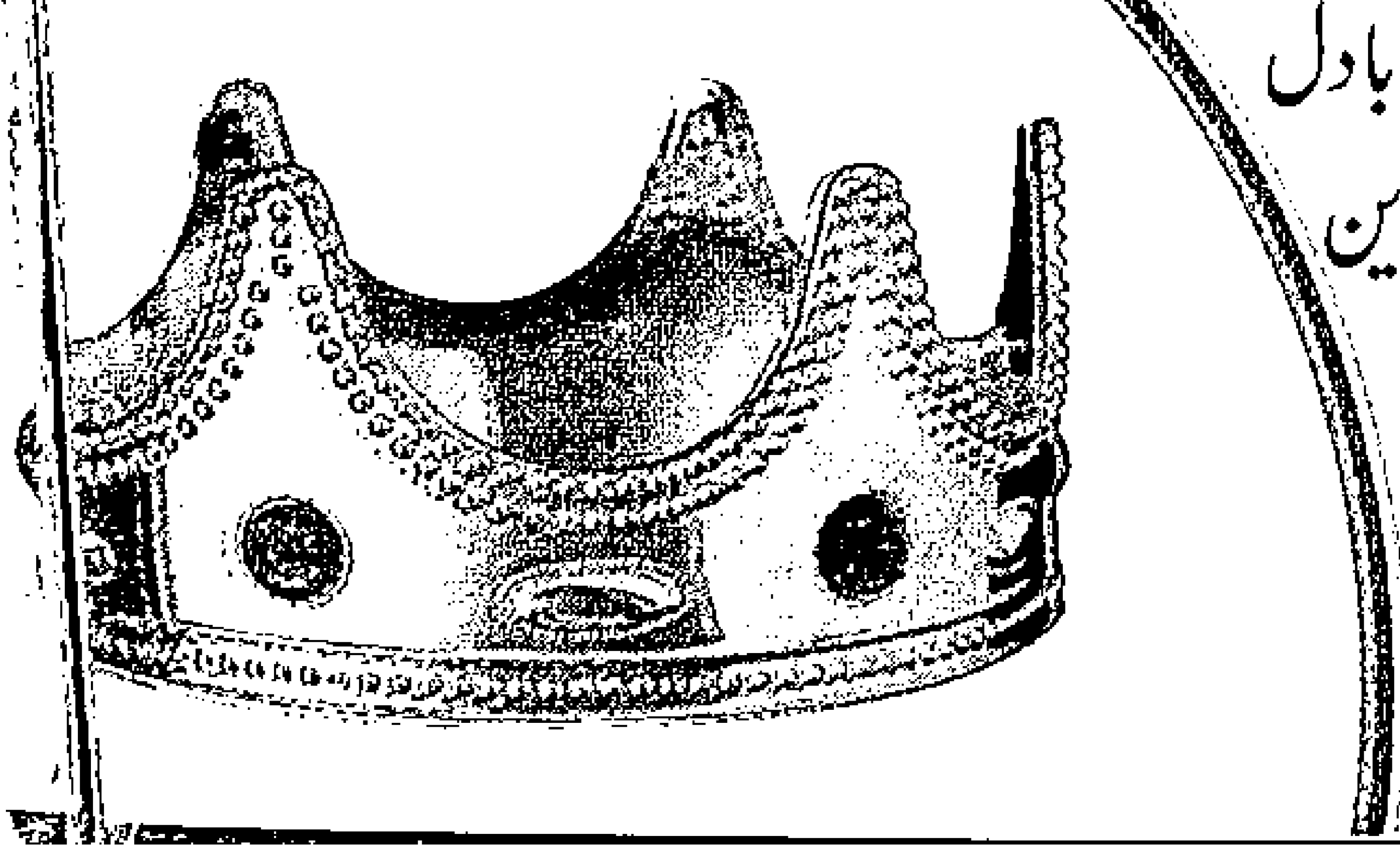

Marfat.com

عمل بغیر علم کے قبول نہیں

یادرکھو! اللہ تعالیٰ عمل کو بغیر علم کے قبول نہیں فرماتا۔ چنانچہ فرمان الٰہی ہے:

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۞ (فاطر : 28)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے علماء کے لئے تقویٰ کو خاص فرمایا ہے۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۞ (المائدہ : 27)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اسی سے قبول کرتا ہے جسے (اللہ تعالیٰ کا) ڈر ہے۔

اور جو اللہ تعالیٰ کو جانتا نہیں' وہ ڈرے گا بھی نہیں' کیوں کہ جسے جانتا نہ ہو اس سے کیسے ڈرے گا؟ اسی لئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرو' حصول تعلیم سے خوف خدا پیدا ہوتا ہے' علم کا حاصل کرنا عبادت ہے اور سبق کا آپس میں تکرار کرنا تسبیح ہے۔

حصول علم کے لئے بحث مباحثہ کرنا جہاد ہے' بے علم کو تعلیم دینا صدقہ ہے۔ علم سے اللہ تعالیٰ کی پہچان حاصل ہوتی ہے اور عبادت کرنے میں سکون ملتا ہے' اسی کے سبب اللہ تعالیٰ کی حمد کی جاتی ہے اور علم ہی کے ذریعے توحید بیان کی جاتی ہے۔ (حوالہ بستان الواعظین 162 تا 163)

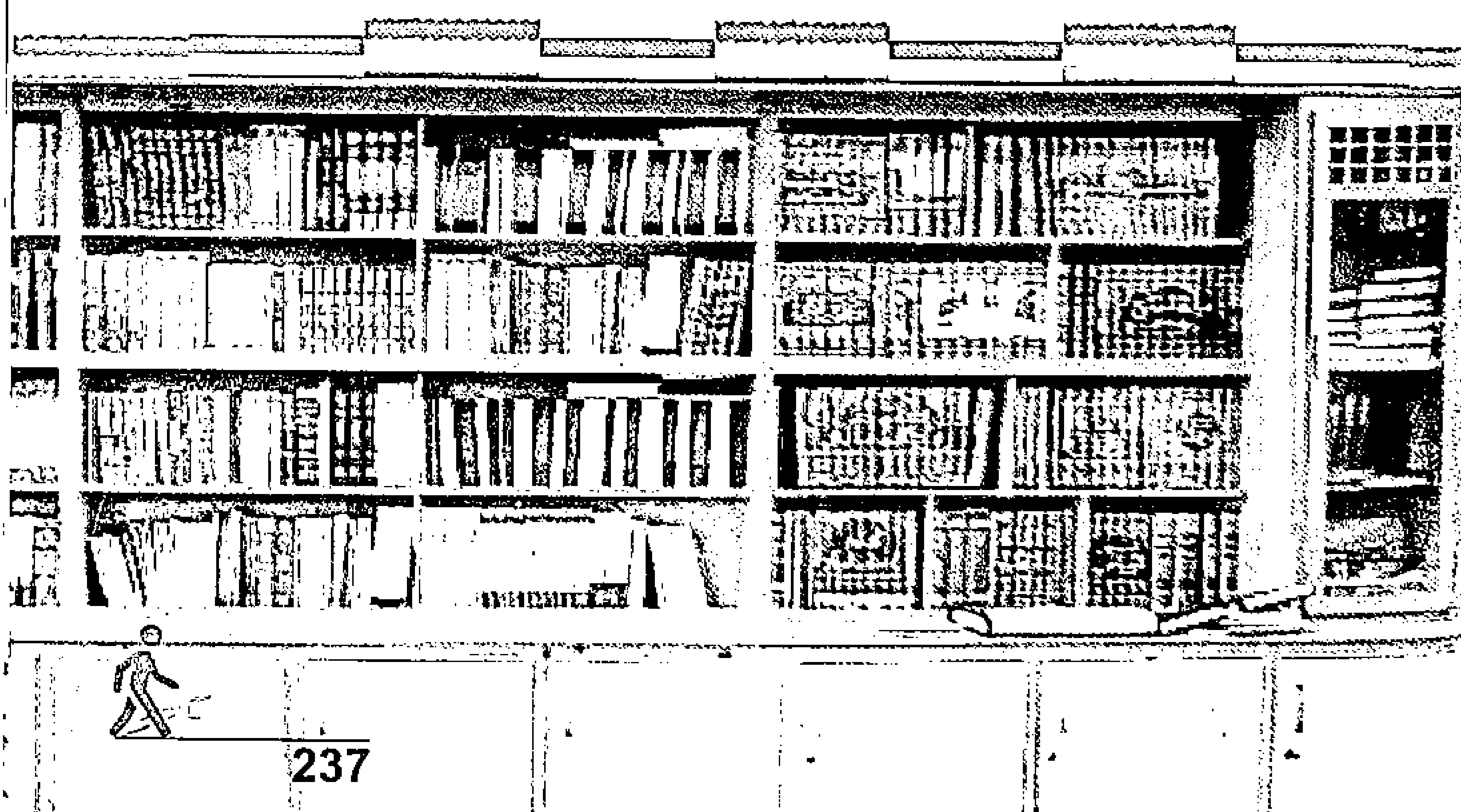

Marfat.com

باب نمبر 14

پل صراط سے کون سے لوگ گزریں گے، کون سے نہیں

لوگوں کی دو قسمیں ہیں۔

① مومن، جو صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔

② وہ مشرک جو اللہ کے ساتھ غیروں کی عبادت کرتے ہیں، پس یہ مشرک پل صراط پر سے نہیں گزر پائیں گے، بلکہ پل صراط کے نصب ہونے سے قبل ہی جہنم رسید ہوں گے۔ جیسا کہ اس پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ

ترجمہ: روز قیامت اللہ تعالیٰ سب لوگوں کو جمع فرمائیں گے، پھر ارشاد فرمائیں گے، جو جس کی عبادت کرتا تھا اسی سے منسلک ہو جائے۔

پس سورج پرست سورج سے، چاند پرست چاند سے اور طاغوت (من دون اللہ) پرست طاغوت سے منسلک ہو جائیں گے۔

وَتَبْقِىٰ هَذَا الْاُمَّةُ فِيْهَا مُنَافِقُوْهَا ترجمہ: اس کے بعد یہ امت باقی رہ جائے گی جس میں منافق بھی (چھپے ہوئے) ہوں گے۔

لیکن انجام کار منافق صراط سے گذرتے ہوئے جہنم میں گر جائیں گے۔ پھر دوزخ کی کمر پر پل صراط کو نصب کیا جائے گا۔ جس پر سے سب سے پہلے میں اور میری امت گزریں گے۔

(بخاری و مسلم)

Marfat.com

01 یہودیوں، عیسائیوں کو پل صراط پر روک لیا جائے گا

یہود و نصاریٰ بھی چونکہ حضرت عزیر و حضرت مسیح علیہما السلام کی عبادت کرتے تھے، اس لیے انہیں بھی پل صراط پر روک لیا جائے گا۔ چنانچہ صحیح حدیث میں ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

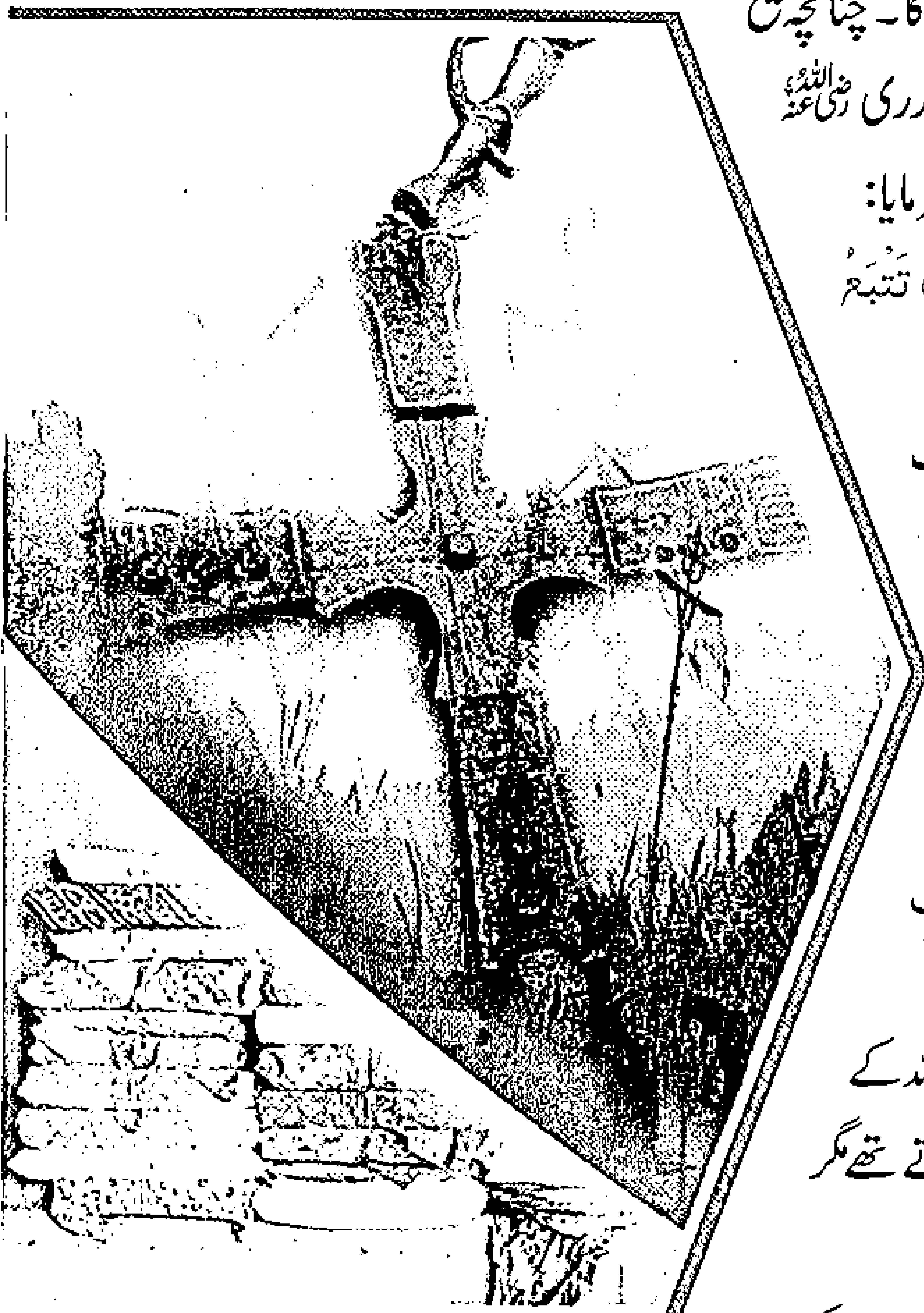

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَۃِ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ تَتْبَعُ کُلُّ اُمَّۃٍ مَا کَانَتْ تَعْبُدُ

ترجمہ: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی ندا کرے گا ہر گروہ جس کی عبادت کرتا تھا اس سے منسلک ہو جائے۔

فَلَا یَبْقٰی اَحَدٌ کَانَ یَعْبُدُ غَیْرَ اللّٰہِ مِنَ الْاَصْنَامِ وَالْاَنْصَابِ اِلَّا یَتَسَاقَطُوْنَ فِی النَّارِ

ترجمہ: پس کوئی بھی باقی نہ رہیں گے جو اللہ کے علاوہ بتوں اور مورتیوں کی پرستش کرتے تھے مگر جہنم میں گر جائیں گے۔

یہاں تک کہ جو لوگ اللہ کی عبادت کرتے تھے ان میں سے نیک، گناہگار اور یہود و نصاریٰ کے علاوہ کوئی نہیں بچے گا، تو یہودیوں کو بلایا جائے گا اور کہا جائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟

وہ کہیں گے:

ہم خدا کے بیٹے عزیر کی عبادت کرتے تھے۔ تو انہیں فرمایا جائے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو، اللہ تعالیٰ نے (اپنا) کوئی بیوی بیٹا نہیں بنایا تھا۔ اب تم کیا چاہتے ہو؟

Marfat.com

وہ کہیں گے:

اے ہمارے رب! ہم پیاسے ہیں، ہمیں پانی پلا دیجیے۔ تو انہیں اشارہ کر کے فرمایا جائے گا کہ تمہاری اس خواہش کو رد نہیں کیا جائے گا۔ پھر انہیں جہنم کی طرف چلایا جائے گا۔ جہنم دور سے دیکھنے میں سراب نظر آئے گی تو یہ (اسے پانی سمجھ کر دوڑ پڑیں گے) جبکہ جہنم کا ایک حصہ دوسرے پر سوار ہو گا تو اس طرح سے وہ جہنم میں جا گریں گے۔

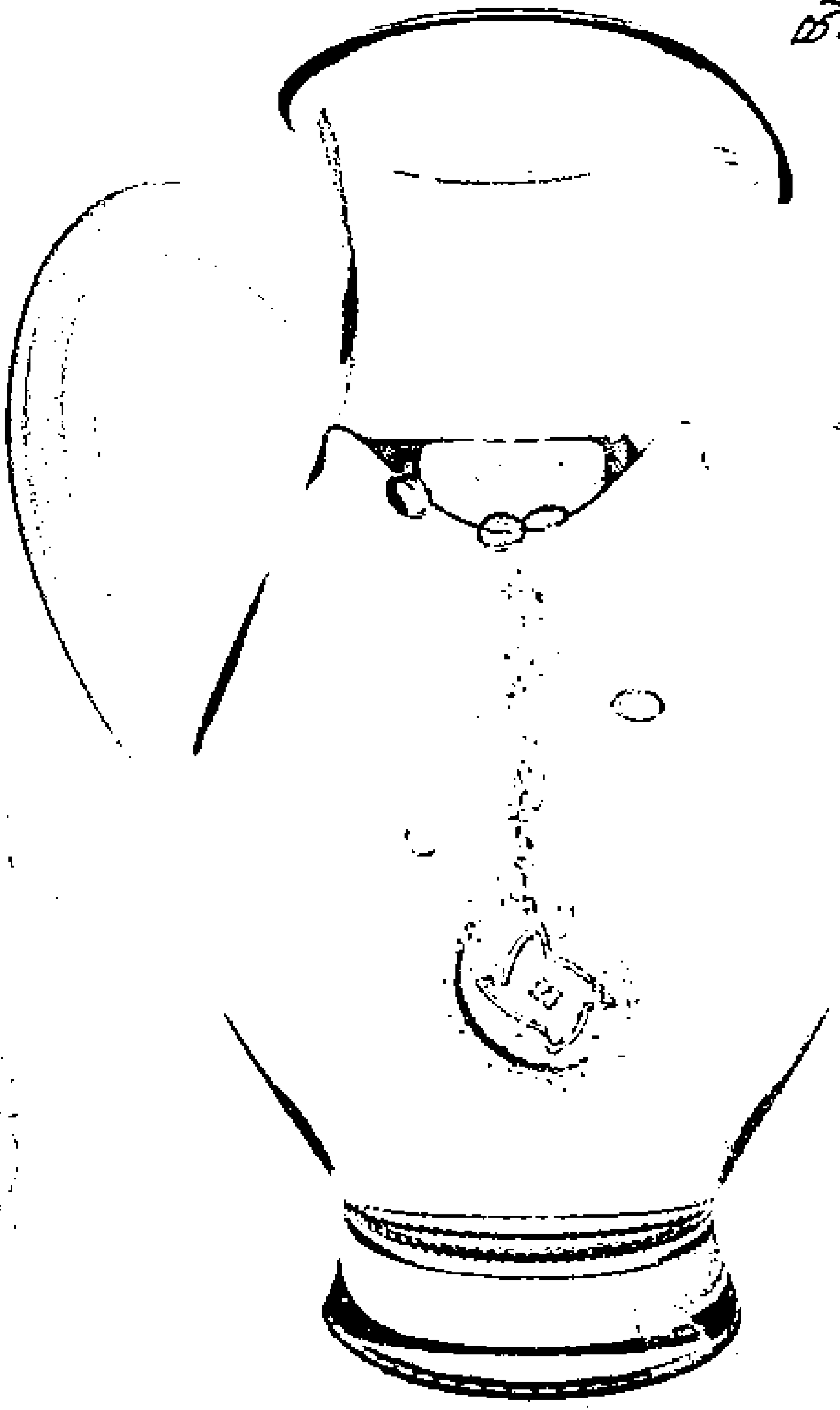

ثُمَّ تُدْعَى النَّصَارٰى فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ

ترجمہ: پھر عیسائیوں کو بلایا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا کہ تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے:

كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيْحَ ابْنَ اللّٰهِ فَيُقَالُ لَهُمْ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ

ترجمہ: اللہ کے بیٹے حضرت مسیح کی۔ تو انہیں کہا جائے گا کہ تم بھی جھوٹ بولتے ہو۔

اللہ نے اپنی کوئی بیوی اور بیٹا نہیں بنایا تھا۔

پھر انہیں بھی کہا جائے گا۔ مَاذَا تَبْغُوْنَ؟ ......ترجمہ:...... تم کیا چاہتے ہو؟

وہ بھی کہیں گے: عَطِشْنَا يَارَبَّنَا فَاسْقِنَا

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار ہم (بہت) پیاسے ہیں۔ ہمیں (پانی) پلا دیجیے۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں:

پس ان کی طرف بھی اشارہ کیا جائے گا کہ تمہیں خالی نہیں لوٹایا جائے گا۔ انہیں بھی جہنم کی طرف چلایا جائے گا۔ گویا کہ (جہنم) سراب ہے، اس کا ایک حصہ دوسرے پر سوار ہے تو وہ بھی اسی طرح آگ میں جا گریں گے۔

حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ اَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

ترجمہ: حتیٰ کہ خدا کی عبادت کرنے والے نیک اور گنہگار لوگوں کے علاوہ کوئی نہیں بچے گا تو ان کے پاس رب العالمین تشریف لائیں گے۔

Marfat.com

پس اپنی پنڈلی مبارک سے پردہ ہٹائیں گے تو جو بھی (دنیا میں) اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنے والا تھا باقی نہیں بچے گا، مگر اسے اللہ تعالیٰ سجدہ کرنے کی اجازت فرمائیں گے۔

اور جو بھی ڈر اور ریا کاری سے (دنیا میں) سجدہ کرتا تھا، وہ باقی نہ رہے گا۔ مگر اللہ عزوجل اس کی کمر کو ایک پاٹ (تختہ) بنادیں گے۔ وہ جب بھی سجدہ کرنے کا ارادہ کرے گا، اپنے منہ کے بل گر پڑے گا۔

ثُمَّ يَرْفَعُوْنَ رُؤُوْسَهُمْ وَقَدْ تَحَوَّلَ مِنْ صُوْرَتِهِ الَّتِىْ رَأَوْهُ فِيْهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ

ترجمہ: پھر یہ لوگ جب اپنے سر اٹھائیں گے تو اللہ تعالیٰ اپنی صورت کو بدل چکے ہوں گے۔ جس میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کو پہلی بار دیکھا ہوگا۔

پھر اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے:

اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ رَبُّنَا ثُمَّ يُضْرَبُ الْجَسْرُ عَلٰى جَهَنَّمَ

ترجمہ: میں تمہارا رب ہوں تو وہ (انکار کے لہجہ میں) کہیں گے، آپ ہمارے رب ہیں؟ اس کے بعد پل صراط کو جہنم پر نصب کر دیا جائے گا۔

(بخاری، مسلم، بحوالہ جهنم کے هولناک مناظر ۲۸۲)

Marfat.com

02 شرک کرنے والوں کو پل صراط پر روک دیا جائے گا

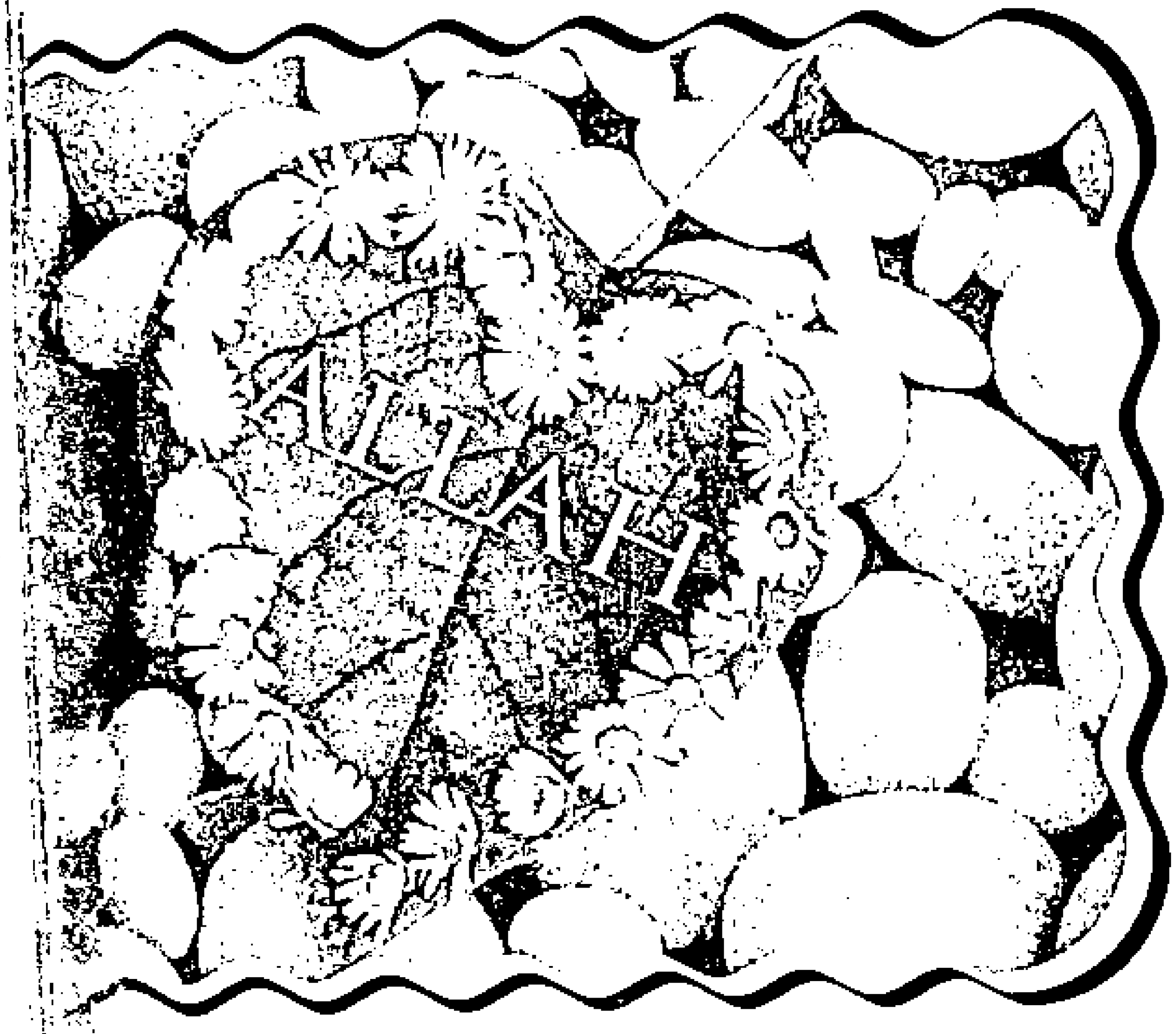

ان بدنصیبوں میں سے جنہیں ان کی بداعمالیوں کے سبب پل صراط پر روک لیا جائے گا، مشرکین بھی ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام لوگوں کو ایک میدان میں جمع فرمائے گا، پھر تمام جہانوں کا رب ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمائے گا:

ہر انسان اس کے پیچھے کیوں نہیں جاتا جس کو دنیا میں اس نے اپنا معبود بنا رکھا تھا؟

اتنے میں صلیب والوں کے لیے صلیب کی صورت بن جائے گی، بت پرستوں کے لیے بتوں کی تصاویر اور آتش پرستوں کے لیے آگ کی شکل بن جائے گی۔ پھر وہ اپنے اپنے معبودوں کے پیچھے ہو جائیں گے۔ صرف مسلمان باقی رہ جائیں گے۔

(ترمذی رقم الحدیث ۲۵۵۲، مسند احمد ج ۴ ص ۴۰۷)

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کیا ہم آخرت میں اپنے رب کو دیکھیں گے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آسمان پر ماہ تمام جلوہ گر ہو تو کیا اس کو دیکھنے میں تمہیں کوئی دشواری ہوتی ہے؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: نہیں یا رسول اللہ!

آپ ﷺ نے فرمایا: جب آسمان پر مہر تاباں جلوہ افروز ہو تو کیا اس کو دیکھنے میں تمہیں کوئی دقت ہوتی ہے؟

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: بالکل نہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ کو بھی اسی طرح دیکھو گے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام لوگوں کو جمع کر کے فرمائے گا: جو شخص دنیا میں جس چیز کی عبادت کرتا تھا وہ آج بھی اسی کی پیروی کرے۔ لہٰذا جو شخص دنیا میں سورج کی پوجا کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے گا، جو چاند کی پوجا کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے گا اور جو بتوں کی پوجا کرتا تھا وہ ان کے ساتھ ہو جائے گا۔ آخر میں یہ امت رہ جائے گی، جس میں مؤمن اور منافق دونوں شامل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لیے کسی ایسی صورت میں جلوہ گر ہوگا جو ان کے لیے اجنبی ہوگی اور فرمائے گا: میں تمہارا رب ہوں۔

میری امت کہے گی: ہم تم سے اللہ کی پناہ مانتے ہیں۔ ہم اسی جگہ ٹھہریں گے، حتیٰ کہ ہمارا رب جلوہ گر ہو اور ہم اس کو پہچان لیں۔

پھر اللہ تعالیٰ ان کے سامنے اس صورت میں جلوہ گر ہوگا جو ان کے لیے جانی پہچانی ہوگی اور فرمائے گا: میں تمہارا رب ہوں۔

میری امت عرض کرے گی: ہاں! تو واقعی ہمارا رب ہے، پھر وہ اپنے رب کے جلوہ کے ساتھ رہیں گے۔

اس کے بعد دوزخ کی پشت پر پل صراط بچھا دیا جائے گا اور میں اور میرے امتی سب سے پہلے اس پل سے گزریں گے اور اس دن رسولوں کے سوا کسی کو اللہ تعالیٰ سے بات کرنے کا حوصلہ نہیں ہوگا اور اس دن رسولوں کی زبان پر بھی یہی دعا ہوگی: اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ۔ اے اللہ! سلامتی سے پار لگا دے۔

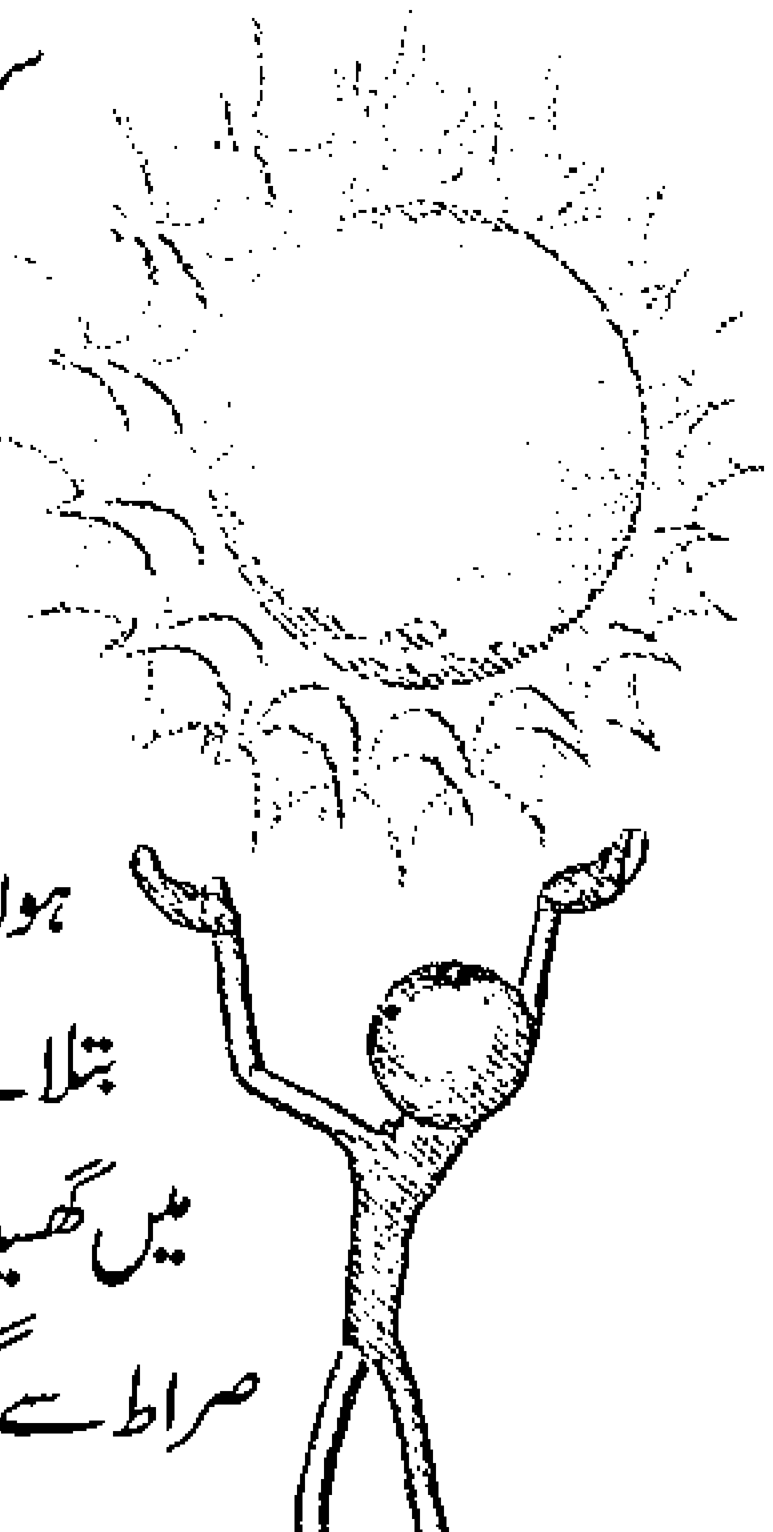

جہنم کی پشت پر سعدان نامی خاردار جھاڑی کے مثل کانٹے ہوں گے۔

پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے سعدان جھاڑی کو دیکھا ہے؟

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ!

آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آرے سعدان جھاڑی کے کانٹوں ہی کی طرح ہوں گے، لیکن ان کے دندانوں کی لمبائی کی مقدار کو (سوائے اللہ تعالیٰ کے بتلائے) کوئی نہیں جانتا اور کانٹے لوگوں کو ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے جہنم میں گھسیٹ لیں گے اور بعض مومن ان سے محفوظ رہیں گے اور بعض مومن پل صراط سے گزر کر جہنم سے نجات پا جائیں گے۔ (آگے طویل حدیث ہے)۔

(صحیح بخاری، ج ۱۱ ص ۴۴۴، صحیح مسلم ج ۳ ص ۷۱)

Marfat.com

03 منافقین کو پل صراط سے روک دیا جائے گا

ان بدنصیبوں میں سے جنہیں قیامت کی خوفناک گھڑی میں پل صراط پر روک لیا جائے گا، منافقین بھی ہیں۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اے لوگو! تم نے ایسی جگہ صبح و شام کی ہے جس میں تم نیکیاں اور برائیاں کر سکتے ہو۔ عنقریب تم ایک اور جگہ کی طرف منتقل ہو جاؤ گے اور وہ قبر ہے تنہائی کا گھر۔ کیڑوں کا گھر، تنگی کا گھر، مگر جس پر اللہ تعالیٰ وسیع کر دے۔ پھر تم اس سے قیامت کے مقامات کی طرف منتقل ہو جاؤ گے۔ تم اس کے بعض مقامات میں ہو گے کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا حکم ڈھانپ لے گا۔

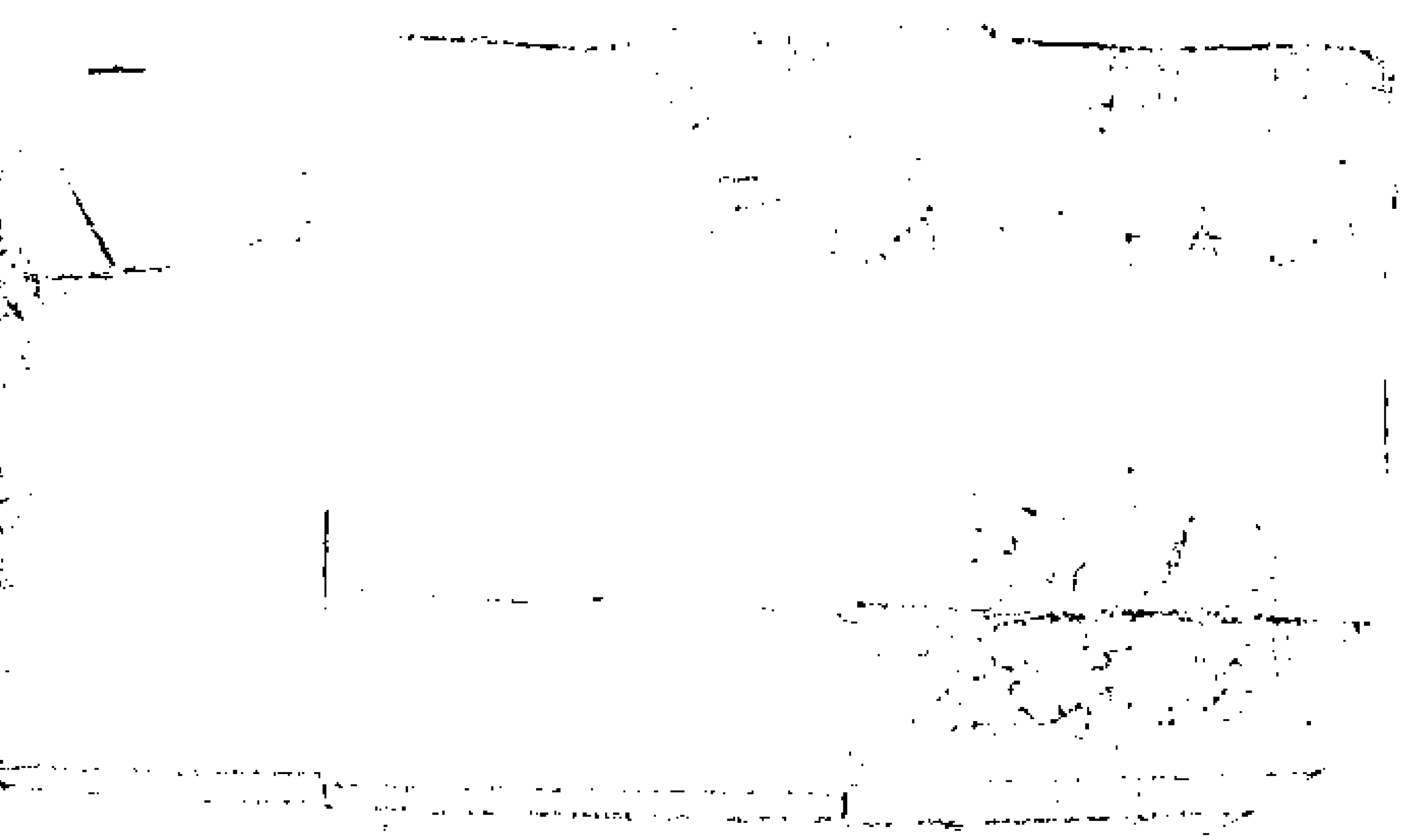

پس بعض چہرے سفید ہو جائیں گے اور بعض سیاہ۔ پھر تم اس سے ایک اور منزل کی طرف منتقل ہو گے تو لوگوں کو سخت تاریکی لپیٹ لے گی، پھر نور تقسیم کیا جائے گا۔ پس مومن کو نور دیا جائے گا اور کافر اور منافق کو محروم رکھا جائے گا۔ ان کو کچھ نہیں دیا جائے گا۔ اسی مثال کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان کیا ہے:

كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ... الخ

"یا وہ ایسے جیسے بڑے گہرے سمندر کے اندرونی اندھیرے کہ اس کو ایک بڑی لہر نے ڈھانپ لیا ہو، اس کے اوپر دوسری لہر اس کے اوپر بادل، اوپر تلے بہت سے اندھیرے ہیں کہ اگر وہ (کافر اور منافق) اپنا ہاتھ (اس اندھیرے میں) نکالے تو دیکھنے کا احتمال بھی نہیں اور جس کو اللہ ہی نور نہ دیں اس کے لیے کوئی نور نہیں۔"

Marfat.com

پس کافر اور منافق، مومن کے نور سے کوئی روشنی حاصل نہیں کر سکیں گے، جس طرح سے اندھا آنکھوں والے کی بینائی سے روشنی حاصل نہیں کر سکتا اور منافق مومنین سے کہیں گے:

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ

ترجمہ: ذرا ہمارا انتظار کرلو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں، ان کو جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ۔ پھر (وہاں سے) روشنی تلاش کرو۔

یہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے منافقین کے اس فریب کا جواب ہوگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ

ترجمہ: بلاشبہ منافق لوگ (دنیا میں) اللہ تعالیٰ سے چالبازی کرتے ہیں۔

حالانکہ اللہ تعالیٰ اس چال کی ان کو سزا دینے والا ہے۔ چنانچہ وہ (منافق لوگ) اس مقام پر واپس لوٹیں گے، جہاں نور تقسیم کیا گیا تھا۔ مگر وہاں پر کچھ بھی نہ پائیں گے تو واپس مومنین کی طرف مڑیں گے۔

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ

ترجمہ: پھر ان فریقین کے درمیان ایک دیوار قائم کر دی جائے گی، جس میں ایک دروازہ بھی ہوگا۔

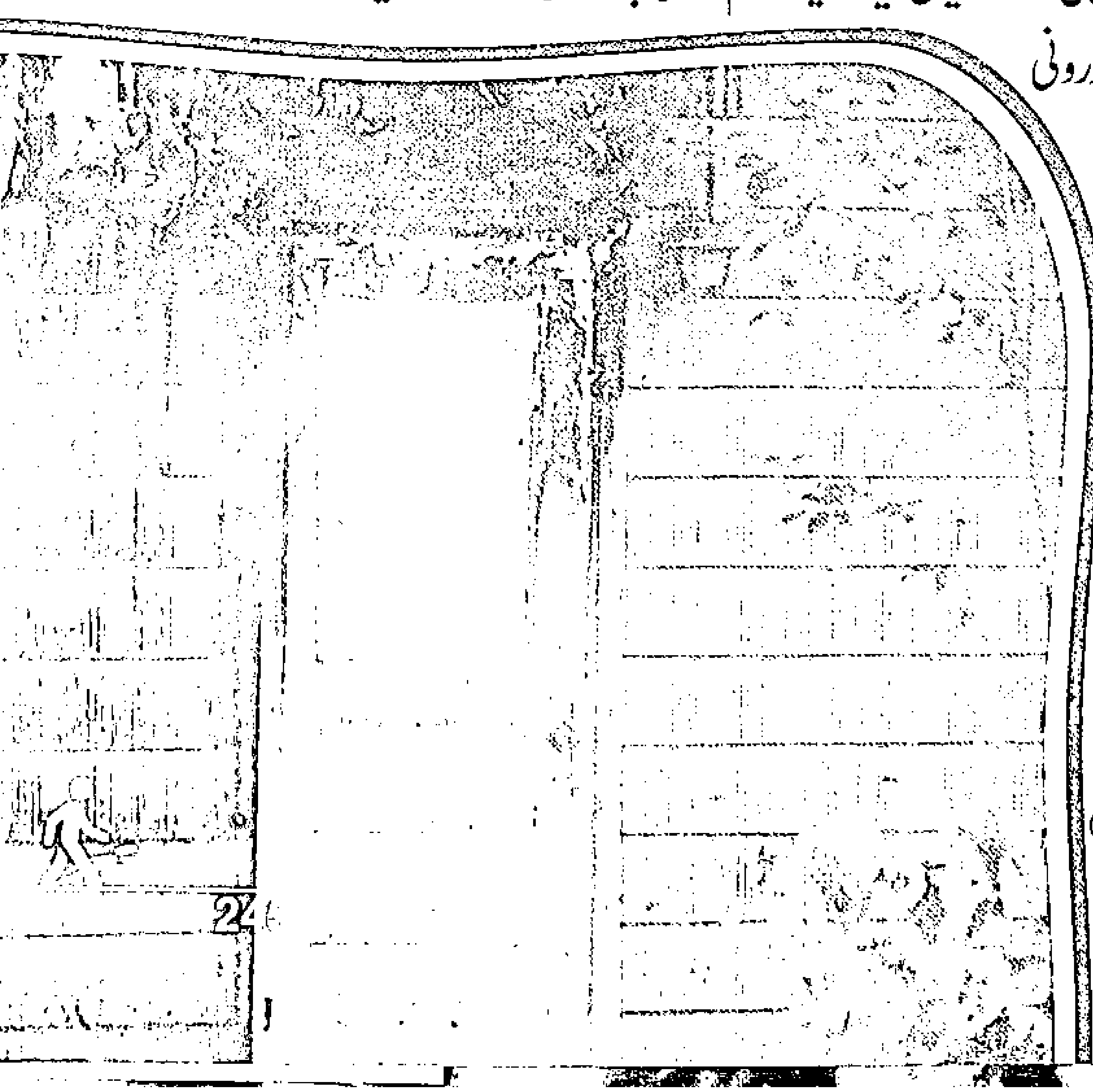

جس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور اس کے بیرونی جانب عذاب ہوگا۔ (المستدرک للحاکم ۲/۴۰۰۴، الدر المنثور ۶/۳۷۱ معزیاالابن ابی حاتم)

Marfat.com

04 ظالم کے لیے پل صراط پر تاریک اندھیرا ہوگا

ان بدنصیبوں میں سے ایک بدنصیب جسے پل صراط پر روک لیا جائے گا، ظلم کرنے والا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمۃ: ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن کے اندھیروں میں سے ہے۔

(اخرجه البخاری، حدیث ۲۴۴۷، والمسلم فی کتاب البر والصلة حدیث ۷۵/۲۵۷۹)

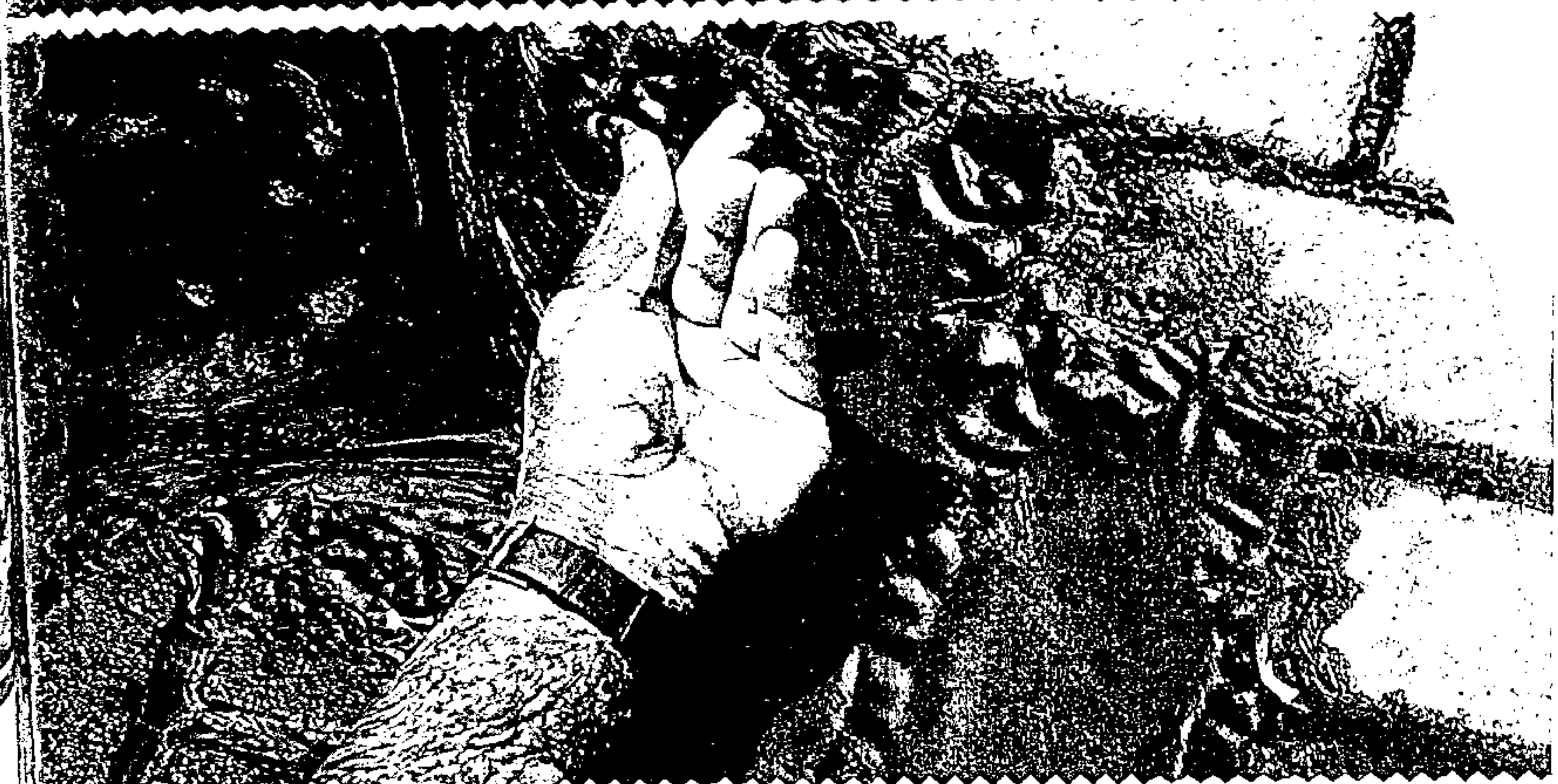

ایک اور حدیث میں ہے۔ سیدنا جابر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
ظلم سے بچو! اس لیے کہ ظلم روزِ قیامت اندھیروں کا باعث ہوگا اور بخل سے بچو! کیونکہ بخل ہی نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا تھا۔ اسی بخل نے انہیں اپنوں کو قتل کرنے پر آمادہ کیا۔

(رواہ مسلم، البر والصلة، باب تحریم الظلم ۲۵۷۸)

فائدہ: اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ ظالم کو قیامت کے دن روشنی نصیب نہیں ہوگی، جس سے وہ صحیح راستہ تلاش کر سکے جبکہ مومنین کا حال یہ ہوگا:

نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

ترجمۃ: ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہا ہوگا۔ (۶۶/التحریم ۸)

Marfat.com

ظلم کی دو بڑی قسمیں

ظلم کی کئی قسمیں ہیں، دو بڑی اقسام ہیں۔ ایک یہ کہ بندہ اللہ کے ساتھ ظلم کرے (ظلم کے معنی ہیں کسی چیز کو اس کی اصل جگہ کے علاوہ رکھنا) یعنی اللہ کے ساتھ شرک کرے، جو نا قابل معافی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ: اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ ترجمہ: یقیناً شرک بہت بڑا ظلم ہے۔
(۱۳/لقمان: ۳۱)

جو یہ ظلم (شرک) کرتا ہے اس کا انجام بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ

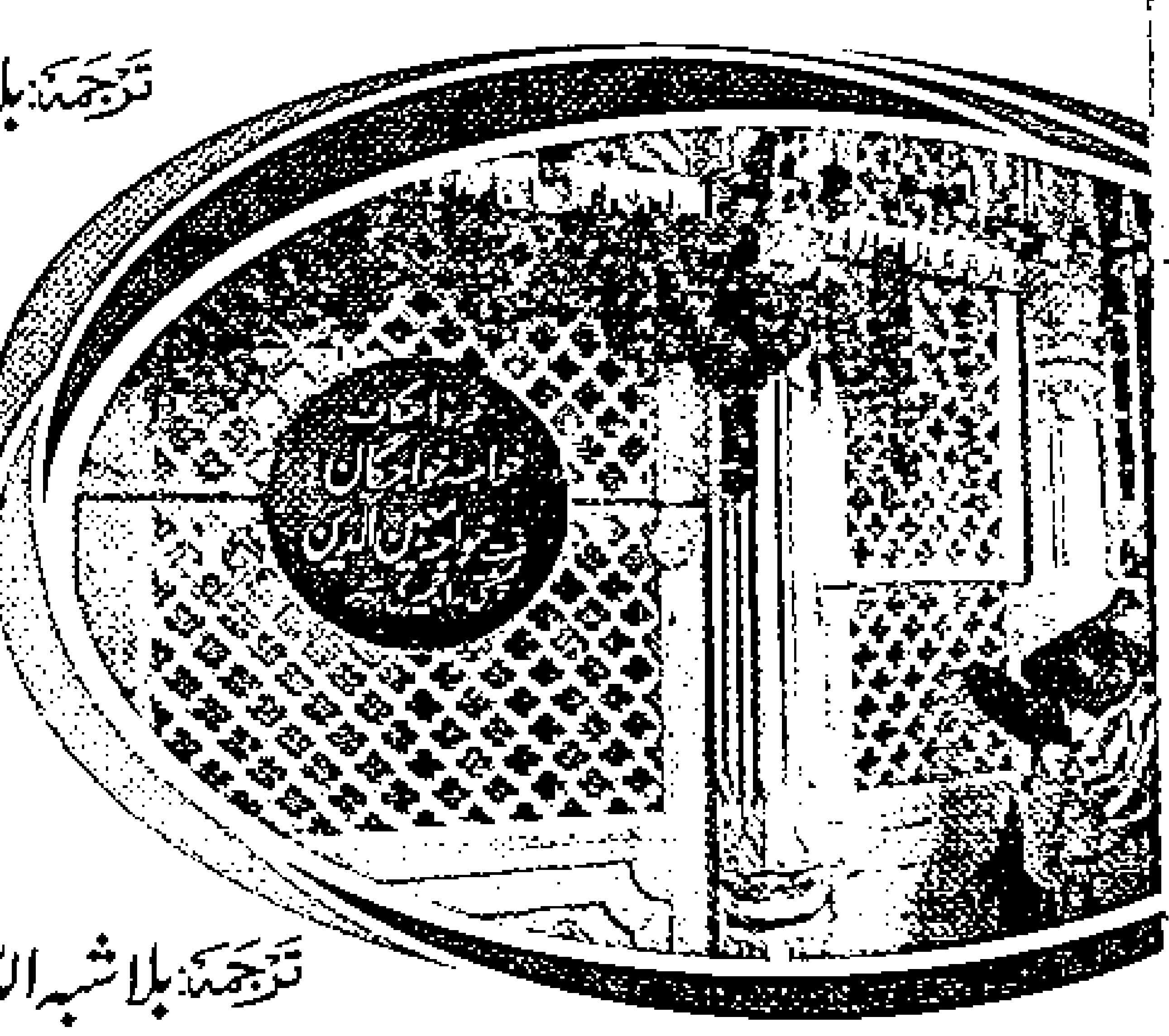

ترجمہ: بلاشبہ جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا اس پر اللہ نے جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔
(۵/المائدہ: ۷۲)

ظلم کی دوسری قسم کہ انسان بندوں پر ظلم کرے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ لَيُمْلِي لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ

ترجمہ: بلاشبہ اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل اور مہلت دیتا رہتا ہے اور جب اسے پکڑتا ہے تو اسے نہیں چھوڑتا۔ (مسلم، البر والصلة، باب تحریم الظلم: ۳۸۵۲)

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ: مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾

ترجمہ: ظالموں کا کوئی دوست ہوگا نہ کوئی سفارشی، جس کی بات مانی جائے۔ (۳۲/الغافر: ۸۱)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيهِ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهَا فَإِنَّهُ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ ترجمہ: جس شخص نے اپنے بھائی پر کوئی ظلم کیا ہو وہ اس سے معاف کروالے، کیونکہ وہاں درہم و دینار نہیں۔

اس سے پہلے پہلے کہ اس کے بھائی کے لیے اس کی نیکیاں لے لی جائیں، اگر نیکیاں نہ ہوں گی تو اس کے بھائی کی برائیاں لے کر اس پر ڈال دی جائیں گی۔

(بخاری، الرقاق، باب القصاص، یوم القیامة: ۶۳۵۶)

Marfat.com

قیامت کے روز تمام حکمرانوں کو اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا

ایک روایت میں ہے کہ روزِ قیامت تمام حاکموں کو لایا جائے گا، ان میں عادل بھی ہوں گے اور ظالم بھی۔ یہاں تک کہ جب وہ سب پل صراط پر کھڑے ہو جائیں گے تو اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا: تم میں سے بعض میرے محبوب ہیں (وہی بحفاظت پل صراط سے گزر پائیں گے) اور جو حاکم اپنے فیصلے میں ظلم کرنے والا، رشوت لینے والا یا مقدمے کے فریقین میں سے کسی ایک کی بات زیادہ توجہ اور دھیان سے سننے والا ہوگا، وہ ستّر سال تک دوزخ کی گہرائی میں گرتا چلا جائے گا۔

اس کے بعد ایسے حاکم کو لایا جائے گا، جس نے اللہ عزوجل کی مقرر کردہ سزاؤں سے زیادہ کسی کو سزا دی ہوگی اور اللہ عزوجل اس سے دریافت فرمائے گا:

لِمَ ضَرَبْتَ فَوْقَ مَا اَمَرْتُكَ

ترجمہ: تو نے میرے حکم سے زائد کیوں سزا دی؟

عرض کرے گا:

غضبت لك

ترجمہ: اے باری تعالیٰ، مجھے تیری خاطر غصہ آ گیا تھا۔

اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا:

ترجمہ: کیا تیرا غصہ میرے غضب سے زیادہ سخت تھا؟

اس کے بعد ایسے شخص کو لایا جائے گا، جس نے حدود اللہ کے نفاذ میں کمی کی ہوگی اور اللہ عزوجل اس سے پوچھے گا: اے میرے بندے:

لِمَ قَصَرْتَ؟ ترجمہ: تو نے سزا میں کمی کیوں کی؟

عرض کرے گا: اے پروردگار! مجھے اس پر رحم آ گیا تھا۔

تو اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا: کیا تیری رحمت میری رحمت سے بڑھ کر تھی؟

(جامع الاحادیث للسیوطی، الحدیث ۱۲۸۲۷، ج ۹ ص ۳۳۲)

Marfat.com

ناانصافی سے فیصلہ کرنا جہنم میں لے جانے والا عمل ہے

فیصلہ کرتے ہوئے ہمیشہ یادرکھیے کہ کسی فریق کا حق ضائع نہ ہو۔ ہمیشہ عدل وانصاف کا دامن تھامے رہیں کہ عدل سے کام لینا جنت میں لے جانے والا اور فیصلے میں ناانصافی کرنا جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے:

قاضی (یعنی فیصلہ کرنے والے) تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک جنتی اور دو دوزخی۔ پس جنتی وہ ہے جو حق پہچان کر اس کے مطابق فیصلہ کرے اور جو قاضی حق جان لے مگر فیصلہ میں ظلم کرے، وہ دوزخی ہے اور جو جہالت پر (یعنی حق و ناحق کی تحقیق کے بغیر) لوگوں کے فیصلے کرے وہ بھی دوزخی ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاقضیة، باب فی القاضی یخطی حدیث ۳۵۷۳، ج ۳ ص ۴۱۸)

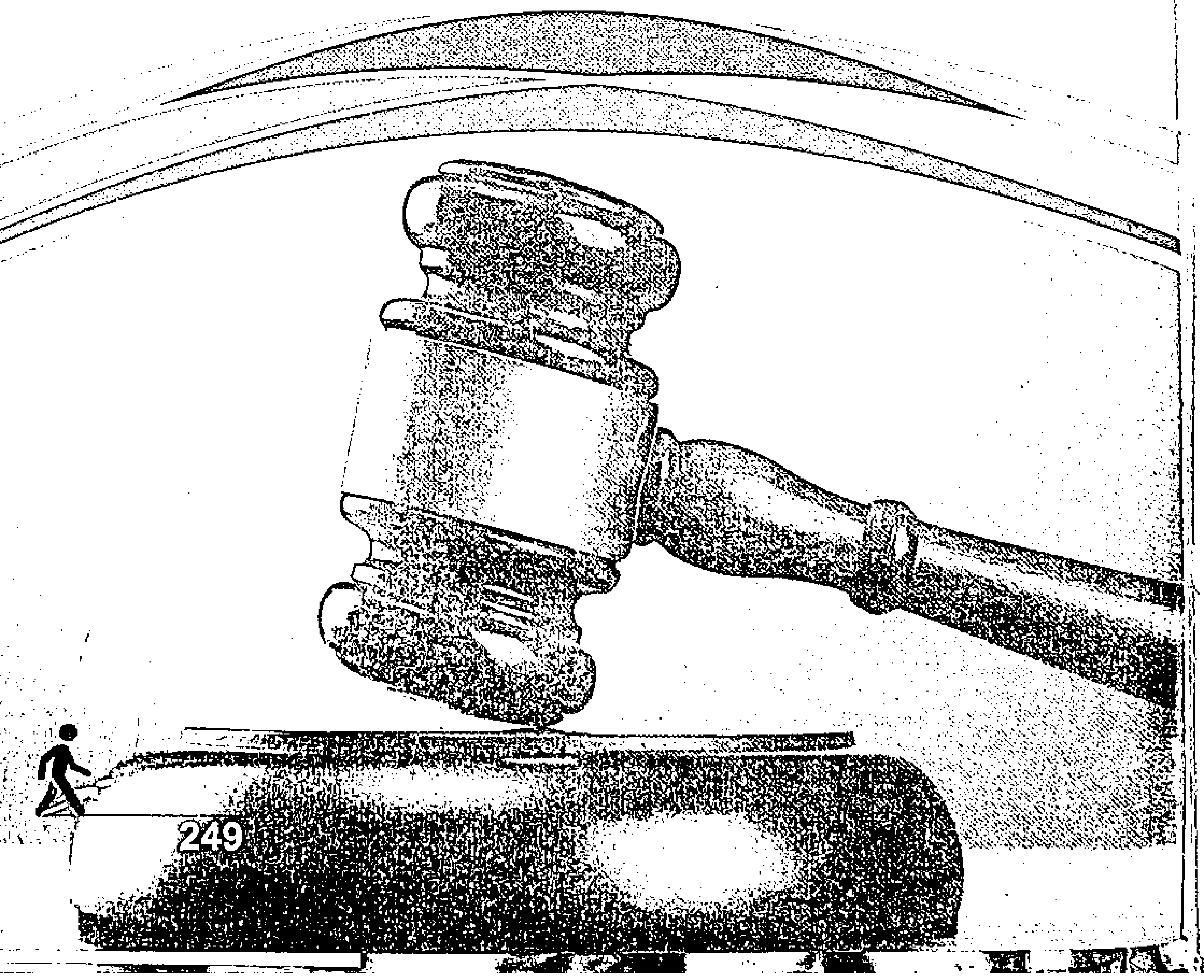

Marfat.com

ظالم کی سزا

تورات میں ہے کہ پل صراط کے پیچھے سے ایک منادی ندا کرے گا: اے ظلم وسرکشی کرنے والے عیش پرست بدبختو! بے شک اللہ تعالیٰ اپنی عزت کی قسم کھاتا ہے کہ کسی ظالم کا ظلم آج یہ پل پار نہ کرسکے گا۔ (کتاب الکبائر للذھبی ' الکبیرة السادسة و العشرون : الظلم ' ص 119)

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب حبشہ کے مہاجرین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹ کر آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا تم مجھے بتاؤ گے کہ تم نے سرزمین حبشہ میں کون سی عجیب چیز دیکھی؟ حضرت سیدنا قتیبہ رضی اللہ عنہ بھی ان میں شامل تھے' انہوں نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک دن ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں کی ایک ضعیف العمر خاتون ہمارے پاس سے گزری' اس نے اپنے سر پر پانی کا ایک مٹکا اٹھا رکھا تھا' جوں ہی وہ ایک نوجوان کے پاس سے گزری تو اس نوجوان نے اپنا ایک ہاتھ اس عورت کے کندھوں کے درمیان رکھ کر اسے دھکا دیا' وہ بڑھیا گھٹنوں کے بل گر پڑی اور اس کا مٹکا ٹوٹ گیا۔ جب وہ کھڑی ہوئی تو اس نوجوان کی طرف متوجہ ہو کر کہا: ''اے غدار! عنقریب تو جان لے گا' جب اللہ تعالیٰ کرسی رکھے گا اور اگلوں پچھلوں کو اکٹھا فرمائے گا اور ہاتھ اور پاؤں بتائیں گے جو وہ کیا کرتے تھے' عنقریب تو جان لے گا کہ اللہ کے ہاں کل میرا اور تیرا کیا معاملہ ہوگا؟'' راوی فرماتے ہیں: (یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اللہ اس قوم کو کیسے پاک کرے گا جس میں طاقتور سے کمزور کا حق وصول نہیں کیا جاتا؟''

(سنن ابن ماجہ ' ابواب الفتن ' باب الامر بالمعروف و النھی عن المنکر ' الحدیث 4010' ص 2718 ' بتغیر قلیل)

Marfat.com

پانچ جہنمی

حضور ﷺ کا فرمان عبرت نشان ہے: ''5 شخص ایسے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوتا ہے' اگر چاہے تو دنیا ہی میں ان پر غضب فرماتا ہے ورنہ آخرت میں انہیں جہنم میں لے جانے کا حکم فرمائے گا:

1 قوم کا ایسا امیر جو رعایا سے اپنا حق تو لیتا ہے' مگر خود ان سے انصاف نہیں کرتا اور نہ ہی ان سے ظلم دور کرتا ہے۔

2 قوم کا ایسا سردار کہ ساری قوم تو اس کی اطاعت کرتی ہے' مگر وہ طاقتور اور کمزور کے درمیان برابر سلوک نہیں کرتا اور اپنی خواہش کے مطابق باتیں کرتا ہے۔

3 وہ شخص جو اپنے اہل وعیال کو اطاعت الٰہی کا حکم نہیں دیتا اور نہ ہی انہیں دین کے احکام سکھاتا ہے۔

4 وہ شخص جو کسی مزدور سے اجرت پر کام لیتا ہے اور وہ کام پورا کر لیتا ہے' مگر یہ اس کی مزدوری ادا نہیں کرتا۔

5 وہ شخص جو کسی عورت پر مہر کے معاملے میں ظلم کرتا ہے۔

(کتاب الکبائر للذہبی' الکبیرۃ السادسۃ والعشرون : الظلم' ص :119)

اللہ مظلوم کا مددگار ہے

حضرت سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ نے مخلوق کو پیدا فرمایا اور وہ اپنے قدموں پر کھڑی ہوگئی تو انہوں نے بارگاہ الٰہی میں اپنے سروں کو بلند کر کے عرض کیا کہ: ''اے پروردگار تو کس کے ساتھ ہے؟''

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''میں مظلوم کے ساتھ ہوں یہاں تک کہ اسے اس کا حق ادا کر دیا جائے''۔

(الدرالمنثور' البقرۃ' تحت الآیۃ 207' ج 2' ص 76)

Marfat.com

05 مسلمان کا عیب نکالنا، اس پر تہمت لگانا پل صراط پر روکے جانے کا سبب

ان بدنصیبوں میں سے ایک بدنصیب جسے پل صراط پر قیامت کے دن روک لیا جائے گا، مسلمان پر تہمت لگانے والا اور اس کی عیب جوئی کرنے والا ہے۔

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَمَى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰهُ لَهُ مَلَكًا يَحْمِي لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

ترجمہ: جس نے کسی مومن کو کسی منافق (کے فتنہ) سے (بچانے میں) حمایت کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ بھیجیں گے، جو قیامت کے دن اس کے گوشت کو جہنم کی آگ سے بچائے گا۔

وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِشَيْءٍ يُرِيْدُ شَيْنَهُ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ

ترجمہ: جس نے کسی مومن مسلمان کی عیب جوئی کی یا تہمت لگائی، اس سے اس کا ارادہ عیب لگانے کا تھا، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے پل پر روک لیں گے، یہاں تک کہ وہ اپنی اس کہی ہوئی بات سے بری نہ ہو جائے۔

(أخرجه ابوداؤد فی کتاب الأدب ۴/۲۷۲ الحدیث ۴۸۸۳ وامام احمد فی مسنده ۳/۵۳۸ الحدیث ۱۵۶۵۵ وابونعیم فی الحلیة ۸/۱۸۸، ۱۸۹ وابن المبارک فی الزهد ۶۸۶)

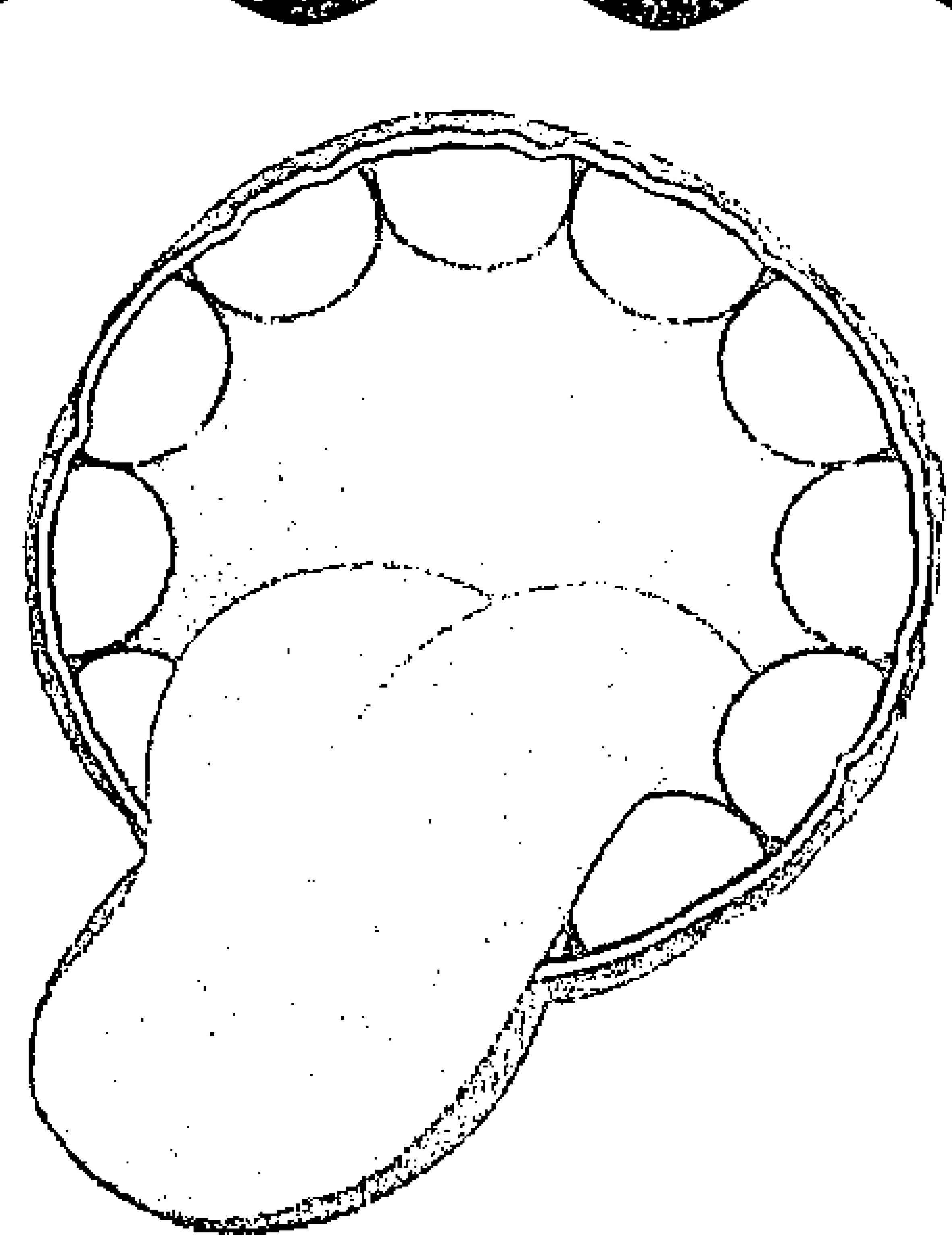

Marfat.com

06 خواہشات کے غلام کو پل صراط پر روک لیا جائے گا

ان بدنصیبوں میں سے ایک بدنصیب شخص جس کو قیامت کے روز پل صراط پر روک لیا جائے گا، خواہشات نفسانی کی اتباع کرنے والا ہے۔

حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جس پر دنیا میں صراط تنگ ہوگئی تو اس کے لیے آخرت میں وسیع ہوجائے گی اور جس پر دنیا میں صراط وسیع ہوگئی تو اس کے لیے آخرت میں تنگ ہوجائے گی۔ (ابو نعیم فی حلیۃ الاولیاء، البدر و السافرۃ / ۱۵۰۱)

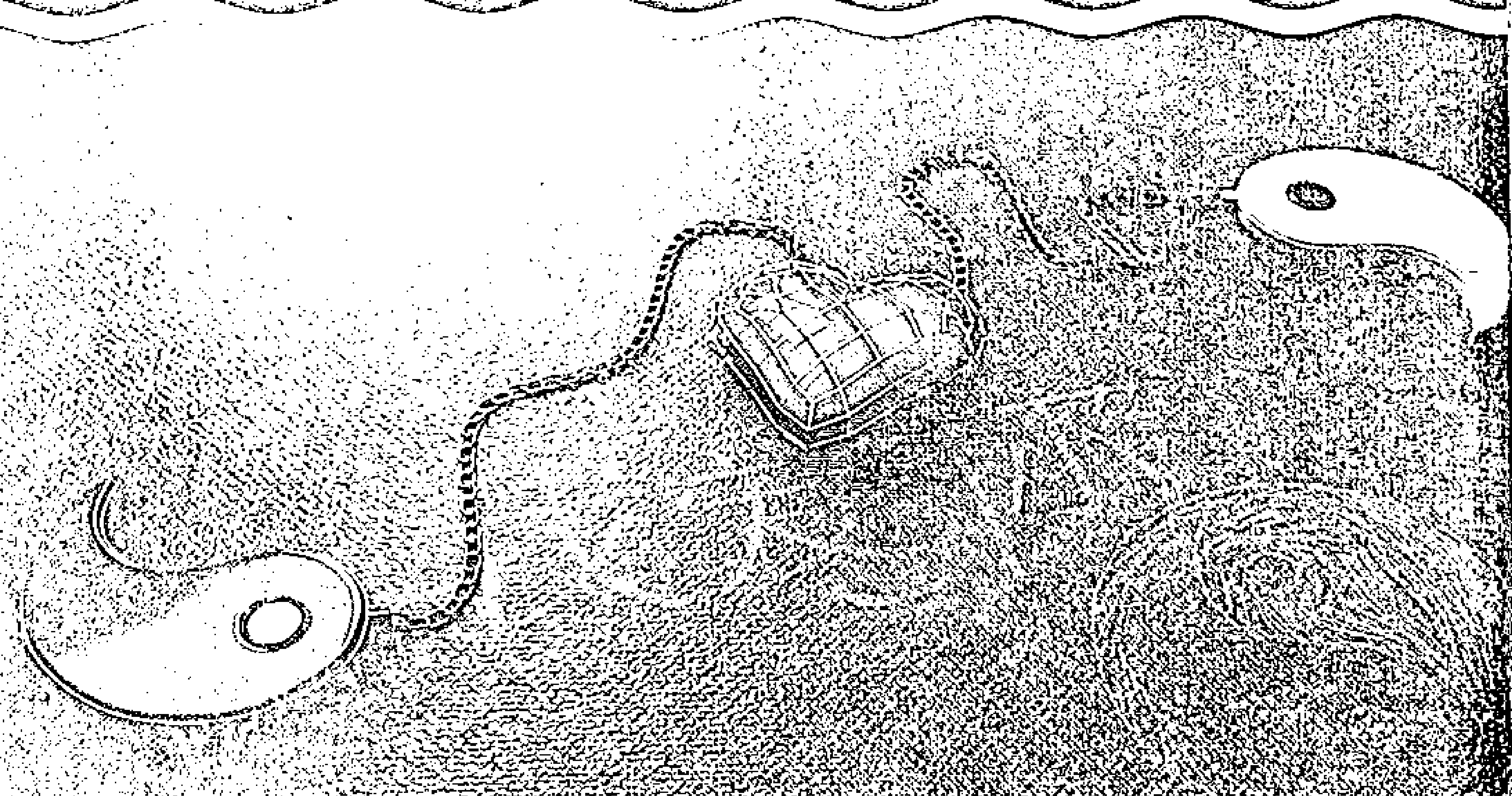

فائدہ: حضرت سہل رحمۃ اللہ علیہ کے اس ارشاد کی وضاحت یہ ہے کہ جس نے دنیا میں اپنے نفس پر مشقت ڈالی، احکام کی اتباع کی، ممنوعات سے پرہیز کیا، تو دنیا میں یہ صراط مستقیم پر ہے جو استقامت کی حقیقت ہے۔ اس کی جزا یہ ہوگی کہ اس کے لیے آخرت میں پل صراط کشادہ ہوجائے گا اور جس نے دنیا میں حرام خواہشات اور گمراہ کرنے والی چیزوں کی پیروی کرکے کشادگی حاصل کی۔ حتیٰ کہ صراط مستقیم سے باہر ہوگیا تو گویا کہ اس نے دنیا میں اپنے پل صراط کو کشادہ کرلیا تو اس پر آخرت میں پل صراط تنگ ہوجائے گا (اور) یہ تنگی لوگوں کے گناہوں کے مطابق ہوگی۔ واللہ اعلم۔ (التخویف من النار لابن رجب الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

(07) حرام کھانے والوں کو پل صراط پر روک لیا جائے گا

پل صراط پر روکے جانے والوں میں سے کچھ بدنصیب وہ بھی ہیں جو لوگوں کا مال ناحق دبا لینے والے، ڈکیتیاں کرنے والے، چٹھیاں بھیج کر رقموں کا مطالبہ کرنے والے ہیں۔ خوب غور کر لینا چاہیے کہ آج جو مال حرام با آسانی گلے سے نیچے اترتا ہوا محسوس ہو رہا ہے، وہ بروز قیامت کہیں سخت مصیبت میں نہ ڈال دے۔ سنو! سنو! حضرت سیدنا فقیہ ابو اللیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ ''قرۃ العیون'' میں نقل کرتے ہیں:

بے شک پل صراط پر آگ کی بیڑیاں ہیں، جس نے حرام کا ایک درہم بھی لیا، اس کے پاؤں میں آگ کی بیڑیاں ڈالی جائیں گی، جس کے سبب اسے پل صراط پر گزرنا دشوار ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ اس درہم کا مالک اس کی نیکیوں میں سے اپنا بدلہ نہ لے لے۔ اگر اس کے پاس نیکیاں نہیں ہوں گی تو وہ اس کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائے گا اور جہنم میں گر پڑے گا۔

(قرۃ العیون مع الروض الفائق ص ۲۹۳ کوئٹہ)

(08) زکوٰۃ نہ دینے والا مالدار

ان بدنصیبوں میں سے ایک بدنصیب جسے قیامت کے دن پل صراط پر روک لیا جائے گا، زکوٰۃ نہ دینے والا مالدار بھی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث صحیح میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

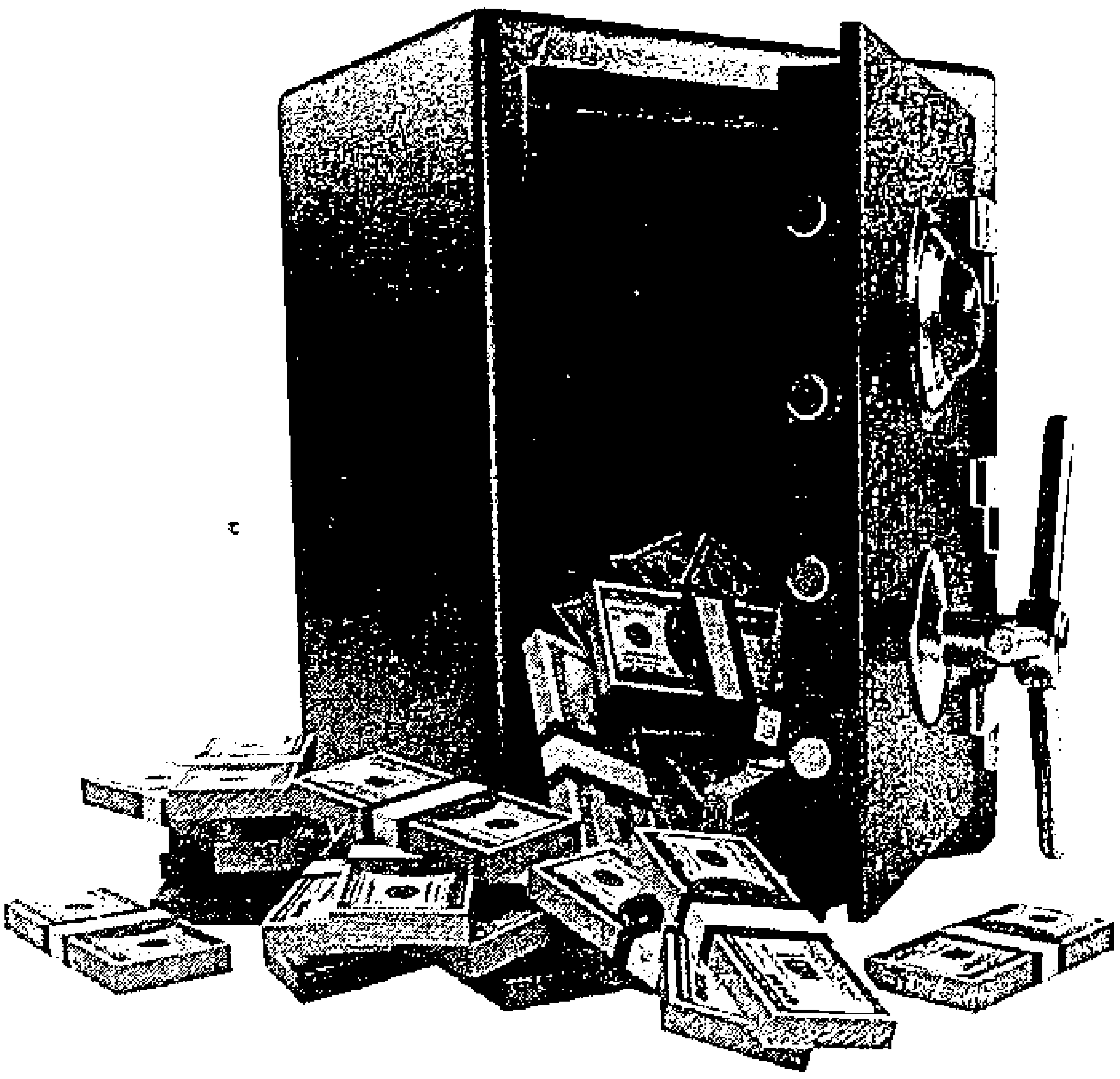

اصحاب جنت کو جنت اور دوزخ کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا اور ان سے اس مال کے متعلق سوال ہوگا جو دنیا میں ان کے پاس ان کی اپنی ضروریات سے زائد اور فالتو تھا۔

(تذکرۃ القرطبی ۴۸ جلد ۲)

Marfat.com

(09) مسلمان کو ذلیل کرنے والا

ان بدنصیبوں میں ایک بدنصیب جسے قیامت کے دن پل صراط پر روک لیا جائے گا، مسلمان کو ذلیل کرنے والا بھی ہے۔ ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس شخص نے کسی منافق کے مقابلہ میں مومن کی حمایت کی، میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک فرشتہ بھیجے گا جو اس کے گوشت کو جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔

اور جو شخص کسی مسلمان پر عیب لگاتا ہے، جس سے اس کا مقصد اس مسلمان کی تحقیر اور تذلیل کرنا ہے، اللہ تعالیٰ اس عیب لگانے اور طعن کرنے والے شخص کو قیامت کے دن جہنم کے پل پر روک لے گا۔ یہاں تک کہ وہ شخص اپنی اس بات سے بری نہیں ہو جاتا۔

(ابوداؤد رقم الحدیث: ۴۸۸۳، مسند احمد، ج ۳ ص ۴۴۱، البغوی ۱۳ ص ۱۰۵)

Marfat.com

10 بے نمازی کو بھی پل صراط پر روک لیا جائے گا

ان بدنصیبوں میں سے ایک بدنصیب جسے قیامت کے دن پل صراط پر روک لیا جائے گا، بے نمازی بھی ہے۔ پل صراط کے بعد تین پل اور ہیں:

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ ترجمہ: بے شک تیرا رب گھات میں ہے۔ (سورۃ الفجر: ۱۴)

کی تفسیر میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پل صراط کے پیچھے تین پل اور ہیں، ایک پل پر امانت ہوگی، دوسرے پر صلہ رحمی ہوگا اور تیسرے پر خود رب تبارک وتعالیٰ ہوں گے۔

جہنم کے پہلے برج پر لوگوں سے نماز کے بارے میں سوال کیا جائے گا

ایفع بن عبدالکلاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جہنم کے سات برج ہوں گے، جن پر پل صراط قائم ہوگی۔ پہلے برج کے پاس لوگوں کو روک کر نماز کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ پس جنہوں نے ہلاک ہونا ہوا وہ ہلاک ہوجائیں گے اور جنہوں نے نجات پانی ہوگی وہ نجات پا جائیں گے اور دوسرے برج کے پاس انہیں روکا جائے گا تو ان سے امانت کے بارے میں سوال کیا جائے گا کہ اسے انہوں نے ادا کیا تھا یا ضائع کیا تھا۔

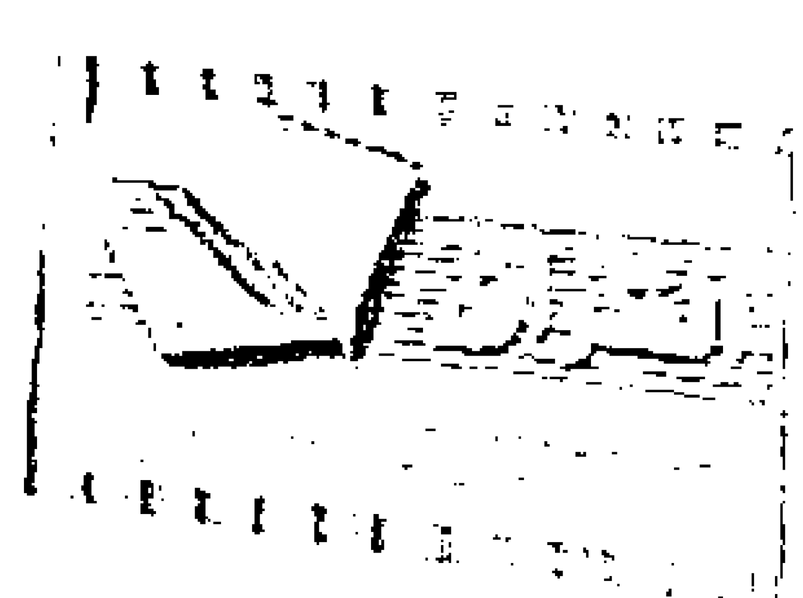

پس ہلاک ہوں گے جو ہلاک ہوں گے اور نجات پائیں گے جو نجات پائیں گے، پھر انہیں تیسرے برج کے پاس روکا جائے گا تو ان سے صلہ رحمی کے متعلق سوال ہوگا۔

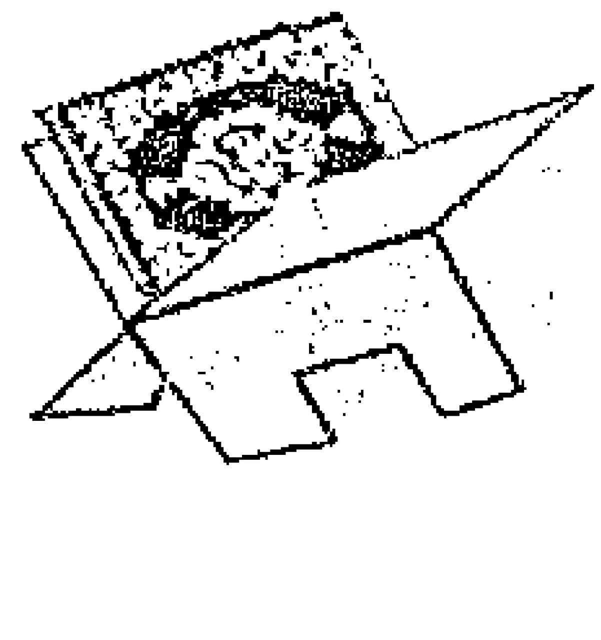

Marfat.com

12 شرابی کو پل صراط پر سے روک لیا جائے گا

حدیثوں میں لکھا ہے کہ شرابی جب پل صراط پر آئیں گے تو آگ کے شعلے انہیں اپنے اندر کھینچ لیں گے اور انہیں جہنمیوں کی پیپ میں پہنچا دیا جائے گا' انہوں نے دنیا میں جتنی شراب پی ہو گی' اسی کی مقدار کے برابر انہیں وہ پیپ پلائی جائے گی۔ اگر (فرض کریں) اس پیپ کو ساتویں آسمان سے گرایا جائے تو ساتوں آسمان' ساتوں زمینوں اور ان کے درمیان جو کچھ ہے' سب کو جلا کر بھسم کر دے۔ (حوالہ بستان الواعظین 160)

حقیقت تو یہ ہے کہ شرابی پل صراط سے خود بخود گر جائیں گے' اس لئے ان کے چہرے پر نور نہیں ہوگا' کیونکہ نور تو نیک عمل کی وجہ سے ہوتا ہے جبکہ شرابی کے پاس نیک عمل ہو گا ہی نہیں' اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ کوئی نیک عمل نماز کے بغیر مقبول نہیں' اس لئے کہ نماز ہی تمام اعمال کی بنیاد ہے "اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ" یہ حدیث اس بات کی شاہد ہے۔ جبکہ شرابی کی اس وقت تک نماز قبول ہی نہیں ہوتی جب تک کہ اسے شراب کی عادت رہتی ہے' جب اس کی نماز ہی قبول نہ ہوئی تو گویا کہ اس کا کوئی عمل بھی قبول نہ ہوا۔ شرابی جب پل صراط پر پہنچیں گے تو ان کے چہرے کالے سیاہ ہوں گے' لہٰذا پل صراط پر جو فرشتے مقرر ہوں گے' ان کو یہ حکم ہو گا کہ جس کا منہ (بد اعمالی کی وجہ سے) کالا ہو اسے گرفتار کر کے جہنم میں پھینک دیں۔ ہاں! جو کوئی توبہ کر لیتا ہے' شراب پینا چھوڑ دیتا ہے' اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر لیتا ہے وہ خوش نصیب ہے۔

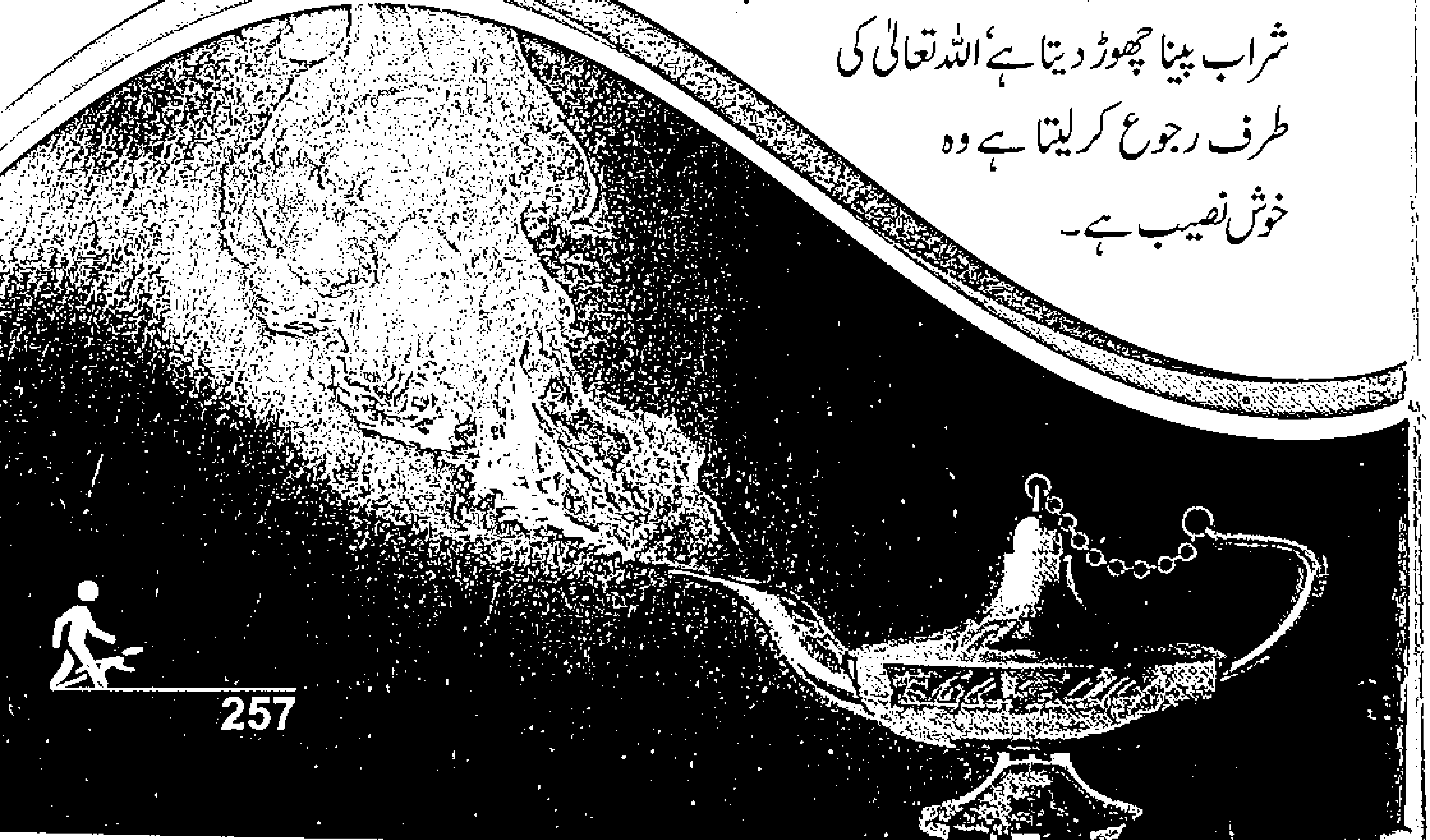

Marfat.com

شراب چھوڑنے کا ثواب

اے مسلمانو! یہ بات یاد رکھو کہ جب شرابی توبہ کر لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے شراب کو چھوڑ دیتا ہے تو ایسا شخص روز قیامت افضل ہوگا' اس کا نور پل صراط پر بہت زیادہ ہوگا اور وہ ان لوگوں سے جلدی پل صراط عبور کرنے والا ہوگا جنہوں نے شراب نہیں پی ہوگی۔

اے گناہ گارو! اپنے اس مالک و مولا کی طرف رجوع کرو جو سب سے حساب لینے والا ہے وہ تم سب کے گناہوں کو بخش دے گا۔

Marfat.com

25 خوبصورت
4 کلر کتابیں
علاماتِ قیامت
عذابِ الٰہی
مایوسی
انمول جواہرات
فتنہ دجال
گناہوں
گناہگاروں اللہ سے ڈرو
حج کا ثواب دلانے والے 27 اعمال
50 یادگار واقعات
افضل
بے حساب ثواب دلانے والے 70 اعمال
جنت
میزان
کو بھاری کرنے والے 35 اعمال
بہترین معاوضہ
www.maktabaarsalan.com
مکتبہ ارسلان
قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار کراچی۔
رابطہ: 0333-2103655

Marfat.com

20 انمول خوبصورت نادر تصویری البم کا یادگار تحفہ

Marfat.com

4 کلر رنگین تصاویر کے ساتھ

قصص الحدیث

جلد نمبر 1 جادوگر اور انوکھا بچہ

جلد نمبر 2 غار کے قیدی

جلد نمبر 3 سونے کا مٹکا

جلد نمبر 4 ظالم بادشاہ

جلد نمبر 5 جنت کی چابی: ماں

جلد نمبر 6 مردہ زندہ ہوگیا

جلد نمبر 7 عجیب وغریب جانور

مصنف: مولانا ارسلان بن اختر مدظلہ

Marfat.com

مولانا ارسلان بن اختر کی دیگر تالیفات

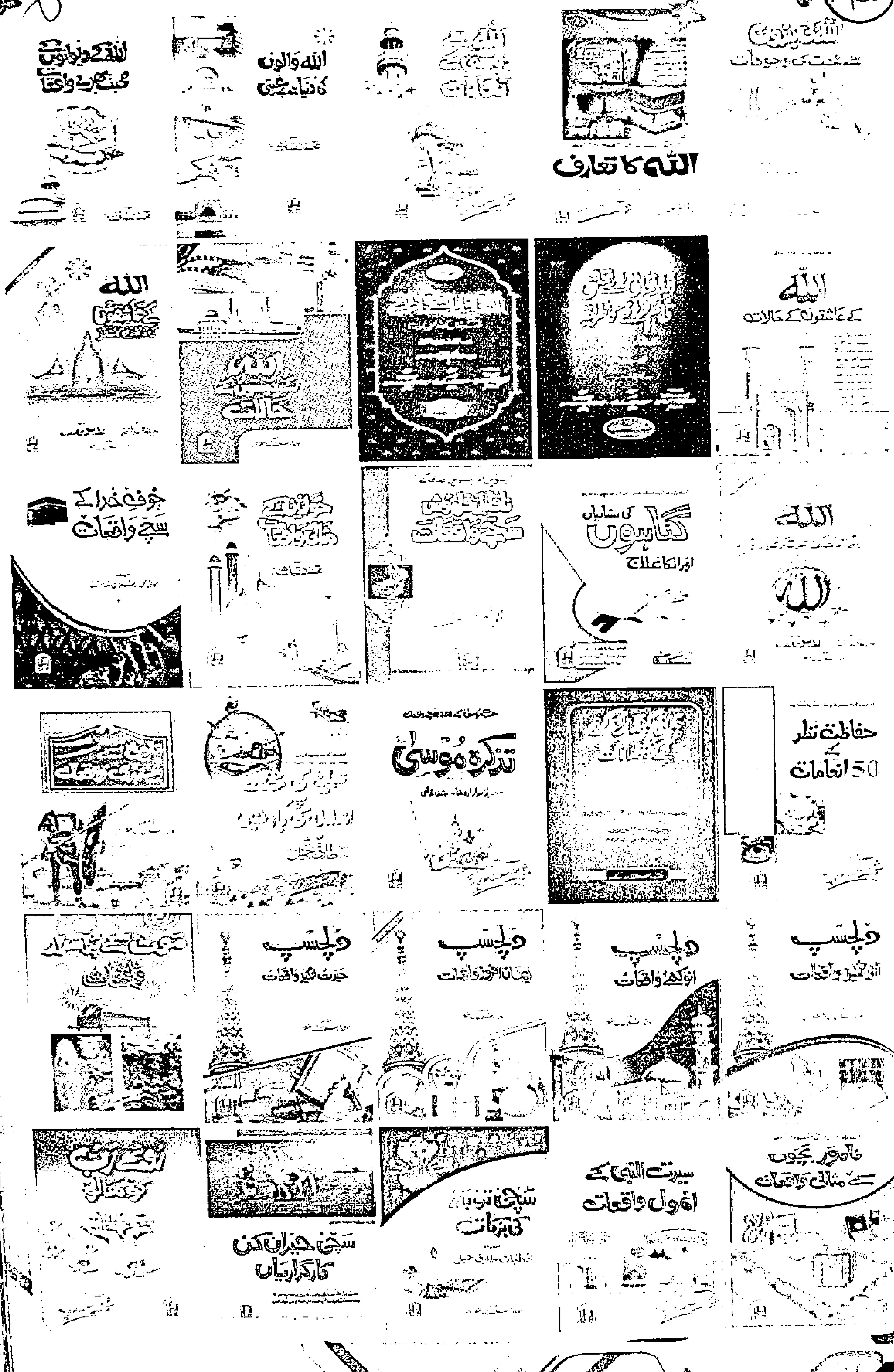

Marfat.com

15 خوبصورت پاکٹ سائز کتابیں
4 کلر پرنٹنگ
ناشر
مکتبہ ارسلان
قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6
اردو بازار کراچی۔
رابطہ: 0333-2103655
E-mail: maktaba.arsalan@gmail.com
ندامت کے آنسو
نیک اعمال کی برکات
نیکیوں کے پہاڑ
سیکنڈوں میں
عذاب قبر
کے 300 دہشتناک واقعات
کیا آپ سکون چاہتے ہیں؟
گناہوں
اللہ
سے دوستی کرلو
درود شریف کی برکات
روٹھے رب کو منالو
شان محمد ﷺ سے مثالی واقعات
اللہ کو اپنا بنالو
اللہ
سے صلح کرلو
تنگ رزق کا قرآنی علاج
مستند
مجموعہ
وظائف
آپ کی
پریشانیوں کا حل

Marfat.com

صدارتی ایوارڈ یافتہ مصنف مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ کی تالیف کردہ 132 انمول کتابیں

تبرکات نبوی ﷺ کا تصویری البم
تبرکات انبیاء علیہم السلام کا تصویری البم
مقامات انبیاء علیہم السلام کا تصویری البم
تبرکات خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کا تصویری البم
تبرکات صحابہ رضی اللہ عنہم کا تصویری البم
مقامات صحابہ رضی اللہ عنہم کا تصویری البم
مقامات حسن، حسین رضی اللہ عنہما
مقامات امہات المومنین رضی اللہ عنہن
تبرکات اولیاء رحمہم اللہ کا تصویری البم
حیوانات قرآنی کا تصویری البم
پرندے قرآن کی روشنی میں تصویری البم
مقدس مقامات کا تصویری البم
اسلامی زیارات کا تصویری البم
حرمین میوزیم کا تصویری البم
آثار نبوی ﷺ کا تصویری البم
تصاویر بیت اللہ اور مکہ المکرمہ (انگلش، اردو، عربی)
The Historical Places of Baitullah and Makkah
تصاویر مسجد نبوی ﷺ اور مدینہ المنورۃ (انگلش، اردو، عربی)
The Historical Places of Masjid Nabvi and Madina
مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات
مقدس مساجد
مقدس کنویں اور پہاڑ
عذاب الٰہی کا تصویری البم
علامات قیامت کا تصویری البم
فتنہ دجال اور نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام
انمول جواہرات کا تصویری البم
اللہ کے وجود کے حیران کن دلائل رنگین تصاویر
ہاں اللہ موجود ہے رنگین تصاویر
مایوسی کو شکست دینے والے رنگین تصاویر
سنہرے اقوال رنگین تصاویر
گناہ گار اللہ سے ڈرو رنگین تصاویر
بہترین کون؟ رنگین تصاویر
افضل کون؟ رنگین تصاویر
40 قابل فخر لوگ رنگین تصاویر
50 یادگار واقعات رنگین تصاویر

گناہوں کی دلدل سے نکلنے والے رنگین تصاویر
جنت کے حسین محلات خریدنے والا کون؟ رنگین تصاویر
حج کا ثواب دلانے والے 25 اعمال
بے حساب اجر دلانے والے اعمال
حوروں سے نکاح کرانے والے 50 اعمال
جنت میں لے جانے والے 100 اعمال
فرشتوں کی دعائیں دلانے والے 50 اعمال
عرش کا سایہ دلانے والے 50 اعمال
پل صراط سے گزارنے والے 30 اعمال
میزان کو بھاری کرنے والے 30 اعمال
بہترین معاوضہ پانے والے
خوش نصیب لوگ
انوکھا بچہ اور جادوگر جلد 1 *
غار کے قیدی جلد 2 *
سونے کا مٹکا جلد 3 *
ظالم بادشاہ جلد 4
سنتیں اور آداب * (بچوں کیلئے)
اچھے بچے * (بچوں کیلئے)
اچھے اخلاق * (بچوں کیلئے)
قصص الانبیاء (بچوں کیلئے)
قصص قرآن (بچوں کیلئے)
جانوروں کے قرآنی قصے (بچوں کیلئے)
آپ کی پریشانیوں کا حل وظائف نبوی ﷺ کی روشنی میں
اللہ کو اپنا بنالو (مولانا طارق جمیل جلد اول)
اللہ سے دوستی کرلو (مولانا طارق جمیل جلد دوم)
اللہ سے صلح کرلو (مولانا طارق جمیل جلد سوم)
تنگی رزق کا قرآنی علاج
جدید مستند مجموعہ وظائف (اضافہ شدہ ایڈیشن)
درود شریف کی برکات
روٹھے رب کو منالو
شان محمد ﷺ کے مثالی واقعات
عذاب قبر کے دہشت ناک واقعات
کیا آپ سکون چاہتے ہیں؟

گناہوں کا خوفناک انجام
نیکیوں کے پہاڑ سیکنڈوں میں
نیک اعمال کی برکات
ندامت کے آنسو
اللہ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں
اللہ کے عاشقوں کی عاشقی کا منظر
اللہ کے دوستوں کے حالات (مجلد)
اللہ کا پیارا بننے کا طریقہ
اللہ سے تعلق قائم کرنے کا طریقہ
اللہ کے عاشقوں کے حالات
اللہ کے دیوانوں کے محبت بھرے واقعات
اللہ والوں کی دنیا سے بے رغبتی
اللہ سے دوستی کے انعامات
اللہ کا تعارف
اللہ کی بندوں سے محبت کی وجوہات
بیانات مولانا طارق جمیل
تاریخ کے سنہری واقعات
تبلیغ کی محنت پر انعامات کی بارشیں
تذکرہ حضرت موسیٰ علیہ السلام
تحفہ حجاج کرام
جوانی کو ضائع کرنے کے نقصانات
حضور ﷺ کا مثالی بچپن
حفاظت نظر کے 50 انعامات
خوف خدا کے سچے واقعات
خواتین کے مثالی واقعات
دلچسپ انوکھے واقعات (سیریز نمبر1) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ عبرت انگیز واقعات (سیریز نمبر2) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ اثر انگیز واقعات (سیریز نمبر3) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ حیرت افروز واقعات (سیریز نمبر4) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ سبق آموز واقعات (سیریز نمبر5) امپورٹڈ پیپر
دلچسپ ایمان آموز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر6)
دلچسپ اصلاحی واقعات
رب کریم کا گنہگاروں سے پیار

رزق حلال کی برکتیں
روٹھے رب کو منالو (بڑے سائز میں)
سچی حیران کن کارگزاریاں
سچی توبہ کی برکات (خطبات جمیل)
سیرت النبی ﷺ کے انمول واقعات
سکون دل کے نبوی ﷺ راستے
علامات محبت (اللہ کی بندوں سے محبت کی 50 نشانیاں)
عبرت انگیز بیانات (مولانا طارق جمیل کے 20 اثر انگیز بیانات)
گناہوں کا سمندر اور رحمت الٰہی کی وسعت
گناہوں کا خوفناک انجام (بڑے سائز میں)
گناہوں سے بچنے اور اللہ کا محبوب بننے
گناہوں سے بچنے کے انعامات
گناہوں کی نشانیاں اور ان کا علاج
گناہوں سے توبہ کرنے والی خواتین
گناہوں سے نجات پانے والے
گمراہی سے ہدایت تک (خطبات جمیل)
گستاخ رسول ﷺ کا عبرتناک انجام
قرآن کے حیرت انگیز واقعات
قبلہ اول کفار کے حصار میں
لذت ترک گناہ (گناہ چھوڑنے والوں کے واقعات)
موت کے پراسرار واقعات
محبت الٰہی کے راستے
مالی پریشانیوں کا نبوی ﷺ حل
مواعظ مولانا طارق جمیل صاحب
نامور علماء کے مثالی واقعات
نامور بچوں کے مثالی واقعات
ناقابل فراموش سچے واقعات
نماز میں خشوع خضوع پیدا کرنے کے طریقے
نظر بد کی عبرتناک واقعات
واقعات کی دنیا (4 کلر ایڈیشن پیپر)
واقعات کا خزانہ (4 کلر ایڈیشن پیپر)
ہنستے ہنساتے واقعات (اکابر کے مزاحیہ واقعات)
یہود و نصاریٰ کی اسلام کے خلاف سازشیں

Marfat.com